

وَلَقَدْ بَيَّنَّنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّكْرِمٍ

(الشمس ۱-۴)

اور بے شک ہم نے قرآن کو نصیحت کے لیے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا؟

ترجمہ قرآن کا آسان طریقہ

# تصویر القرآن

مع لغت القرآن

**PDFBOOKSFREE.PK**

إبراهيم بن محمد بن النعمان

مکتبہ خدیجہ الكبرى

تقریظ: از استاد محترم سعید اللہ صاحب مدظلہ مدرسہ تعلیم الاسلام گلشن عمر



استاد: تدریس تعلیم الاسلام گلشن عمر  
 خانہ: مدرسہ دارالعلوم دیوبند  
 باب: تفسیر سورہ البقرہ

سرخ ۵ رمضان المبارک ۱۴۲۲ھ

مذہب و فصلی علم رسول اکرم ﷺ

امایند احقر سعید اللہ عرض رسالت کریم نے اس مجرم  
 ”تفسیر القرآن“ جو کہ ایسے اہل علم پر مشتمل ہے نہایت

شوق سے حفاظاً دیکھا اور بڑا احقر رسالت مہتمم و مکرم جناب ابو القاسم شریف

نے بڑی محنت اور طریق ریزی سے تحریر فرمایا ہے۔ اس رسالت میں جناب مولانا نے

قرآن مجید کے ترجمے کا آسان طریقہ بہت سہل آسان و دلکش انداز میں تحریر فرمایا ہے

گو یا کہ سمندر کو گزب سے بند کر دیا ہے۔ قرآن مجید کو سمجھنے کیلئے اگر اس رسالت کو

تاریخ (پڑھنا) یاد کر لے تو انشاء اللہ و تعالیٰ بہت جلد قرآن مجید کو ترجمہ کر سکیں گے گا۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ذات گرامی اس رسالت کو جناب مولانا صاحب پروردگار کے

اعتراف بنا کر اور پڑھنے پڑھانے والوں کو اس سے بہتر سے بہتر طریقے سے استفادہ کر سکیں

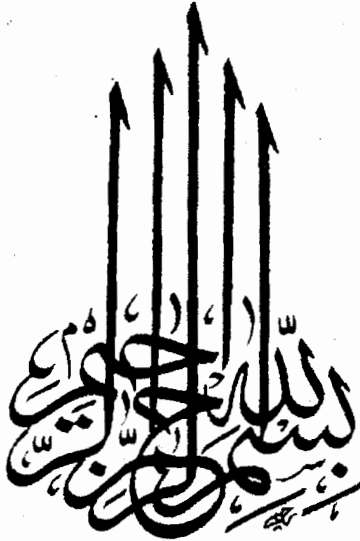
تفسیر فرمائے (آمین)

و علیہ و آلہ تعالیٰ صلوات اللہ علیہم اجمعین

محمد سعید اللہ عن مدرسہ دارالعلوم گلشن عمر

۱۴۲۲ھ

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ



## فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
۱	قرآن مجید کے بارے میں رب العالمین کے فرامین.....	۱-
۲	قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ اللعالمین ﷺ کے ارشادات.....	۲-
۳	انتساب.....	۳-
۴	ماخذ.....	۴-
۶	کتاب کا تعارف.....	۵-
۱۶	مقدمہ.....	۶-

## پہلا باب

۲۷	قرآن مجید کی بنیادی معلومات	
۲۷	حروف تہجی.....	۱-
۲۸	قرآن مجید کے بارے میں معلومات.....	۲-
۲۹	آیات قرآنی کی اقسام.....	۳-
۲۹	تعداد حروف قرآن مجید.....	۴-
۳۰	تعداد حرکات قرآن مجید.....	۵-
۳۱	حروف مقطعات.....	۶-

دوسرا باب

۳۳

ضروری اصطلاحات

تیسرا باب

۳۷

”سلامتیوں“ کیا ہے؟

۳۸

۱۔ ماضی کی گردان میں.....

۴۰

۲۔ مضارع کی گردان میں.....

۴۱

۳۔ اسماء مشفقہ کی قسموں میں.....

۴۲

۴۔ افعال کی گردانوں میں.....

۴۴

۵۔ ثلاثی مزید فیہ کے ابواب میں.....

چوتھا باب

۴۶

قرآن مجید کی سورتوں کے نام

پانچواں باب

۵۳

ضمیریں.....

۵۳

(ا) ضمیر متصل.....

۵۳

(ب) ضمیر منفصل.....

۵۵

(ج) ضمیر اشارہ.....

۵۶

(د) ضمیر موصول.....

### چھٹا باب

- ۵۸ کثیر الاستعمال الفاظ
- ۵۸ ۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے.....
- ۵۹ (ا) حروف جر.....
- ۵۹ (ب) حروف نصب.....
- ۶۰ (ج) حروف رفع.....
- ۶۱ ۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے.....
- ۶۱ (ا) حروف ناصب.....
- ۶۱ (ب) حروف جازم.....
- ۶۲ ۳۔ افعال ناقصہ.....
- ۶۲ ۴۔ متفرق الفاظ.....

### ساتواں باب

- ۶۹ اسماء کی تعمیر "سلا متیون" سے
- ۷۰ اسم کی پہچان کی ضروری علامتیں.....
- ۷۱ اسماء مشفقہ کی قسمیں.....
- ۷۲ ۱۔ اسم فاعل.....
- ۷۳ ۲۔ اسم مفعول.....
- ۷۵ ۳۔ صفت مشبہ.....
- ۷۵ ۴۔ اسم تفضیل.....

- ۷۶ - ۵ اسم مبالغہ.....
- ۷۷ - ۶ اسم ظرف.....
- ۷۸ - ۷ اسم آلہ.....
- ۷۹ - ۸ اسم مصدر.....

### آٹھواں باب

- قرآن میں اسماء
- ۸۰ - ۱ اسماء الحسنیٰ قرآن مجید میں.....
- ۸۸ - ۲ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں.....
- ۹۰ - ۳ اسماء انبیاء علیہم السلام قرآن مجید میں.....
- ۹۲ - ۴ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں.....
- ۹۵ - ۵ قرآنی شخصیات.....
- ۱۰۲ - ۶ رشتوں کے نام قرآن مجید میں.....
- ۱۰۳ - ۷ جانوروں کے نام قرآن مجید میں.....
- ۱۰۶ - ۸ متعلقات جانور قرآن مجید میں.....

### نواں باب

- ۱۱۱ افعال کی تعمیر ”سلامتیوں“ سے
- ۱۱۱ فعل کی نشانیاں.....
- ۱۱۲ فعل ماضی.....

- ۱۱۳ ثلاثی مجرد کے چھ ابواب.....
- ۱۱۴ گردانیں
- ۱۱۴ ۱- ماضی معروف کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۵ ۲- ماضی مجہول کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۷ ۳- مضارع معروف کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۸ ۴- مضارع مجہول کی گردان (مثبت).....
- ۱۱۹ ۵- امر یعنی حکم کی گردان.....
- ۱۲۰ ۶- نہی کی گردان.....
- ۱۲۱ ۷- تاکید یلین کی گردان (معروف).....
- ۱۲۲ ۸- تاکید یلین کی گردان (مجہول).....
- ۱۲۳ ۹- جحد بلم کی گردان (معروف).....
- ۱۲۴ ۱۰- جحد بلم کی گردان (مجہول).....
- ۱۲۵ ۱۱- لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (معروف).....
- ۱۲۶ ۱۲- لام تاکید نون ثقیلہ کی گردان (مجہول).....

### دسواں باب

- ۱۲۸ جملے کیسے بنتے ہیں؟
- ۱۲۹ ۱- اسماء سے جملے.....
- ۱۲۹ (ا) مبتدا اور خبر.....
- ۱۳۱ (ب) مضاف اور مضاف الیہ.....



- ۱۳۲ (ج) مرّب تو صلی .....  
 ۱۳۲ (د) فعل ، قاعل اور مفعول .....  
 ۱۳۳ ۲۔ افعال سے جملے .....  
 ۱۳۴ (ا) فعل ماضی سے جملے .....  
 ۱۳۷ (ب) فعل مضارع سے جملے .....  
 ۱۳۹ ۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے .....  
 ۱۳۹ ۴۔ ضمیروں سے جملے .....  
 ۱۴۰ (ا) ضمیر متصل سے جملے .....  
 ۱۴۰ (ب) ضمیر منفصل سے جملے .....  
 ۱۴۱ (ج) ضمیر اشارہ سے جملے .....  
 ۱۴۲ (د) ضمیر موصول سے جملے .....

### گیارہواں باب

- ۱۴۳ آئیے ترجمہ کریں  
 ۱۴۷ ۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ .....  
 ۱۶۰ ۲۔ قرآنی دعاؤں کا ترجمہ .....

### بارہواں باب

۱۶۷

اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

### تیرھواں باب

- ذخیرۃ الفاظ بڑھائیے
- ۱۷۵
- ۱- تین حرفی فعل صحیح سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی
- ۱۷۶
- ۲- اگر تین حرفی فعل کا بیچ والا حرف، حرف علت ہو تو مضارع کا طریقہ
- ۱۷۷
- ۳- اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف، حرف علت ہو تو مضارع کا طریقہ
- ۱۷۸
- ۴- اگر فعل میں ایک ہی جنس کے دو حروف ہوں تو مضارع کا طریقہ
- ۱۷۹
- ۵- اگر فعل میں دو حروف، حروف علت ہوں تو مضارع کا طریقہ
- ۱۸۰
- ۶- درج بالا افعال کے امر و نہی بنانے کا طریقہ

### چودھواں باب

- ۱۸۱ بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

### پندرھواں باب

- قرآن میں کتنی
- ۱۸۷ اسم عدد.....
- ۱۸۷ اسم عدد ذاتی.....
- ۱۸۷ مذکر کے لئے کتنی.....
- ۱۸۸ مؤنث کی لئے کتنی.....
- ۱۸۹ چند بنیادی اصول.....
- ۱۹۰ دہائیاں، سیکڑے اور ہزار.....

۱۹۱	متفرق اعداد.....
۱۹۲	اسم عدد و صفتی.....
۱۹۳	اعداد کسری.....

### سولھواں باب

۱۹۵	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱۹۶	۱- اِفْعَالٌ.....
۱۹۶	۲- تَفْعِيلٌ.....
۱۹۶	۳- مُفَاعَلَةٌ.....
۱۹۷	۴- تَفَعُّلٌ.....
۱۹۷	۵- تَفَاعُلٌ.....
۱۹۸	۶- اِفْتِعَالٌ.....
۱۹۸	۷- اِنْفِعَالٌ.....
۱۹۸	۸- اِسْتِفْعَالٌ.....
۱۹۹	ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب.....
۲۰۰	قرآن مجید میں استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب
۲۰۰	باب اِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ.....
۲۰۱	باب تَفْعِيلٌ کے وزن پر الفاظ.....
۲۰۱	باب اِفْتِعَالٌ کے وزن پر الفاظ.....
۲۰۲	باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ.....

سترہواں باب

- ۲۰۴ رباعی مجرد کے ابواب
- ۲۰۴ -۱ رباعی مجرد کا باب فَعْلَلَةٌ .....
- ۲۰۵ -۲ رباعی مزید فیہ .....

اٹھارہواں باب

- ۲۰۷ اغراض مزید فیہ
- ۲۰۷ -۱ فَعَّلَ .....
- ۲۰۸ -۲ فَا عَلَ .....
- ۲۰۸ -۳ أَفَعَلَ .....
- ۲۰۹ -۴ تَفَعَّلَ .....
- ۲۱۰ -۵ تَفَا عَلَ .....
- ۲۱۰ -۶ اِفْتَعَلَ .....
- ۲۱۱ -۷ اِنْفَعَلَ .....
- ۲۱۱ -۸ اِفْعَلُ .....
- ۲۱۱ -۹ اِسْتَفْعَلَ .....
- ۲۱۱ -۱۰ اِفْعَوْعَلَ .....
- ۲۱۲ -۱۱ اِفْعَوَّ ، اِفْعَالٌ .....
- ۲۱۲ -۱۳ تَفَعَّلَلَّ .....
- ۲۱۲ -۱۴ اِفْعَلَّلَّ ، اِفْعَنْلَلَّ .....

انیسواں باب

۲۱۳	۱	افعال کی ہفت اقسام
۲۱۳	-۱	فعل صحیح.....
۲۱۳	-۲	فعل مہوز.....
۲۱۳	-۳	فعل مضاعف.....
۲۱۳	-۴	فعل مثال.....
۲۱۳	-۵	فعل اُجوف.....
۲۱۵	-۶	فعل ناقص.....
۲۱۵	-۷	فعل لفیف.....

۲۱۷

لغت القرآن

## قرآن مجید کے بارے میں رب العالمین کے فرامین

۱۔ وَالَّذِينَ إِذَا ذُكِرُوا بِآيَاتِ رَبِّهِمْ لَمْ يَخِرُّوا عَلَيْهَا صُمًّا وَعُمْيَانًا • (الفرقان-۷۳)  
ترجمہ: اور وہ ایسے ہیں کہ جب ان کو ان کے رب کی آیتوں کے ذریعہ نصیحت کی جاتی ہے تو وہ ان پر بہرے اور اندھے ہو کر نہیں گرتے۔

۲۔ وَلَا تَكُونُوا كَالَّذِينَ قَالُوا سَمِعْنَا وَهُمْ لَا يَسْمَعُونَ • إِنَّ شَرَّ الدَّوَابِّ عِنْدَ اللَّهِ الصَّمُّ الْبُكْمُ الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ • (الانفال: ۲۱-۲۲)  
ترجمہ: اور ان لوگوں کی طرح نہ ہو جاؤ جنہوں نے کہا ہم نے سنا حالانکہ وہ نہیں سنتے۔ یقیناً اللہ کے نزدیک بدترین جانور وہ بہرے اور گونگے لوگ ہیں جو عقل سے کام نہیں لیتے۔

۳۔ وَلَقَدْ يَسْرُنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَكِّرٍ • (المر-۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)  
ترجمہ: اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا۔

۴۔ وَقَالَ الرَّسُولُ يَا رَبِّ إِنَّ قَوْمِي اتَّخَذُوا هَذَا الْقُرْآنَ مَهْجُورًا • (الفرقان-۳۰)  
ترجمہ: اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا۔

## قرآن مجید کے بارے میں رحمۃ للعلمین ﷺ کے ارشادات

۱۔ حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
تم میں سے بہتر اور افضل بندہ وہ ہے جو قرآن کا علم حاصل کرے اور دوسروں کو اس  
کی تعلیم دے۔ (صحیح بخاری، معارف الحدیث)

۲۔ حضرت عبیدہ ملکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا:  
اے قرآن والو؛ قرآن کو اپنا تکیہ اور سہارا نہ بنا لو، بلکہ دن اور رات کے اوقات  
میں اسکی تلاوت کیا کرو جیسا کہ اسکا حق ہے اور اسکو پھیلاؤ۔ اور اسکو دلچسپی سے اور مزے  
لے لے کر پڑھا کرو اور اسیں تذکرہ کرو، امید رکھو کہ تم اس سے فلاح پاؤ گے، اور  
اسکا عاجل معاوضہ لینے کی فکر نہ کرو، اللہ تعالیٰ کی طرف سے اس کا عظیم ثواب اور  
معاوضہ اپنے وقت پر ملنے والا ہے۔ (شعب الایمان، للبیہقی، معارف الحدیث)

۳۔ حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد  
فرمایا: جس نے قرآن مجید کا ایک حرف پڑھا اس نے ایک نیکی کمائی اور یہ ایک نیکی  
اللہ تعالیٰ کے قانون کرم کے مطابق دس نیکیوں کے برابر ہے میں یہ نہیں کہتا کہ الم ایک  
حرف ہے بلکہ الف ایک حرف ہے لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔

(جامع ترمذی، سنن داری، معارف الحدیث)

## انتساب

اس رسول امین ﷺ کے نام جنہوں نے  
انسانوں کے رب کا انسانوں سے تعارف  
کرانے میں اپنی ذمہ داری پوری کر دی جس پر  
سب کے رب نے خوش ہو کر ان کے ذکر کے  
بلند کرنے کا اعلان فرما دیا۔

آیت : وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ • (الم نشرح - ۴)

ترجمہ : اور آپ کے ذکر کو ہم نے آپ کے لئے بلند کر دیا۔



## ماخذ

- |   |                            |
|---|----------------------------|
| جناب شاہ رفیع الدین صاحب                | ۱- قرآن مجید مترجم         |
| جناب ڈاکٹر محمد عثمان صاحب              | ۲- الکتاب                  |
| جناب ابو عبد اللہ محمد بن اسماعیل بخاری | ۳- صحیح بخاری              |
| جناب جسٹس محمد تقی عثمانی صاحب          | ۴- دولت قرآن کی قدر و عظمت |
| حکیم الامت محمد اشرف علی تھانوی صاحب    | ۵- خطبات الاحکام           |
| جناب حافظ عبدالحی صاحب                  | ۶- مرآة القرآن             |
| جناب عبد الکریم پارکیہ صاحب             | ۷- لغات القرآن             |
| جناب آصف قاسمی صاحب                     | ۸- ترجمہ قرآن              |
| جناب عبد الماجد دریا بادی صاحب          | ۹- اعلام القرآن            |
| جناب عبد الماجد دریا بادی صاحب          | ۱۰- الحیوانات فی القرآن    |
| حافظ عبدالرحمن صاحب امرتسری             | ۱۱- کتاب القرف             |
| جناب مشتاق احمد صاحب چر قھاؤلی          | ۱۲- علم القرف              |
| جناب مشتاق احمد صاحب چر قھاؤلی          | ۱۳- علم النحو              |
| سیارہ ڈائجسٹ                            | ۱۴- قرآن نمبر              |
| مجلس ترتیب ، المنجد                     | ۱۵- المنجد                 |
| جناب عفت قریشی صاحبہ                    | ۱۶- ریتا                   |
| جناب قمر تسکین صاحب                     | ۱۷- قرآنی معلومات          |

- ۱۸۔ اسوہ رسول اکرم ﷺ جناب ڈاکٹر عبدالحی صاحب  
 ۱۹۔ شرح اسماء الحسی شرح کینی لیڈ  
 ۲۰۔ نور الحقیقت پروفیسر سید عطاء اللہ حسینی صاحب  
 ۲۱۔ حسن حسین امام محمد بن محمد الجزری صاحب  
 ۲۲۔ آذ عربی سیکس جناب مخدوم صابری صاحب

### ضروری گزارش

- ۱۔ " کتاب کا تعارف " پڑھے بغیر کتاب کا مطالعہ آپ کو خاطر خواہ فائدہ نہ دے گا۔ اس میں آپ کے چند منٹ صرف ہونگے۔
- ۲۔ کوئی بھی زبان بولنے والا جب کوئی لفظ زبان سے نکالتا ہے تو اس کا گرامر (صرف و نحو) میں اصطلاحی نام ضرور ہوتا ہے۔ ہم بچپن سے جو زبان بولتے ہیں وہ موقعہ، حالات، آنکھ جو دیکھتی ہے اور کان جو سنتے ہیں بولنا شروع کر دیتے ہیں اور گرامر کی اصطلاحی ناموں کا مطالعہ کے بغیر پوری زندگی گزار لیتے ہیں، بڑی بڑی نصیحتیں اور بحث و تکرار بھی کر لیتے ہیں مگر جو الفاظ ہم خود استعمال کرتے ہیں انکے نام تک نہیں معلوم ہوتے۔
- اس کے برخلاف جب ہم کوئی دوسری زبان سیکھتے ہیں تو ہمیں بولنا کم اور مطالعہ زیادہ کرنا پڑتا ہے اس لئے ہمیں گرامر (صرف و نحو) میں ان الفاظوں کے اصطلاحی ناموں کے یاد کرنے اور مطالعہ کرنے کی مشقت برداشت کرنی پڑے گی چاہے زبان اردو ہو یا انگریزی ہو یا ہمارے نبی ﷺ کی زبان "عربی میں" ہو۔

## کتاب کا تعارف

قرآن آسان کتاب ہے :

یہ کتاب اصل میں 'الکتاب' کا تعارف ہے کہ واقعتاً ہمارے رب نے قرآن مجید کو آسان ترین بنایا ہے جیسا کہ فرمایا ترجمہ آیت :

"اور بیشک ہم نے اس قرآن کو صیحت کیلئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا"۔  
(القدر - ۱۷، ۲۲، ۳۲، ۴۰)

ایک مثال :

قرآن مجید کا خود ترجمہ کرنے اور دوسروں کا ترجمہ پڑھ لینے والوں کی مثال ایسی ہی ہے جیسے ایک آنکھوں والا اور ایک اندھا دونوں تفریح پر جاتے ہیں جہاں گھنا باغ بھی ہے، تالاب بھی، خوبصورت پرندے اور جانور بھی، رنگ برنگے پھول اور ہریالی بھی، اب تفریح کے دوران آنکھوں والا دوست اپنے اندھے دوست کو وہاں کے رنگ برنگے پھول، پودوں، پرندوں اور حسین منظر سنا رہا ہو۔ گھر کے مقابلہ میں اندھے کو تفریح میں مزہ تو آیا مگر جو مزہ آنکھوں والے نے لیا اس کا اور اندھے کے مزے کا کیا تناسب؟

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے والوں کو قرآن مجید سے دلچسپی پیدا ہوتی ہے تب ہی تو وہ بات جو قرآن میں لکھی ہے دوسروں کو ترجمہ کر کے بتانا چاہتے ہیں۔ کیا آپ نہیں چاہتے؟  
قرآن آسان کیسے؟

قرآن مجید کے ترجمہ میں آسانی پیدا کرنے کیلئے اگر اسکی ہر آیت کو درجہ ذیل تین

حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو ترجمہ کرنا بہت آسان ہو جاتا ہے: ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ  
۲۔ اسماء (تمام نام) ۳۔ افعال (تمام کام)۔

درج بالا تین حصوں کے مطالعہ، پیمان اور ان کو یاد کرنے میں آسانی کیلئے تین ابواب (۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء کی تعمیر سلا متیوں سے اور (۳) افعال کی تعمیر سلا متیوں سے، اس کتاب میں کلیدی حیثیت رکھتے ہیں۔

اس کتاب میں جتنے بھی ابواب بنائے گئے ہیں ان میں مختلف انداز سے بار بار یہی بات سمجھانے کی کوشش کی گئی ہے کہ کس طرح عربی زبان میں تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال بنتے ہیں۔ کیونکہ عربی میں ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ اسم ہو یا فعل۔ تعارف میں بعض ابواب کے بارے میں مختصر تعارف کروا گیا ہے تاکہ اس باب میں سے کیا چیز اخذ کرنی ہے ہمارا ذہن پہلے سے تیار ہے۔

### کل الفاظ قرآنی اور اصل الفاظ :

قرآن مجید میں مجموعی طور پر تقریباً ۸۶۰۰۰ (چھیاسی ہزار) الفاظ ہیں۔ اصل الفاظ صرف ۲۰۰۰ (دو ہزار) ہیں جبکہ بار بار دہرائے جانے سے ۸۶۰۰۰ الفاظ ہو گئے۔

### کثیر الاستعمال الفاظ :

ان دو ہزار الفاظ میں سے تقریباً ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ ایسے ہیں جو ایک حرفی یا دو حرفی یا تین حرفی یا بعض زیادہ کے بھی ہیں جو ایک درمیانے سائز کے قرآن مجید کے ہر صفحہ کی ہر لائن کے تقریباً ۱۰ (دس) الفاظ میں سے پانچ ہوتے ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہوا کہ اگر کوئی یہ ۱۱۵ (ایک سو پندرہ) الفاظ زبانی ترجمہ کے ساتھ یاد کر لے تو ترجمہ کے لحاظ سے اسے ۵۰% (پچاس فیصد) قرآن یعنی ۴۳۰۰۰

(تینتالیس ہزار) الفاظ کا ترجمہ یاد ہو گیا۔ ان الفاظ کی علیحدہ فہرست بنا دی گئی ہے جن کو یاد کرنا ہے۔

### قرآن میں اسماء :

قرآن مجید کے باقی % ۵۰ یعنی تقریباً ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے قرآن مجید میں تقریباً ۲۵۵۰۰ (پچیس ہزار پانچ سو) الفاظ اسماء کے طور پر استعمال ہوئے ہیں۔ اس میں اسم جامد بھی ہیں اور اسماء مشفقہ بھی۔ اسماء مشفقہ بھی تین حروفی الفاظ سے ”سلامتیوں“ کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں اور اسکے لئے ایک علیحدہ باب بنا دیا گیا ہے۔

ایک تین حروفی لفظ سے اسماء میں تغیر کی ترکیب کی مشق ہو جانے کے بعد آپ خود ہر تین حروفی لفظ سے اسماء بنا کر اسکے معنی خود کرنے کی صلاحیت محسوس کریں گے۔ انشاء اللہ۔  
مطالعہ میں آسانی کیلئے اسماء الحسی، اسماء نبوی ﷺ، اسماء قرآنی، اسماء انبیاء اور اسی طرح قرآن میں استعمال ہونے والے انسانوں، جانوروں، جانوروں سے متعلقات، رشتہ داروں وغیرہ کے ناموں کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں بنا دی گئی ہیں۔

### افعال قرآنی :

ان ۴۳۰۰۰ (تینتالیس ہزار) الفاظ میں سے تقریباً ۱۷۵۰۰ (سترہ ہزار پانچ سو) الفاظ، افعال ہیں جو ”سلامتیوں“ کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ جن کی تفصیل آگے ایک علیحدہ باب میں آرہی ہے۔

### اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ :

تجرب کی بات یہ ہے کہ تقریباً % ۸۰ قرآن مجید کے الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں استعمال ہوتے ہیں۔ ان الفاظ میں، خاص ترکیب سے جو تغیر پیدا ہوا یا عربی رسم الخط

کی وجہ سے ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ مشق اور مطالعہ کیلئے تقریباً ۱۴۰ (ایک سو چالیس) الفاظ کا باب بنا دیا گیا ہے، باقی الفاظ کی مشق اسی وزن پر بنا کر، معنی کرتے چلے جائیں، انشاء اللہ۔

### سلامتیون:

”سلامتیون“ اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی تفصیل کتاب میں آگے آرہی ہے۔  
قرآن مجید میں جتنے بھی افعال بنتے ہیں وہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں۔

س ، ل ، ا ، م ، ت ، ی ، و اور ن (سلامتیون) وہ حروف ہیں جو تین حرفی لفظ میں آگے ، پیچھے اور بیچ میں شامل ہو کر تغیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں جس سے اس کے معنوں میں تبدیلی پیدا ہوتی رہتی ہے اور سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔ اور اس طرح ۲۰۰۰ سے ۴۳۰۰۰ الفاظ بن گئے۔

اس کتاب میں مختلف ابواب بنا کر اسی تبدیلی اور تغیر کے طریقے کو واضح کر نیکی کوشش کی گئی ہے۔ اچھی طرح مشق ہو جانے کے بعد آپ خود کسی بھی تین حرفی لفظ سے سیکڑوں الفاظ اسی وزن پر بنا کر معنی کر سکتے ہیں۔ مثال کے طور پر عَلِمَ کے معنی اس ایک شخص نے جانا کے ہیں۔ عَلِمَ سے بننے والی درج ذیل مثالوں کا بغور مطالعہ کریں۔

- ۱۔ عالم کے معنی علم رکھنے والا،
- ۲۔ معلوم کے معنی جو چیز علم میں آئی،
- ۳۔ تعلیم کے معنی وہ طریقہ جس سے علم ایک انسان سے دوسرے کو پہنچاتا ہے،
- ۴۔ علام کے معنی بہت زیادہ جاننے والا،
- ۵۔ أعلم کے معنی جب ایک کے مقابلے میں دوسرا زیادہ جانے تو استعمال ہوتا ہے۔

- ۶۔ یعلمون کے معنی وہ سب جانتے ہیں ،
- ۷۔ عَلِمُوا کے معنی ان سب نے جانا ،
- ۸۔ نَعَلِمَ کے معنی ہم سب جانتے ہیں ،
- ۹۔ نَعَلِمَ کے معنی تم جانتے ہو ، اور
- ۱۰۔ اِعْلَمُوا کے معنی تم سب جان لو وغیرہ

یہ بات خاص طور پر ذہن نشین کرنے کی ہے کہ کسی بھی تین حرفی لفظ سے بننے والے سیکڑوں الفاظ میں وہ تین اصل حروف اور اسکے معنی ضرور موجود ہونگے جن سے وہ لفظ بنا ہے جیسے کہ اوپر کی مثال میں ہم دیکھ رہے ہیں کہ "علم" اور اسکے معنی "جاننا" ہر لفظ میں موجود ہیں۔

آپ اچھی طرح جانتے ہیں کہ " علم " اردو لفظ ہے اور علم سے بننے والے بہت سے الفاظ آپ اپنی زندگی میں استعمال کرتے رہتے ہیں جبکہ حقیقت یہ ہے کہ علم اصل میں عربی لفظ ہے اور اس سے بننے والے جتنے بھی الفاظ ہیں۔ وہ سب عربی کے الفاظ ہیں اور ان سب میں جو تغیر و تبدیلی واقع ہوئی ہے عربی کے اصول اور قوانین کے مطابق ہوئی ہے مگر ہمیں اس بات کا علم نہیں ، تقریباً % ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ اردو کے ایسے ہی ہیں جو قرآن مجید میں استعمال ہوئے ہیں۔

دو باتیں :

درج بالا حقائق کے بعد دو باتیں کھل کر سامنے آجاتی ہیں :

- ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ کے یاد کر لینے کے بعد % ۵۰ (پچاس فیصد) قرآن کا ترجمہ الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپ کر سکتے ہیں۔
- ۲۔ باقی % ۵۰ (پچاس فیصد) الفاظ جو اسماء اور افعال ہیں ان میں سے % ۸۰

(اسی فیصد) اردو میں مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور حرکات اور معمولی تسمیر کی وجہ سے ہم نے اسے مشکل سمجھ لیا۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ ہم نے جتنا قرآن کو مشکل سمجھا تھا اس میں اپنے صرف % ۱۰ (دس فیصد) حصہ محنت کرنا ہے یعنی صرف دسواں حصہ اور بس۔

مکمل لغت :

اللہ کے فضل سے کتاب کا یہ باب قرآن مجید کے اصل ۲۰۰۰ (دو ہزار) الفاظ یعنی تین حرفی الفاظ جن سے افعال اور اسماء بنتے ہیں 'حروف تہجی کی ترتیب سے' مضارع بنانے کی علامتوں کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ اس کتاب کے ہاتھ میں آنے کے بعد الفاظ کے معنی دیکھنے کے لئے کسی اور کتاب کو دیکھنے اور ڈھونڈنے کی زحمت نہ کرنی پڑے انشاء اللہ۔

ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید سے :

کوشش کی گئی ہے کہ ہر لفظ اور جملہ قرآن مجید ہی کا استعمال کیا جائے تاکہ ہر لفظ کا مطالعہ قرآن مجید کے لفظ کا مطالعہ بن جائے۔ صرف جملے کیسے بنتے ہیں؟ کے باب میں یا کسی اور مقام پر سمجھانے یا قرآن مجید کے عام فہم ہونے کا تصور پیش کرنے کیلئے، روز مرہ استعمال کی مثالیں یا الفاظ استعمال کئے گئے ہیں مگر بہت کم۔

کسی بھی باب میں جو قرآن مجید کے الفاظ کی مثالیں دی گئی ہیں آخری کالم میں ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

صرف دس گھنٹے کا کورس :

اس کتاب کے اگر درج ذیل ابواب کو اپنے ہفتہ میں ایک گھنٹہ کے حساب سے



صرف ۱۰ (دس) گھنٹے کا وقت دے کر مطالعہ کر کے سمجھ لیا اور مشق کر لی اور جن اسباق یا گردانوں کو یاد کرنے کیلئے لکھا ہے اگر یاد کر لیا تو انشاء اللہ آپ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بے انتہا آسانی محسوس کریں گے۔

- ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، یاد کریں۔
- ۲۔ ماضی ، مضارع ، امر اور نہی کی گردانیں صرف فَعَلَ سے ، یاد کریں۔
- ۳۔ اردو میں مستعمل قرآن مجید کے الفاظ۔
- ۴۔ جملے کیسے بنتے ہیں۔
- ۵۔ تین حرئی الفاظ (علائی مجرد) سے اسماء کی تعمیر و تغیر "سلامتیوں" سے۔
- ۶۔ تین حرئی الفاظ (علائی مجرد) سے افعال کی تعمیر و تغیر "سلامتیوں" سے۔
- ۷۔ اسماء الہیہ ، اسماء نبوی ﷺ اور اسماء قرآنی کے معنی یاد کریں۔
- ۸۔ سلامتیوں کیا ہے ؟
- ۹۔ آئیے ترجمہ کریں۔
- ۱۰۔ علائی مزید فیہ۔

درج بالا کام کر لینے کے بعد قرآن مجید پڑھتے یا سنتے وقت آپکو خود احساس ہونے لگے گا کہ :

- ۱۔ قرآن مجید آپ سے کچھ کہہ رہا ہے۔
- ۲۔ آپکو بے انتہا آیات کا ترجمہ کرنا آ گیا ہے۔
- ۳۔ امام کے پیچھے ہاتھ نماز میں چند ہی آیات کے سمجھ میں آنے کی وجہ سے آپ پر ایک خاص کیفیت طاری ہونے لگے گی انشاء اللہ ، جبکہ پورے قرآن کا ترجمہ کرنا ابھی آپکو نہیں آیا۔

۴۔ آپ کتنے خوش نصیب ہیں کہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو ان خوش نصیبوں میں شامل

فرمادیا جو قرآن مجید کی عربی سمجھنے لگے ہیں۔

۵۔ کسی جگہ بھی گھر، دکان یا مسجد پر آیت لکھی نظر آئے تو آپ کا فوراً دل

چاہے گا کہ میں اس کا ترجمہ کروں اور اگر نہیں آ رہا تو جستجو پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

رب کی طرف پہلا قدم :

یہ آپ کا اپنے رب کی طرف پہلا قدم ہے وہ آپ کی طرف دس قدم چلے گا، پھر آپ

اسکی طرف چل کر دیکھئے وہ آپ کی طرف دوڑ کر آئے گا انشاء اللہ۔

کتاب کے باقی حصہ کا گہرائی سے مطالعہ شروع کر دیجئے مزید افعال اور اسماء یاد

کرتے رہئے شوق مزید بڑھے گا۔ کوئی مشکل درپیش ہو تو اپنے خاندان میں،

پڑوس میں اور جاننے والوں میں ایسے لوگ ضرور ہونگے جن کو اللہ تعالیٰ نے آپ کی

رہنمائی کیلئے مقرر فرمایا ہے ان سے رابطہ کچھئے وہ ضرور آپ کی مدد کریں گے۔

آج کا میٹرک :

آج کا ہر مسلمان بھی اپنے بچے کو انگلش میڈیم میں میٹرک کرانے کیلئے انگلش اسکول

میں داخل کراتا ہے، ہزاروں روپیہ کے حساب سے کم از کم دس سال کے بعد جب وہ

میٹرک کر لیتا ہے تو وہ پچارہ اپنی کتاب کے علاوہ کسی انگلش کے جملے کا نہ ترجمہ کر

سکتا ہے اور نہ انگلش میں درخواست تک لکھ سکتا ہے (سوائے شاذ و نادر کے) مگر

والدین بڑے خوش ہیں کہ انگلش میڈیم میں بچے نے میٹرک کر لیا۔

دنوی علوم ہوں یا زبانیں اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی تحقیق ہیں ان علوم کا حاصل کرنا گناہ

نہیں مگر انگلش سے محبت ہے تو ہر ایک کیلئے اس پر محنت، وقت اور پیسہ لگانا آسان

ہو گیا مگر رب العظیم کے فرمان، ترجمہ: "اور پشک ہم نے اس قرآن کو فصیح کیلئے

آسان کر دیا پس کوئی ہے غور و فکر کرنے والا " کے باوجود اللہ تعالیٰ کی پسندیدہ زبان اور اللہ کے کلام سے محبت نہ ہونگی وجہ سے اس پر محبت ، وقت اور پیسہ لگانا آسان نہ ہوا۔

کیا یہ سوچنے کا مقام نہیں ؟ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سمجھ عطا فرمائے آمین ۔  
کوئی نئی بات نہیں :

اس کتاب میں کوئی نئی بات نہیں ، آپ کی زندگی کے مختلف اوقات میں مصنف ، واعظ ، خطیب ، معلم اور بزرگ حضرات مختلف انداز سے یہ تمام معلومات پہنچانے کی کوشش کرتے رہے ہیں ۔  
بات سمجھنے کی ہے :

اس کتاب میں ہر بات صرف سمجھنے کی ہے چاہے ایک حرف کی ہو یا ایک لفظ کی وہ آپ ایک حرف یا ایک لفظ نہیں بلکہ قرآن مجید کے ہزاروں الفاظ کو ایک ہی وقت میں سمجھ رہے ہوتے یا یاد کر رہے ہوتے ہیں ۔  
جسے سمجھنے کا شوق ہو گیا :

یہ کوشش ان تمام نئے سمجھنے والوں کیلئے اللہ تعالیٰ بار آور ثابت فرمائے جن کو زندگی کے کسی بھی حصہ میں اس بات کا شوق دل میں پیدا ہو گیا ہو کہ قرآن مجید میں ہمارے رب نے ہم سے کیا فرمایا ، ہم سے کیا کام لینا چاہتے ہیں اور ہمیں کیا علم دینا چاہتے ہیں مگر ایسے مواقع میسر نہیں آئے کہ درس گاہوں یا اساتذہ کرام سے سیکھ لیں۔

ہمیں کچھ علم نہیں :

اس کتاب سے مطالعہ سے پہلے یہ آیت اور دعا ضرور پڑھ لیا کریں پھر

اللہ تعالیٰ خود آپ کو سکھائیں گے۔

آیت : سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا إِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا إِنَّكَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ •  
( البقرة : ۳۲ )

ترجمہ : تیری ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپ نے ہمیں سکھایا آپ ہی علم اور حکمت والے ہیں۔

دعا : رَبِّ اشْرَحْ لِي صَدْرِي • وَيَسِّرْ لِي أَمْرِي • وَاخْلُفْ عَقْدَةَ مِنِّي  
لِسَانِي • يَفْقَهُوا قَوْلِي • ( طہ : ۲۵ - ۲۸ )

ترجمہ : اے میرے رب کشادہ کر دے میرا سینہ اور میرے لئے میرے کام کو آسان کر دے اور میری زبان کی گرہ کو کھول دے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنی بارگاہ میں اس کوشش کو شرف قبولیت عطا فرمائے  
مسلمانوں کیلئے قرآن نبوی کا ذریعہ بنادے اور ہمارے ہر عمل میں اخلاص پیدا فرمادے  
آمین۔

اے اللہ قرآن مجید کو اس دنیا میں زندگی گزارنے کا طریقہ بنا دے، قبر کامونس،  
پل صراط پر نور، آخرت میں شفیع اور جنت میں ہمارا ساتھی بنا دے! آمین یا رب العالمین۔  
ہر اچھا کام اللہ تعالیٰ کی توفیق سے ہوتا ہے اور غلطی انسان ناقص کی طرف سے،  
لہذا کسی بھی قسم کی غلطی کی نشاندہی پر ممنون رہو گا۔

ابوالقاسم شمس الزماں

## مقدمہ

تمام تعریفیں اللہ رب العزۃ کیلئے ہیں جو تمام جہانوں کا رب ہے۔  
 اے اللہ آپکی ذات پاک ہے ہمیں صرف اتنا ہی علم ہے جتنا آپنے اپنے علم کے  
 خزانوں سے عطا فرمایا آپ ہی علم والے اور حکمت والے ہیں۔  
 اللہ تعالیٰ کا بڑا احسان ہے کہ اسنے میری ہی اصلاح کیلئے یہ کتاب 'تصویر القرآن'  
 لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔

جس طرح کسی مشین کا بنانے والا اپنی مشین کیساتھ اسکا (Manual) کتابچہ بھی  
 ساتھ دیتا ہے تاکہ مشین سے زیادہ عرصہ تک بہتر کارکردگی اور فائدہ حاصل کیا جاسکے اسی  
 طرح انسانوں کے رب نے بھی انسانوں کی دنیوی اور اخروی زندگی کو امن، چین  
 سکون و اطمینان سے گزارنے اور ٹوٹ پھوٹ سے بچانے کیلئے 'ذالک الکتاب'  
 بھی بھیجی جو اصل میں انسانوں کی اصلاح کا کتابچہ (Manual) ہے۔  
 اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ: 'تو کیا ان لوگوں نے کبھی اس کلام پر غور نہیں کیا یا وہ کوئی ایسی بات لایا  
 ہے جو کبھی انکے باپ دادا کے پاس نہ آئی تھی؟ یا یہ اپنے رسول سے کبھی واقف نہ تھے کہ  
 اس سے بدکتے ہیں؟ یا یہ اس بات کے قائل ہیں کہ وہ مجنون ہے؟ اور حق اگر کہیں ان  
 کی خواہشات کے پیچھے چلا تو زمین اور آسمان اور ان کی ساری آبادی کا نظام درہم برہم  
 ہو جاتا۔ نہیں، بلکہ ہم ان کا اپنا ہی ذکر انکے پاس لائے ہیں اور وہ اپنے ہی ذکر  
 سے منہ موڑ رہے ہیں۔ (المؤمنون: ۶۸ تا ۷۱)

آج ہم مسلمان اللہ کو رب ، محمد ﷺ کو نبی اور قرآن مجید کو اللہ تعالیٰ کی سچی کتاب ہونے کی گواہی دینے کے بعد جس طریقہ سے اسے بالائے طاق رکھ دیتے ہیں اور ہفتوں ، مہینوں اور سالوں میں اگر کبھی پڑھ بھی لیا تو کم ہی خیال اس طرف جاتا ہے کہ قرآن عربی زبان میں ہے اسکا کچھ ترجمہ بھی ہوتا ہے اور اسکا بھیجے والا جو مخلوق سے بے نیاز ہے اس نے ہمارے ہی فائدے کی باتیں اس میں لکھی ہیں کبھی قرآن مجید کا ترجمہ بھی کرنے کی کوشش کریں یا ترجمے بہت مارکیٹ میں دستیاب ہیں خرید کر پڑھ ہی لیں اور جو ہدایت کا طلب گار ہو اللہ تعالیٰ اسکی ضرور رہنمائی فرماتے ہیں۔

حضرت عائشہ صدیقہؓ سے پوچھا گیا کہ حضور کے اخلاق کیسے تھے؟ فرمایا "چلا پھرتا قرآن تھے"۔ حق تعالیٰ فرماتے ہیں "درحقیقت تم لوگوں کیلئے اللہ کے رسول ﷺ میں ایک بہترین نمونہ ہے ہر اس شخص کیلئے جو یوم آخرت کا امیدوار ہو اور کثرت سے اللہ کو یاد کرے"۔ (الاحزاب-۲۱۰)۔ دوسری جگہ فرمایا "بے شک آپ اخلاق کے بڑے مرتبہ پر فائز ہیں"۔ (القلم-۴)

اگر ہم حقیقت میں اپنے کردار، اعمال اور اخلاق کے اعتبار سے مومن ہیں تو ہمارے لئے مالک کی طرف سے خوشخبری ہے، "دل شکستہ نہ ہو غم نہ کرو تم ہی غالب رہو گے اگر تم مومن ہو"۔ (ال عمران-۱۳۹) اگر ہم مومن ہوتے سچے مومن۔ تو ضرور غلبہ حاصل ہوتا، ضرور اللہ کی نصرت ملتی، ضرور مدد فراہم کی جاتی، ضرور مدد کیلئے فرشتے اترتے، ہر دعا قبول ہوتی، زندگی امن و سکون سے گذرتی۔ محمد ﷺ کا خطبہ حجۃ الوداع بھی ہم بھولے ہوئے ہیں، حضور ﷺ نے فرمایا "اور میں تم میں ایک ایسی چیز چھوڑ کر جا رہا ہوں جسے تم نے مضبوطی سے پکڑے رکھا تو ہرگز گمراہ نہ ہو گے اور وہ ہے اللہ کی کتاب"۔ (صحیح مسلم-۱-۳۹۷)، موطا امام مالک میں "اللہ کی کتاب" کے ساتھ "اور

میری سنت" کے بھی الفاظ ہیں۔

اسی غفلت اور لاپرواہی کی وجہ سے مسلمانوں کو چاہے وہ امیر ہوں یا غریب، پڑھے لکھے ہوں یا جاہل، بادشاہ ہوں یا فقیر، افسر ہوں یا ماتحت، اللہ کی زمین پر جس ذلت و رسوائی، بے سکونی، بے چینی، بے اطمینانی کی زندگی گزار رہے ہیں وہ الفاظ کی محتاج نہیں۔ ایک حدیث رسول ﷺ ملاحظہ فرمائیے۔ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ، رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

' اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ جس شخص کو قرآن نے مشغول رکھا میرے ذکر سے اور مجھ سے سوال اور دعا کرنے سے، میں اسکو اس سے افضل عطا کرونگا جو سالوں کو اور دعا کرنے والوں کو عطا کرتا ہوں اور دوسرے اور کلاموں کے مقابلے میں اللہ کے کلام کو ویسی ہی عظمت و فضیلت حاصل ہے جیسی اپنی مخلوق کے مقابلے میں اللہ تعالیٰ کو '۔  
(جامع ترمذی، سنن داری، شعب الایمان، بیہقی، معارف الحدیث)

### ایک عبرتناک واقعہ:

میرے ایک دوست سعودی عرب میں ملازمت کرتے تھے انکا افسر ایک انگریز تھا ایک مرتبہ میرے اس دوست سمیت پانچ اور دوستوں کو خیال آیا کہ عمرہ پر اکٹھا جائیں گے لہذا ان سب نے پروگرام بنایا کہ مشترکہ درخواست دینے کے عمرہ کا زمانہ آ رہا ہے ہمیں عمرہ پر جانا ہے اسے کیا معلوم کہ حج کی طرح عمرہ کا وقت محدود نہیں ہوتا۔ پروگرام کے مطابق، درخواست لکھ کر سب اسکے پاس پہنچ گئے اور درخواست دیدی، اسنے درخواست پڑھی اسکے بعد اٹھا پیچھے جو الماری رکھی تھی اسیں سے قرآن نکال کر انکے سامنے رکھ کر کہا کہ بتاؤ کہ عمرہ کا وقت اس زمانے میں آتا ہے اس میں کہاں لکھا ہے، تمام دوست ایک

دوسرے کی شکل دیکھنے لگے اور پھر اسنے دل کھول کر سب کو ذلیل کیا کہ اتنی بڑی عبادت کیلئے بھی جھوٹ بولتے ہو اور ایک کو بھی چھٹی نہیں دی۔

یہ ہے ہماری حالت کہ ایک انگریز تو مسلمانوں کو لگام لگانے کیلئے قرآن مجید استعمال کرے اور اپنے پاس رکھے اور آج کے ہم مسلمان ہیں کہ اپنے پاس رکھنا تو درکنار قرآن کی تلاوت اور اپنی اصلاح اور زندگی اور قلوب کے اطمینان کیلئے قرآن مجید کی تعلیمات اور اخلاق کو پڑھنے، سمجھنے، غور و فکر اور عمل کرنے کی فرصت نہیں۔ بقول اقبال مرحوم کے : یہ مسلمان ہیں جنہیں دیکھ کہ شرمائیں یہود۔ اللہ تعالیٰ ہم مسلمانوں کو قرآن مجید کی، اپنی اور محمد ﷺ کی محبت اور ان کی تعلیمات پر عمل کرنے کی توفیق عطا فرمائے امین۔

قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت اور لاپرواہی برتنے کی ایک وجہ یہ ہے جو مترجم قرآن ڈاکٹر محمد عثمان صاحب نے تحریر فرمائی۔ فرماتے ہیں :

’ عام طور پر ہم جن کتابوں کو پڑھنے کے عادی ہیں، ان میں ایک متعین موضوع پر معلومات، خیالات اور دلائل کو ایک خاص تصنیفی ترتیب کے ساتھ مسلسل بیان کیا جاتا ہے۔ اسی بنا پر جب ایسا شخص جو قرآن سے ابھی تک اجنبی رہا ہے پہلی مرتبہ اس کتاب کے مطالعہ کا ارادہ کرتا ہے تو وہ یہ توقع لئے ہوئے آگے بڑھتا ہے کہ ”کتاب“ ہونے کی حیثیت سے اس میں بھی عام کتابوں کی طرح پہلے موضوع کا تعین ہوگا پھر اصل مضمون کو ابواب اور فصول میں تقسیم کر کے ترتیب وار ایک ایک مسئلہ پر بحث کی جائے گی اور اسی طرح زندگی کے ایک ایک شعبہ کو بھی الگ الگ لے کر اسکے متعلق احکامات و ہدایات سلسلہ وار درج ہوگی لیکن جب وہ کتاب کھول کر مطالعہ شروع کرتا ہے تو یہاں اسے اپنی توقع کے بالکل خلاف ایک دوسرے ہی انداز بیان سے سا بقہ پیش آتا ہے جس سے وہ



اب تک بالکل نا آشنا تھا۔

اس سلسلہ میں سب سے پہلے ناظر کو قرآن کی اصل سے واقف ہونا چاہیے وہ خواہ اس پر ایمان لائے یا نہ لائے مگر اس کتاب کو سمجھنے کیلئے اسے نقطہ آغاز کے طور پر اسکی وہی اصل قبول کرنی ہوگی جو خود اسنے اور اسکے پیش کر نیوالے یعنی محمد ﷺ نے بیان کی اور وہ یہ ہے

۱۔ اللہ تعالیٰ نے جو ساری کائنات کا خالق اور مالک اور فرمانروا ہے اپنی مملکت جسے زمین کہتے ہیں انسان کو سوچنے سمجھنے کی صلاحیتیں اور اختیار دیکر اپنا خلیفہ بنایا۔

۲۔ اس منصب پر فائز کرتے وقت انسان کو بتا دیا کہ میں ہی اکیلا رب ، فائدہ اور نقصان ، زندگی اور موت پر قادر ہوں ، نہ تم خود مختار ہو اور نہ میرے علاوہ کسی اور کو یہ اختیار ہے امتحان کی ایک مدت ہر ایک کو ملے گی ، جو میرے حکم کے مطابق چلے گا کامیاب ہوگا یعنی جنت ملے گی اور جو نافرمانیاں کرے گا نادم ہوگا یعنی جہنم ٹھکانہ ہوگا۔

۳۔ یہ فہمائش کر کے مالک کائنات نے اس نوع کے اولین افراد حضرت آدم اور حضرت حوا کو وہ ہدایت بھی دیدی جسکے مطابق انہیں اور انکی اولاد کو زمین میں کام کرنا تھا انہیں جہالت و تاریکی میں اور گمراہ لوگوں میں ہدایت کیلئے نہیں بھیجا تھا ، بلکہ دونوں راہیں بتادیں ، کامیابی کی اور بربادی کی ، مگر انسانوں نے اللہ تعالیٰ کی بتائی ہوئی ہدایت کے بجائے اپنی خواہشات پر چل کر تعلیمات کو نسخ کرنا شروع کر دیا۔

۴۔ اللہ تعالیٰ نے جو محدود خود اختیاری دی تھی اس کے ساتھ یہ بات مطابقت نہ رکھتی تھی کہ وہ اپنی تخلیقی مداخلت سے کام لے کر ان بگڑے ہوئے انسانوں کو زبردستی صحیح رویہ کی طرف موڑ دیتا یا انہیں ہلاک کر دیتا بلکہ انکی ہدایت کیلئے انہیں میں ایسے انسانوں کو استعمال کرنا شروع کر دیا جو اس پر ایمان رکھنے والے اور اسکی رضا کی پیروی کر نیوالے تھے انہیں اپنا نمائندہ بنایا اپنے پیغامات انکے پاس بھیجے اور علم حقیقت بخشا

تاکہ وہ انسانوں کو راہ راست کی طرف پلٹنے کی دعوت دیں۔

۵۔ یہ پیغمبر مختلف قوموں اور ملکوں میں اٹھتے رہے ہزار ہا برس انکی آمد کا سلسلہ جاری رہا کچھ نے قبول کیا اور کثرت نے انکی دعوت کو مسترد کر دیا اور بعض امتیں ہدایت الہی کو بالکل گم کر بیٹھیں اور بعض نے اللہ کے ارشادات کو اپنی تحریفات اور آمیزشوں سے مسخ کر دیا۔

۶۔ آخر کار رب العالمین نے سرزمین عرب میں محمد ﷺ کو اسی کام کیلئے مبعوث کیا جسکے لئے پچھلے انبیاء آرہے تھے انکے مخاطب عام انسان بھی تھے اور پچھلے انبیاء کے بڑے ہوئے پیرو بھی۔

قرآن کی یہ اصل معلوم ہو جانے کے بعد قارئین کیلئے یہ سمجھنا آسان ہو جاتا ہے کہ اس کتاب کا موضوع کیا ہے؟ اسکا مرکزی مضمون کیا ہے؟ اور اسکا مدعا کیا ہے؟

۱۔ اسکا موضوع انسان ہے اس اعتبار سے بلحاظ حقیقت نفس الامری اسکی فلاح اور خسران کس چیز میں ہے۔

۲۔ اسکا مرکزی مضمون یہ ہے کہ ظاہر بنی یا قیاس آرائی یا خواہش کی غلامی کے سبب سے انسان نے اللہ اور نظام کائنات اور اپنی ہستی اور دنیوی زندگی کے متعلق جو نظریات قائم کئے ہیں اور ان نظریات کی بنا پر جو رویئے اختیار کر لئے ہیں وہ حقیقت نفس الامری کے لحاظ سے غلط اور نتیجے کے اعتبار سے خود انسان ہی کیلئے تباہ کن ہیں حقیقت وہ ہے جو انسان کو خلیفہ بناتے وقت اللہ نے خود بتا دی تھی۔

۳۔ اس کا مدعا انسان کو اس صحیح رویہ کی طرف دعوت دینا اور اللہ کی اس ہدایت کو واضح طور پر پیش کرنا ہے جسے انسان اپنی غفلت سے گم اور اپنی شرارت سے مسخ کرتا رہا۔

ان تین بنیادی امور کو ذہن میں رکھ کر کوئی شخص قرآن مجید کو دیکھے تو اسے صاف نظر

آئے گا کہ یہ کتاب کہیں بھی اپنے موضوع اور اپنے مدعا اور مرکزی مضمون سے بال برابر بھی نہیں ہٹی ہے۔

اس معاملے میں ساری الجھن صرف اسلئے پیدا ہوتی ہے کہ آدمی کی نگاہ سے حقیقت کا ایک پہلو بالکل اوجھل رہ جاتا ہے یعنی یہ کہ اللہ نے صرف کتاب ہی نازل نہیں کی تھی بلکہ ایک پیغمبر بھی مبعوث کیا تھا۔ اگر اصل اسکیم یہ ہو کہ بس ایک نقشہ تعمیر لوگوں کو دیدیا جائے اور لوگ اسکے مطابق خود عمارت بنالیں تو اس صورت میں بلاشبہ تعمیر کے ایک ایک جزو کی تفصیل ہمیں ملنی چاہئے لیکن جب تعمیری ہدایات کے ساتھ ایک انجینئر بھی سرکاری طور پر مقرر کر دیا جائے اور وہ ان ہدایات کے مطابق ایک عمارت بنا کر کھڑا کر دے تو پھر انجینئر اور اسکی بنائی ہوئی عمارت کو نظر انداز کر کے صرف نقشے ہی میں تمام جزئیات کی تفصیل تلاش کرنا اور پھر اسے نہ پا کر نقشے کی ناتمامی کا شکوہ کرنا غلط ہے۔ قرآن جزئیات کی کتاب نہیں ہے بلکہ اصول اور کلیات کی کتاب ہے اسکا اصل کام یہ ہے کہ نظام اسلامی کی فکری اور اخلاقی بنیادوں کو پوری وضاحت کے ساتھ نہ صرف پیش کرے بلکہ عقلی استدلال اور جذباتی اپیل دونوں کے ذریعہ خوب مستحکم بھی کر دے۔ (اصل مضمون طویل ہے یہاں اختصار سے کام لیا گیا ہے)۔

ڈاکٹر صاحب کی تحریر کے مطالعہ کے بعد یہ بات کھل کر سامنے آجاتی ہے کہ اگر ہم قرآن مجید کی چھوٹی سے چھوٹی سورت لیکر اسکا مطالعہ کریں تو مندرجہ ذیل تینوں باتیں ہر ایک میں مشترک ملیں گی۔

۱۔ قرآن کا موضوع انسان ہے اور اللہ کی عظمت اور انسان کے ضعف کی اور محتاجی کی نشاندہی۔

۲۔ انسان اگر اپنے بنائے ہوئے طریقے پر زندگی گزارے تو صرف تباہی اور بربادی

ہے لہذا اللہ رب العزّة تمہارے خیر خواہ ہیں اسی نے تمہیں نایب بنایا اور اسی کے طریقوں میں کامیابی ہے -

۳۔ انسان کی فلاح جن کاموں میں ہے انکی دعوت دینا جسے وہ غفلت اور شرارت کی وجہ سے مسخ کرتا رہا -

قرآن مجید کیلئے اللہ تعالیٰ نے کئی مقامات پر فرمایا کہ

ترجمہ : 'یہذا کرین کے لئے ذکر ہے'

اور محمد ﷺ کی حدیث ہے :

'فرمایا محمد ﷺ نے جو شخص اپنے رب کا ذکر کرتا ہے اور جو نہیں کرتا اسکی مثال

زندہ اور مردہ کی ہے یعنی ذاکر زندہ ہے اور غافل مردہ -' (متفق علیہ)

جناب مفتی محمد تقی عثمانی صاحب نے قرآن مجید سے مسلمانوں کی غفلت کی وجہ کی

نشاندہی محمد ﷺ کی حدیث جس میں ہر حرف پر درس نیکیاں ملیں گی، کی تفسیر میں فرمائی، انہی کی زبانی ملاحظہ فرمائیے -

قرآن مجید سے غفلت کا باعث :

'ان نیکیوں کے حاصل کرنے کیلئے کوئی کشش پیدا نہ ہوئی، کوئی جنبش پیدا

نہ ہوئی کوئی حرکت نہیں ہوئی کوئی جذبہ دل میں پیدا نہ ہوا - کیوں؟ اس واسطے کہ

آج کی دنیا کا سکہ نیکیاں نہیں، یہ جو کہا جا رہا ہے کہ نیکیوں میں اضافہ ہو جائے گا نامہ

اعمال میں اضافہ ہو جائیگا یہ سکہ رائج الوقت نہیں، اگر یوں کہا جاتا کہ الم کے الف

پر دس روپے ملیں گے، لام پر دس روپے ملیں گے، میم پر دس روپے ملیں گے یعنی

الم پڑھنے پر تیس روپے ملیں گے، تو دل اس طرف کھینچتا، کشش ہوتی، لوگ دوڑتے

اور بھاگتے کہ یہ تو بہت سستا سودا مل رہا ہے کہ الہم پڑھو اور تمہیں روپے کماؤ، لیکن کیونکہ یہ کہا جا رہا ہے کہ روپیوں کے بجائے نیکیاں ملیں گی، کوئی کشش، کوئی جنبش، اور کوئی حرکت دل میں پیدا نہیں ہو رہی، اس واسطے کہ نیکیوں کی قدر نہیں معلوم، جاننے نہیں کہ نیکی کے بڑھنے سے کیا ہوتا ہے اور روپے کی قدر معلوم ہے، دس روپے ملیں گے تو ان سے اتنا کام ہوگا اور تیس روپے ملیں گے تو اتنا کام ہوگا اس لئے کہ ان کی قدر و قیمت کا پتہ ہے۔ نیکیاں بڑھنے سے کونسی کارہا تھ آگئی؟ کونسا بنگلہ بن گیا؟ کونے پینک بیلینس میں اضافہ ہو گیا؟ نیکیاں بڑھ گئیں تو کیا ہو گیا؟ سکہ رائج الوقت تو ہے نہیں، اس لئے اسکی طرف کشش نہیں ہوتی، اسکی طرف دل میں حرکت نہیں ہوتی۔

جس روز یہ آنکھ بند ہوگی، جس روز اس قلب کی حرکت رک جائیگی اور اللہ تبارک و تعالیٰ کے حضور حاضری ہوگی اس دن پتہ چلے گا کہ یہ نیکیاں کیا چیز تھیں اور یہ روپے جس کی قدر ہم کیا کرتے تھے جو آج بڑی قیمتی چیز ہیں یہ کیا تھے۔

اسی کتاب میں ایک اور جگہ قرآن مجید کے بارے میں مسلمانوں کی بے قدری اور صحابہ کرام کی قرآن مجید کی قدر کے عنوان سے فرماتے ہیں۔

### قرآن کریم اور صحابہ کرامؓ :

’قرآن کریم کی قدر ان صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم سے پوچھئے جنہوں نے ایک ایک چھوٹی چھوٹی آیت کی خاطر ماریں کھائیں ہیں، کفار کے ظلم و ستم برداشت کئے ہیں اور کس کس طرح اس قرآن کریم کا علم حاصل کیا ہے، صحیح بخاری میں ایک واقعہ آتا ہے :

ایک صحابیؓ جو نبی کریم ﷺ کے عہد مبارک میں چھوٹے بچے تھے، اور مدینہ طیبہ سے بہت فاصلہ پر ایک بستی میں رہتے تھے، مدینہ طیبہ آنا جانا ممکن نہ تھا، مسلمان ہو

چکے تھے ، لیکن نبی کریم سرور دو عالم ﷺ کی خدمت میں مدینہ طیبہ جا کر علم حاصل کرنا ، انکی اپنی ذاتی مجبوری کی وجہ سے مشکل تھا ۔ وہ خود اپنا واقعہ بیان کرتے ہیں کہ :

’میں یہ کرتا تھا کہ روز آ نہ اس سڑک پر چلا جاتا جہاں سے مدینہ طیبہ کے قافلے آیا کرتے تھے ۔ جو کوئی قافلہ آتا تو انے پوچھتا کہ بھائی اگر آپ لوگ مدینہ طیبہ سے آرہے ہیں تو کیا آپ لوگوں میں سے کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہے ؟ اگر کسی کو قرآن کریم کی کوئی آیت یاد ہو تو مجھے سکھا دیجئے ، قافلہ میں کسی کو ایک آیت یاد ہوتی ، کسی کو دو آیتیں یاد ہوتیں ، کسی کو تین آیتیں یاد ہوتیں ، اس طرح ان قافلہ والوں سے سن سن کر ، اور ان کے پاس جا جا کر میں نے ایک ایک دو دو آیتیں حاصل کیں اور الحمد للہ اس طرح میرے پاس قرآن کریم کا ایک بڑا ذخیرہ محفوظ ہو گیا۔‘

ان سے اس قرآن کی قدر پوچھئے ، جن کو ایک ایک آیت حاصل کرنے کیلئے قافلہ والوں کی منت سماجت کرنی پڑ رہی ہے ، لیکن ہمارے پاس پورا قرآن تیار شکل میں موجود ہے۔ جن اللہ کے بندوں نے ہم تک اسے پہنچایا ، جن محنتوں ، قربانیوں اور مشکلات سے گذر کر اس کو ہمارے لئے تیار کر کے چھوڑ گئے ، ہمارا کام صرف اتنا رہ گیا ہے کہ اس کو پڑھ لیں ، پڑھنا سیکھ لیں اس کو سمجھنے کی کوشش کریں اور پھر عمل کریں ، گویا پکی پکائی روٹی تیار ہے صرف کھانے کی دیر ہے ، اس واسطے قدر معلوم نہیں ہوتی ۔ جب انسان قبر کے اندر پہنچے گا وہاں اس قرآن کریم کی دولت اور عظمت کا پتہ چلے گا ، وہاں جا کر اس نعمت کا پتہ چلے گا ، ایک ایک آیت پر کیا کچھ انوار ، کیا کچھ نعمتیں اور کیا کچھ انعامات ملیں گے۔‘

کاش کہ ہمیں بھی اللہ تعالیٰ ان آنکھوں والوں میں شامل کر دے جو خود قرآن مجید کا ترجمہ کر کے لطف لیتے اور اللہ تعالیٰ کو راضی کرنے کی فکر کرتے اور آخرتہ کا ذخیرہ تیار کر

لیتے ہیں آمین -

اے اللہ محمد ﷺ اور انکی آل پر ایسی رحمتیں اور برکتیں نازل فرمائیے جیسی آپنے  
رحمتیں اور برکتیں حضرت ابراہیمؑ اور انکی آل پر نازل فرمائیں -

اللہ تعالیٰ میرے والدین جو میرے استاد بھی ہیں اور اہل خانہ اور دوست  
جنہوں نے اس کام کیلئے کسی بھی طرح سے بھرپور تعاون کیا اور وہ تمام مصنفین جنکی  
کتابوں سے فائدہ حاصل کیا ، دنیا اور آخرت میں بڑے درجات عطا فرمائے آمین -

پہلا باب

## قرآن مجید کی بنیادی معلومات

## ☆ حروف تہجی :

قرآن کی عربی میں صرف ۲۹ حروف ہوتے ہیں۔ انہیں حروف تہجی کہتے ہیں۔  
حروف تہجی کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ حروف صوت                      ۲۔ حروف علت

۱۔ حروف صوت : ان حروف کی اپنے بخارج پر اپنی خاص آواز ہوتی ہے۔ حروف صوت کی دو قسمیں ہیں :

۱۔ حروف شمی                      ب۔ حروف قمری

۱۔ حروف شمی: حروف شمی ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا بھی ہو تو ال پڑھا نہیں جاتا مثلاً هُوَ السَّمِيعُ .

حروف شمی یہ ہیں : ت ، ث ، د ، ذ ، ر ، ز ، س ، ش ، ص ، ض ، ط ، ظ ، ل ، ن ، ء ۔

ب۔ حروف قمری : حروف قمری ان حروف کو کہتے ہیں جن سے پہلے اگر ال لگا ہوا ہو تو ال بھی پڑھا جاتا ہے مثلاً هُوَ الْعَلِيمُ .

حروف قمری یہ ہیں : ا ، ب ، ج ، ح ، خ ، ع ، غ ، ف ، ق ، ک ، م ، و ، ہ ، ی ۔

۲۔ حروف علت : حروف علت تین ہیں ا ، و اور ی ۔ حروف علت کی



اپنی کوئی آواز نہیں ہوتی ان کا کردار عربی میں بالکل ایسا ہی ہے جیسے انگلش میں (Vowels) کا ہوتا ہے۔

حروفِ علت کی مندرجہ ذیل خصوصیات ہوتی ہیں۔

۱۔ حروفِ علت کو موقع اور محل اور الفاظ کی ادائیگی اور روانی کے لحاظ سے ایک دوسرے کی جگہ بدل دیا جاتا ہے مثلاً قَالَ کا محمول قَبِيلَ اور اسی طرح رَضُوا (وہ سب راضی ہوئے) اصل میں رَضُوا تھا و۔ ی سے بدل کر رَضُوا ہوا مگر پیش ی پر مشکل تھا اسلئے ی کو ہٹا کر صرف رَضُوا رہ گیا۔

ب۔ حروفِ علت جب کسی لفظ یا فعل میں ہوتے ہیں اور اس سے امر (حکم) کا صیغہ بنایا جاتا ہے تو حروفِ علت ہٹا دئے جاتے ہیں کیونکہ جو بیمار ہوتا ہے اسے حکم نہیں دیا جاتا یا اس پر حکم کا اطلاق نہیں ہوتا مثلاً وَقْتِ کے معنی بچایا اس ایک مرد نے ، مگر اسکا امر صرف قِ رہ جاتا ہے یعنی تو بچا و اور ی امر میں نہیں ہیں۔

نوٹ : حروفِ علت ا، و اور ی کو ملا کر مریض کی آواز "وائے" سے موسوم کرتے ہیں۔

☆ قرآن مجید کے بارے میں معلومات:

- ☆ قرآن مجید میں کل منزلوں کی تعداد ۷ (سات) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل سورتوں کی تعداد ۱۱۴ (ایک سو چودہ) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل پاروں کی تعداد ۳۰ (تیس) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل رکوع کی تعداد ۵۴۰ (پانچ سو چالیس) ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل آیات کی تعداد ۶۶۶۶ (چھ ہزار چھ سو چھیاسٹھ) ہے۔

- ☆ قرآن مجید میں کل کلمات کی تعداد ۳۲۳۷۶۰ (تین لاکھ تیس ہزار سات سو ساٹھ) ہے
- ☆ قرآن مجید کی کل مدت نزول تقریباً ۲۲ (بائس) سال اور ۵ (پانچ) ماہ ہے۔
- ☆ قرآن مجید کی پہلی وحی اِقْرَأْ بِاسْمِ رَبِّكَ الَّذِي خَلَقَ ..... ہے۔
- ☆ سورۃ علق کی پہلی پانچ آیات ہیں جو ۱۰۷۱ میں نازل ہوئیں۔
- ☆ قرآن مجید کی آخری وحی وَاتَّقُوا يَوْمًا تُرْجَعُونَ فِيهِ إِلَى اللَّهِ ..... پوری آیت۔
- ☆ سورۃ بقرہ کی آیت نمبر ۲۸۱ ہے۔ یا
- ☆ آیت: اَلْيَوْمَ اَكْمَلْتُ لَكُمْ دِينَكُمْ ..... پوری آیت۔
- ☆ سورۃ المائدہ کی آیت نمبر ۳ ہے۔
- ☆ قرآن مجید میں کل ۱۳ (چودہ) سجدے ہیں۔

### ☆ آیات قرآنی کی اقسام:

۱۰۰۰	۲- آیات وعید	۱۰۰۰	۱- آیات وعدہ
۱۰۰۰	۳- آیات امر	۱۰۰۰	۳- آیات نہی
۱۰۰۰	۶- آیات قصص	۱۰۰۰	۵- آیات مثال
۲۵۰	۸- آیات تحریم	۲۵۰	۷- آیات تہلیل
۱۶۶	۱۰- آیات متفرقہ	۱۰۰	۹- آیات تسبیح
۶۶۶۶			کل آیات:

### ☆ تعداد حروف قرآن مجید:

۱۱۳۲۸

۲- ب

۳۸۸۷۲

۱- ا

۱۲۷۶	۴- ث	۱۱۹۹	۳- ت
۹۷۳	۶- ج	۳۲۷۳	۵- ح
۵۶۰۲	۸- د	۲۲۱۶	۷- خ
۱۱۷۹۳	۱۰- ر	۲۶۷۷	۹- ز
۵۹۹۱	۱۲- س	۱۵۹۰	۱۱- ز
۲۰۱۲	۱۳- ص	۲۱۱۵	۱۳- ش
۱۲۷۷	۱۶- ط	۱۳۰۷	۱۵- ض
۹۲۲۰	۱۸- ع	۸۳۲	۱۷- ظ
۸۳۹۹	۲۰- ف	۲۲۰۸	۱۹- غ
۹۵۰۰	۲۲- ک	۶۸۱۳	۲۱- ق
۳۶۵۳۵	۲۴- م	۳۳۳۲	۲۳- ل
۲۵۵۳۶	۲۶- و	۲۰۱۹۰	۲۵- ن
۳۷۲۰	۲۸- ء	۱۹۰۷۰	۲۷- هـ
		۲۵۹۱۹	۲۹- ی

## ☆ تعداد حرکات قرآن مجید :

۳۹۵۸۲	۲- کسرات (زیر)	۵۳۲۲۳	۱- فتحات (زیر)
۱۲۷۳	۳- تشدید (هذ)	۸۸۰۳	۳- ضمات (پیش)
۱۰۵۶۸۳	۶- نقاط (نقطے)	۱۷۷۱	۵- مدات

## ☆ حروف مقطعات :

قرآن مجید کی ۲۹ (اتیس) سورتوں کی ابتدا میں حروف مقطعات نازل کئے گئے ہیں جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

ص	وَالْقُرْآنِ	ص	۳۸
ق	وَالْقُرْآنِ	ق	۵۰
ن	وَالْقَلَمِ	ن	۶۸
ح	تَنْزِيلُ	ح	۳۵
ح	تَنْزِيلُ	ح	۳۶
ح	وَالْكِتَابِ	ح	۳۴
ح	وَالْكِتَابِ	ح	۳۳
ح	تَنْزِيلُ	ح	۳۱
ح	تَنْزِيلُ	ح	۳۰
طس	تِلْكَ	طس	۲۷
ظہ	مَا أَنْزَلْنَا	ظہ	۲۰
یس	وَالْقُرْآنِ	یس	۳۶
الر	كِتَابِ	الر	۱۴
الر	تِلْكَ	الر	۱۵
الر	كِتَابِ	الر	۱۱
الر	تِلْكَ	الر	۱۲
الر	تِلْكَ	الر	۱۰

۳	إِلِ عِمْرَانَ	اللَّهُ	○	آلَمَ
۲	الْبَقَرَةَ	ذَٰلِكَ	○	آلَمَ
۳۰	الرُّومِ	غُلِبَتِ	○	آلَمَ
۳۲	السَّجْدَةَ	تَنْزِيلُ	○	آلَمَ
۲۹	الْعَنَكَبُوتِ	أَحْسِبَ	○	آلَمَ
۳۱	لِقَمَانَ	تِلْكَ	○	آلَمَ
۲۶	الشُّعْرَاءِ	تِلْكَ	○	طَسَمَ
۲۸	الْقَصَصِ	تِلْكَ	○	طَسَمَ
۱۳	الرَّعْدِ	تِلْكَ	قَف	الْمَرَا
۷	الْأَعْرَافِ	كِتَابَ	○	الْمَصِّ
۳۲	الشُّورَى	كَذَٰلِكَ	○	حَمَّ ○ عَسَقَ ○
۱۹	مَرْيَمَ	ذِكْرُ رَحْمَةِ	○	كَهَيْعَصَ



دوسرا باب

## ضروری اصطلاحات

- حرکت : زیر ، اور پیش کو حرکت کہتے ہیں ۔
- توین : دوزیر ، دوزیر اور دو پیش کو توین کہتے ہیں ۔
- ضمہ یا رفع : ضمہ یا رفع پیش کو کہتے ہیں ۔
- مضموم یا مرفوع : مضموم یا مرفوع وہ حروف ہیں جن پر پیش ہو ۔
- فتح یا نصب : فتح یا نصب زیر کو کہتے ہیں ۔
- مفتوح یا منصوب : مفتوح یا منصوب ان حروف کو کہتے ہیں جن پر زیر لگا ہو ۔
- کسرہ یا جر : کسرہ یا جر زیر کو کہتے ہیں ۔
- کسور یا مجرور : کسور یا مجرور ان حروف کو کہتے ہیں جن کے نیچے زیر لگا ہوا ہو ۔
- سکون یا جزم : حرکت نہ ہونے کو سکون یا جزم کہتے ہیں ۔
- تشدید : ایک ہی حرف کو ایک مرتبہ ساکن اور پھر اسی کو حرکت کے ساتھ پڑھنا جیسے رَبُّ یا حَقُّ
- ساکن : ساکن اس حرف کو کہتے ہیں جس میں حرکت نہ ہو ۔
- مشدّد : مشدّد اس حرف کو کہتے ہیں جس پر تشدید ہو ۔
- حروف علت : واو، الف اور ی کو حروف علت کہتے ہیں انکا مجموعہ 'وائے' ہے ۔
- اسم : کسی بھی چیز کے نام کو اسم کہتے ہیں ۔
- فعل : کسی بھی کام کو فعل کہتے ہیں ۔

- زمانہ : وقت کو زمانہ کہتے ہیں۔ زمانے تین ہوتے ہیں۔
- ۱۔ حال      ۲۔ ماضی      ۳۔ مستقبل
- عربی میں فعل مضارع ہی حال اور مستقبل دونوں کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی کہتے ہیں مثلاً دَخَلَ وہ ایک مرد داخل ہوا۔ فعل ماضی کا آخری حرف ہمیشہ مفتوح ہوتا ہے۔
- فعل ماضی :
- فعل مضارع : وہ فعل جو زمانہ حال یا مستقبل بتائے فعل مضارع کہتے ہیں مثلاً يَدْخُلُ وہ ایک مرد داخل ہوتا ہے یا ہوگا۔ مضارع کا آخری حرف مضموم ہوتا ہے
- امر : امر اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے  
مثلاً اجلس یعنی تو بیٹھ۔
- نہی : نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام سے روکا جائے  
مثلاً لا تجلس یعنی تو مت بیٹھ۔
- مثبت فعل : مثبت فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے ہونے کا ذکر کیا جائے  
مثلاً كَتَبَ یعنی اسنے لکھا۔
- منفی فعل : منفی فعل اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کام کے نہ ہونے کا ذکر کیا جائے  
مثلاً مَا كَتَبَ یعنی اسنے نہیں لکھا۔
- فاعل : کام کرنے والے کو فاعل کہتے ہیں۔  
مثلاً خَالِقٍ معنی پیدا کرنے والا۔
- مفعول : جس شے یا چیز پر کام کیا جائے اسے مفعول کہتے ہیں مثلاً مَخْلُوقٍ  
یعنی پیدا کی جانے والی چیز کو مخلوق کہتے ہیں۔
- فعل معروف : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم ہو مثلاً كَتَبَ زَاهِدٌ یعنی زاہد نے لکھا

- اس میں کام کر نیوالا زاہد ہے جس کا ہمیں علم ہے -  
 فعل مجھول : وہ فعل جس کے کرنے والے کا علم نہ ہو مثلاً ضُوبٌ مَنْصُورٌ  
 یعنی منصور مارا گیا۔ اس میں یہ نہیں معلوم کہ منصور کو کس نے مارا۔  
 فعل لازم : وہ فعل جو فقط فاعل پر پورا ہو جائے مثلاً سَمِعَ زَيْدٌ  
 یعنی زید نے سنا، فعل لازم کا مفعول نہیں بنتا۔  
 فعل متعدی : وہ فعل جو فاعل اور مفعول دونوں پر پورا ہو فعل متعدی کہتے ہیں۔  
 مثلاً كَتَبَ عَابِدٌ كِتَابًا یعنی عابد نے کتاب لکھی۔  
 غائب : جو بات کرتے وقت موجود نہ ہو اسے غائب کہتے ہیں جیسے وہ مرد  
 یا وہ عورت۔  
 مخاطب یا حاضر : جس سے بات کی جائے اسے مخاطب یا حاضر کہتے ہیں جیسے تم  
 یا آپ یا تو۔  
 متکلم : بات کر نیوالے کو متکلم کہتے ہیں جیسے میں یا ہم۔  
 واحد : ایک کو واحد کہتے ہیں۔  
 تشبیہ : دو کو تشبیہ کہتے ہیں۔  
 جمع : دو سے زائد کو جمع کہتے ہیں۔  
 حرف اصلی : فعل ( ف ع ل ) کو عربی زبان میں اسماء اور افعال بنانے  
 کیلئے ایک بنیادی لفظ (Root Word) مان لیا گیا ہے اور  
 کسی بھی لفظ کے اس حرف کو حرف اصلی کہتے ہیں جو کسی بھی صیغہ یا  
 لفظ میں فا یا عین یا لام کی جگہ پر ہو۔  
 فا کلمہ : جو حرف فا کی جگہ ہو اسے فا کلمہ کہتے ہیں۔



عین کلمہ: جو حرف عین کی جگہ ہوا سے عین کلمہ ہیں۔  
 لام کلمہ: اور جو حرف لام کی جگہ ہوا سے لام کلمہ کہتے ہیں  
 مثلاً جَلَسَ جو فَعَلَ کے وزن پر بنایا گیا ہے اس میں  
 ج فا کلمہ ہے ، ل عین کلمہ ہے، س لام کلمہ ہے۔  
 ثلاثی سے کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں جیسے خَلَقَ  
 ثلاثی :  
 مجرد : مجرد اس کو کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں  
کوئی حرف زائد نہ ہو۔

ثلاثی مجرد : تین حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب جیسے فَعَلَ ،  
 خَلَقَ اور نَصَرَ ثلاثی مجرد ہیں۔  
 حرف زائد : حرف زائد اس حرف کو کہتے ہیں جو فا ، عین اور  
 لام میں سے کسی کی جگہ پر نہ ہو مثلاً اِسْتَفْعَلَ ، اِسْتَفْعَلْ  
 کے وزن پر ہے اس میں غین فا کی جگہ ، ف عین کی  
 جگہ اور ر لام کی جگہ ہے ان کے علاوہ اس لفظ میں جتنے  
 بھی حروف ہیں وہ سب مزید فیہ کہلاتے ہیں ، لہذا الف ،  
 س اور ت حروف زائد ہیں۔

رباعی : رباعی اس کو کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَعَثَ  
 رباعی مجرد : چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد  
 کہتے ہیں جیسے بَعَثَ اور ذَخَرَج۔



## تیسرا باب:

## سلامتیوں کیا ہے؟

”سلامتیوں“ اصل میں اس کتاب کا بنیادی محور ہے جسکی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے اس کتاب کے لکھنے کا خیال دل میں ڈالا۔ ”سلامتیوں“ میں استعمال ہونے والے حروف، س، ل، ا، م، ت، ی، و اور ن وہ بنیادی حروف ہیں جو کسی بھی تین حرفی فعل (علائی مجرد) کے آگے، پیچھے یا بیچ میں شامل ہو کر اس لفظ کو مختلف شکلوں میں بدل دیتے ہیں جیسے تین حرفی فعل میں،

۱۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے گردانیں بنتی ہیں،

۲۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے اسمائے مشفقہ بنتے ہیں،

۳۔ انہی حروف کے شامل ہونے سے افعال کی مختلف شکلیں بنتی ہیں،

۴۔ صرف اتنا ہی نہیں بلکہ اس ایک تین حرفی فعل کے ساتھ شامل ہو کر ۱۴ (چودہ) مختلف

ابواب بنا دیتے ہیں جنہیں عربی اصطلاح میں علائی مزید فیہ کے ابواب کہتے

ہیں۔ اور اس طرح سیکڑوں الفاظ بنتے چلے جاتے ہیں۔

اس کتاب میں کوشش یہ کی گئی ہے کہ ہمیں ایک تین حرفی لفظ سے اسماء اور افعال

بنانے کے طریقہ کار کا پتہ چل جائے اور قرآن کا ہر لفظ اپنی اصلی شکل میں ہمارے

سامنے آجائے جسکے معنی کا ہمیں پہلے ہی علم ہے مثال کے طور پر ہمیں قتل کے معنی

معلوم ہیں مگر مقتل، قتل، قتال، قتال، مقتول، اور قاتل میں سے

بعض کے معنی معلوم ہیں اور بعض کے نہیں اور اسی طرح سیکڑوں الفاظ قتل سے بنتے

ہیں۔

اردو زبان میں قرآن مجید کے تقریباً % ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ مستعمل ہیں مگر عربی رسم الخط اور عربی زبان میں ہونے کی وجہ سے ہم پہچان نہیں پاتے کہ یہی الفاظ ہم صبح سے شام تک کئی مرتبہ استعمال کرتے رہتے ہیں جیسے علم سے معلوم ، عمل سے استعمال ، عرف سے متعارف ، قیل سے مقابلہ اور قلب سے انقلاب وغیرہ ۔

حقیقت ہے کہ رب الغلیمین نے سچ فرمایا :

آیت : وَلَقَدْ يَسْرِنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدْكِرٍ • (القمر۔ ۷۱)

ترجمہ : ”اور بیشک ہم نے قرآن مجید کو سمجھنے کے لئے آسان کر دیا پس ہے کوئی غور و فکر کرنے والا۔“

”سلامتیوں“ کے حروف کس طرح گردانوں میں ، اسماء میں ، افعال کی اقسام اور ابواب میں داخل ہوتے ہیں مطالعہ اور مشق کے لئے جدولوں کے آخری کالم میں لکھ دئے گئے ہیں ۔ مثال کیلئے ہم دیکھتے ہیں کہ ” عرف “ سے کس طرح الفاظ کی تعمیر اور ان میں تعمیر پیدا ہوتا ہے اور ان کے معنوں میں تبدیلی واقع ہوتی ہے ، اور اسی وزن پر ہر لفظ میں تبدیلی کے بعد اسی وزن پر ہم معنی کرتے چلے جائیں گے ۔

ماضی کی گردان میں :

تین حرفی فعل میں کس طرح ”سلامتیوں“ کے حروف تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں ۔

سلامتیوں کے حروف

معنی

صیغہ

-

اس ایک مرد نے پہچانا

عروف

ا	ان دو مردوں نے پہچانا	عَرَفَا
و، ا	ان سب مردوں نے پہچانا	عَرَفُوا
ت	اس ایک عورت نے پہچانا	عَرَفَتْ
ت، ا	ان دو عورتوں نے پہچانا	عَرَفَتَا
ن	ان سب عورتوں نے پہچانا	عَرَفْنَ
ت	تو ایک مرد نے پہچانا	عَرَفْتُ
ت، م، ا	تم دو مردوں نے پہچانا	عَرَفْتُمَا
ت، م	تم سب مردوں نے پہچانا	عَرَفْتُمْ
ت	تو ایک عورت نے پہچانا	عَرَفْتُ
ت، م، ا	تم دو عورتوں نے پہچانا	عَرَفْتُمَا
ت، ن	تم سب عورتوں نے پہچانا	عَرَفْتُنَّ
ت	میں نے پہچانا	عَرَفْتُ
ن، ا	ہم نے پہچانا	عَرَفْنَا

ماضی کی گردان کا بغور مطالعہ کرنے کے بعد ہم نے دیکھا کہ پانچ حروف ا، ت،

م، ن اور و سلامتیوں میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ ان میں سے ا، ت

اور ن تین حرفی فعل کے بعد ماضی کی علامتوں کے طور پر اور ا، م، ن اور و

مثنیہ اور جمع کیلئے استعمال ہوئے ہیں، تفصیل ذیل میں آرہی ہے۔

۱۔ مؤنث غائب، مذکر و مؤنث مخاطب اور واحد متکلم کے صیغوں میں ت کا

استعمال حرکت کے فرق کے ساتھ تین حرفی فعل کے بعد ہوتا ہے۔

۲۔ جمع متکلم کے لئے ن اور ا استعمال ہوتا ہے۔

- ۳۔ مذکر اور مؤنث کی حثیہ کے لئے ا اور تم استعمال ہوتا ہے۔  
 ۴۔ مؤنث کی جمع کے لئے ن استعمال ہوتا ہے۔  
 ۵۔ مذکر کی جمع کے لئے وا اور تم استعمال ہوتا ہے۔  
 نوٹ: ماضی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیوں سے" کے باب میں ہے۔

### مضارع کی گردان میں :

مضارع کی گردان میں "سلامتیوں" کے حروف کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مشق کریں مزید تین حرفی فعل سے اس وزن پر گردان بنا لیں۔

سلامتیوں کے حروف	معنی	صیغہ
ی	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	يَعْرِفُ
ی، ان	وہ دو مرد پہچانتے ہیں	يَعْرِفَانِ
ی، ون	وہ سب مرد پہچانتے ہیں	يَعْرِفُونَ
ت	وہ ایک عورت پہچانتی ہے	تَعْرِفُ
ت، ان	وہ دو عورتیں پہچانتی ہیں	تَعْرِفَانِ
ی، ن	وہ سب عورتیں پہچانتی ہیں	يَعْرِفْنَ
ت	تم ایک مرد پہچانتے ہو	تَعْرِفُ
ت، ان	تم دو مرد پہچانتے ہو	تَعْرِفَانِ
ت، ون	تم سب مرد پہچانتے ہو	تَعْرِفُونَ
ت، ی، ن	تم ایک عورت پہچانتی ہو	تَعْرِفِينَ
ت، ان	تم دو عورتیں پہچانتی ہو	تَعْرِفَانِ

تَعْرِفَنَّ      تم سب عورتیں پہچانتی ہو      ت ، ن  
 اَعْرِفَ      میں پہچانتا ہوں یا میں پہچانتی ہوں ا  
 نَعْرِفَ      ہم پہچانتے ہیں      ن

مضارع کی گردان میں پانچ حروف ا ، ت ، و ، ن اور ی سلامتیوں میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل ذیل میں ہے۔

۱۔ عربی دان اور اساتذہ جانتے ہیں کہ ا ، ت ، و ، ن اور ی مضارع کی علامتیں کہلاتی ہیں جو شروع میں استعمال ہوتی ہیں۔

۲۔ مذکر و مؤنث کی مشبیہ کیلئے ان استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ مذکر کی جمع کیلئے ون استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ مؤنث کی جمع کیلئے ن استعمال ہوتا ہے۔۔

نوٹ: اس گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیوں" کے باب میں ہے۔

### اسماء مشتقہ کی قسموں میں :

وہ اسم جو مصدر سے اس طور پر نکلے کہ مصدر کے معنی اور اصلیت اس میں باقی رہے اسم مشتق کہتے ہیں۔ "سلامتیوں" کے حروف ان میں کس طرح تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیوں کے حروف
فاعل	عَارِفَ	پہچاننے والا	ا
مفعول	مَعْرُوفَ	جو پہچانا گیا	م ، و
صفت مشبہ	عَرِيفَ	پہچاننے کی صفت جس کا خاصہ ہو	ی

م	جس جگہ پہچانا گیا	مَعْرِفَ	اسم ظرف
م	جس چیز سے پہچانا	مِعْرِفَ	اسم آلہ
ا	بہت زیادہ پہچاننے والا	عَوْرَات	اسم مبالغہ
ا	مقابلتاً زیادہ پہچاننے والا	أَعْرَفَ	اسم تفضیل
-	پہچانا	عُرْفَ	مصدر

تمام اسماء مشتقہ میں صرف چار حروف ا، م، و اور ی "سلامتیوں"

میں سے بار بار استعمال ہوئے ہیں۔ تفصیل درج ذیل ہے۔

۱۔ اسم فاعل، اسم مبالغہ اور اسم تفضیل میں استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اسم مفعول میں م اور و استعمال ہوتا ہے۔

۳۔ صفت مشبہ میں ی استعمال ہوتا ہے۔

۴۔ اسم ظرف اور اسم آلہ میں م استعمال ہوتا ہے۔

### ثنیہ اور جمع :

۱۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی ثنیہ کیلئے آخر میں 'ان' استعمال کرتے ہیں۔

۲۔ مصدر کے علاوہ تمام اسماء کی جمع کیلئے آخر میں 'ون' استعمال کرتے ہیں۔

نوٹ: امر ونہی کی گردان کی اصل تفصیل "افعال کی تعمیر سلامتیوں سے" کے باب میں ہے۔

### افعال کی گردانوں میں:

افعال کی گردانوں میں کس طرح "سلامتیوں" کے حروف تبدیلی لاتے ہیں مطالعہ

کریں۔ صرف دو گردانوں کو مثال کیلئے دیدیا گیا ہے باقی تمام افعال کی گردانیں باب "افعال کی تعمیر سلامتیوں سے" میں دیدی گئی ہیں۔

اصطلاح	مثال	معنی	سلامتیوں کے حروف
ماضی معروف	عَرَفَ	اس ایک مرد نے پہچانا	-
ماضی مجہول	عُرِفَ	وہ ایک مرد پہچانا گیا	-
مضارع معروف	يَعْرِفُ	وہ ایک مرد پہچانتا ہے	ی
مضارع مجہول	يُعْرَفُ	وہ ایک مرد پہچانا جاتا ہے	ی
جحد بلم معروف	لَمْ يَعْرِفْ	اس ایک مرد نے نہیں پہچانا	م ، ی
جحد بلم مجہول	لَمْ يُعْرِفْ	نہیں پہچانا گیا وہ ایک مرد	م ، ی
تاکید بلم معروف	لَنْ يَعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانے گا	ن ، ی
تاکید بلم مجہول	لَنْ يُعْرِفَ	وہ ایک مرد ہرگز نہیں پہچانا جائیگا	ن ، ی
لام تاکید بانون ثقیلہ معروف	لَيَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ، ی ، ن
لام تاکید بانون ثقیلہ مجہول	لَيُعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ، ی ، ن
لام تاکید بانون خفیفہ معروف	لَيَعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانے گا	ل ، ی ، ن
لام تاکید بانون خفیفہ مجہول	لَيُعْرِفَنَّ	وہ ایک مرد ضرور ضرور پہچانا جائیگا	ل ، ی ، ن
امر معروف	يَعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانے وہ ایک مرد	ی ، ل
امر مجہول	يُعْرِفْ	چاہئے کہ پہچانا جائے وہ ایک مرد	ی ، ل
امر معروف بانون ثقیلہ	يَعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد	ی ، ل ، ن
امر مجہول بانون ثقیلہ	يُعْرِفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد	ی ، ل ، ن



امر معروف بانون خفیفہ	لِیُعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانے وہ ایک مرد لی، ن
امر مجہول بانون خفیفہ	لِیُعْرَفَنَّ	چاہئے کہ ضرور پہچانا جائے وہ ایک مرد لی، ن
نہی معروف	لَا یُعْرَفَنَّ	نہ پہچانے وہ ایک مرد ل، ا، ی
نہی مجہول	لَا یُعْرَفَنَّ	نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد ل، ا، ی
نہی معروف بانون ثقیلہ	لَا یُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن
نہی مجہول بانون ثقیلہ	لَا یُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن
نہی معروف بانون خفیفہ	لَا یُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن
نہی مجہول بانون خفیفہ	لَا یُعْرَفَنَّ	ہرگز نہ پہچانا جائے وہ ایک مرد ل، ا، ی، ن

تمام متکلمیں، صرفیوں اور اساتذہ کو علم ہے کہ اوپر دئے گئے ہر فعل سے (سوائے نون خفیفہ کے) چودہ چودہ صیغے بنتے ہیں، اور نون خفیفہ سے آٹھ آٹھ صیغے بنتے ہیں، اس طرح ان اوزان پر بننے والے افعال کی مندرجہ ذیل تعداد بنتی ہے:

$$۱۔ ۱۸ افعال \times ۱۴ صیغے = ۲۵۲$$

$$۲۔ ۶ افعال \times ۸ صیغے (نون خفیفہ کے) = ۴۸$$

$$\text{کل تعداد} = ۳۰۰ \text{ (تین سو)}$$

ٹھلائی مزید فیہ کے ابواب میں:

ٹھلائی مزید فیہ کے ابواب میں "سلامتیوں" کے حروف کس طرح تعمیر اور تبدیلی پیدا کرتے ہیں مطالعہ کریں۔

ٹھلائی مجرد (تین حرفی الفاظ) کی طرح ان تمام ٹھلائی مزید فیہ کے افعال کی بھی گردانیں بنتی ہیں مگر قرآن مجید میں تمام ابواب کی تمام گردانوں کے الفاظ استعمال نہیں

ہوئے بلکہ چودہ ابواب میں سے پہلے آٹھ ابواب زیادہ استعمال ہوئے ہیں اور ان میں سے بھی پہلے دو ابواب کثرت سے استعمال ہوئے ہیں۔

باب	مثال	اردو میں مستعمل الفاظ سلامتیوں کے حروف
إِفْعَالٌ	إِغْرَا ف	ا، ا
تَفْعِيلٌ	تَغْرِيبٌ	ت، ی
مُفَاعَلَةٌ	مُعَارَفَةٌ	م، ا، ا، ة
تَفْعُلٌ	تَعْرُفٌ	ت
تَفَاعُلٌ	تَعَارُفٌ	ت، ا
إِفْتِعَالٌ	إِغْتِرَافٌ	ا، ت، ا
إِنْفِعَالٌ	إِنْعِرَافٌ	ا، ن، ا
إِسْتِفْعَالٌ	إِسْتِعْرَافٌ	ا، س، ت، ا
إِفْعِلَالٌ	إِغْرِفَافٌ	ا، ا
إِفْعِيلَالٌ	إِغْرِيفَافٌ	ا، ی، ا
إِفْعِينَعَالٌ	إِغْرِينَافٌ	ا، ی، ا
إِفْعِوَالٌ	إِغْرِوَافٌ	ا، و، ا
إِفَاعُلٌ	إِعَارُفٌ	ا، ا
إِفْعُلٌ	إِعْرُفٌ	ا

☆☆☆☆☆

## چوتھا باب :

## قرآن مجید کی سورتوں کے نام

قرآن مجید کی سورتوں کے ناموں کا معنوں کے ساتھ مطالعہ ضروری ہے اس طرح آپ کو ۱۱۴ (ایک سو چودہ) الفاظ کے معنی معلوم ہو جائیں گے۔  
کیا آپ کا دل نہیں چاہتا کہ آپ کو بھی علم ہو جائے کہ آپ کے رب نے آپ سے کن کن موضوع پر اور کیا کلام فرمایا ہے ؟

نمبر شمار سورتوں کے نام ترجمہ	علائقہ مجرد	حوالہ قرآن مجید
۱۔ الْفَاتِحَةُ	کھولنے والی	فتح الاعراف - ۸۹
۲۔ الْبَقْرَةَ	گائے	البقرہ - ۶۷
۳۔ اِلِ عِمْرَانَ	عمران کی اولاد	التحریم - ۱۲
۴۔ الْاِنْسَاء	عورتیں	التور - ۳۱
۵۔ الْمَائِدَةَ	دستر خوان	المائدہ - ۲
۶۔ الْاَنْعَامِ	مویشی	الانعام - ۱۳۱
۷۔ الْاَعْرَافِ	حسنت و سچپٹ کے برابر ہونے پر عرف	الاعراف - ۴۸
	ملنے والا مقام	
۸۔ الْاَنْفَالِ	مال غنیمت	الانفال - ۱
۹۔ التَّوْبَةِ	توبہ	التساء - ۹۲
۱۰۔ يُؤْنُسُ	یونسؑ، ایک نبی کا نام	الضففت - ۳۹

۱۲۳۔ الشعراء	هود	ہودؑ ، ایک نبی کا نام	۱۱۔ هُوْدٌ
۴۔ یوسف	اسف	یوسفؑ ، ایک نبی کا نام	۱۲۔ یُوسُفٌ
۱۹۔ البقرۃ	رعد	گرج	۱۳۔ الرُّعْدُ
۳۵۔ ابراہیم	برہم	ابراہیمؑ ، ایک نبی کا نام	۱۴۔ اِبْرٰہِیْمٌ
۲۳۔ البقرۃ	حجر	پتھر	۱۵۔ اَلْحِجْرُ
۶۸۔ النحل	نحل	شہد کی مکھی	۱۶۔ اَلنَّحْلُ
۳۰۔ البقرۃ	بنو	یعقوب کی اولاد	۱۷۔ بَنِیْ اِسْرٰئِیْلَ
۹۔ الکہف	کھف	غار	۱۸۔ اَلْکَہْفِ
۱۲۔ التحریم	مریم	مریمؑ ، حضرت عیسیٰؑ کی والدہ	۱۹۔ مَرْیَمُ
۱۔ طہ	-	طہ - حروف مقطعات	۲۰۔ طه
۹۱۔ البقرۃ	نبی	انبیاء ، نبی کی جمع	۲۱۔ اَلْاَنْبِیَاءُ
۱۵۸۔ البقرۃ	حج	حج	۲۲۔ اَلْحَجِّ
۸۸۔ المائدہ	امن	مومنون ، مومن کی جمع	۲۳۔ اَلْمُؤْمِنُوْنَ
۲۰۔ الفاطر	نور	نور	۲۴۔ اَلنُّوْرِ
۳۱۔ الانفال	فرق	حق کو ناحق سے جدا کرنے والا	۲۵۔ اَلْفُرْقٰنُ
۲۲۳۔ الشعراء	شعر	شعراء ، شاعر کی جمع	۲۶۔ اَلشُّعْرٰءُ
۱۸۔ النمل	نمل	چیونٹی	۲۷۔ اَلنَّمْلُ
۲۵۔ القصص	قصص	قصص ، قصہ کی جمع ، احوال	۲۸۔ اَلْقَصَصُ
۳۵۔ العنکبوت	-	مکڑی	۲۹۔ اَلْعَنْکَبُوتُ
۲۔ الزم	روم	روم ، شہر کا نام	۳۰۔ الرُّومُ

۱۲۔ لقمان	لقم	لقمان	۳۱۔ لُقْمَان
۳۹۔ الفتح	سجد	سجدہ	۳۲۔ السَّجْدَةُ
۳۶۔ الزمر	حزب	فرقے ، جماعتیں ، گروہ	۳۳۔ الْأَحْزَاب
۱۵۔ البا	سبا	قوم سبا	۳۴۔ سَبَا
۱۱۔ الثوری	فطر	بنانے والا ، پھاڑنے والا	۳۵۔ فَاطِر
یس۔ ۱	-	یس ، حروف مقطعات	۳۶۔ یَسْ
الصفّٰت۔ ۱	صفت	صف باندھنے والے	۳۷۔ الصُّفَّت
ص۔ ۱	-	ص ، حروف مقطعات	۳۸۔ ص
الزمر۔ ۷۱	زمر	گروہ گروہ	۳۹۔ الزُّمُر
البقرہ۔ ۲۲۱	امن	مومن ، ایمان لانے والا	۴۰۔ الْمُؤْمِن
۳۹۔ الفتح	سجد	تم۔ حروف مقطعات ، سجدہ	۴۱۔ حَمَّ السَّجْدَةِ
الثوری۔ ۳۸	شور	مشورہ	۴۲۔ الثُّورِي
الزخرف۔ ۴۵	زخرف	سونا ، سنہرا۔ رونق	۴۳۔ الزُّخْرُف
الدخان۔ ۱۰	دخن	دھواں	۴۴۔ الدُّخَان
الجاثیہ۔ ۲۸	جو	گھٹنوں کے بل بیٹھے ہوئے	۴۵۔ الْجَاثِيَةِ
الاحقاف۔ ۲۱	حقف	پھاڑ ، ریت کا ٹیلہ	۴۶۔ الْأَحْقَاف
ال عمران۔ ۱۴۴	حمد	محمد ﷺ	۴۷۔ مُحَمَّد
الفتح۔ ۱	فتح	فتح ، فیصلہ	۴۸۔ الْفَتْح
الحجرات۔ ۴	حجر	دیوار ، کمرے	۴۹۔ الْحُجْرَات
ق۔ ۱	-	حروف مقطعات	۵۰۔ ق

۱۔ الذاریت	ذرو	بکھیرنے والی ہوائیں	۵۱۔ الذاریت
۲۳۔ البقرہ	طور	کوہ طور	۵۲۔ الطور
۱۔ النجم	نجم	تارہ	۵۳۔ النجم
۱۸۔ الحج	قمر	چاند	۵۴۔ القمر
۱۔ الرحمن	رحم	بڑا مہربان	۵۵۔ الرحمن
۱۔ الواقعة	وقع	واقعہ، واقع ہونے والی چیز	۵۶۔ الواقعة
۲۵۔ الحديد	حد	لوہا	۵۷۔ الحديد
۱۔ الجاثية	جدل	آمنے سامنے آ کر جھگڑنا	۵۸۔ المجدالة
۲۔ الحشر	حشر	حشر، جمع کرنا، گھیرنا	۵۹۔ الحشر
۱۰۔ الممتحنة	محن	امتحان لینے والا	۶۰۔ الممتحنة
۳۔ الصف	صف	صف، قطار	۶۱۔ الصف
۹۔ الجمعة	جمع	جمعہ	۶۲۔ الجمعة
۱۔ المنفقون	نفق	مناق لوگ	۶۳۔ المنفقون
۹۔ التغابن	غبن	ہارجیت	۶۴۔ التغابن
۲۲۹۔ البقرہ	طلاق	طلاق	۶۵۔ الطلاق
۱۔ التحريم	حرم	حرام کر لینا	۶۶۔ التحريم
۱۔ الملك	ملک	بادشاہی، ملک	۶۷۔ الملك
۱۔ القلم	قلم	قلم	۶۸۔ القلم
۱۔ الحاقة	حق	ثابت ہو چکنے والی	۶۹۔ الحاقة
۳۔ المعارج	عرج	بیڑھیاں، درجوں	۷۰۔ المعارج

۱۔ نُوحٌ	نوحؑ	نوحؑ	نوح - ۱
۲۔ الْحِجْنَ	جن	جن	الانعام - ۱۰۰
۳۔ الْمُزْمَلِ	کپڑے/کملی میں لپٹنے والے	زل	المرزقل - ۱
۴۔ الْمُدَّثِرِ	چادر/لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر - ۱
۵۔ الْقِيَامَةِ	قیامت	قوم	البقرہ - ۸۵
۶۔ الدَّهْرِ	زمانہ	دھر	الدھر - ۱
۷۔ الْمُرْسَلَتِ	بھیجی جانے والی ہوائیں	رسل	المرسلت - ۱
۸۔ النَّبَاءِ	خبریں	نبی	النباء - ۱
۹۔ النَّزِيعَتِ	جڑ سے اکھاڑنے والیاں	نزع	النزيعت - ۱
۱۰۔ عَبَسَ	تیوری چڑھائی	عبس	عبس - ۱
۱۱۔ التَّكْوِيْرِ	تہہ کرنا ، لپیٹنا	کور	التکویر - ۱
۱۲۔ الْاِنْفِطَارِ	پھٹ جانا	نظر	الانفطار - ۱
۱۳۔ الْمُطْفِئِيْنَ	گھٹانے والے	طفف	المطففين - ۱
۱۴۔ الْاِنشِقَاقِ	شق ہو جانا	شق	الانشقاق - ۱
۱۵۔ الْبُرُوجِ	برج کی جمع ، آسمان کے برج	برج	البروج - ۱
۱۶۔ الطَّارِقِ	طارق ، تارہ	طرق	الطارق - ۱
۱۷۔ الْاَعْلٰی	اعلیٰ ، بلند ، غالب	علو	الاعلیٰ - ۱
۱۸۔ الْغَاشِيَةِ	چھپانے والی ، ڈھانکنے والی	غشی	الغاشیہ - ۱
۱۹۔ الْفَجْرِ	فجر ، صبح	فجر	الفجر - ۱
۲۰۔ الْبَلَدِ	شہر	بلد	البلد - ۱

۹۱۔ الشَّمْسُ	سورج	شمس	۱۔ الشمس
۹۲۔ اللَّيْلُ	رات	لیل	۱۔ اللیل
۹۳۔ الضُّحَىٰ	دھوپ چڑھتا وقت	ضحیٰ	۱۔ الضحیٰ
۹۴۔ الْاِنشِرَاحُ	کھولنا	شرح	۱۔ الانشراح
۹۵۔ التِّينِ	انجیر	تین	۱۔ التین
۹۶۔ الْعَلَقِ	جما ہوا خون	علق	۲۔ العلق
۹۷۔ الْقَدْرِ	قدر ، اندازہ ، منزلت	قدر	۱۔ القدر
۹۸۔ الْبَيِّنَةِ	کھلی بات	بین	۱۔ البینۃ
۹۹۔ الزُّلْزَالِ	بھونچال ، زلزلہ	زلزل	۱۔ الزلزال
۱۰۰۔ الْعَدِيَّتِ	دوڑنے والیاں	عدی	۱۔ العدیۃ
۱۰۱۔ الْقَارِعَةِ	کھڑکھڑانے والی	قرع	۱۔ القارعہ
۱۰۲۔ التَّكْوِيْنِ	کثرت ، بہتات	کثر	۱۔ التکاثر
۱۰۳۔ الْعَصْرِ	عصر ، زمانہ	عصر	۱۔ العصر
۱۰۴۔ الْهُمَزَةِ	طعنہ دینے والا	ہمز	۱۔ الہمزہ
۱۰۵۔ الْفِيلِ	ہاتھی	فیل	۱۔ الفیل
۱۰۶۔ قُرَيْشٍ	قریش ، قبیلہ کا نام	قرش	۱۔ قریش
۱۰۷۔ الْمَاعُونِ	معمولی برتنے کی چیز	معن	۷۔ الماعون
۱۰۸۔ الْكُوْفِرِ	کوثر	کثر	۱۔ الکوثر
۱۰۹۔ الْكٰفِرُوْنَ	کافر لوگ ، منکر لوگ	کفر	۱۔ الکفرؤن
۱۱۰۔ النَّصْرِ	مدد	نصر	۱۔ النصر



اللہب - ۱	لہب	ڈیک مارتی آگ ، تپش	۱۱۱۔ اللہب
النساء - ۱۳۵	خلص	اخلاص ، خالص ہونا	۱۱۲۔ الاِخْلَاص
الفلق - ۱	فلق	صبح	۱۱۳۔ الفَلَق
الناس - ۱	نوس	لوگ	۱۱۴۔ النَّاس



یا نچواں باب

## ضمیریں

ضمیریں قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں۔ قرآن مجید کے کل ۲۳۰۰۰ کثیر الاستعمال الفاظ میں سے ضمیروں کی تعداد تقریباً ۱۲۰۰۰ بنتی ہے۔

ضمیر:

وہ لفظ جو کسی اسم یعنی نام کی جگہ استعمال کیا جاتا ہے ضمیر کہتے ہیں جیسے میری کتاب اور اس کا گھر میں، میری اور اسکی ضمیریں ہیں، اسی طرح میں، تم، انکا، ہمارا، جو، جسے، یہ اور وہ سب ضمیریں ہیں۔

ضمیریں افعال کے ساتھ بھی استعمال ہوتی ہیں اور اسماء کے ساتھ بھی اور علیحدہ بھی استعمال ہوتی ہیں۔ کیونکہ یہ ضمیریں کثرت سے استعمال ہوئی ہیں اسلئے انکا زبانی یاد کرنا انتہائی ضروری ہے۔ یہ ضمیریں اپنے یاد کر لیں تو مطلب یہ ہوا کہ اپنے قرآن مجید کے تقریباً ۱۲۰۰۰ الفاظ یاد کر لیں۔

ضمیر کی چار قسمیں ہیں:

- |                |                |
|----------------|----------------|
| (ب) ضمیر منفصل | (۱) ضمیر متصل  |
| (د) ضمیر موصول | (ج) ضمیر اشارہ |
|                | (۱) ضمیر متصل: |

یہ ضمیریں کسی بھی اسم کے یا فعل کے بعد اس طرح ملا کر لکھی جاتی ہیں کہ وہ ایک لفظ

ہی معلوم ہوتا ہے - اسکا مطالعہ کریں اور یاد کریں -

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
ہ	اس ایک مرد کا	كِتَابُهُ	اس ایک مرد کی کتاب
هُمَا	ان دو مردوں کا	كِتَابُهُمَا	ان دو مردوں کی کتاب
هُمْ	ان سب مردوں کا	كِتَابُهُمْ	ان سب مردوں کی کتاب
هَا	اس ایک عورت کا	كِتَابِهَا	اس ایک عورت کی کتاب
هُمَا	ان دو عورتوں کا	كِتَابُهُمَا	ان دو عورتوں کی کتاب
هُنَّ	ان سب عورتوں کا	كِتَابُهُنَّ	ان سب عورتوں کی کتاب
كَ	تجھ ایک مرد کا	كِتَابُكَ	تجھ ایک مرد کی کتاب
كُمَا	تم دو مردوں کا	كِتَابُكُمَا	تم دو مردوں کی کتاب
كُم	تم سب مردوں کا	كِتَابُكُمْ	تم سب مردوں کی کتاب
كِ	تجھ ایک عورت کا	كِتَابِكِ	تجھ ایک عورت کی کتاب
كُمَا	تم دو عورتوں کا	كِتَابُكُمَا	تم دو عورتوں کی کتاب
كُنَّ	تم سب عورتوں کا	كِتَابُكُنَّ	تم سب عورتوں کی کتاب
ی	میرا	كِتَابِي	میری کتاب
یٰی	مجھے	اٰتِنِي كِتَابِي	مجھے میری کتاب دو
نَا	ہمارا	كِتَابُنَا	ہماری کتاب

(ب) ضمیر منفصل :

یہ ضمیریں اسماء یا افعال کیساتھ ملا کر نہیں لکھی جاتیں بلکہ علیحدہ لکھی جاتی ہیں اس لئے

انکو منفصل ضمیریں کہتے ہیں۔ انکا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

ضمیریں	معنی	استعمال	معنی
هُوَ	وہ ایک مرد	هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	وہ اللہ ایک ہے
هُمَا	وہ دو مرد	هُمَا ذَهَبًا	وہ دونوں مرد گئے
هُمْ	وہ سب مرد	هُمْ ذَهَبُوا	وہ سب مرد گئے
هِيَ	وہ ایک عورت	هِيَ ذَهَبَتْ	وہ ایک عورت گئی
هُمَا	وہ دو عورتیں	هُمَا ذَهَبَتَا	وہ دو عورتیں گئیں
هُنَّ	وہ سب عورتیں	هُنَّ قَطَعْنَ	ان سب عورتوں نے کاٹا
أَنْتَ	تو ایک مرد (مذکر)	لَا إِلَهَ إِلَّا أَنْتَ	نہیں ہے کوئی معبود سوائے تیرے
أَنْتُمَا	تم دو مرد	أَنْتُمَا أَذْهَبَا	تم دونوں جاؤ
أَنْتُمْ	تم سب مرد	أَنْتُمْ أَذْهَبُوا	تم سب مرد جاؤ
أَنْتِ	تو ایک عورت	أَنْتِ عَابِدَةٌ	تو عابدہ ہے
أَنْتُمَا	تم دو عورتیں	أَنْتُمَا عَابِدَتَانِ	تم دو عورتیں عبادت گزار ہو
أَنْتُنَّ	تم سب عورتیں	أَنْتُنَّ عَابِدَاتٌ	تم تمام عورتیں عبادت گزار ہو
أَنَا	میں	إِنِّي أَنَا اللَّهُ	پیشک میں ہی اللہ ہوں
نَحْنُ	ہم	إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا	پیشک ہم ہی نے نازل کیا

(ج) ضمیر اشارہ :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں یا انسانوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتی

ہیں۔ ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں۔

ضمیر	معنی	استعمال	معنی
هَذَا	یہ ایک مرد یا مذکر	هَذَا مُسْلِمٌ	یہ مسلمان ہے
هَذَانِ	یہ دو مرد یا مذکر	هَذَانِ مُسْلِمَانِ	یہ دو مسلمان ہیں
هَؤُلَاءِ	یہ سب مرد یا مذکر	هَؤُلَاءِ مُسْلِمُونَ	یہ سب مسلمان ہیں
هَذِهِ	یہ ایک عورت یا مؤنث	هَذِهِ مُسْلِمَةٌ	یہ مسلمان عورت ہے
هَاتَانِ	یہ دو عورتیں یا مؤنث	هَاتَانِ مُسْلِمَتَانِ	یہ دو مسلمان عورتیں ہیں
هَؤُلَاءِ	یہ سب عورتیں یا مؤنث	هَؤُلَاءِ مُسْلِمَاتٌ	یہ سب مسلمان عورتیں ہیں
ذَلِكَ	وہ ایک مرد یا مذکر	ذَلِكَ مُسْلِمٌ	وہ مسلمان ہے
ذَانِكَ	وہ دو مرد یا مذکر	ذَانِكَ مُسْلِمَانِ	وہ دو مسلمان ہیں
أُولَئِكَ	وہ سب مرد یا مذکر	أُولَئِكَ مُسْلِمُونَ	وہ سب مسلمان ہیں
تِلْكَ	وہ ایک عورت یا مؤنث	تِلْكَ مُسْلِمَةٌ	وہ مسلمان عورت ہے
تَانِكَ	وہ دو عورتیں یا مؤنث	تَانِكَ مُسْلِمَتَانِ	وہ دو مسلمان عورتیں ہیں
أُولَئِكَ	وہ سب عورتیں یا مؤنث	أُولَئِكَ مُسْلِمَاتٌ	وہ سب مسلمان عورتیں ہیں

یاد رکھیں : ۱۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو قریب ہوں ہَذَا استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ اشیاء کی جمع کیلئے جو دور ہوں تِلْكَ استعمال ہوتا ہے۔

(د) ضمیر موصول :

یہ ضمیریں جو ، جسے ، جو کہ اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہیں ۔

ان کا مطالعہ کریں اور یاد کریں :

معنی	استعمال	ضمیریں معنی
وہ جس نے مال جمع کیا	أَلْدَى جَمَعَ مَالًا	وہ ایک مرد جو کہ
وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں	أَلْدَانِ يَذُ هَبَانِ	وہ دو مرد جو کہ
وہ لوگ جو قائم کرتے ہیں نماز	أَلْدِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ	وہ سب مرد جو کہ
وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی	أَلْتِي تَطْلُعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِ	وہ ایک عورت کہ
وہ دو عورتیں جو کہ لکھ رہی ہیں	أَلْتَانِ تَكْتَبَانِ	وہ دو عورتیں جو کہ
وہ عورتیں جنہوں نے کاٹ لئے	أَلَاتِي قَطَعْنَ	وہ سب عورتیں جو کہ

یاد رکھیں : ۱- ان ضمیروں میں مرد سے مراد مرد یا مذکر ہیں -

۲- ان ضمیروں میں عورت سے مراد عورت یا مؤنث ہیں -



چھٹا باب :

## کثیر الاستعمال الفاظ

اس باب میں کثیر الاستعمال الفاظ کی فہرست علیحدہ کر دی گئی ہے جو قرآن مجید کے کل تقریباً ۸۶۰۰۰ الفاظ میں سے تقریباً ۳۱۰۰۰ الفاظ ہے۔ یہ ایک یا دو یا تین یا اس سے زیادہ حروف سے مل کر بنے ہیں اور بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے انکی اتنی تعداد بن گئی ہے۔

ان کو مطالعہ، مشق اور یاد کرنے میں آسانی کیلئے پانچ حصوں میں تقسیم کر دیا گیا ہے۔ ان کو یاد کرنا ضروری ہے اور ضمیروں سمیت ان سب کو یاد کرنے کا مطلب، الفاظ کی گنتی کے لحاظ سے آپکو % ۵۰ قرآن مجید کا ترجمہ کرنا آگیا۔

۱۔ حروف عاملہ اسماء کیلئے ۲۔ حروف عاملہ افعال کیلئے

۳۔ افعال ناقصہ ۴۔ متفرق الفاظ

۵۔ ضمیریں (ضمیروں کا مطالعہ آپ نے پچھلے باب میں کر لیا)۔

۱۔ حروف عاملہ، اسماء کیلئے :

حروف عاملہ کلمہ یا جملے پر داخل ہو کر اسم پر عمل کرتے ہیں۔ حروف عاملہ کی ویسے تو کئی قسمیں ہیں مگر ہم یہاں صرف تین کا، جو زیادہ مستعمل ہیں ذکر کریں گے۔

حروف عاملہ کی تین قسمیں :

(۱) حروف جر (ب) حروف نصب (ج) حروف رفع

## (۱) حروف جر (حروف کسرہ): (۹ عیس -)

حروف جر اسم پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو زیر کر دیتے ہیں یعنی اسم کے آخری حرف کو مجرور کر دیتے ہیں ان کو یاد کر لیں :

حروف جر معنی	استعمال	معنی
فی	میں ، اندر	فی جیدھا
مِنْ	سے	مِنَ السَّمَاءِ
عَلَىٰ	پر ، اوپر	عَلَى الْأَرْضِ
كَ	مانند ، جیسا	كَالْفَرَاشِ
عَنْ	متعلق ، سے	عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ
بِ	ساتھ	بِسْمِ اللَّهِ
لِ	لئے ، واسطے،	لِلَّهِ مَا فِي السَّمَوَاتِ
الْبِتَّةِ	اور زمین میں ہے	وَمَا فِي الْأَرْضِ
إِلَىٰ	طرف	إِلَى رَبِّكَ فَارْغَبْ
حَتَّىٰ	یہاں تک کہ	حَتَّىٰ الصَّبَاحِ
وَ	اور ، قسم	وَ التَّيْنِ

## (ب) حروف نصب (حروف مشبہ بالفعل):

حروف نصب تعداد میں چھ ہیں جملے پر داخل ہو کر اسم کو نصب (زیر) دیتے اور خبر کو رفع (پیش) دیتے ہیں۔ انکو حروف مشبہ بالفعل یا حروف فتح بھی کہتے ہیں۔



حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
إِنَّ	پیشک	إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ	پیشک اللہ جاننے والا ہے
أَنَّ	کہ پیشک	أَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ	کہ پیشک اللہ سخت بدلہ لینے والا ہے
كَأَنَّ	گویا کہ	كَأَنَّ زَيْدًا أَسَدٌ	گویا کہ زید شیر ہے
كَأَيْتَ	کاش	كَأَيْتَ الشَّبَابِ يَفْوُذٌ	کاش جوانی واپس آتی
لَكِنَّ	لیکن	وَلَكِنَّ الْبِرَّ	اور لیکن نیکی یہ ہے
لَعَلَّ	شاید	لَعَلَّ اللَّهَ يُحْدِثُ	شاید اللہ کوئی حکم بھیجے

### (ج) حروف رفع (حروف ضمہ) :

حروف رفع جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع (پیش) دیتے ہیں اور خبر کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔ حروف رفع حروف نصب کی ضد ہیں۔ حروف رفع کی ایک ہی قسم ہے۔

#### ۱۔ حروف الھی :

حروف الھی تعداد میں دو ہیں ، " ما " اور " لا "۔ یہ حروف جملہ پر داخل ہو کر اسم کو رفع دیتے ہیں اور خبر کو نصب دیتے ہیں۔

حروف رفع	معنی	استعمال	معنی
مَا	نہیں	وَمَا اللَّهُ بِعَاقِلٍ	اور اللہ عاقل نہیں
لَا	نہیں	وَلَوْلَا نِعْمَةُ رَبِّي	اور اگر نہیں ہوتی نعمت میرے رب کی

## ۲۔ حروف عاملہ، افعال کیلئے :

فعل مضارع (حال اور مستقبل) میں جو حروف عمل کرتے ہیں ان کی دو قسمیں ہیں۔

(۱) حروف ناصب (ب) حروف جازم

## (۱) حروف ناصب :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو نصب (زبر) دیتے ہیں۔  
ان کو یاد کر لیں۔

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
أَنْ	کہ	أَنْ تَقُومَ	کہ تم کھڑے ہو جاؤ
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ يَذْهَبَ	وہ ہرگز نہیں جائیگا
كَيْ	تاکہ	كَيْ أَدْخُلَ	تاکہ میں داخل ہو جاؤں
إِذَنْ	پھر تو	إِذَنْ أَشْكُرْكَ	پھر تو میں تمہارا شکر گزار رہوں گا

## (ب) حروف جازم :

یہ حروف فعل پر داخل ہو کر اس کے آخری حرف کو جزم کر دیتے ہیں۔ ان کو یاد کر لیں :

حروف نصب	معنی	استعمال	معنی
إِنْ	اگر	إِنْ شَكَرْتُمْ	اگر تم نے شکر کیا
لَمْ	نہیں	لَمْ يَجْعَلْ	کیا نہیں بنا دیا
لَمَّا	جب، جس پر کہ	لَمَّا يَنْصُرْ	نہیں مدد کی اسنے
لِ	چاہئے کہ	لِيَعْبُدُوا	چاہئے کہ عبادت کریں
لَا	نہیں	لَا تَجْعَلْ	مت بنا تو

## ۳۔ افعال ناقصہ :

جب افعال ناقصہ کسی جملے پر داخل ہوتے ہیں تو اسم کو رفع (پیش) اور خبر کو نصب (زیر) دیتے ہیں۔ ان سب کے معنی ہے تھا یا ہو گیا کے ہوتے ہیں۔ افعال ناقصہ درج ذیل ہیں :

معنی	استعمال	افعال ناقصہ
اللہ سننے اور دیکھنے والا ہے	كَانَ اللَّهُ سَمِيعًا بَصِيرًا	كَانَ
فقیر مالدار ہو گیا	صَارَ الْفَقِيرُ غَنِيًّا	صَارَ
طیب بیمار ہو گیا	أَصْبَحَ الطَّيِّبُ مَرِيضًا	أَصْبَحَ
گھر منہدم ہو گیا	أَضْحَى الْبَيْتُ مُنْهَدِمًا	أَضْحَى
زید بیمار ہو گیا	أَمْسَى زَيْدٌ مَرِيضًا	أَمْسَى
اس کا چہرہ سیاہ ہو گیا	ظَلَّ وَجْهَهُ مُسْوَدًّا	ظَلَّ
حاسد غم میں رات گزارے گا	يَبِيتُ الْحَاسِدُ مَحْزُونًا	يَابِتُ
کیا اللہ اپنے بندے کے لیے کافی نہیں	إِنَّ لَيْسَ اللَّهُ بِكَافٍ عَبْدَهُ	لَيْسَ
پس برابر ہی ان کی یہی فریاد	مَا زَالَتْ تِلْكَ دَعْوَاهُمْ	مَا زَالَ
جب تک میں بیٹھا ہوں بیٹھے رہو	إِجْلِسْ مَا دُمْتُ جَالِسًا	مَا دُمْتُ

## ۴۔ متفرق الفاظ :

ذیل میں متفرق کثیر الاستعمال الفاظ دیئے گئے ہیں ان کو یاد کریں :

معنی	استعمال	الفاظ
کیا دیکھا تو نے۔	أَرَأَيْتَ	أ، ء

سَ	عَنْقَرِيبَ	سَيَصَلِّي نَارًا	عَنْقَرِيبَ آگ میں ڈالا جائیگا۔
فَ	پس	فَصَلِّ	پس نماز قائم کر۔
أَلْ	تمام ، خاص	أَلْحَمْدُ لِلَّهِ	تمام تعریفیں اللہ کیلئے ہیں۔
أَنْ	یہ کہ	أَنْ تَقُولُوا	یہ کہ تم کہہ دو۔
أَمْ	یا	أَمْ لَمْ يَعْرِفُوا	یا یہ کہ نہیں جانا انہوں نے۔
بَلْ	بلکہ	بَلْ هُمْ فِي شَكٍّ	بلکہ وہ شک میں پڑے ہیں۔
مَنْ	وہ، وہ ہیں، کون	مَنْ ذَا الَّذِي يَشْفَعُ	کون ہے جو شفاعت کریگا۔
لَنْ	ہرگز نہیں	لَنْ تَنَالُوا الْبِرَّ	تم ہرگز نہیں پہنچ سکتے نیکی کو۔
كَمْ	کتنا ، کتنے	كَمْ أَهْلَكْنَا	کتنی ہی ہم نے ہلاک کر دیں۔
لَمْ	نہیں ہے	أَلَمْ تَرَ	کیا نہیں دیکھا تو نے۔
قَدْ	تحقیق ، یقیناً	قَدْ أَفْلَحَ	یقیناً کامیاب ہو گئے۔
مَعَ	ساتھ	إِنَّ اللَّهَ مَعَنَا	بیشک اللہ ہمارے ساتھ ہے۔
قُلْ	کہہ دیجئے	قُلْ هُوَ اللَّهُ أَحَدٌ	کہہ دیجئے وہ اللہ ایک ہے۔
ثُمَّ	پھر	إِمِينٌ ثُمَّ إِمِينٌ	ایسا ہی ہو پھر ایسا ہی ہو۔
ثُمَّ	اسی جگہ	فَنَسَمَ وَجْهَ اللَّهِ	پس اسی جگہ اللہ کا چہرہ پاؤ گے
ذِي، ذُو	والا	ذُو الْقُوَّةِ	قوت والا۔
إِى	ہاں	إِى وَرَبِّى	ہاں تم ہے میرے رب کی
بَيْنَ	درمیان	بَيْنَ السَّمَاءِ	درمیان آسمان کے۔
حَقٌّ	حق ، سچ	قُلْ جَاءَ الْحَقُّ	کہہ دیجئے حق آگیا۔
إِنْ	اگر	إِنْ كُنْتُمْ	اگر تم ہو۔

بِرُّ	نیکی	لَيْسَ الْبِرُّ	نیکی یہ نہیں۔
لِمَ	کیوں؟	لِمَ تَقُولُونَ	کیوں کہتے ہو تم؟
أَوْ	یا	أَوْ كَصَيِّبٍ	یا مانند بارش کے۔
لَوْ	اگر، کاش	لَوْ لَا دَفَعُ اللَّهُ	اگر اللہ دفع نہ کرے۔
إِنِّي	ہی	إِنِّي كَأَنْتُمْ	ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں۔
إِنَّا	پیشک ہم	إِنَّا إِلَيْهِ رَاغِبُونَ	پیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانوالے ہیں۔
إِنَّمَا	جب، اگر، یا	وَإِنَّمَا فِئْدَاءٌ	اور یا معاوضہ لے لو۔
إِلَّا	مگر، سوائے	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	نہیں ہے کوئی معبود مگر اللہ۔
مِمَّا	کس چیز سے	مِمَّا خُلِقَ	کس چیز سے پیدا کیا گیا۔
عَمَّا	اس سے، جو کچھ	عَمَّا تَكُنُوا بِهِ	جس چیز کے بارے میں وہ تھے۔
أَمَّا	جو، جس نے	أَمَّا مَنْ يَبْخُلُ	جس نے بخل کیا۔
إِلَهٍ	معبود	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	نہیں ہے کئی معبود سوائے اللہ کے
تَكُنِي	تاکہ	لِكَيْلَا تَحْزَنُوا	تاکہ تم نہ کرو۔
أَيُّ	کوئی	بِأَيِّ أَرْضٍ تَمُوتُ	کوئی زمین میں تم مرو گے۔
بِمَا، بِمِ	کس چیز سے،	فَبِمَا تَبَشِّرُونَ	کا ہے پر خوشخبری مناتے ہو۔
	کا ہے پر		
أَبَدًا	ہمیشہ، کبھی	خَالِدِينَ فِيهِ أَبَدًا	رہنے والے ہیں اس میں ہمیشہ
إِلَيَّ	پیشک میں	إِلَيَّ أَمَنْتُ	پیشک میں ایمان لایا۔
مِنِّي	مجھ سے	فَلَيْسَ مِنِّي	پس مجھ سے نہیں۔
مِنَّا	ہم سے	رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا	اے ہمارے رب قبول فرما ہم سے

عَسَىٰ	شاید، قریب ہے	عَسَىٰ رَبُّكَ	قریب ہے کہ تیرا رب۔
مَتَىٰ	کب	مَتَىٰ هَذَا الْوَعْدِ	کب ہوگا یہ وعدہ پورا؟
بَلَىٰ	کیوں نہیں؟	بَلَىٰ وَهُوَ الْخَلَاقُ	ہاں وہ بہت بہتر پیدا کرنے والا
جِی ہاں	جی ہاں	الْعَلِيمِ	اور جاننے والا ہے۔
آتَىٰ	کہاں سے،	آتَىٰ لَكَ هَذَا	کہاں سے ہوایہ تیرے لئے؟
	جہاں سے		
إِذَا	جب	إِذَا جَاءَ نَصْرُ اللَّهِ	جب آئی مدد اللہ کی۔
كَمَا	جیسا کہ	كَمَا أَخْرَجَ	جس طرح نکالا اس نے۔
لَمَّا	جب، جس پر کہ	إِنْ كُفِلُ نَفْسٍ	کوئی جان ایسی نہیں کہ جس پر نگہبان
		لَمَّا عَلَيَهَا خَافِظٌ	نہ ہو۔
أَلَا	خبردار، سن لو	أَلَا لَهُ الْآمِرُ	سن لو اسی کیلئے ہے ہر حکم۔
غَيْرَ	نہیں، نہ کہ،	لَا إِلَهَ غَيْرُكَ	نہیں ہے کوئی معبود تیرے
	علاوہ، سوائے		علاوہ۔
أَيْنَ	کہاں	أَيْنَ الْمَفْرُ	کہاں ہے بھاگنے کی جگہ۔
حَيْثُ	جہاں سے	حَيْثُ نَشَاءُ	جہاں سے ہم چاہتے ہیں۔
كَيْفَ	کیونکر، کیسے	كَيْفَ تَكْفُرُونَ	کیونکر تم انکار کرتے ہو۔
أَيْنَمَا	جدر	أَيْنَمَا تَوَلَّوْا	جدر تم پلٹو۔
شَطْرَ	طرف، سمت	شَطْرَ الْمَسْجِدِ	مسجد کی طرف۔
عِنْدَ	پاس، نزدیک	عِنْدَ اللَّهِ	اللہ کے پاس۔
حِينَ	وقت، زمانہ	حِينَ تَمُوتُونَ	جب تمہیں موت آئیگی۔

بِسْمِ	برا	بِسْمِ الْمَوْئِي	برا ٹھکانہ ہے۔
قَبْلِ	طرف، سمت	قَبْلِ الْمَشْرِقِ	مشرق کی طرف۔
لَدُنْ	نزدیک، پاس	مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ	حکمت والے کے پاس سے۔
أَلَدِّ	سخت	أَلَدِّ الْإِخْصَامِ	سخت جھگڑالو۔
لَيْنٍ	البتہ اگر	لَيْنٍ شَكَرْتُمْ	البتہ اگر تم نے شکر ادا کیا۔
لِكُلِّ	ہر ایک کیلئے	وَبِلْ لِكُلِّ هَمَزَةٍ	جتا ہی ہے ہر طعنہ مارنے والے کیلئے
مِمَّنْ	کون انہیں سے	مِمَّنْ مَنَعَ	جسے بھی ان میں سے منع کیا۔
قَالَ	کہا اے	قَالَ اللَّهُ	فرمایا اللہ تعالیٰ نے۔
سَكَانٍ	ہے، تھا	سَكَانٍ اللَّهُ غَفُورًا	اللہ بخشنے والا ہے۔
قَبْلُ	پہلے، قبل	مِنْ قَبْلِ أَنْ يَأْتِي	قبل اسکے کہ آئے۔
عِدَّةٍ	مدت	وَلِتُكْمِلُوا الْعِدَّةَ	تاکہ تم کامل کرو گنتی۔
تَحْتِ	نیچے	مِنْ تَحْتِهِمْ	ان کے نیچے سے۔
فَوْقِ	اوپر	مَوْجِ فَوْقِ مَوْجٍ	موج کے اوپر موج۔
فَإِنَّمَا	پس جب بھی	فَإِنَّمَا يَأْتِيَنَّكُمْ	پس جب بھی آئے تمہارے پاس
اللَّهُمَّ	اے اللہ	اللَّهُمَّ مَلِكُ	اے اللہ بادشاہت کے مالک۔
		الْمَلِكِ	
مَاذَا	کیا	مَاذَا أَرَادَ اللَّهُ	کیا ارادہ کیا اللہ نے۔
إِنَّمَا	درحقیقت	إِنَّمَا أَمْرُهُ	درحقیقت اسکا کام۔
لَيْسَتْ	نہیں ہے	لَيْسَتْ الْيَهُودُ	نہیں ہیں یہودی۔

کَذَٰلِكَ اِذَا جَاءَ طَرَفًا	كَذٰلِكَ اللّٰهُ	کَذَٰلِكَ اِذَا جَاءَ طَرَفًا
جس طرح اللہ تعالیٰ جو چاہے	یَفْعَلُ مَا يَشَاءُ	کرتا ہے۔
یَا أَيُّهَا	يَا أَيُّهَا الَّذِينَ	اے لوگو۔
بِسْمَا	بِسْمَا اسْتَعْرَبُوا	وہ برا ہے جو خرید انہوں نے۔
لَا يَزَالُ	لَا يَزَالُ بُنِيًا لَهُمْ	بیشہ رہے گا اس عمارت میں۔
لِكَيْلَا	لِكَيْلَا تَأْسَوْا	تاکہ نہ کرو تم غم۔
مَهْمَا	فَالْوَا مَهْمَا تَأْتِنَا	جو کچھ بھی کہتے تھے۔
أَيَّانَ	أَيَّانَ مُرْسَلَهَا	کب ہوگا قیام اس کا؟
كَأَنَّكَ	كَأَنَّكَ تَرَاهُ	جیسے کہ تم اسے دیکھ رہے ہو۔
خِلَلٌ	وَ خِلَلَهُمَا نَهْرًا	اور اس کے درمیان نہر ہے۔
وَيُكَانُ	وَيُكَانُ ارَّءِ خِرَابِي	وہ سب کہیں گے ارے خرابی
هَهُنَا	إِنَّا هَهُنَا قَعْدُونَ	بیشک ہم یہاں بیٹھے ہیں۔
مَا كَاذُوا	مَا كَاذُوا يَفْعَلُونَ	لگتے نہ تھے کہ وہ کرتے۔
إِنَّمَا	إِنَّمَا أَمْرُهُ	دراصل اس کا کام
سَوَاءٌ	سَوَاءٌ عَلَيْهِمْ	برابر ہے ان پر۔
كَأَلَا	كَأَلَا لَا تُطْعَمُ	ہرگز نہیں اطاعت مت کرو۔
أَقْلَا	أَقْلَا يَنْتَدِبُرُونَ	کیا پس غور و فکر نہیں کرتے۔
سَوْفَ	كَأَلَا سَوْفَ تَعْلَمُونَ	ہرگز نہیں عنقریب تم جان لو گے
فَلَمَّا	فَلَمَّا أَقْلَ	پس جب وہ ڈوب گیا
مَا لَنَا	مَا لَنَا لَا تَرَا	ہمیں کیا ہوا؟ کیا ہوا ہمیں؟ ہم نہیں دیکھتے



فَبِمَا رَحْمَةٍ مِنَ اللَّهِ	پس کس چیز سے	فَبِمَا
أَهْلَكَدَا عَرُشِكِ	اسی طرح	هَكَذَا
ذَالِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ	اسی میں	ذَالِكُمْ
وَيَكَاَنَّ اللَّهُ يَبْسُطُ	ارے خرابی	وَيَكَاَنَّ
تعالیٰ ہی کشادہ کرتا ہے		
دور ہے اور بہت دور ہے	کہاں ہو سکتا ہے	هَيْهَاتَ
ہر ایک کیلئے خرابی ہے	خرابی ہے	وَيَلُّ لِكُلِّ
دروازے کے پاس	کے پاس	لَدَيْ
یادوں	دونوں مذکر	كِلَا
دونوں باغ	دونوں مؤنث	كِلْتَا

☆☆☆☆☆

## ساتواں باب:

## اسماء کی تفسیر سلامتیوں سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے اسماء یعنی نام ہوں یا افعال یعنی کام ہوں تین حرفی لفظ سے "سلامتیوں" کے حروف ہی کی مدد سے بنتے ہیں۔

اسم کی تین قسمیں ہیں: (۱) اسم جامد (۲) اسم مصدر (۳) اسم مشتق  
(۱) اسم جامد: وہ اسم ہے کہ جو نہ خود کسی سے بنا ہو اور نہ اس سے کوئی لفظ بنا ہو مثلاً  
رَجُلٌ یعنی مرد

(۲) اسم مصدر: وہ اسم ہے جو خود تو کسی لفظ سے نہیں بنتا مگر اس سے بہت سے لفظ بنتے ہیں مثلاً قَتَلَ (مار ڈالنا)، طَلَبَ (ڈھونڈنا)۔

(۳) اسم مشتق: وہ اسم ہے جو مصدر سے بنا ہو جیسے قَتَلَ سے قَاتِلٌ۔

علائی اس کو کہتے ہیں جس میں تین حروف اصلی ہوں مثلاً قتل۔ یہ تین حرفی لفظ قتل (Root Word) کہلاتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین کرنے کی ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حرفی لفظ سے بنتا ہے چاہے وہ تین حرفی فعل ہو جیسے قَتَلَ (اس ایک مرد نے قتل کیا) یا تین حرفی اسم مصدر ہو جیسے قَتَلَ (قتل کرنا)۔

تین حرفی لفظ سے ان اسماء کی تعمیر کی ترکیب اور تبدیلی کا بغور مطالعہ کریں اور اسی وزن پر مزید اسماء بنا کر ترجمہ کرنے کی مشق کریں جسکے بعد انشاء اللہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں آپ خود بے انتہا سہولت محسوس کریں گے اور دلچسپی بھی پیدا ہوگی۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے کسی بھی لفظ کے اسم ہونے یا فعل ہونے کی

پہچان بے انتہا ضروری ہے کیونکہ ایک ہی تین حرفی لفظ سے دونوں بنتے ہیں۔

اس باب میں ہم اسماء کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کر کے اسماء بنانے کے طریقہ کا مطالعہ کریں گے مثلاً کس طرح تین حرفی لفظ " علم " سے عالم ، معلوم ، علامہ ، عالموں ، علیم بنے اور ان کے معنوں میں کیا تبدیلی واقع ہوئی اور انکی مشنیہ اور جمع کس طرح بنتے ہیں۔

اصل ترکیب اور ترتیب کے مطالعہ سے پہلے مندرجہ ذیل اردو میں استعمال ہونے والے چند الفاظ کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح تین حرفی افعال سے ان کی تعمیر ہوئی ہے۔

- ۱۔ ملازمت تین حرفی لفظ لزم سے بنا جسکے معنی ہیں لازم پکڑا
- ۲۔ استعمال تین حرفی لفظ عمل سے بنا جسکے معنی ہیں عمل کیا
- ۳۔ تعارف " " " " عرف " " " " پچانا
- ۴۔ بشارت " " " " بشر " " " " بشارت دیا
- ۵۔ انقلاب " " " " قلب " " " " پلانا
- ۶۔ مدرسہ " " " " درس " " " " درس دیا
- ۷۔ مسجد " " " " سجد " " " " سجدہ کیا
- ۸۔ والدین " " " " ولد " " " " جنا
- ۹۔ تذکرہ " " " " ذکر " " " " یاد کیا
- ۱۰۔ مقبوضہ " " " " قبض " " " " تھک گیا

اسم کے پہچان کی ضروری علامتیں :

جیسے کہ ہم پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے اسماء اور افعال کی پہچان

بہت ضروری ہے۔ ہمیں معلوم ہے کہ عربی کے اسماء اور افعال ، تین حرنی فعل میں " سلامتیوں " کے حروف کے خاص ترکیب سے شامل ہونے سے بنتے ہیں ۔ ذیل کی علامتوں کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں:

- ۱۔ تنوین یعنی دوزیر ، دوزیر اور دو پیش ہمیشہ صرف اسماء کے آخری حروف پر لگتے ہیں جیسے حَسَابًا ، یَوْم ، كِتَاب .
  - ۲۔ ال ہمیشہ اسماء سے پہلے لگتا ہے اور تنوین کو حرکت میں بدل دیتا ہے جیسے اَلْكِتَاب .
  - ۳۔ میم ہمیشہ اسماء کے شروع میں لگتا ہے جیسے مَفْعُولٌ ، مُخَلِّدٌ ، مَفْعَلٌ .
  - ۴۔ تین حرنی لفظ کے پہلے حرف کے بعد الف لگتا ہے جیسے فَاعِلٌ ، عَالِقٌ .
  - ۵۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے ی لگتا ہے جیسے خَبِيرٌ ، جَمِيلٌ .
  - ۶۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے واو لگتا ہے جیسے غَفُورٌ ، ظَلُومٌ .
  - ۷۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف لگتا ہے جیسے كِتَابٌ ، حِسَابٌ .
  - ۸۔ تین حرنی لفظ سے پہلے الف لگتا ہے جیسے اَكْبَرٌ ، اَحْقَرٌ .
  - ۹۔ تین حرنی لفظ کے آخری حرف سے پہلے الف اور بیچ والے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں جیسے غَفَّارٌ ، سَفَّاکٌ .
  - ۱۰۔ تین حرنی لفظ کے آخر میں ان لگتا ہے جیسے فُرُقَانٌ ، فُرَانٌ .
- نوٹ: قرآن مجید میں اسماء کی بہت کم تعداد تنوین کے بغیر بھی اسم بن جاتی ہے۔

### اسماء مشتقہ کی قسمیں :

تین حرنی لفظ سے "سلامتیوں" کے حروف کی مدد سے بنائے جانے والے اسماء ہی کو اسمائے مشتقہ کہتے ہیں ۔ ان میں چند یہ ہیں جو زیادہ مستعمل ہیں۔

- |              |               |             |
|--------------|---------------|-------------|
| ۱۔ اسم فاعل  | ۲۔ اسم مفعول  | ۳۔ صفت مشبہ |
| ۴۔ اسم تفضیل | ۵۔ اسم مبالغہ | ۶۔ اسم آلہ  |
| ۷۔ اسم ظرف   | ۸۔ اسم مصدر   |             |

### ۱۔ اسم فاعل :

جو لفظ کام کرنے والے کو بتائے اسے اسم فاعل کہتے ہیں جیسے خالق یا مجاہد  
تین حرفی فعل (علائی مجرد) کا فاعل :

جب ماضی تین حرف کا ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ فعل ماضی کے پہلے حرف کے بعد الف لگا دیتے ہیں ،

۲۔ دوسرے حرف کو زیر لگا دیتے ہیں ،

۳۔ تیسرے حرف کو دو پیش لگا دیتے ہیں مثلاً كَعَبَ سے كَاتِبًا -

مشنیہ اور جمع :

اردو کی طرح عربی میں ایک کے فورا بعد جمع نہیں ہوتی بلکہ دو کیلئے بھی ایک

لفظ بولا جاتا ہے جسے مشنیہ کہتے ہیں -

مثنیہ بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ان لگا دیتے ہیں ،

۲۔ مشنیہ کے ن کے نیچے ہمیشہ زیر لگاتے ہیں جیسے كَاتِبَانِ

جمع بنانے کیلئے :

۱۔ اسم فاعل کے بعد ون لگا دیتے ہیں ،

۲۔ جمع کے ن کے اوپر ہمیشہ زبر آتا ہے مثلاً كَاتِبُونَ

واحد	ثنیہ	جمع
كَاتِبٌ	كَاتِبَانِ	كَاتِبُونَ

### مزید فیہ کا فاعل :

اور اگر ماضی کا پہلا صیغہ تین حروف سے زیادہ ہو تو اسم فاعل کو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ علامت مضارع کو ہٹا دیتے ہیں اور اسکی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،

۲۔ آخر سے پہلے حرف کو زید دے دیتے ہیں اگر زیر نہ ہو،

۳۔ آخری حرف پر تونین لگا دیتے ہیں

مَثَلًا يُكْرِمُ سَ مِنْكُمْ يَا يَتَقَبَّلُ سَ مُتَقَبَّلٌ

واحد      ثنیہ      جمع

مُسْلِمٌ      مُسْلِمَانِ      مُسْلِمُونَ

تنبیہ : ثنیہ اور جمع کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مؤنث :

جس طرح اردو میں مذکر فاعل سے مؤنث فاعلہ بنانے کیلئے آخر میں ہ لگا

دیتے ہیں اسی طرح عربی میں بھی مؤنث بنانے کیلئے ة لگا دیتے ہیں مثلاً عَابِدٌ

عَابِدَةٌ

تنبیہ : مؤنث کیلئے زیادہ تر اسماء کا ایک ہی قانون ہے۔

مَوْنِف کی ثننیہ اور جمع :

۱۔ ثننیہ بنانے کیلئے اس میں بھی ان لگادیتے ہیں ،

۲۔ جمع بنانے کیلئے اس میں ات لگادیتے ہیں جیسے

واحد	ثننیہ	جمع
فَاعِلَةٌ	فَاعِلَتَانِ	فَاعِلَاتُ
مُسْلِمَةٌ	مُسْلِمَتَانِ	مُسْلِمَاتُ

۲۔ اسم مفعول :

وہ لفظ جو اس شخص یا چیز کو بتائے جس پر کام ہوا ہو اسم مفعول کہتے ہیں مثلاً

مقتول یا مظلوم۔ جب فعل تین حرفی ہو تو درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

۱۔ لفظ کے شروع میں م مفتوح (زیر کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ فعل کے پہلے حرف کو جازم کردیتے ہیں ،

۳۔ آخری حرف سے پہلے واو لگادیتے ہیں ،

۴۔ آخری حرف کو دو پیش لگادیتے ہیں، مثلاً فَعَلَ سے مَفْعُولٌ یا

خَلَقَ سے مَخْلُوقٌ

مزید فیہ کا مفعول :

اگر ماضی مزید فیہ ہو تو اسم مفعول، مضارع مجہول سے درج ذیل طریقہ سے بنتا ہے:

۱۔ علامت مضارع کو گرا کر اس کی جگہ میم مضموم (پیش کے ساتھ) لگادیتے ہیں ،

۲۔ آخر میں تین بڑھادیتے ہیں جیسے يُكْرِمُ سے مُكْرِمٌ یا

يُجْتَنَبُ سے مُجْتَنَبٌ

واحد	ثنیہ	جمع
مَفْتُوحٌ	مُفْتُوْحَانِ	مُفْتُوْحُونَ
مَوْنَةٌ	مُفْتُوْحَاتِنِ	مُفْتُوْحَاتٌ

## ۳۔ صفت مشبہ :

صفت مشبہ وہ اسم مشتق ہے جو فعل لازم سے بنایا جائے اور اس ذات کو بتائے جس میں مصدری معنی بطور ثبوت یعنی پائیداری کے پائے جائیں جیسے گریتم۔  
صفت مشبہ کے اوزان بہت ہیں مگر ہم یہاں سمجھنے کیلئے صرف چار کی مثالیں پیش کریں گے۔

- ۱۔ سَمِعَ سے سَمِيعٌ (آخری حرف سے پہلے ی لگا دیتے ہیں)
- ۲۔ غَفَرَ سے غَفُورٌ (آخری حرف سے پہلے و لگا دیتے ہیں)
- ۳۔ شَجَعَ سے شَجَاعٌ (آخری حرف سے پہلے ا لگا دیتے ہیں)
- ۴۔ فَرِحَ سے فَرِحٌ (آخری حرف دو پیش لگا دیتے ہیں)

واحد	ثنیہ	جمع
جَمِیلٌ	جَمِیلَانِ	جَمِیلُونَ
مَوْنَةٌ	جَمِیلَاتِنِ	جَمِیلَاتٌ

## ۴۔ اسم تفضیل :

اسم تفضیل وہ اسم ہے جس میں کسی دوسرے کے مقابلہ میں اس لفظ میں موجود



خصوصیت میں زیادتی پائی جائے جیسے کَبْرُ سے اَكْبَرُ  
اسم تفضیل درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

- ۱- اصل لفظ سے پہلے الف مفتوح (زبر) کے ساتھ لگادیتے ہیں،
  - ۲- پہلے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،
  - ۳- دوسرے حرف کو زبر دیدیتے ہیں ،
  - ۴- آخری حرف کو پیش لگادیتے ہیں ،
- مؤنث بنانے کیلئے :

- ۱- پہلے حرف کو پیش لگادیتے ہیں ،
- ۲- دوسرے حرف کو ساکن کر دیتے ہیں ،
- ۳- آخری حرف پر کھڑا زبر لگادیتے ہیں ،
- ۴- لفظ کے آخر میں ی لگادیتے ہیں -

واحد	ثنیہ	جمع
مذکر	أَصْفَرَانِ	أَصْفَرُونَ / أَصَاغِرُ
مؤنث	صُفْرَايَا	صُفْرِيَاتِ / صُفْرَى

### ۵- اسم مبالغہ :

اسم مبالغہ اس اسم کو کہتے ہیں جس میں اس لفظ میں موجود خصوصیت انتہائی درجہ تک موجود پائی جائے جیسے فَعَلَ سے فَعَالٌ (بہت زیادہ کام کرنے والا)۔  
اسم مبالغہ کے بہت اوزان ہیں ہم یہاں چند کا ذکر کریں گے جو زیادہ مستعمل ہیں۔  
بعض صورتوں میں آخر میں ة کا اضافہ کر دیتے ہیں مذکر ہو یا مؤنث جیسے عَلَامَةٌ۔

اسم مبالغہ درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

- ۱۔ لفظ کے دوسرے حرف پر تشدید لگا دیتے ہیں ،
  - ۲۔ آخری حرف سے پہلے الف کا اضافہ کر دیتے ہیں ،
  - ۳۔ آخری حرف پر دو پیش لگا دیتے ہیں ،
  - ۴۔ عموماً اسم مبالغہ میں مذکر اور مؤنث میں فرق نہیں ہوتا ۔
- ذیل کی مثالوں کا مطالعہ اور مشق کریں ۔

كَبْرًا	سے	كَبْرًا	کے معنی بہت بزرگ
عَجَبًا	سے	عَجَبًا	کے معنی بہت عجیب
قُدُوسًا	سے	قُدُوسًا	کے معنی بہت پاک

### ۶۔ اسم ظرف :

اسم ظرف : وہ لفظ جو کسی کام کی جگہ یا وقت کا نام ہو اسے اسم ظرف کہتے ہیں جیسے يَفْتُلُ سے مَفْتُلٌ (وہ جگہ جہاں سزائے موت دی جاتی ہے) اسی طرح يَضْرِبُ سے مَضْرِبٌ اور يَسْمَعُ سے مَسْمَعٌ ۔

اسم ظرف درج ذیل طریقہ سے بنایا جاتا ہے :

- ۱۔ تین حرفی ماضی کے ظرف کو فعل مضارع کے صیغہ واحد مذکر سے بناتے ہیں ،
- ۲۔ علامت مضارع دور کر کے اس کی جگہ میم مفتوح (زیر کی ساتھ) لگا دیتے ہیں ،
- ۳۔ عین کلمہ پر اگر پیش ہو تو اس کو زیر کر دیتے ہیں ،
- ۴۔ آخری حرف کو دو پیش دے دیتے ہیں ۔

واحد	ثنیہ	جمع
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلٌ
مَفْعَلٌ	مَفْعَلَانِ	مَفَاعِلٌ

### ۷۔ اسم آلہ:

اسم آلہ وہ اسم ہے جو اس چیز کی نشاندہی کرے جو کسی کام کے کرنے میں مدد دے جیسے **يَفْعُلُ** سے **مِفْعَلٌ** (قل کرنے کا آلہ) اسی طرح **يَضْرِبُ** سے **مِضْرِبٌ**۔  
اسم آلہ بنانے کے تین طریقے ہیں :

۱۔ اسم آلہ مضارع معروف سے درج ذیل طریقہ سے بناتے ہیں :

- (ا) علامت مضارع دور کر کے اس کے جگہ میم کمسور (زیر کے ساتھ) لگا دیتے ہیں،  
(ب) عین کلمہ کو زبردیدتے ہیں ،  
(ج) آخری حرف کو دو پیش دیدیتے ہیں ۔

۲۔ اوپر کے طریقے سے بنائے گئے اسم کے آگے ة لگا دیتے ہیں جیسے **مِرْوَحَةٌ** (پکھا)

۳۔ پہلے طریقے سے بنائے ہوئے اسم کے آخری حرف سے پہلے الف لگا دیتے ہیں جیسے **فَتَحٌ** سے **مِفْتَاخٌ** ( کھولنے کا آلہ یعنی چابی ) ۔

اسم آلہ میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا ۔

واحد	ثنیہ	جمع
مِفْعَلٌ	مِفْعَلَانِ	مِفَاعِلٌ
مِفْعَلَةٌ	مِفْعَلَاتِنِ	مِفَاعِلٌ
مِفْعَالٌ	مِفْعَالَانِ	مِفْعَالُونَ

## ۸۔ اسم مصدر :

- تین حرفی الفاظ کے مصادر بہت ہیں ہم یہاں چند مثالوں کا مطالعہ کریں گے  
 مصادر عین کلمہ کے سکون اور حرکت کے لحاظ سے دو حصوں میں تقسیم کئے گئے ہیں -  
 ۱۔ جن کا عین کلمہ ساکن ہے ان مصادر کے آخر میں صرف حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔  
 ۲۔ جن کا عین کلمہ متحرک ہے ان کے شروع یا درمیان میں حروف بڑھادئے جاتے ہیں۔  
 ۱۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ ساکن ہے اور مشق کریں -

فَسَقَ سے فسق کے معنی حکم سے باہر ہونا

رَحِمَ سے رَحْمَةٌ کے معنی مہربانی کرنا

غَفَرَ سے غُفْرَانٌ کے معنی بخشا

بَشَرَ سے بُشْرَى کے معنی خوشخبری دینا

- ۲۔ ان مثالوں کا مطالعہ کریں جن کا عین کلمہ متحرک ہے اور مشق کریں -

حَسِبَ سے حِسَابٌ کے معنی گمان کرنا

وَقَدَّ سے وَقُودٌ کے معنی ایندھن ڈالنا

هَدَى سے هُدًى کے معنی ہدایت دینا

غَلَبَ سے غَلْبَةٌ کے معنی غالب ہونا

☆☆☆☆☆

آٹھواں باب:

## قرآن میں اسماء

ہم اس سے پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں تمام اسماء تین حرفی لفظ سے "سلامتیوں" کے حروف کی مدد سے بنتے ہیں۔ اس باب میں تمام اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ کس طرح ہر لفظ کے ساتھ دئے ہوئے تین حرفی لفظ میں تبدیلی واقع ہونے سے یہ اسم بنا۔ ان کے معنی یاد کر لیں ترجمہ کرنے میں مدد ملے گی۔ تمام اسماء کی فہرستیں علیحدہ علیحدہ بنا دی گئی ہیں۔

۱۔ اسماء الحسنى قرآن مجید میں :

حیران کر دینے والی بات یہ ہے کہ قرآن مجید میں تقریباً ۱۱۳ (ایک سو تیرہ) اسماء الحسنى آئے ہیں اور اللہ کیلئے ھ، ھو، ک، نا، انت، انا اور نَحْنُ کی ضمیریں بار بار استعمال ہونے سے ان کی تعداد ۹۳۵۰ (نو ہزار تین سو پچاس) ہو گئی ہے جس کا مطلب یہ ہوا کہ ایک ۸۵۰ صفحہ والے قرآن مجید کے ہر صفحہ پر گیارہ مرتبہ اللہ تعالیٰ کے نام یا اللہ تعالیٰ کیلئے ضمیریں استعمال ہوئی ہیں۔

صرف اسم ذات " اللہ " تقریباً ۲۴۸۷ مرتبہ آیا ہے۔

قرآن مجید میں تقریباً ایک سو سے زیادہ اسماء الحسنى استعمال ہوئے ہیں، اگر ہم اسماء الحسنى معنوں کے ساتھ یاد کر لیں تو انکی برکت، نیکیاں اور فضیلتیں اپنی جگہ، ہمیں قرآن مجید کے ۹۰۰۰ (نو ہزار) الفاظ یاد ہو جائیں گے جن

سے ترجمہ کرنے میں بہت مدد ملے گی۔ تمام صفاتی ناموں والے کام جو اللہ تعالیٰ، مخلوق کی ربوبیت کیلئے کرتے ہیں انکا علم ہو جائے تو قرآن مجید کے پڑھنے اور سمجھنے میں مزید دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

تمام اسما قرآن مجید سے لیے گئے ہیں، حوالہ قرآن ساتھ ہی درج ہیں۔

نمبر شمار	اسم مبارک	معنی	تین حروفی لفظ حوالہ قرآن مجید
۱-	اللَّهُ	اسم ذات ہے	الہ الاخلاص-۱
۲-	الرَّحْمَنُ	نہایت مہربان	رحم القمیل-۳۰
۳-	الرَّحِيمُ	بہت رحم والا	رحم القمیل-۳۰
۴-	الْمَلِكُ	باشاہ	ملک الحشر-۲۳
۵-	الْقُدُّوسُ	ہر عیب سے پاک	قدس الحشر-۲۳
۶-	السَّلَامُ	ہر آفت سے سلامتی میں رکھنے والا	سلم الحشر-۲۳
۷-	الْمُؤْمِنُ	امن دینے والا	امن الحشر-۲۳
۸-	الْمُهَيِّمُ	گھسیانی کرنے والا	ھمن الحشر-۲۳
۹-	الْعَزِيزُ	زبردست	عز الحشر-۲۳
۱۰-	الْجَبَّارُ	غالب، خرابی کا درست کرنے والا	جبر الحشر-۲۳
۱۱-	الْمُتَكَبِّرُ	بہت بڑائی والا	کبر الحشر-۲۳
۱۲-	الْخَالِقُ	پیدا فرمانے والا	خلق الحشر-۲۳
۱۳-	الْبَارِئُ	ٹھیک ٹھیک بنانے والا	برا الحشر-۲۳
۱۴-	الْمُصَوِّرُ	صورت بنانے والا	صور الحشر-۲۳

۱۵۔	الْفَقَارُ	بہت بچھنے والا	غفر	طہ۔ ۸۲
۱۶۔	الْقَهَّارُ	بہت غلبہ والا	قہر	الزَّعْد۔ ۱۶
۱۷۔	الْوَهَّابُ	بہت دینے والا	وہب	ال عمران۔ ۸
۱۸۔	الرَّزَّاقُ	بہت روزی دینے والا	رزق	الذَّارِعَات۔ ۵۸
۱۹۔	الْفَتْاحُ	بڑا فیصلہ کرنے والا	فتح	سبا۔ ۲۶
۲۰۔	الْعَلِيمُ	بہت جاننے والا	علم	سبا۔ ۲۶
۲۱۔	الْقَابِضُ	روزی تنگ کرنے والا	قبض	البقرہ۔ ۲۳۵
۲۲۔	الْبَاسِطُ	فراخ کرنے والا	بسط	الزَّعْد۔ ۲۸
۲۳۔	الْخَافِضُ	پست کرنے والا	نخض	-
۲۴۔	الرَّافِعُ	بلند کرنے والا	رفع	-
۲۵۔	الْمُعِزُّ	عزت دینے والا	عزز	ال عمران۔ ۲۶
۲۶۔	الْمُدِلُّ	ذلت دینے والا	ذلل	ال عمران۔ ۲۶
۲۷۔	السَّمِيعُ	سننے والا	سمع	بنی اسرائیل۔ ۱
۲۸۔	الْبَصِيرُ	دیکھنے والا	بصر	بنی اسرائیل۔ ۱
۲۹۔	الْحَكَمُ	اٹل فیصلہ والا	حکم	-
۳۰۔	الْعَدْلُ	بالکل صحیح انصاف کرنے والا	عدل	-
۳۱۔	اللَّطِيفُ	باریک بین، بھیدوں کا جاننے والا	لطف	الملک۔ ۱۳
۳۲۔	الْخَبِيرُ	پوری طرح خبر رکھنے والا	خبر	فاطر۔ ۳۱
۳۳۔	الْحَلِيمُ	بردبار	حلم	بنی اسرائیل۔ ۳۳
۳۴۔	الْعَظِيمُ	عظمت والا	عظم	الحآق۔ ۵۲

۱۷۳- البقرہ	غفر	خوب گناہ بخشنے والا	۳۵- الْغَفُورُ
۳۳- الفاطر	شکر	قدردان، تھوڑے پر بہت دینے والا	۳۶- الشَّكُورُ
۲۵۵- البقرہ	علی	بلند مرتبہ والا	۳۷- الْعَلِيُّ
۹- الزعد	کبر	بہت بڑا	۳۸- الْكَبِيرُ
۷۵- ہود	حفظ	حفاظت کرنے والا	۳۹- الْحَفِيظُ
۸۵- النساء	قوت	خوراکیں پیدا فرمانے والا اور سب قوت کو پہنچانے والا	۴۰- الْمُقِيثُ
۶- النساء	حساب	حساب لینے والا	۴۱- الْحَسِيبُ
-	جل	بڑی بزرگی والا	۴۲- الْجَلِيلُ
۶- الانفطار	کرم	بے مانگے عطا فرمانے والا	۴۳- الْكَرِيمُ
۵۲- الاحزاب	رقب	نگراں	۴۴- الرَّقِيبُ
۶۱- ہود	جوب	دعاؤں کا قبول فرمانے والا	۴۵- الْمُجِيبُ
۷۲- آل عمران	وسع	وسعت والا	۴۶- الْوَاسِعُ
۳۱- الذہر	حکم	بڑا حکمت والا	۴۷- الْحَكِيمُ
۱۳- البروج	وڈ	بڑی محبت والا	۴۸- الْوَدُودُ
۷۳- ہود	مجھ	بڑی بزرگی والا	۴۹- الْمَجِيدُ
۲- الجمعہ	بعث	زندہ کر کے قبر سے اٹھانے والا	۵۰- الْبَاعِثُ
۱۷- الحج	شہد	حاضر و موجود	۵۱- الشَّهِيدُ
۲۶- البقرہ	حق	اپنی تمام صفات کیساتھ ثابت	۵۲- الْحَقُّ
۱۷۳- آل عمران	وکل	کام بنانے والا	۵۳- الْوَكِيلُ



۲۵۔ الحدید۔	قوت	قوت والا	۵۴۔ الْقَوِيُّ
۲۵۔ التور۔	متن	نہایت قوت والا	۵۵۔ الْمَتِينُ
۲۵۷۔ البقرہ۔	ولی	کارساز	۵۶۔ الْوَلِيُّ
۱۳۰۔ النساء۔	حمد	تعریف کا مستحق	۵۷۔ الْحَمِيدُ
۲۸۔ الجن۔	حصی	خوب اچھی طرح شمار کرنے والا	۵۸۔ الْمُحْصِي
۱۳۔ البروج۔	بدء	پہلی بار پیدا کرنے والا	۵۹۔ الْمُبْدِي
۱۳۔ البروج۔	عود	لوٹانے والا	۶۰۔ الْمُعِيدُ
۴۳۔ قی۔	حی	زندہ کرنے والا	۶۱۔ الْمُحْيِي
۴۳۔ قی۔	موت	موت دینے والا	۶۲۔ الْمُمِيتُ
۲۵۵۔ البقرہ۔	حی	ہمیشہ زندہ، موت سے پاک	۶۳۔ الْحَيُّ
۲۵۵۔ البقرہ۔	قوم	سب کی ہستی قائم رکھنے والا	۶۴۔ الْقَيُّومُ
-	وجد	بالفعل ہر کمال سے متصف	۶۵۔ الْوَاحِدُ
-	مجد	بزرگی والا	۶۶۔ الْمَاجِدُ
۱۶۳۔ البقرہ۔	وحد	ایک	۶۷۔ الْوَاحِدُ
۱۔ الاخلاص۔	احد	یکتا۔ اکیلا	۶۸۔ الْاَحَدُ
۲۔ الاخلاص۔	صمد	بے نیاز	۶۹۔ الصَّمَدُ
۵۵۔ القمر۔	قدر	بہت زیادہ قدرت والا	۷۰۔ الْقَادِرُ
-	قدر	پوری قدرت والا	۷۱۔ الْمُقْتَدِرُ
-	قدم	آگے بڑھانے والا	۷۲۔ الْمُقَدِّمُ
۱۱۔ المنفقون۔	آخر	پچھے ہٹانے والا	۷۳۔ الْمُؤَخِّرُ

۳- الحمدید	اول	سب سے اول	۷۴- الْأَوَّلُ
۳- الحمدید	آخر	سب سے آخر	۷۵- الْآخِرُ
۳- الحمدید	ظہر	آشکارہ ظاہر	۷۶- الظَّاهِرُ
۳- الحمدید	بطن	پوشیدہ	۷۷- الْبَاطِنُ
-	ولی	پوری کائنات کا متولی	۷۸- الْوَالِي
۹- الزعد	علو	مخلوق کی صفات سے برتر	۷۹- الْمُتَعَالَى
۲۸- الطور	بڑا	بہت بڑا محسن	۸۰- الْبَرُّ
۳۷- البقرہ	توب	بہت توبہ قبول فرمانے والا	۸۱- التَّوَابُ
۵۹- المائدہ	نقم	انتقام لینے والا	۸۲- الْمُنتَقِمُ
۹۸- النساء	عفو	معاف فرمانے والا	۸۳- الْعَفْوُ
۱۳۳- البقرہ	رئف	بہت شفقت کرنے والا	۸۴- الرَّؤْفُ
۲۶- آل عمران	ملک	پوری سلطنت کا مالک	۸۵- مَالِكُ الْمَلِكِ
۲۷- الرحمن	جلد / کرم	بزرگی اور بخشش والا	۸۶- ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ
-	قط	بڑا انصاف والا	۸۷- الْمُقْسِطُ
۹- آل عمران	جمع	سب کو جمع کر نیوالا	۸۸- الْجَامِعُ
۱۲- لقمان	غنی	سب سے بے نیاز	۸۹- الْغَنِيُّ
-	غنی	دوسروں کو غنی کرنے والا	۹۰- الْمُغْنِي
-	منع	روکنے والا	۹۱- الْمَانِعُ
۱۲- الحج	ضرر	نقصان پہنچانے والا	۹۲- الضَّارُّ

۱۲- الحج	نفع	نفع پہنچانے والا	۹۳- النَّافِعُ
۳۵- التور	نور	نور، سب کو روشن کرنے والا	۹۴- النُّورُ
۳۱- الفرقان	ہدی	ہدایت دینے والا	۹۵- الْهَادِي
۱۰۲- الانعام	بدع	بلائیں پیدا فرمانے والا	۹۶- الْبَدِيعُ
-	بقی	ہمیشہ باقی رہنے والا	۹۷- الْبَاقِي
۸۹- الانبیاء	ورث	وارث، سب کے فنا ہونے کے بعد	۹۸- الْوَارِثُ
-	رشد	باقی رہنے والا	۹۹- الرَّشِيدُ
-	صبر	ہدایت والا	۱۰۰- الصَّبُورُ
۵۴- حم السجده	حوط	بہت برداشت کرنے والا	۱۰۱- الْمُحِيطُ
-	-	جس کے علم و قدرت کے احاطہ سے حوط کوئی چیز باہر نہ ہو	-
۱- الفاتحہ	رب	پرورش کرنے والا	۱۰۲- رَبُّ
۱۸- الانعام	تھر	ہر شے پر کامل غلبہ و اختیار رکھنے والا	۱۰۳- الْقَاهِرُ
۱۵- المؤمن	رفع	بلند و برتر درجات رکھنے و دینے والا	۱۰۴- الرَّفِيعُ
۲۸- الزعد	قدر	ہر شے پر قادر	۱۰۵- الْقَدِيرُ
۳- المؤمن	غفر	گناہ کا بخشنے والا	۱۰۶- غَافِرُ الذَّنْبِ
۲۱۱- البقرہ	عقب	سخت بدلہ والا	۱۰۷- شَدِيدُ الْعِقَابِ
۱۳- الزعد	شدد	سخت پکڑ والا	۱۰۸- شَدِيدُ الْمَحَالِ
۱۵۶- الانعام	عقب	جلد عذاب دینے والا	۱۰۹- سَرِيعُ الْعِقَابِ
۴۳- حم السجده	عقب	سخت عذاب والا	۱۱۰- ذُو عِقَابٍ

۳۸- سبأ	علم	۱۱۱- عَلَامُ الْغُيُوبِ تمام غیبوں کا جاننے والا
۱۵- المؤمن	رفع	۱۱۲- رَفِيعُ الدَّرَجَاتِ مراتب کو بلند کرنے والا
۲۵- الصّٰفّٰت	خلق	۱۱۳- أَحْسَنُ الْخَالِقِينَ سب سے بہتر پیدا فرمانے والا
۸۹- الانبیاء	ورث	۱۱۴- خَيْرُ الْوَارِثِينَ سب سے اچھا وارث
۱۱۸- المؤمنون	رحم	۱۱۵- خَيْرُ الرَّاحِمِينَ سب سے اچھا رحم کرنے والا
۸- التین	حکم	۱۱۶- أَحْكَمُ خوب حکم کرنے والا سب حکم کرنے والوں سے
۴- ال عمران	تقم	۱۱۷- ذُو انْتِقَامٍ بدلہ لینے والا
۴- الجمعہ	فضل	۱۱۸- ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ بڑا فضل والا
۲۰۲- البقرہ	سرع	۱۱۹- سَرِيعُ الْحِسَابِ جلد حساب لینے والا
۱- الفاتحہ	علم	۱۲۰- رَبُّ الْعَالَمِينَ تمام جہانوں کا رب
۲۲- الحشر	غیب	۱۲۱- عَالِمِ الْغَيْبِ غیب و حاضر کا جاننے والا وَ الشَّهَادَةِ
۷۳- طہ	جہی	۱۲۲- أَبْقَى سدا باقی رہنے والا
۳۷- الاحزاب	حق	۱۲۳- أَحَقُّ زیادہ حقدار
۴۰- الانفال	ولی	۱۲۴- مَوْلَى حمایتی
۱۶۵- البقرہ	عذب	۱۲۵- شَدِيدُ الْعَذَابِ سخت عذاب دینے والا
۴- التجدہ	شفع	۱۲۶- شَفِيعٌ شفاعت کرینے والا
-	کبر	۱۲۷- أَكْبَرُ سب سے بڑا

## ۲۔ اسماء محمد ﷺ قرآن مجید میں :

محمد ﷺ کے مندرجہ ذیل نام قرآن مجید میں آئے ہیں۔ ان اسماء کا بغور مطالعہ کریں کہ یہ اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ ان تمام کے معنی یاد کریں اور اگر اسماء بھی یاد کر لیں تو زیادہ بہتر ہے۔ ان اسماء کے بار بار دہرائے جانے کی وجہ سے ان کی تعداد سیکڑوں میں پہنچ جاتی ہے۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
مُحَمَّدٌ	بہت زیادہ تعریف کیا گیا	حم	ال عمران - ۱۳۳
أَحْمَدٌ	سب سے بڑھ کر تعریف کرنیوالے	حم	محمد ﷺ - ۲
عَبْدُ اللَّهِ	اللہ کے بندے	عبد	الحمد - ۹
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شہد	الفتح - ۸
مُبَشِّرٌ	خوشخبری پہنچانے والے	بشر	المزمل - ۱۵
بَشِيرٌ	خوشخبری دینے والے	بشر	فرقان - ۵۶
مُذَكِّرٌ	نصیحت کرنے والے	ذکر	الغاشیہ - ۲۱
نَذِيرٌ	ڈرانے والے	نذر	ہود - ۲
سِرَاجًا مُنِيرًا	روشن چراغ	سرج/نور	الاحزاب - ۳۶
ذَاعِيًا إِلَى اللَّهِ	اللہ کی طرف بلانے والے	دعا	الاحزاب - ۳۶
حَقٌّ	حق، سچ	حق	یونس - ۱۰۸
عَزِيزٌ	غالب، زبردست	عز	التوبہ - ۱۲۸
رَوْوْفٌ	شفقت فرمانے والا	رکف	التوبہ - ۱۲۸
رَحِيمٌ	رحمت فرمانے والے	رحم	التوبہ - ۱۲۸

امین	امانت دار، امین	امن	الذخاں- ۱۸
نور	نور	نور	المائدہ- ۱۵
نعمة	نعمت	نعم	البقرہ- ۲۳۱
هادی	ہدایت دینے والا	ہدی	روم- ۵۳
رحمة	رحمت	رحم	الانبياء- ۱۰۷
طہ	حروف مقطعات	-	طہ- ۱
یس	حروف مقطعات	-	یس- ۱
الْمُرْمِل	چادر میں لپٹنے والے	زبل	الزلزل- ۱
المُدْتِر	لحاف میں لپٹنے والے	دثر	المدثر- ۱
مُنْدِر	اللہ کی وعید لوگوں کو پہنچانے والے	نذر	النمل- ۹۲
خَاتَمَ النَّبِيِّينَ	آخری نبی، جن پر نبوت ختم کر دی گئی ختم / نبی	الاحزاب- ۴۰	
الرَّسُولُ	رسول	رسل	الانفال- ۱
النَّبِيُّ	نبی	نبی	الحجرات- ۲
شَهِيدٌ	گواہ	شہد	الصف- ۹
عَبْدٌ	اسکے بندے	عبد	التور- ۴۷
حَرِيصٌ	سخت خواہش مند	حرص	التوبہ- ۱۲۸
كَرِيمٌ	بزرگ	کرم	التقویر- ۱۹
مُطَاعٌ	جسکی اطاعت کی جائے	طوع	التقویر- ۲۱
ذِكْرٌ	ذکر	ذکر	التقویر- ۲۷
شَاهِدٌ	گواہی دینے والے	شہد	البروج- ۳

مشہود	جسکی گواہی دی جائے	شہد	البروج-۳
الایمی	آئی، بغیر پڑھے لکھے	اتم	الاعراف-۵۷
صاحب	رفیق، ساتھی	صحاب	النجم-۲
اولی	مقدم، زیادہ قدر والا	ولی	الاحزاب-۶
ولی	دوست	ولی	التجدہ-۳
محمود	جسکی تعریف کی گئی	حمد	بنی اسرائیل-۷۹
مسلم	فرمانبردار	سلم	-
مصطفیٰ	چنا گیا	صفی	-
مؤمن	ایمان لانے والے	امن	-

### ۳۔ اسماء انبیاء علیہم السلام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل انبیاء علیہم السلام کے نام ہیں جنکا ہر مسلمان کو علم ہونا ضروری ہے۔ ان کی تعداد بھی بار بار دہرائے جانے کی وجہ سے کئیوں تک پہنچ گئی ہے۔

نام عربی میں	اردو میں نام	تعداد	حوالہ قرآن مجید
محمد ﷺ	محمد ﷺ	۸ مرتبہ	الفح-۲۹
آدم	آدم	۲۵	البقرہ-۳۱
نوح	نوح	۲۳	النساء-۱۶۳
إدريس	ادریس	۲	مریم-۵۶
هود	ہود	۷	الاعراف-۶۵
صالح	صالح	۸	الاعراف-۷۷

البقرہ-۱۲۳	۶۹	ابراہیمؑ	إِبْرَاهِيمَ
الانعام-۸۶	۷۰	لوطؑ (ابراہیم کے بھتیجے)	لُوطًا
البقرہ-۱۲۵	۱۲	اسماعیلؑ (ابراہیم کے بیٹے)	إِسْمَاعِيلَ
البقرہ-۱۳۲	۱۶	یعقوبؑ	يَعْقُوبَ
البقرہ-۳۰	-	یعقوبؑ کا لقب (بنی اسرائیل انہی کی اولاد کو کہتے ہیں)	إِسْرَائِيلَ
الانعام-۸۳	۲۷	یوسفؑ	يُوسُفَ
الاعراف-۸۵	۱۱	شعیبؑ	شُعَيْبًا
البقرہ-۵۱	۱۳۶	موسیٰؑ	مُوسَىٰ
البقرہ-۲۴۸	۲۰	ہارونؑ	هَارُونَ
الانعام-۸۵	۳	الیاسؑ	إِلْيَاسَ
الانعام-۸۶	۲	الیسعؑ	الْيَسَعَ
البقرہ-۲۵۱	۱۶	داؤدؑ	دَاوُدَ
البقرہ-۱۰۲	۱۷	سلیمانؑ	سُلَيْمَانَ
النساء-۱۶۳	۳	ایوبؑ	أَيُّوبَ
النساء-۱۶۳	۳	یونسؑ	يُونُسَ
الانبیاء-۸۷	۱	یونسؑ کا لقب	ذُو النُّونِ
الانبیاء-۸۵	۲	ذوالکفلؑ	ذُو الْكِفْلِ
التوبہ-۳۰	۱	عزیرؑ	عُزَيْرًا
ال عمران-۳۷	۷	زکریاؑ	زَكَرِيَّا



۳۹۔ ال عمران۔	”۵	يَحْيَىٰ	يَحْيَىٰ
البقرہ۔ ۷۸۔	”۲۶	عِيسَىٰ	عِيسَىٰ
ال عمران۔ ۴۵۔	”۱۲	مَسِيحَ	مَسِيحَ
النساء۔ ۱۵۷۔	”۲۳	مَرْيَمَ كَايِنَا	ابْنِ مَرْيَمَ
النساء۔ ۱۶۳۔	”-	اسْحٰقَ	اسْحٰقَ

### ۴۔ اسماء قرآن مجید ، قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں قرآن مجید کے مندرجہ ذیل نام آئے ہیں ان کا مطالعہ اور ذہن نشین ہو نا ضروری ہے اور یہ کہ یہ تمام اسماء کن تین حرفی الفاظ سے بنے ہیں۔ ان سب کے معنی یاد کر لیں۔

نام	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
رَحْمَةٌ	رحمت	رحم	الانعام۔ ۱۵۷۔
حِكْمَةٌ	حکمت	حکم	بنی اسرائیل۔ ۳۹۔
هُدًى	ہدایت	ہدی	البقرہ۔ ۲۔
فُرْقَانٌ	حق و باطل میں فرق کرنے والا	فرق	البقرہ۔ ۱۸۵۔
مُبِينٌ	واضح	بین	المائدہ۔ ۱۵۔
كَرِيمٌ	بزرگ	کرم	الواقعة۔ ۷۷۔
كَلَامٌ	اللہ کا کلام	کلم	التوبہ۔ ۶۔
نُورًا	سند	برہ	النساء۔ ۱۷۴۔
نُورٌ	روشنی	نور	النساء۔ ۱۷۴۔

۵۷۔ یونس	شفی	قلوب کی بیماریوں کیلئے شفا	شِفَاء
۱۳۸۔ ال عمران	وعظ	نصیحت	مَوْعِظَةٌ
۹۔ الحجر	ذکر	ذکر	ذِكْرٌ
۹۲۔ الانعام	برک	بابرکت	مُبَارَكٌ
۴۔ الزخرف	علو	بلند مرتبہ	عَلِيٌّ
۵۸۔ ال عمران	حکم	حکمت والا	حَكِيمٌ
۴۸۔ المائدہ	صمن	نگہبان	مُهَيِّمٌ
۴۱۔ البقرہ	صدق	تصدیق کرنے والا	مُصَدِّقٌ
۱۰۳۔ ال عمران	جبل	اللہ کی رسی	حَبْلُ اللَّهِ
۲۔ الاعراف	ذکر	یاد دہانی	ذِكْرًا
۲۔ الکہف	قام	سیدھی بات	قَيِّمٌ
۱۳۔ الطارق	قول / فصل	فیصلہ کن بات	قَوْلٌ فَصْلٌ
۲۳۔ الزمر	حسن / کلم	بہترین کلام	أَحْسَنُ الْحَدِيثِ
۸۷۔ الجحور	شی	جوڑے جوڑے	مَتَانِي
۲۳۔ الزمر	شبہ	مٹا جاتا	مُتَشَابِهٌ
۱۹۲۔ الشعراء	نزل	نازل شدہ	تَنْزِيلٌ
۵۲۔ الشوریٰ	روح	روح	رُوحٌ
۴۵۔ الانبیاء	وحی	وحی	الْوَحْيِ
۲۔ یوسف	عرب	عربی	عَرَبِيٌّ
۱۰۴۔ الانعام		سوچ بوجھ پیدا کر نیوالے دلائل بھر	بَصَائِرٌ

بیان	بیان	بین	ال عمران - ۱۳۸
علم	علم	علم	البقرہ - ۱۲۰
حق	سج	حق	البقرہ - ۲۶
ہادی	ہدایت دینے والا	ہدی	بنی اسرائیل - ۹
عجبت	عجیب	عجب	الجن - ۱
تذکرہ	یاد دہانی	ذکر	الحاقہ - ۴۸
عزوة الوثقی	سہارا، مضبوطی	عزود/ وثق	البقرہ - ۲۵۶
صدق	سچائی	صدق	الزمر - ۳۲
امر	حکم	امر	الطلاق - ۵
بشرای	خوشخبری	بشر	البقرہ - ۹۷
عزیز	زبردست - نادر	عز	حم السجدہ - ۴۱
بلاغ	پیغام	بلغ	ابراہیم - ۵۲
قصص	بیان	قصص	ال عمران - ۶۲
عظیم	عظمت والا	عظیم	الحجر - ۸۷
بشیر	خوشخبری دینے والا	بشر	حم السجدہ - ۴
نذیر	خبردار کرنے والا	نذر	حم السجدہ - ۴
مجید	بزرگی والا	مجد	ق - ۱
حکما	فیصلہ	حکم	الرعد - ۳۷
بینة	روشن دلیل	بین	الانعام - ۱۵۷

## ۵۔ قرآنی شخصیات :

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے انسانوں کے ناموں یا انسانوں کیلئے استعمال ہونے والی ضمیروں یا قصص میں استعمال ہونے والے ان کے رشتہ داروں کی فہرست ذیل میں دی جا رہی ہے ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں۔ قصص القرآن میں اگر آپ کو علم ہو کہ اس واقعہ میں کس شخصیت کے بارے میں گفتگو کی جا رہی ہے تو ترجمہ کرنے کا مزہ دو بالا ہو جاتا ہے۔

نام	نام/معنی	حوالہ قرآن مجید
آذَر	آذر (ابراہیمؑ کے والد کا نام)	الانعام-۷۳
ال اِبْرَاهِیْمُ	ابراہیمؑ کے خاندان والے	ال عمران-۳۳
ال دَاوُدُ	داؤدؑ کے خاندان والے	سبا-۱۳
ال عِمْرَانُ	عمرانؑ کے خاندان والے	ال عمران-۳۳
ال فِرْعَوْنُ	فرعونؑ والے	البقرہ-۴۹
ال لُوْطُ	لوطؑ کے خاندان والے	الحجر-۵۹
ال مُوسٰی	موسیٰؑ کے خاندان والے	البقرہ-۲۳۸
ال هٰرُونَ	ہارونؑ کے خاندان والے	البقرہ-۲۳۸
ال یَعْقُوْبُ	یعقوبؑ کے خاندان والے	یوسف-۶
إِبْلِیْسُ	شیطن، ابلیس، ناامید	البقرہ-۳۴
إِبْنِ مَرْیَمَ	مریمؑ کے بیٹے	المومنون-۵۰
إِبْنَةُ	اس کا بیٹا (نوحؑ کا بیٹا۔ کنعان)	هود-۴۲
أَبُوکَ	تیرا باپ (مریمؑ کا باپ۔ عمران)	مریم-۲۸

ابى لهب	ابولہب (محمد ﷺ کے چچا)	لہب - ۱
أُخْتُكَ	تیری بہن (موسیٰ کی بہن)	طہ - ۴۰
أُخْتِيْہ	اس کی بہن (موسیٰ کی بہن)	القصص - ۱۱
أُخْتُ هَارُونَ	ہارون کی بہن	مریم - ۲۸
إِخْوَانُ لُوطٍ	لوط کے بھائی بند	ق - ۱۳
أَزْوَاجُكَ	آپ ﷺ کی بیویاں	الاحزاب - ۵۰
أَزْوَاجِہ	اپنی (محمد ﷺ) کسی بیوی سے (حصہ)	التحریم - ۳
أَسْبَاطُ	نسل یعقوب	البقرہ - ۱۳۶
أَصْحَابُ الْأَخْدُوْدِ	خندق والے	المروج - ۴
أَصْحَابُ الْاِيْكَةِ	ایکہ والے، بن والے	ق - ۱۴
أَصْحَابُ الْحَجَرِ	حجر والے	الحجر - ۵۰
أَصْحَابُ الرَّسِّ	رس والے	ق - ۱۲
أَصْحَابُ السَّبْتِ	سبت والے	النساء - ۴۷
أَصْحَابُ الْفِيلِ	ہاتھی والے (ایرہہ)	الفیل - ۱
أَصْحَابَ الْقَرْيَةِ	بستی والے (شہر انطاکیہ)	یس - ۱۳
أَصْحَابَ الْكَهْفِ وَالرَّقِيْمِ	غار اور کتبہ والے	الکھف - ۹
أَصْحَابِ مَدْيَنَ	مدین والے (امت شعیب)	التوبہ - ۷۰
أَصْحَابِ مُوسَىٰ	موسیٰ والے	اشعرا - ۶۱
الْاَعْمَىٰ	ناہینا (عمر بن قیس)	عبس - ۲

وہ عورت جس نے اپنی ناموس کو محفوظ انبیاء۔ ۹۱ رکھا (حضرت مریم)	الَّتِي أَحْصَنَتْ فَرْجَهَا
وہ عورت جسکے گھر میں وہ تھے یوسف۔ ۲۳ (حضرت یوسف)	الَّتِي هُوَ فِي بَيْتِهَا
اور جسکو ہم نے اپنی نشانیاں عطا کیں الاعراف۔ ۱۷۵ (امیہ بن ابی یازاہد طعم ناعور کنعانی)	الَّذِي آتَيْنَاهُ آيَاتِنَا
وہ شخص جس پر اللہ نے فضل کیا اور الاحزاب۔ ۳۷ آپنے بھی عنایت کی (حضرت زید)	الَّذِي أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِ وَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِ
وہ جس نے ان لوگوں میں سے اس التور۔ ۱۱ فتنہ میں سب سے بڑا حصہ لیا (عبداللہ بن ابی بن سلالہ)	الَّذِي تَوَلَّى كِبْرَهُ مِنْهُمْ
وہ شخص جس نے ابراہیم سے ان کے البقرہ۔ ۲۵۸ رب کے بارے میں جھگڑا کیا (نمرود)	الَّذِي حَاجَّ إِبْرَاهِيمَ فِي رَبِّهِ
وہ جسے علم کتاب حاصل تھا (آصف انمل۔ ۳۰ بن برمیام)	الَّذِي عِنْدَهُ عِلْمُ الْكِتَابِ
وہ شخص جو ایک بستی پر گزرا (حضرت البقرہ۔ ۲۵۹ عزیر یا حضرت یرمیاء)	الَّذِي مَرَّ عَلَى قَرْيَةٍ
عورت ان پر حکومت کرتی تھی (بلقیس) انمل۔ ۲۳	إِسْرَاءَ تَمْلِكُهُمْ
عزیز کی بیوی (زلیخا) یوسف۔ ۳۰	إِسْرَاءَ الْعَزِيزِ
ال عمران۔ ۳۳	إِسْرَاءَ عِمْرَانَ
عمران کی بیوی (حنا)	

۹۔ القصص	فرعون کی بیوی (حضرت آسیہ)	إمْرَأَةُ فِرْعَوْنَ
۸۱۔ ہود	تیری بیوی (حضرت لوط کی بیوی)	إمْرَأَتُكَ
۱۰۔ التحريم	حضرت لوط کی بیوی	إمْرَأَةُ لُوطٍ
۱۰۔ التحريم	حضرت نوح کی بیوی	إمْرَأَةُ نُوحٍ
۶۰۔ الحجر	ان کی بیوی (لوط کی بیوی)	إمْرَأَتُهُ
۷۱۔ ہود	ان کی بیوی (حضرت ساری)	إمْرَأَتُهُ
۴۔ الصب	اسکی بیوی (ابولہب کی بیوی، ام جلیل)	إمْرَأَتُهُ
۲۱۔ یوسف	اپنی بیوی (زلیخا زوجہ عزیز)	إمْرَأَتُهُ
۴۰۔ آل عمران	میری بیوی (ذکریا کی بیوی۔ الیشیع)	إمْرَأَتِي
۲۸۔ طہ	تیری ماں (موسیٰ کی ماں)	أُمِّيكَ
۲۸۔ مریم	تیری ماں (حضرت مریم کی ماں)	أُمُّكَ
۷۔ القصص	موسیٰ کی ماں	أُمُّ مُوسَى
۱۳۔ القصص	ان کی ماں	أُمِّيهِ
۷۳۔ ہود	گھر والے (حضرت ساری)	أَهْلَ الْبَيْتِ
۳۳۔ الاحزاب	گھر والے (حضرت محمد ﷺ کے)	أَهْلَ الْبَيْتِ
۴۵۔ القصص	مدین والے	أَهْلَ مَدْيَنَ
۱۱۰۔ الکھف	انسان	بَشَرٌ
۳۔ التحريم	اپنی کسی بیوی سے	بَعْضَ أَزْوَاجِهِ
۷۸۔ ہود	میری بیٹیاں (حضرت لوط کی بیٹیاں)	بَنَاتِي
۱۷۲۔ الاعراف	بنی آدم، آدم کی اولاد	بَنِي آدَمَ

بَعْلًا	بعل (دیوتا، بت کا نام)	الطُّفْتُ ۱۲۵
بَنِيهِ	اپنے بیٹوں کو	البقرہ ۱۳۲
تَبِعَ	قوم تتبع (زید بن میمال)	ق ۱۲
قُمُوذُ	شمود (سامی قوم)	ق ۱۲
جَالوت	جالوت	البقرہ ۲۴۹
جِبْرِيلَ	جبرائیل	البقرہ ۹۸
حَمَلَةَ الْحَطَبِ	لکڑی اٹھانے والی	الصَّب ۴
حَوَارِيُونَ	حواریوں (عیسیٰ کے صحابی)	ال عمران ۵۲
ذَا لَقْرَيْنِ	ذوالقرنین	الکھف ۹۴
رَجُلٌ مُؤْمِنٌ	ایک مرد مومن	المومن ۲۸
رَسُولٌ يَأْتِي مِنَ بَعْدِي	وہ رسول جو میرے بعد آئیں گے (محمد ﷺ)	الصف ۶
رُوحَ الْأَمِينِ	روح الامین (امانت دار فرشتہ)	القصص ۱۹۳
روح القدس	روح القدس (حضرت جبرائیل)	البقرہ ۸۷
زَيْدًا	حضرت زیدؓ	الاحزاب ۳۷
سَامِرِي	سامری	طہ ۹۵
سُوَاعًا	سواع (دیوتا کا نام)	نوح ۲۳
صَاحِبِ الْحَوْتِ	مچھلی والے (حضرت یونس)	القلم ۴۸
صَاحِبِكُمْ	تمہارے ساتھی (محمد ﷺ)	سبا ۴۶
صَاحِبَةٌ	اپنے رفیق سے (حضرت ابوبکرؓ)	التوبہ ۴۰



صاحبہم	ان کے ساتھی کو	الاعراف-۱۸۴
ضیفِ ابراہیم	ابراہیم کے مہمان (فرشتے)	الحجر-۵۱
طالوت	طالوت (اسرائیل کا پہلا بادشاہ)	البقرہ-۲۳۷
عَاد	عاد (قوم ثمود)	ق-۱۳
عِبَادًا لَنَا اُولٰٓئِیۡ بِاسۡ شَدِیۡد	ہمارے جنگجو بندے (بنی اسرائیل)	بنی اسرائیل-۵
عِبَادًا (مَنْ عِبَادِنَا)	ہمارے بندوں میں سے ایک بندہ	الکھف-۶۵
	(حضرت حضرت)	
عَبْدُنَا	ہمارا بندہ (حضرت محمد ﷺ)	البقرہ-۲۳
(ب) عبیدہ	اپنے بندے کو (حضرت محمد ﷺ)	بنی اسرائیل-۱
عَجُوْرًا	بوڑھی عورت (حضرت لوط کی بیوی)	شعراء-۱۷۱
عَزٰی	عزئی (بت کا نام)	النجم-۱۹
عُصْبَةٌ (مَنْكُم)	تم میں کا ایک گروہ (عبداللہ بن ابی)	التور-۱۱
عُلَامٌ	لڑکا (مراد حضرت ایلح و اسمعیل)	الحجر-۵۳
فَتٰہ	اپنے نوجوان ساتھی (حضرت یوسف)	الکھف-۶۲
فِئْتَةٌ	جوان چند (اصحاب کھف)	الکھف-۱۰
فِرْعَوْن	فرعون	ق-۱۳
قَارُوْن	قارون (موٹی کے زمانے کا ایک سرکش)	القصص-۷۶
قُرَیْش	قریش	قریش-۱
قَوْمًا جَبَارِیۡن	ایک زبردست قوم	المائدہ-۲۳

قَوْمًا غَضِبَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ	قوم جس پر اللہ نے اپنا غضب نازل مجادلہ-۱۳
کیا (مراد یہود و نصاریٰ)	
لَات	لات (قبیلہ ثقیف کی دیوی) بت کا نام) النجم-۱۹
لقمان	لقمان ۱۲-
ما جوج	ما جوج (قبیلہ وسط ایشیا کے) الکہف-۹۴
ماروت	ماروت (فرشتہ) البقرہ-۱۰۲
مَرِيَمُ	مریم (بنت عمران) ال عمران-۴۳
مَنۡوَة	منات (تقدیر کی دیوی) النجم-۲۰
مِيكَالَ	میکائیل البقرہ-۹۸
نِسَاءِ النَّبِيِّ	پیغمبر کی بیویوں (محمد ﷺ) الاحزاب-۳۰
نَسْرًا	نسر (دیوتا) نوح-۲۳
وَدًّا	وڈ نوح-۲۳
هَارُوت	ہاروت (فرشتہ) البقرہ-۱۰۲
هَارُون	ہارون (موسیٰ کے بھائی، پیغمبر) النساء-۳۰
هَامَانَ	ہامان القصص-۶
يَا جُوج	یا جوج الکہف-۹۴
يَعُوقُ	یعوق (دوڑ بھاگ کا دیوتا) نوح-۲۳
يَعْفُوثُ	یعوف (قوت جسمانی کا دیوتا) نوح-۲۳

## ۶۔ رشتوں کے نام قرآن مجید میں :

ان تمام رشتوں کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں مدد ملے گی۔

رشتہ	معنی	حوالہ قرآن مجید
أَبَاءٌ (واحد . أَبٌ)	باپ	النور۔ ۶۱
أُمَّهَاتٌ (واحد . أُمٌّ)	مائیں	النور۔ ۶۱
إِخْوَانٌ (واحد . أَخٌ)	بھائی	النور۔ ۶۱
أَخَوَاتٌ (واحد . اخْت)	بہنیں	النور۔ ۶۱
أَعْمَامٌ (واحد . عَمٌّ)	چچا، تایا	النور۔ ۶۱
عَمَّاتٌ (واحد . عَمَّةٌ)	چھپیاں	النور۔ ۶۱
أَخْوَالٌ (واحد . خَالٌ)	ماموں	النور۔ ۶۱
خَالَاتٌ (واحد . خَالَةٌ)	خالائیں	النور۔ ۶۱
أَبْنَاءٌ (واحد . ابْنٌ)	بیٹے	النور۔ ۳۱
بَنَاتٌ (واحد . بِنْتُ)	بیٹیاں	ہود۔ ۷۸
بُعُولٌ (جمع . بُعُولٌ)	شوہر	النساء۔ ۱۲۸
بُعُولَةٌ (واحد . بَعْلَةٌ)	بیوی (بعل کی جمع بھی بعولتہ ہے)	البقرہ۔ ۲۲۸
آبَاءٌ بُعُولَتِيهِنَّ	اپنے سر	النور۔ ۳۱
أَبْنَاءٌ بُعُولَتِيهِنَّ	سوتیلے بیٹے	النور۔ ۳۱
بَنِي إِخْوَانِيهِنَّ	بھتیجے	النور۔ ۳۱
بَنِي أَخْوَاتِيهِنَّ	بھانجے	النور۔ ۳۱
صَاحِبَةٌ	بیوی، ساتھی، رفیق	عبس۔ ۳۶

## ۷۔ جانوروں کے نام قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل جانوروں کے نام استعمال ہوئے ہیں ان کا مطالعہ کریں اور ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں بہت مدد ملے گی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالہ قرآن مجید
إِبِلٍ	اونٹ، شتر	الانعام-۱۴۴
ذُنَبٌ	بھیڑیا	یوسف-۱۳
السُّعُ	(وہ جانور) جسے درندے کھانے لگیں	المائدہ-۳
أَنْعَامٍ	مویشی (واحد-نعم)	ال عمران-۱۴
بَحِيرَةٌ	کان پھٹی اونٹنی	المائدہ-۱۰۳
بُذُنٌ	قربانی کے اونٹ یا گائے (واحد-بدنة)	الحج-۳۶
(عَلَى) بَطْنِهِ	اپنے پیٹ کے بل (جمع-بطون)	النور-۴۵
(فِي) بَطْنِهِ	اس کے پیٹ (میں)	الصفّٰت-۱۴۴
بَعُوضَةٌ	چمھر	البقرہ-۲۶
بَعِيرٍ	اونٹ	یوسف-۶۵
بِغَالٍ	خچر (واحد-بغل)	النحل-۸
بَقَرَةٌ	گائے (جمع-بقرات)	البقرہ-۶۷
بَقَرَاتٍ	گائیں (واحد-بقرة)	یوسف-۴۶
بِكْرًا	نہ بوڑھی نہ بن بیاتھی	البقرہ-۶۸
بَهِيمَةً	چرندہ، چوپایہ	الحج-۲۴
فُعَيَانَ	اڑدھا، بڑا سانپ	الاعراف-۱۰۷

انمل۔ ۱۰	سانپ	جَانٌّ
الاعراب۔ ۱۳۳	نڈیاں (واحد۔ جرادہ)	جَرَادٌ
الاعراف۔ ۳۹	اونٹ (جمع۔ جَمَالَةٌ)	جَمَلٌ
الکھف۔ ۶۱	مچھلی	حُوْتُ
طہ۔ ۲۰	سانپ	حَيَّةٌ
الاعراف۔ ۱۶۳	مچھلیاں (واحد۔ حُوت)	حَيْثَانٌ
الانعام۔ ۳۸	چلنے والا جانور	ذَابَّةٌ
المائدہ۔ ۶۰	سور (واحد۔ خنزیر)	خَنَازِيرٌ
المائدہ۔ ۶۰	سور (جمع۔ خنازیر)	خِنَازِيرٌ
ال عمران۔ ۱۳	گھوڑے، گھرسوار	خَيْلٌ
الحج۔ ۷۳	کھسی	ذُبَابٌ
البقرہ۔ ۵۷	سلوئی، شیر	سَلْوٰى
ص۔ ۳۱	اصیل گھوڑے (واحد۔ صَافِنَةٌ)	صَافِنَاتٌ
الانعام۔ ۱۴۴	بھیڑ	ضَانٌ
الاعراف۔ ۱۳۳	مینڈک	ضَفَادِعٌ
الانعام۔ ۳۸	پرندہ، عمل	طَائِرٌ
انمل۔ ۲۰	طیر، پرندہ، چڑیا	طَيْرًا
الانعام۔ ۱۴۶	کھر والا، سم والا، ناخن والا	ذِي ظُفْرِ
الطہ۔ ۱	سرپٹ دوڑنے والے گھوڑے	الْعَدِيَّةُ
التویر۔ ۴	دس مہینے کی گائے	عِشَارٌ

عَنْكَبُوت	کڑی	العنكبوت - ۲۱
غُرَاب	کوا	المائدہ - ۲۱
غَنَم	بکریاں، بکرے	الانعام - ۱۴۶
ذَوَاب	ریگنے والے جانور (واحد - دَابَّة)	الانفال - ۳
فَرَاش	پروانے، پتنگے (واحد - فِرَاشَةٌ)	القارعہ - ۴
فَرُشَا	چھوٹے قد کا جانور	الانعام - ۱۴۲
فَيْل	ہاتھی	الفیل - ۱
قَدْهَا	آگ نکالنے والے گھوڑے	الغذیۃ - ۲
قُرْبَان	قربانی، قربانی کا	ال عمران - ۱۷۳
قِرْد	بندر	البقرہ - ۶۵
قَسُورَة	شیر	المدثر - ۵۱
قُمَّل	جوں	الاعراف - ۱۳۳
كَلْب	کتا	الاعراف - ۱۷۵
مُعْتَرِدِيَّة	وہ جانور جو نیچے گر کر ہلاک ہو جائے	المائدہ - ۳
مُسُومَة	نشان زدہ گھوڑے	ال عمران - ۱۴
مَعَز	بکری	الانعام - ۱۴۴
مُغِيرَات	غارت ڈالنے والے	الغذیۃ - ۳
مُكَلِّبِينَ	سدھائے ہوئے شکاری جانور	المائدہ - ۵
مَوْفُودَة	وہ جانور جو کسی کی ضرب سے ہلاک ہو جائے	المائدہ - ۳
نَاقَة	اونٹنی	الاعراف - ۷۲

نَحْلُ	شہد کی مکھی	النحل - ۶۸
نِعَاجٌ	دنبیاں، بھینٹیں (واحد - نَعَجَةٌ)	ص - ۲۴
أَنْعَامٌ	چوپائے، اونٹ	الانعام - ۱۳۸
النَّمْلُ	چوٹیٹیاں (واحد - نَمَلَةٌ)	النمل - ۱۸
نُونٌ	مچھلی (ذو النون . مچھلی والا)	الانبیاء - ۸۷
وَحُوشٌ	جنگلی جانور، انسان سے غیر مانوس جانور	التویر - ۵
وَصِيلَةٌ	ماڈہ، بچے جننے والی اونٹنی	المائدہ - ۱۰۳
هَدْهُدٌ	حد حد، ایک پرندہ کا نام	النمل - ۲۰
حَامٌ	حام، ایک قسم کا اونٹ	المائدہ - ۱۰۳
حَمَازٌ	گدھا (جمع - حُمَزٌ)	البقرہ - ۲۵۹

### ۸ - متعلقات جانور قرآن مجید میں :

قرآن مجید میں جانوروں سے متعلق اشیاء اور اعضاء کا بھی کثرت سے استعمال ہوا ہے ان کا مطالعہ کر کے ذہن نشین کر لیں ترجمہ میں آسانی ہوگی اور دلچسپی پیدا ہوگی انشاء اللہ۔

نام	معنی	حوالہ قرآن مجید
أَجْنِحَةٌ	پر، بازو (واحد - جناح)	فاطر - ۱
أَذْبَحْنَهُ	میں اسے ذبح کر دوں گا	النمل - ۲۱
أَشْعَارِهَا	انکے بال	النمل - ۸۰
إِضْطَاذُوا	تم شکار کر سکتے ہو	المائدہ - ۲

أَصْوَابٌ	اون (واحد۔ صوف)	انتمل۔ ۸۰
أَلْتَقَمَهُ	ان کو نگل لیا، ان کو لقمہ بنا لیا	الطقت۔ ۱۳۲
أَنْحَرُوا	قربانی کر	الکوثر۔ ۲
أَوْبَارِهَا	ان کی روئیں	انتمل۔ ۸۰
أَهْلٌ (بغير الله) به	جس جانور پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو	الانعام۔ ۱۳۵
تُبَيِّرُ (الارض)	زمین کو جوتی ہو	البقرہ۔ ۷۱
أَهْلٌ (به لغير الله)	جو جانور اللہ کے سوا کسی اور سے نامزد کیا گیا ہو	البقرہ۔ ۱۷۳
تَخْطِفُ (ة)	اسے اچک لے جاتی ہے	الحج۔ ۳۱
تُرِيحُونَ	تم شام کو چرا کرواپس لاتے ہو	انتمل۔ ۶
تَسْقِي الْحَرث	زراعت کو پانی دیا ہو	البقرہ۔ ۷۱
تَعَاظَى	واڑ کیا	القر۔ ۲۹
تَلْقَفُ	وہ انہیں نگل جاتا ہے	الاعراف۔ ۱۱۷
جَسَدٌ	جسم	الاعراف۔ ۱۳۸
جُلُودًا	چمڑے، کھالیں (واحد۔ جلد)	النساء۔ ۸۰
جَنَاحِيهٖ	اپنے دونوں بازو پر (واحد۔ جناح)	الانعام۔ ۳۸
جَوَارِح	شکاری جانور (واحد۔ جارحہ)	المائدہ۔ ۴
جِيَادٌ	تیز رو گھوڑے (واحد۔ جواد)	ص۔ ۳۱
حَمُولَةٌ	بوجھ اٹھانے والے	الانعام۔ ۱۳۲
حَنِيدٌ	ظلا ہوا، بھنا ہوا	سود۔ ۶۹
حَوَايَا	انتریاں (واحد۔ حویہ)	الانعام۔ ۱۳۶



عُرْطُوم	سوٹ	القلم - ۱۶
خُور	گائے یا تیل کی آواز	الاعراف - ۱۳۸
دِقَّة	موسم گرمی کی گرم پوشاک	النمل - ۵
دَم	خون، لہو	النحل - ۶۶
مَسْفُوحًا	بہتا ہوا	الانعام - ۱۳۵
ذُبُح	وہ جانور جسے ذبح کیا جائے	الصافات - ۷
ذَبْحُوهَا	انہوں نے اسے ذبح کیا	البقرہ - ۷۱
ذَكَرِينَ	دونوں نر (واحد - ذکر)	الانعام - ۱۳۳
ذَكِّيْمٌ	تم نے ذبح کر دیا	الانعام - ۴
ذُلُوْلٌ	پست، مطع	البقرہ - ۷۱
رِكَابٍ	اونٹ، سواریاں	الحشر - ۶
رَكَوْبٌ	سوار ہونا	یس - ۷۲
زِيْنَةٌ	زینت، زیبائش	النحل - ۸
سَائِبَةٌ	بتوں کے نام پر آزاد چھوڑا ہوا چوپایہ	المائدہ - ۱۰۳
سِمَانٌ	موٹی، فریبہ	یوسف - ۳۳
شُحُوْمٌ	چربی (واحد - شحم)	الانعام - ۱۳۶
شُرْعًا	پانی کے اوپر ظاہر ہو	الاعراف - ۱۶۳
شِيْءٌ	داغ، دھبہ	البقرہ - ۷۱
صَلْفٌ	پر پھیلائے ہوئے	الملک - ۱۹
صُرٌّ	مانوس کرو	البقرہ - ۲۶۰

صَوَافٍ	کھڑے ہوئے	الحج۔ ۳۶
صَوْتِ الْحَمِيرِ	گدھے کی آواز	لقمان۔ ۱۹
صَيْدٍ	شکار	المائدہ۔ ۱
صَيْدِ الْبَحْرِ	دریائی شکار	المائدہ۔ ۹۶
صَيْدِ الْبَرِّ	خشکی کا شکار	المائدہ۔ ۹۶
ضَامِرٍ	دبلا پتلا، کمزور	الحج۔ ۲۷
ضَبْحًا	گھوڑے دوڑنے میں ہانپتے ہوئے	الغذات۔ ۱
عِجَاقٍ	دبلی	یوسف۔ ۴۳
عِجَلٍ	بچھڑا، گوسالہ	البقرہ۔ ۵۱
عِظَامٍ	ہڈیاں (واحد۔ عظم)	البقرہ۔ ۲۵۹
عَقْرًا	کوئچیں کاٹ ڈالیں	حور۔ ۶۵
عَوَانٍ	درمیانی ہے بڑھاپے اور جوانی کے	البقرہ۔ ۶۸
فَارِضٍ	بوڑھی	البقرہ۔ ۶۸
فَرَاتٍ	بھانگے ہوئے	المدثر۔ ۵۱
فَرَاتٍ	گوبر	النمل۔ ۶۶
قَلَانِدٍ	بچے، ترطے (واحد۔ قِلَادَةٌ)	المائدہ۔ ۲
لَبَنٍ	دودھ	النحل۔ ۶۶
لَحْمٍ	گوشت (جمع۔ لحم)	البقرہ۔ ۱۷۳
مَا ذُبِحَ عَلَى النُّصَبِ	وہ جانور جو استھانوں کی بھینٹ چڑھایا جائے	المائدہ۔ ۳
مُسْتَنْفِرَةً	بد کے ہوئے، بھڑکے ہوئے	المدثر۔ ۵۰

۵۴- الاعراف	پابند	مُسَخَّرَاتٍ
۷۱- البقرہ	سالم	مُسَلِّمَةً
۴- المائدہ	جو کچھ تمہارے لئے روک رکھے	مِمَّا امْسَكْنَا عَلَيْهِمْ
۳- المائدہ	گلا گھٹا ہوا جانور	مُنْخَنِقَةً
۲۵- النور	پیٹ	بَطْنٍ
۲۵- النور	دوہیر	رِجْلَيْنِ
۷۸- الانبیاء	رات کو چروائے بغیر بکریاں چاڑھیں	نَعَشَتْ
۲- المائدہ	قربانی خانہ کعبہ کیلئے	هَدًى
۲۶۰- البقرہ	تیری طرف دوڑتے چلے آئیں گے	يَأْتِيَنَّكَ سَعِيًّا
۱۱۹- النساء	وہ کان کاٹیں گے	يُبَيِّئُكَ اِذَانٌ
۳۱- المائدہ	زمین کھودتا ہے	يَبْحَثُ فِي الْاَرْضِ
۳۸- الانعام	اڑتا ہے	يَطِيرُ
۱۹- الملک	اپنے پر سکیڑ لیتے ہیں	يَقْبِضْنَ
۱۷۶- الاعراف	پياس سے ہانپتا جاتا ہے	يَلْهَثُ
۱۹- الملک	انہیں تھامے رہتا ہے	يُمْسِكُ
۱۰۳- المائدہ	وصیلہ	وَصِيْلَةً
۱۰۳- المائدہ	وہ جانور جس کا دودھ بتوں کیلئے وقف ہو	بَحِيْرَةً
۱۳- النحل	ترد تازہ گوشت	لَحْمًا طَرِيًّا
۱۳۶- الانعام	پٹھیں	ظُهُورٌ
۵۴- طہ	اور چراہ اپنے مویشیوں کو	وَارْعُوا اَنْعَامَكُمْ

نواں باب:

## افعال کی تعمیر "مسلمانوں" سے

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے افعال یعنی کام ہوں یا نام ہوں سب تین حرفی لفظ سے ہی بنتے ہیں بہت ہی کم ایسے ہیں جو چار حرفی لفظ سے بنتے ہیں۔  
جس طرح ایک تین حرفی لفظ سے کئی اسماء بنتے ہیں اسی طرح اسی ایک تین حرفی لفظ سے کئی افعال بھی بنتے ہیں۔

افعال کی چار قسمیں ہیں (۱) ماضی (۲) مضارع (۳) امر (۴) نہی۔ اس باب سے ہمیں صرف یہ چار گردانیں یاد کرنی ہیں اور بس۔

جیسے کہ ہم تعارف میں پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کے لئے اگر اسکے الفاظ کو تین حصوں میں تقسیم کر لیا جائے تو بہت آسانی ہو جاتی ہے۔  
(۱) کثیر الاستعمال الفاظ (۲) اسماء اور (۳) افعال

اس باب کے مطالعہ اور افعال کی پہچان کے بعد آپ کی دلچسپی قرآن مجید کا ترجمہ کرنے میں بہت بڑھ جائیگی جسے آپ خود محسوس کریں گے۔

فعل کی نشانیاں:

افعال کی پہچان کی مندرجہ ذیل نشانیاں ہیں ذہن نشین کر لیں۔

- ۱۔ ماضی کی گردان کا صیغہ - ۲۔ مضارع کی گردان کا صیغہ -
- ۳۔ امر کی گردان کا صیغہ - ۴۔ نہی کی گردان کا صیغہ -
- ۵۔ جس لفظ کے آخری حرف پر جزم ہو -

- ۶۔ جس لفظ سے پہلے قَدْ لگا ہو جیسے قَدْ أَفْلَحَ یعنی تحقیق کامیاب ہو گئے۔
  - ۷۔ جس لفظ سے پہلے س لگا ہو جیسے سَيَصِلُ یعنی عنقریب ڈالا جائیگا۔
  - ۸۔ جس لفظ سے پہلے لَمْ لگا ہو جیسے لَمْ يَلِدْ نہیں جنائے۔
  - ۹۔ جس لفظ سے پہلے سَوْفَ لگا ہو جیسے سَوْفَ تَعْلَمُونَ عنقریب تم سب جان لو گے۔
  - ۱۰۔ جس لفظ سے پہلے إِذَا لگا ہو جیسے إِذَا جَاءَ یعنی جب آئی۔
  - ۱۱۔ جس لفظ سے پہلے إِذْ لگا ہو جیسے إِذْ قَالَ یعنی جب کہا۔
  - ۱۲۔ ل تائید نون ثقیلہ یا ل تائید نون خفیفہ کی گردان کا صیغہ جیسے لَيَعْلَمَنَّ  
یا لَيَعْلَمَنَّ یعنی ضرور ضرور جانے گا وہ۔ اسی طرح ہر گردان کا ہر صیغہ۔
- ان تمام افعال کی تعمیر اور ان میں تغیر و تبدیلی کا گہرائی سے مطالعہ اور اسی وزن پر دوسرے تین حرفی الفاظ سے مشتق بہت ضروری ہے۔

### فعل ماضی :

عربی میں تمام الفاظ کی تعمیر اور وزن بنانے کیلئے لفظ " فعل " کو بنیادی لفظ مان لیا گیا ہے اور اسی لفظ سے خاص ترکیب سے سیکڑوں الفاظ بنا لینے کے بعد دوسرے تین حرفی فعل کو اسی وزن پر بنا کر پھر اس سے سیکڑوں الفاظ کی تعمیر کر لی جاتی ہے۔

صرف فعل سے بننے والی ماضی، مضارع، امر اور نہی کی گردانوں کو یاد کر لیں باقی گردانوں کا مطالعہ کافی ہے۔

ماضی کی گردان کے پہلے لفظ (صیغہ) کے تینوں حروف پر زبر لگا دیا جاتا ہے جیسے فعل کو " فَعَلَ " کر دیا جاتا ہے جسکے معنی اس ایک مرد نے کام کیا کے ہو جاتے ہیں۔

### ثلاثی مجرد کے چھ ابواب (فعل ماضی کی اقسام) :

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے الفاظ کی زیر، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مد نظر چھ قسمیں بنائی گئیں ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے۔

جیسے فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعَّلَ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی مضارع

نَصَرَ (ن) ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں پیش میں بدل گیا

ضَرَبَ (ض) ماضی کا عین کلمہ کا زبر، مضارع میں زیر میں بدل گیا

سَمِعَ (س) ماضی کا عین کلمہ کا زیر، مضارع میں زبر میں بدل گیا

كَوَّمَ (ك) ماضی کا عین کلمہ کا پیش، مضارع میں تبدیلی نہیں ہوا

حَسِبَ (ح) ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

فَتَحَ (ف) ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی

عربی لغات (Dictionary) میں ہر باب کی نشاندہی کیلئے ہر ماضی کے

پہلے صیغے کے ساتھ اس لفظ کے پہلے حرف کو لکھ دیا جاتا ہے کہ یہ کس باب میں آتا ہے کیونکہ

ان ابواب کی مدد سے کسی بھی ماضی کے فعل سے ہم مضارع اور اس مضارع سے امر و

نہی بنانے کے قابل ہوتے ہیں۔ ان کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

”سلامتیوں“ یا اس باب کے مطالعہ کے وقت عربی کی گردانوں کو دیکھ کر پریشان

ہونے کی ضرورت نہیں۔ آپ کو صرف ماضی، مضارع اور امر و نہی کی گردانیں یاد کرنی

ہیں ، جس کے بعد آپ کو خود احساس ہونے لگے گا کہ آپ قرآن مجید کی عربی کا ترجمہ کرنے کی کوشش میں کامیاب ہو گئے ہیں۔ مزید مطالعہ سے آپ کی دلچسپی اور شوق مزید بڑھے گا۔

گردانیں

۱۔ ماضی معروف کی گردان (ثبت) :

وہ فعل جو گزرا ہوا زمانہ بتائے فعل ماضی اور جس کا فاعل معلوم ہو، معروف کہتے ہیں۔ ماضی کی گردان میں مذکر، مؤنث، واحد، ثنئیہ، جمع، غائب، مخاطب اور متکلم کو ظاہر کرنے والے تمام " مسلمانوں " کے حروف تین حروف لفظ کے بعد آتے ہیں۔ ان تمام صیغوں کے اوزان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور اس گردان کو یاد کریں۔

اس گردان میں ثنئیہ کیلئے الف اور جمع کیلئے وا لگتا ہے۔

آنے والی گردانوں کی کیفیت بھی ماضی معروف کی گردان جیسی ہی ہوگی۔

مسلمانوں کے حروف کا مطالعہ کریں جبکہ فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	مسلمانوں کے حروف
فَعَلَ	اس ایک مرد نے کیا	واحد مذکر غائب	-
فَعَلَا	ان دو مردوں نے کیا	ثنئیہ مذکر غائب	ا
فَعَلُوا	ان سب مردوں نے کیا	جمع مذکر غائب	و، ا
فَعَلَتْ	اس ایک عورت نے کیا	واحد مؤنث غائب	ت
فَعَلَتَا	ان دو عورتوں نے کیا	ثنئیہ مؤنث غائب	ت، ا

ن	جمع موعث غائب	ان سب عورتوں نے کیا	فَعَلْنَ
ت	واحد مذکر مخاطب	تو ایک مرد نے کیا	فَعَلْتَ
ت، م، ا	مشنیہ مذکر مخاطب	تم دو مردوں نے کیا	فَعَلْتُمَا
ت، م	جمع مذکر مخاطب	تم سب مردوں نے کیا	فَعَلْتُمْ
ت	واحد موعث مخاطب	تو ایک عورت نے کیا	فَعَلْتِ
ت، م، ا	مشنیہ موعث مخاطب	تم دو عورتوں نے کیا	فَعَلْتُمَا
ت، ن	جمع موعث مخاطب	تم سب عورتوں نے کیا	فَعَلْتُنَّ
ت	واحد متکلم	میں نے کیا (مذکر یا موعث)	فَعَلْتُ
ن، ا	جمع متکلم	ہم نے کیا (مذکر یا موعث)	فَعَلْنَا

## ۲۔ ماضی مجھول کی گردان (مثبت) :

ماضی مجھول بنانے کا طریقہ ذیل میں درج ہے۔

۱۔ ماضی مجھول کو ماضی معروف سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ ماضی معروف کے پہلے حرف کو پیش دیدیتے ہیں۔

۳۔ دوسرے حرف کو زیر اور تیسرے حرف کو اسی حالت پر چھوڑ دیتے ہیں۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جبکہ فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

سلامتیوں کے حروف	ترجمہ	صیغہ
-	وہ ایک مرد کیا گیا	فُعِلَ
ا	وہ دو مرد کئے گئے	فُعِلَا
ا، و	وہ سب مرد کئے گئے	فُعِلُوا



ت	وہ ایک عورت کی گئی	فَعِلَتْ
ت ، ا	وہ دو عورتیں کی گئیں	فَعِلْنَا
ن	وہ سب عورتیں کی گئیں	فَعِلْنَ
ت	تو ایک مرد کیا گیا	فَعِلْتُ
ت ، م ، ا	تم دو مرد کئے گئے	فَعِلْتُمَا
ت ، م	تم سب مرد کئے گئے	فَعِلْتُمْ
ت	تو ایک عورت کی گئی	فَعِلْتِ
ت ، م ، ا	تم دو عورتیں کی گئیں	فَعِلْتُمَا
ت ، ن	تم سب عورتیں کی گئیں	فَعِلْتُنَّ
ت	میں کیا گیا یا میں کی گئی	فَعِلْتُ
ن ، ا	ہم کئے گئے (مرد یا عورت)	فَعِلْنَا

### ماضی منفی :

- ۱۔ ماضی معروف منفی : ماضی معروف مثبت کے شروع میں ما لگا دینے سے ماضی معروف منفی بن جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے مَا فَعَلَ یعنی اس نے نہیں کیا اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔
- ۲۔ ماضی مجہول منفی : ماضی مجہول مثبت کے شروع میں بھی ما لگا دینے سے ماضی منفی مجہول بن جاتا ہے جیسے فَعِلَ سے مَا فَعِلَ یعنی وہ نہیں کیا گیا۔ اس کے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔

## ۳۔ مضارع معروف کی گردان (ثبت):

مضارع کو ماضی کی گردان کے پہلے صیغے سے بنایا جاتا ہے۔

۱۔ مضارع کی علامتیں 'ا ت ی ن' میں سے کوئی سی بھی علامت جب ماضی کی گردان کے پہلے صیغے کے شروع میں لگائی جاتی ہے تو وہ مضارع بن جاتا ہے۔

۲۔ لفظ کی پہلے حرف کو جزم لگادیتے ہیں۔

۳۔ لفظ کے آخری حرف کو پیش لگادیتے ہیں۔

اس گردان کا اچھی طرح مطالعہ کریں اور یاد کریں اور دوسرے تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر بنا کر مشق کریں۔

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

سلامتیوں کے حروف	معنی	صیغہ
ی	وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا	يَفْعَلُ
ی ، ا ، ن	وہ دو مرد کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلَانِ
ی ، و ، ن	وہ سب مرد کرتے ہیں یا کریں گے	يَفْعَلُونَ
ت	وہ ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلُ
ت ، ا ، ن	وہ دو عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	تَفْعَلَانِ
ی ، ن	وہ سب عورتیں کرتی ہیں یا کریں گی	يَفْعَلْنَ
ت	تم ایک مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفْعَلُ
ت ، ا ، ن	تم دو مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفْعَلَانِ
ت ، و ، ن	تم سب مرد کرتے ہو یا کرو گے	تَفْعَلُونَ
ت ، ی ، ن	تو ایک عورت کرتی ہے یا کرے گی	تَفْعَلِينَ

ت ، ا ، ن	تم دو عورتیں کرتی ہو یا کروگی	تَفْعَلَانِ
ت ، ن	تم سب عورتیں کرتی ہو یا کروگی	تَفْعَلْنَ
ا	میں کرتا ہوں یا کرونگا یا میں کرتی ہوں یا کروگی	أَفْعُلُ
ن	ہم کرتے ہیں یا کریں گے (مذکر یا مؤنث)	نَفْعُلُ

### ۳۔ مضارع مجھول کی گردان (مثبت) :

- ۱۔ مضارع مجھول کو مضارع معروف سے بنایا جاتا ہے۔
- ۲۔ مضارع مجھول بنانے کیلئے مضارع کی علامت کو پیش دیدیتے ہیں اگر پیش نہ ہو ، اور آخر سے پہلے حرف کو زبرد دیدیتے ہیں اگر زبرد نہ ہو۔

صیغہ	ترجمہ	مسلماتیوں کے حروف
يُفْعَلُ	وہ ایک مرد کیا جاتا ہے یا کیا جائیگا	ی
يُفْعَلَانِ	وہ دو مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	ی ، ا ، ن
يُفْعَلُونَ	وہ سب مرد کئے جاتے ہیں یا کئے جائیں گے	ی ، و ، ن
تُفْعَلُ	وہ ایک عورت کی جاتی ہے یا کی جائیگی	ت
تُفْعَلَانِ	وہ دو عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	ت ، ا ، ن
يُفْعَلْنَ	وہ سب عورتیں کی جاتی ہیں یا کی جائیں گی	ی ، ن
تُفْعَلُ	تم ایک مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت
تُفْعَلَانِ	تم دو مرد کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، ا ، ن
تُفْعَلُونَ	تم سب کئے جاتے ہو یا کئے جاؤ گے	ت ، و ، ن
تُفْعَلِينَ	تم ایک عورت کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	ت ، ی ، ن

ت ، ا ، ن	تم دو عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تَفْعَلَانِ
ت ، ن	تم سب عورتیں کی جاتی ہو یا کی جاؤ گی	تَفْعَلْنَ
ا	میں کیا جاتا ہوں یا کیا جاؤنگا یا میں کی جاتی ہوں یا کی جاؤ گی	أَفْعُلُ
ن	ہم کئے جاتے ہیں یا کئے جائیگے (مرد یا عورت)	نُفْعَلُ

### مضارع منفی :

- ۱۔ مضارع معروف منفی : مضارع معروف مثبت کے شروع میں لا لگا دینے سے مضارع معروف منفی بن جاتا ہے جیسے يَفْعَلُ سے لَا يَفْعَلُ یعنی وہ نہیں کرتا ہے یا نہیں کرے گا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔
- ۲۔ مضارع مجہول منفی : مضارع مجہول مثبت کے شروع میں بھی لا لگا دینے سے مضارع مجہول منفی بن جاتا ہے جیسے يُفْعَلُ سے لَا يُفْعَلُ یعنی وہ نہیں کیا جاتا ہے یا نہیں کیا جائیگا۔ اسکے بھی چودہ صیغے ہیں زبانی مشق کر لیں۔

### ۵۔ امر یعنی حکم کی گردان :

- امرا فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کام کا حکم دیا جائے جیسے اجلس یعنی تو بیٹھ۔
- ۱۔ امر کو مضارع کی گردان سے بنایا جاتا ہے۔
  - ۲۔ مضارع کی علامت مخاطب کی ت کو ہٹا کر الف لگا دیتے ہیں۔
  - ۳۔ اصل لفظ کے دوسرے حرف پر پیش ہو تو الف پر بھی پیش لگا دیتے ہیں جیسے يَنْصُرُ کے ص پر پیش ہے اور اگر زیر یا زبر ہے تو الف کے نیچے زیر آئے گا۔

۴۔ آخری حرف کے پیش کو جزم سے بدل دیا جاتا ہے۔

۵۔ اصل لفظ میں اگر حرف علت یعنی وائے (حروف علت) ہیں تو امر میں

ہٹا دئے جاتے ہیں مثلاً و قیٰ میں و اور ی گر کر صرف قی رہ جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
إَفْعَلُ	تو ایک مرد کر	واحد مذکر حاضر	ا
إَفْعَلَا	تم دو مرد کرو	ثنیہ مذکر حاضر	ا، ا
إَفْعَلُوا	تم سب مرد کرو	جمع مذکر حاضر	ا، و، ا
إَفْعَلِیْ	تو ایک عورت کر	واحد مؤنث حاضر	ی، ا
إَفْعَلَا	تم دو عورتیں کرو	ثنیہ مؤنث حاضر	ا، ا
إَفْعَلْنَ	تم سب عورتیں کرو	جمع مؤنث حاضر	ا، ن

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

۶۔ نہی کی گردان :

نہی اس فعل کو کہتے ہیں جس میں کسی کو کسی کام سے رکنے کا حکم دیا جائے جیسے لَا تَكْتُبُ یعنی تو مت لکھ۔

۱۔ نہی کو فعل مضارع سے بنایا جاتا ہے۔

۲۔ نہی کیلئے پہلے لَا لگادیتے ہیں۔

۳۔ آخری حرف کے پیش کو ہٹا کر جزم لگادیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	کیفیت	سلامتیوں کے حروف
لَا تَفْعَلُ	نہ کر تو ایک مرد	واحد مذکر حاضر	ل، ا، ت

لا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو مرد	حشینیہ مذکر حاضر	ل ، ا ، ت ، ا
لا تَفْعَلُوا	نہ کرو تم سب مرد	جمع مذکر حاضر	ل ، ا ، ت ، و ، ا
لا تَفْعَلِي	نہ کرو تو ایک عورت	واحد مؤنث حاضر	ل ، ا ، ت ، ی
لا تَفْعَلَا	نہ کرو تم دو عورتیں	حشینیہ مؤنث حاضر	ل ، ا ، ل ، ا
لا تَفْعَلْنَ	نہ کرو تم سب عورتیں	جمع مؤنث حاضر	ل ، ا ، ت ، ن

۷۔ تاکیدی بلن کی گردان (معروف) :

۱۔ لن کے معنی 'ہرگز نہیں' کے ہیں، مضارع سے پہلے لن لگا کر منفی مستقبل کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔

۲۔ علامت مضارع کو تشدید لگا کر اس کے ل کے پیش کو زبر سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَنْ يَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ دو مرد	ل ، ن ، ی ، ا
لَنْ يَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کریں گے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی ، و ، ا
لَنْ تَفْعَلِ	ہرگز نہیں کریں گی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کریں گی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يَفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کریں گی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تَفْعَلَ	ہرگز نہیں کرے گا تو ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تَفْعَلَا	ہرگز نہیں کرو گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تَفْعَلُوا	ہرگز نہیں کرو گے تم سب مرد	ل ، ن ، ت ، و ، ا

ل ، ن ، ت ، ی	ہرگز نہیں کرے گی تو ایک عورت	لَنْ تَفْعَلِي
ل ، ن ، ت ، ا	ہرگز نہیں کرے گی تم دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا
ل ، ن ، ت ، ن	ہرگز نہیں کرے گی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلْنَ
ل ، ن ، ا	ہرگز نہیں کرونگا میں یا کرونگی میں	لَنْ أَفْعَلَ
ل ، ن ، ن	ہرگز نہیں کریں گے ہم (مذکر یا مؤنث)	لَنْ نَفْعَلَ

### ۸۔ تاکید بن کی گردان (مجھول):

- ۱۔ یہ گردان تاکید بن (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔
- ۲۔ مضارع کی علامتوں کو زبر کے بجائے پیش لگا دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَنْ يُفْعَلَ	ہرگز نہیں کیا جائیگا وہ ایک مرد	ل ، ن ، ی
لَنْ يُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ دو مرد	ل ، ن ، ی ، ا
لَنْ يُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جائیں گے وہ سب مرد	ل ، ن ، ی ، و ، ا
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ ایک عورت	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ دو عورتیں	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ يُفْعَلْنَ	ہرگز نہیں کی جائیگی وہ سب عورتیں	ل ، ن ، ی ، ن
لَنْ تُفْعَلَ	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم ایک مرد	ل ، ن ، ت
لَنْ تُفْعَلَا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم دو مرد	ل ، ن ، ت ، ا
لَنْ تُفْعَلُوا	ہرگز نہیں کئے جاؤ گے تم سب مرد	ل ، ن ، ت ، و ، ا
لَنْ تُفْعَلِي	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم ایک عورت	ل ، ن ، ت ، ی

ل ، ن ، ت ، ا	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لَنْ تَفْعَلَا
ل ، ن ، ت ، ن	ہرگز نہیں کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لَنْ تَفْعَلْنَ
ل ، ن ، ا	ہرگز نہیں کیا جاؤ گا یا کی جاؤ گی میں	لَنْ أَفْعَلَ
ل ، ن ، ن	ہرگز نہیں کئے جائینگے ہم (مرد یا عورت)	لَنْ نَفْعَلَ

### ۹۔ جہد بلم کی گردان (معروف) :

- ۱۔ جہد کے معنی 'انکار کرنے' کے اور بلم کے معنی 'لم کے ساتھ' کے ہیں۔ مضارع کی گردان سے پہلے لم لگا کر ماضی منفی کے معنی پیدا کئے جاتے ہیں۔
- ۲۔ مضارع کے ل کے پیش کو جزم سے بدل دیتے ہیں۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَمْ يَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک مرد نے	ل ، م ، ی
لَمْ يَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو مردوں نے	ل ، م ، ی ، ا
لَمْ يَفْعَلُوا	نہیں کیا ان سب مردوں نے	ل ، م ، ی ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا اس ایک عورت نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا ان دو عورتوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ يَفْعَلْنَ	نہیں کیا ان سب عورتوں نے	ل ، م ، ی ، ن
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا تو ایک مرد نے	ل ، م ، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کیا تم دو مردوں نے	ل ، م ، ت ، ا
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کیا تم سب مردوں نے	ل ، م ، ت ، و ، ا
لَمْ تَفْعَلِي	نہیں کیا تو ایک عورت نے	ل ، م ، ت ، ی



ل، م، ت، ا	نہیں کیا تم دو عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلَا
ل، م، ت، ن	نہیں کیا تم سب عورتوں نے	لَمْ تَفْعَلْنَ
ل، م، ا	نہیں کیا میں نے (مرد یا عورت)	لَمْ أَفْعَلْ
ل، م، ن	نہیں کیا ہم نے (مرد یا عورت)	لَمْ نَفْعَلْ

### ۱۰۔ جحد بلم کی گردان (مجھول):

- ۱۔ یہ گردان جحد بلم (معروف) کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔
  - ۲۔ مضارع کی علامتوں کا زیر ہٹا کر پیش لگا دیتے ہیں۔
- سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کیساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَمْ يُفْعَلْ	نہیں کیا گیا وہ ایک مرد	ل، م، ی
لَمْ يُفْعَلَا	نہیں کئے گئے وہ دو مرد	ل، م، ی، ا
لَمْ يُفْعَلُوا	نہیں کئے گئے وہ سب مرد	ل، م، ی، و، ا
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل، م، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	ل، م، ت، ا
لَمْ يُفْعَلْنَ	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	ل، م، ی، ن
لَمْ تَفْعَلْ	نہیں کیا گیا تو ایک مرد	ل، م، ت
لَمْ تَفْعَلَا	نہیں کئے گئے تم دو مرد	ل، م، ت، ا
لَمْ تَفْعَلُوا	نہیں کئے گئے تم سب مرد	ل، م، ت، و، ا
لَمْ تَفْعَلِيْ	نہیں کی گئی تو ایک عورت	ل، م، ت، ی

ل ، م ، ت ، ا	نہیں کی گئیں تم دو عورتیں	لَمْ تُفْعَلَا
ل ، م ، ت ، ن	نہیں کی گئیں تم سب عورتیں	لَمْ تُفْعَلْنَ
ل ، م ، ا	نہیں کیا گیا میں یا نہیں کی گئی میں	لَمْ أُفْعَلْ
ل ، م ، ن	نہیں کئے گئے ہم (مرد یا عورت)	لَمْ نُفْعَلْ

۱۱۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (معروف) :

یہ گردان بھی مضارع معروف کی گردان سے بنائی جاتی ہے۔ ہر صیغہ کی شروع میں تاکید کے لیے نَ اور آخر میں نَ لگا دیا جاتا ہے۔ ل کے پیش کو زبر کر دیا جاتا ہے۔

صیغہ	ترجمہ	سلامتیوں کے حروف
لَيْفَعْلَنَّ	ضرور ضرور کرے گا وہ ایک مرد	ل ، ی ، ن
لَيْفَعْلَانِ	ضرور ضرور کریں گے وہ دو مرد	ل ، ی ، ا ، ن
لَيْفَعْلُنَّ	ضرور ضرور کریں گے وہ سب مرد	ل ، ی ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ ایک عورت	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَانِ	ضرور ضرور کریں گی وہ دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، ن
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کریں گی وہ سب عورتیں	ل ، ی ، ن ، ا ، ن
لَتَفْعَلَنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم ایک مرد	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَانِ	ضرور ضرور کرو گے تم دو مرد	ل ، ت ، ا ، ن
لَتَفْعَلُنَّ	ضرور ضرور کرو گے تم سب مرد	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلِنَّ	ضرور ضرور کرو گی تم ایک عورت	ل ، ت ، ن
لَتَفْعَلَانِ	ضرور ضرور کرو گی تم دو عورتیں	ل ، ت ، ا ، ن

ل، ت، ن، ا، ن	ضرور ضرور کرو گی تم سب عورتیں	لَتَفْعَلْنَ
ل، ا، ن	ضرور ضرور کرونگا یا کرو گی میں	لَا فَعْلَنْ
ل، ن، ن	ضرور ضرور کریں گے ہم (مرد یا عورت)	لَتَفْعَلْنَ

سلامتیوں کے حروف کا مطالعہ کریں جن کے فعل کے ساتھ ملنے سے یہ گردان بنی۔

### ۱۲۔ لام تاکید بانون ثقیلہ کی گردان (مجھول):

یہ گردان لام تاکید بانون ثقیلہ معروف سے بنائی جاتی ہے۔ اس گردان میں صرف مضارع کی علامتوں کے زیر کو پیش سے بدل دیتے ہیں۔ ل اور ن تاکید کے لیے لگائے جاتے ہیں۔ (ثقیلہ سے مراد تشدید والا ہے)

سلامتیوں کے حروف	ترجمہ	صیغہ
ل، ی، ن	ضرور ضرور کیا جائیگا وہ ایک مرد	لَيَفْعَلَنَّ
ل، ی، ا، ن	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ دو مرد	لَيَفْعَلَانِ
ل، ی، ن	ضرور ضرور کئے جائیں گے وہ سب مرد	لَيَفْعَلَنَّ
ل، ت، ن	ضرور ضرور کی جائیگی وہ ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ
ل، ت، ا، ن	ضرور ضرور کی جائیگی وہ دو عورتیں	لَتَفْعَلَانِ
ل، ی، ن، ا، ن	ضرور ضرور کی جائیگی وہ سب عورتیں	لَيَفْعَلْنَ
ل، ت، ن	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم ایک مرد	لَتَفْعَلَنَّ
ل، ت، ا، ن	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم دو مرد	لَتَفْعَلَانِ
ل، ت، ن	ضرور ضرور کئے جاؤ گے تم سب مرد	لَتَفْعَلَنَّ
ل، ت، ن	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم ایک عورت	لَتَفْعَلَنَّ

ل ، ت ، ا ، ن	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم دو عورتیں	لُفْعَلَانِ
ل ، ت ، ن ، ا ، ن	ضرور ضرور کی جاؤ گی تم سب عورتیں	لُفْعَلْنَانِ
ل ، ا ، ن	ضرور ضرور کیا جاؤنگا یا جاؤنگی میں	لَا فَعَلَنْ
ل ، ن ، ن	ضرور ضرور کئے جائینگے یا کی جائیگی ہم	لُفْعَلَنْ



## دسواں باب :

## جملے کیسے بنتے ہیں

الحمد للہ ترجمہ سیکھنے کے تعلق سے تمام ابواب خاص طور پر اسماء کی تعمیر ، اسماء قرآنی ، افعال کی تعمیر ، ضمیریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کے مطالعہ اور ضروری چیزیں یاد کر لینے کے بعد اب ہم انشاء اللہ جملے بنانے کی مشق شروع کرتے ہیں۔

قرآن مجید کی آیات دو یا دو سے زیادہ الفاظ سے بنے ہوئے جملے ہیں یا مزید ان جملوں کو ملانے سے بڑی آیات بن گئیں ہیں۔

عربی میں جملے بنانے کیلئے اردو یا انگریزی کی طرح مختلف زمانوں یعنی ( TENSE ) کے لے لے جملوں کو یاد کرنے کی قطعاً ضرورت نہیں پڑتی بلکہ عربی میں حرکات یعنی زیر ، زبر اور پیش یا "سلامتیوں" کے حروف اس مقصد کو پورا کر دیتے ہیں ، مثلاً كَتَبَ معنی اس ایک مرد نے لکھا ، كَتَبْتَ معنی تو ایک مرد نے لکھا اور يَكْتُبُ معنی وہ ایک مرد لکھتا ہے یا لکھے گا۔

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں صرف دو زمانے ماضی اور مضارع (حال اور مستقبل) ہوتے ہیں اور بس۔

جملوں کی مشق میں آسانی کیلئے ہم جملوں کو مندرجہ ذیل قسموں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

- ۱۔ اسماء سے جملے
- ۲۔ افعال سے جملے
- ۳۔ ہر گردان کا ہر صیغہ ایک جملہ ہے
- ۴۔ ضمیروں سے جملے

## ۱۔ اسماء سے جملے :

اس میں ہم اسم سے بننے والے جملوں کی مشق کریں گے۔

- (۱) مبتدا اور خبر (ب) مضاف اور مضاف الیہ  
(ج) مرکب توصیفی (د) فعل ، فاعل اور مفعول

## (۱) مبتدا اور خبر :

اس جملے میں دونوں الفاظ اسم ہوتے ہیں۔

اللَّهُ رَحْمَنٌ      اللہ بڑا مہربان ہے  
مُحَمَّدٌ رَسُوْلٌ      محمد ﷺ رسول ہیں  
الرُّجُلُ مُجَاهِدٌ      آدمی مجاہد ہے

ذیل میں دئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

- ۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مبتدا کہتے ہیں یا جسکے متعلق خبر دی جا رہی ہے۔
  - ۲۔ دوسرے لفظ کو خبر کہتے ہیں جو مبتدا کے متعلق کوئی خبر دیتا ہے۔
  - ۳۔ عموماً پہلے لفظ سے پہلے ال اور اس کے آخری حرف پر ایک پیش لگتا ہے اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دو پیش لگتے ہیں۔ اس جملے میں ایسا کرنے سے "ہے" کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں۔
  - ۴۔ پہلے لفظ پر اگر ال لگا ہوا ہو تو ایک پیش باقی رہ جاتا ہے۔
  - ۵۔ مبتدا اور خبر میں کبھی بھی دوسرے لفظ میں ال نہیں ہوتا۔
- مشق کیجئے :

إِلَّا سَلَامٌ دِينٌ      دین اسلام ہے      كَعْبَةٌ قَبْلَةٌ      کعبہ قبلہ ہے  
اللَّهُ رَبُّ      اللہ رب ہے      الْإِنْسَانُ عَجُوْنٌ      انسان جلد باز ہے

زاهد قوی ہے	زَاهِدٌ قَوِيٌّ	محمد ﷺ نبی ہیں	مُحَمَّدٌ نَبِيٌّ
قرآن بزرگی والا ہے	قُرْآنٌ مَجِيدٌ	کتاب مقدس ہے	الْكِتَابُ مُقَدَّسٌ
قرآن سچا ہے	الْقُرْآنُ حَقٌّ	لڑکا بیمار ہے	الْوَلَدُ مَرِيضٌ
زید عالم ہے	زَيْدٌ عَالِمٌ	پانی ٹھنڈا ہے	الْمَاءُ بَارِدٌ

عربی میں ترجمہ کریں :

- ۱- مرد پاکباز ہے -
- ۲- اللہ خالق ہے -
- ۳- زاهد امانتدار ہے -
- ۴- عابد قوی ہے -
- ۵- اللہ ایک ہے -
- ۶- نبی بشارت دینے والا ہے -

نوٹ :

بحرطرح اردو میں مرد کے نام رشید کے ساتھ ہ لگا دینے سے عورت کا نام رشیدہ بن جاتا ہے اسی طرح عربی میں بھی مذکر کے ساتھ گول ؕ لگا دینے سے مؤنث بن جاتا ہے جیسے عابد سے عابدة ، کبیر سے کبيرة مشق کریں :

نعمہ بڑی ہے	نَعِيمَةٌ كَبِيرَةٌ	لڑکی حافظہ ہے	الْبِنْتُ حَافِظَةٌ
زاهد روزہ دار ہے	زَاهِدَةٌ صَائِمَةٌ	بہن نیک ہے	الْأُخْتُ صَالِحَةٌ

اسم معرفہ :

کتاب کا مطلب کوئی کتاب مگر کتاب سے پہلے عربی میں ال لگا دینے سے ایک مخصوص کتاب کتاب اسم معرفہ کہلاتی ہے اور تین حرکت میں بدل جاتی ہے جیسے كِتَابٌ سے الْكِتَابُ یا نَبِيٌّ سے النَّبِيُّ .

## (ب) مضاف اور مضاف الیہ :

یہ بھی دو الفاظ کا جملہ ہوتا ہے اور دونوں اسم ہوتے ہیں ۔  
 جملے میں کا یا کی کے معنی پیدا کرنے کے لئے عربی میں پہلے لفظ کے آخری  
 حرف پر پیش اور دوسرے لفظ کے آخری حرف پر دوزیر لگا دیتے ہیں جیسے  
 بَيْتٌ مَّحْمُودٌ محمود کا گھر حَدِيثٌ رَسُولِيٌّ رسول کی بات  
 عَبْدُ اللَّهِ اللہ کا بندہ يَوْمٌ لِلدِّينِ بدلہ کا دن

ذیل میں دئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

- ۱۔ اس جملے میں پہلے لفظ کو مضاف کہتے ہیں جو کوئی بھی چیز یا اسم ہو سکتا ہے ۔
- ۲۔ دوسرے لفظ کو مضاف الیہ کہتے ہیں جس کی چیز کا پہلے ذکر کیا جا چکا ہے ۔
- ۳۔ پہلے لفظ کے آخری حرف پر پیش آتا ہے جسے مضاف کہتے ہیں ۔
- ۴۔ دوسرے لفظ کے آخری حرف کے نیچے دوزیر آتے ہیں جسے مضاف الیہ کہتے ہیں ۔
- ۵۔ مضاف الیہ سے پہلے اگر ال لگ جائے تو اس کے آخری حرف کے نیچے ایک زیرہ جاتا ہے ۔

مشق کیجئے :

بَيْتُ اللَّهِ	اللہ کا گھر	كَيْدُ الشَّيْطَانِ	شیطان کا کمر
رَوْضَةُ الرَّسُولِ	رسول ﷺ کا روضہ	ذَارُ آخِرَةِ	آخرت کا گھر
أَصْحَابُ النَّارِ	آگ کے لوگ	حُدُودُ اللَّهِ	اللہ کی حدود
طَعَامُ الْاَيْمِ	گنہگار کا کھانا	مُحَبَّتُ رَسُولِ	رسول ﷺ کی محبت



## (ج) مرکب توصیفی :

یہ جملہ بھی دو الفاظ سے بنتا ہے۔ مرکب توصیفی وہ ہے جس میں کسی کی صفت بیان

کی جائے جیسے کَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ معنی پاک کلمہ ،

شَجَرَةٌ خَبِيَّةٌ معنی خبیث درخت اور الْبَيْتُ الْجَمِيلُ معنی خوبصورت گھر

ذیل میں درج اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

۱۔ جس کی صفت بیان کی جائے اسے موصوف کہتے ہیں اس جملے میں پہلے موصوف آتا ہے

۲۔ جو موصوف کا وصف ہو اسے صفت کہتے ہیں اور صفت بعد میں آتی ہے۔

۳۔ موصوف کے ساتھ اگر ال لگا ہے تو صفت کے ساتھ بھی ال لگے گا۔

۴۔ موصوف اگر مؤنث ہے تو صفت بھی مؤنث ہوگی۔

۵۔ موصوف اگر واحد ہے تو صفت بھی واحد ہوگی اسی طرحثنیہ اور جمع میں بھی۔

۶۔ موصوف اور صفت دونوں کے آخری حروف پر دو دو پیش آتے ہیں اور ال

لگ جانے کی صورت میں ایک ایک پیش باقی رہ جاتا ہے۔

مشق کریں :

قَلَمٌ طَوِيلٌ	لِبا قلم	الْكِتَابُ الْجَمِيلُ	خوبصورت کتاب
الْبَيْتُ الصَّغِيرَةُ	چھوٹی لڑکی	بَنَاتٌ صَالِحَاتٌ	دو نیک لڑکیاں
عِمَارَةٌ قَدِيمَةٌ	پرانی عمارت	كَلْبٌ أَسْوَدٌ	کالا کتا

## (د) فعل ، فاعل اور مفعول :

اس جملے میں تین الفاظ ہوتے ہیں۔ پہلا فعل یعنی کام ، دوسرا فاعل یعنی

کام کرنے والا اور تیسرا مفعول یعنی جس پر کام کیا گیا جیسے

اللہ نے نبی بھیجا	بَعَثَ اللَّهُ النَّبِيَّ
محمد ﷺ نے مکہ فتح کیا	فَتَحَ مُحَمَّدٌ ﷺ مَكَّةَ
حافظ نے قرآن پڑھا	قَرَأَ حَافِظٌ قُرْآنًا

ذیل میں درج کئے گئے اہم نکات کو ذہن نشین کر لیں :

- ۱۔ اس جملے میں پہلے فعل آتا ہے پھر فاعل آتا ہے اور آخر میں مفعول آتا ہے۔
- ۲۔ فاعل پر دو پیش آتے ہیں۔
- ۳۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر آتے ہیں۔
- ۴۔ فاعل اور مفعول سے پہلے اگر ال لگ جائے تو ان کے آخری حرف پر دو دو کی جگہ ایک ایک زبر باقی رہ جاتا ہے۔
- ۵۔ مفعول کے آخری حرف پر دو زبر ہونے کی صورت میں اسکے آخر میں الف بھی لگایا جاتا ہے۔

ترجمہ اور مشق کریں :

خَلَقَ اللَّهُ الْإِنْسَانَ	كَتَبَ عَائِدَةُ كِتَابًا
قَتَلَ دَاوُدُ جَالُوتَ	عَلَّمَ النَّبِيُّ حِكْمَةً
شَرِبَ مُحَمَّدٌ عَسَلًا	ضَرَبَ مُعَلِّمٌ طَلِبًا

۲۔ افعال سے جملے :

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ عربی میں اسماء ہوں یا افعال بنیادی طور پر یہ سب تین حرفی لفظ سے بنتے ہیں جنہیں ثلاثی مجرد کہتے ہیں۔ انہی ثلاثی مجرد کو حرکات

اور سلامتیوں کے حروف کے استعمال سے تغیر و تبدیلی پیدا کر کے سیکڑوں الفاظ بنا لئے جاتے ہیں۔

ہم اس باب میں صرف یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ تمام گردانوں کا ہر لفظ اپنی جگہ ایک جملہ ہے اور یہ ذہن نشین ہو جائے اور اس کی مشق ہو جائے تو قرآن مجید حقیقت میں رب کے فرمان کے مطابق آسان نظر آنے لگے گا انشاء اللہ۔

(۱) فعل ماضی سے جملے (ب) فعل مضارع سے جملے

(۱) فعل ماضی سے جملے :

قَتَلَ کو عربی اصطلاح میں اسم مصدر کہتے ہیں جسکے معنی مار ڈالنا کے ہیں اس کے ہر حرف کو اگر ہم زبر لگا کر قَتَلَ بنا دیں تو اسکے معنی اس ایک مرد نے قتل کیا کے ہو جاتے ہیں اور بعض صورتوں میں سچ والے حرف میں حرکات کی تبدیلی کیساتھ بھی یہی معنی ہوتے ہیں جیسا کہ ہم نے افعال کی تعمیر والے باب میں پڑھا جیسے

ضَرَبَ اس ایک مرد نے مارا

حَسِبَ اس ایک مرد نے گمان کیا

كَبُرَ بزرگ ہوا

فَتَحَ اس ایک مرد نے کھولا

جَمَعَ اس ایک مرد نے جمع کیا

كَبُرَ عزت میں بڑا ہوا

ان تین حرفی الفاظ کو حرکات دینے سے ان میں درج ذیل خصوصیات پیدا ہو گئیں :

۱۔ یہ جملہ مذکر کیلئے استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ کام کر نیوالا ایک فرد ہے۔

۳۔ کام کر نیوالا غائب میں ہے یعنی سامنے موجود نہیں۔

اسی طرح ہر تین حرفی فعل کو حرکات دیکر مشتق کریں۔

اب ہم فَتَّحَ سے پوری ماضی کے گردان بنا کر ان کے معنوں میں تبدیلی کا

مطالعہ کرتے ہیں کہ کس طرح اس گردان کا ہر لفظ ایک مکمل جملہ ہے :

فَتَّحَ اس ایک مرد نے کھولا

فَتَّحَا ان دو مردوں نے کھولا

فَتَّحُوا ان سب مردوں نے کھولا

فَتَّحَتْ اس ایک عورت نے کھولا

فَتَّحَتَا ان دو عورتوں نے کھولا

فَتَّحْنَ ان سب عورتوں نے کھولا

فَتَّحْتُ تو ایک مرد نے کھولا

فَتَّحْتُمَا تم دو مردوں نے کھولا

فَتَّحْتُمْ تم سب مردوں نے کھولا

فَتَّحْتِ تو ایک عورت نے کھولا

فَتَّحْتُمَا تم دو عورتوں نے کھولا

فَتَّحْنُ تم سب عورتوں نے کھولا

فَتَّحْتُ میں نے کھولا (مرد یا عورت)

فَتَّحْنَا ہم نے کھولا (مرد یا عورت)

مشتق کیجئے :

جَمَعَ اس ایک مرد نے مال جمع کیا نَصَرْتُمَا تم دو مردوں نے مدد کی

فَتَلَا	ان دو مردوں نے قتل کیا	ذَخَلْتُمْ	تم سب مرد داخل ہوئے
صَرَبُوا	ان سب مردوں نے مارا	نَظَرْتِ	تو ایک عورت نے دیکھا
جَعَلَتْ	اس ایک عورت نے بنایا	سَجَدْتُمَا	تم دو عورتوں نے سجدہ کیا
شَرِبْنَا	ان دو عورتوں نے پیا	قَرَأْتُنَّ	تم سب عورتوں نے پڑھا
سَمِعْنَ	ان سب عورتوں نے سنا	رَكَعَتْ	میں نے رکوع کیا
ذَهَبَتْ	تو ایک مرد گیا	عَبَدْنَا	ہم نے عبادت کی

ترجمہ کیجئے :

- |                           |                            |
|---------------------------|----------------------------|
| ۱۔ اس ایک عورت نے جمع کیا | ۲۔ تم دو مردوں نے مدد کی   |
| ۳۔ ان سب مردوں نے بنایا   | ۴۔ ہم نے پیدا کیا          |
| ۵۔ تم دو عورتوں نے کھولا  | ۶۔ تم سب مردوں نے لکھا     |
| ۷۔ ہم نے کاٹا             | ۸۔ میں نے مارا             |
| ۹۔ تو ایک عورت نے پڑھا    | ۱۰۔ ان سب عورتوں نے مدد کی |

مَا وَ لَا کا استعمال :

مَا اور لَا ماضی پر داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کرتے ہیں مگر اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوتی۔ دونوں کے استعمال میں صرف اتنا فرق ہے کہ مَا تنہا آتا ہے جیسے مَا كَتَبَ یعنی اس نے نہیں لکھا مگر لَا کیلئے دہرا کر آنا لازم ہے جیسے وَلَا صَدَّقَ وَلَا صَلَّى یعنی نہ تصدیق کی نہ نماز پڑھی۔

مشق کریں اور مزید جملے بنا کر ترجمہ کریں:

مَا جَعَلْتُ      میں نے نہیں بنایا      مَا كَتَبُوا      ان سب مردوں نے نہیں لکھا  
 مَا سَمِعْتُمَا      تم دونوں نے نہیں سنا      مَا هَرَبَ      اس ایک مرد نے نہیں پھا  
 مَا ذَهَبْتُ      میں نہیں گیا      مَا دَخَلْتُمْ      تم سب داخل نہیں ہوئیں  
 مَا جَمَعْتُ      تو ایک عورت نے جمع نہیں کیا      مَا نَظَرْنَا      ہم نے نہیں دیکھا

(ب) فعل مضارع سے جملے :

فعل مضارع سے جملے بنانے کیلئے ماضی ہی کے جملے میں مضارع کی علامتیں ا، ت، ی اور ن شروع میں لگا کر مضارع کی گردان کی شکل دیدیتے ہیں مثلاً  
 فَعَلَ یعنی اس ایک مرد نے کیا سے يَفْعَلُ یعنی وہ ایک مرد کرتا ہے یا کرے گا ایسا کرنے سے:

۱۔ زمانہ ماضی ، حال یا مستقبل میں بدل جاتا ہے ۔

۲۔ ا، ت، ی اور ن لگانے سے میرے ، تیرے ، ان عورتوں کے ، ان مردوں کے اور ہمارے کے معنی پیدا ہو جاتے ہیں ۔

گردان کے دوسرے صیغوں میں تبدیلی سے جملوں کے معنوں میں جو تبدیلی ہو رہی ہے اسکا مطالعہ کریں اور مزید تین حرفی لفظ سے اسی وزن پر گردان بنا کر معنی کرنے کی مشق کرتے جائیں ۔

يَكْتُبُ	وہ ایک لکھتا ہے یا لکھے گا
يَكْتُبَانِ	وہ دو مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے
يَكْتُبُونَ	وہ سب مرد لکھتے ہیں یا لکھیں گے

وہ ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی	تَكْتُبُ
وہ دو عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی	تَكْتُبَانِ
وہ سب عورتیں لکھتی ہیں یا لکھیں گی	يَكْتُبْنَ
تم ایک مرد لکھتے ہو یا لکھو گے	تَكْتُبُ
تم دو مرد لکھتے ہو یا لکھو گے	تَكْتُبَانِ
تم سب مرد لکھتے ہو یا لکھو گے	تَكْتُبُونَ
تو ایک عورت لکھتی ہے یا لکھے گی	تَكْتُبِينَ
تم دو عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی	تَكْتُبَانِ
تم سب عورتیں لکھتی ہو یا لکھو گی	تَكْتُبْنَ
میں لکھتا ہوں یا لکھوٹا یا لکھتی ہوں یا لکھو گی	اَكْتُبُ
ہم لکھتے ہیں یا لکھیں گے (مذکر یا مؤنث)	نَكْتُبُ

نوٹ: تمیہ 'مؤنث غائب' مذکر مخاطب اور مؤنث مخاطب کے لیے ایک ہی صیغہ آتا ہے۔

مشق کریں :

تم دو مرد دیکھتے ہو	تَطَّلِبَانِ	وہ ایک مرد دیکھتا ہے	يَنْصُرُ
تم سب مرد لکھتے ہو	تَكْتُبُونَ	وہ دو مرد پیتے ہیں	يَشْرَبَانِ
وہ ایک عورت داخل ہوتی ہے	تَدْخُلُ	وہ سب مرد جمع کرتے ہیں	يَجْمَعُونَ
وہ دو عورتیں خارج ہوتی ہیں	تَخْرُجَانِ	وہ ایک عورت جاتی ہے	تَذْهَبُ
تم سب عورتیں سجدہ کرتی ہو	تَسْجُدْنَ	وہ دو عورتیں کھولتی ہیں	تَفْتَحَانِ
میں جانتا ہوں	أَعْلَمُ	وہ سب عورتیں دیکھتی ہیں	يَنْظُرْنَ
ہم آفت سے نجات پاتے ہیں	نَسْلِمُ	تم ایک مرد بناتے ہو	تَجْعَلُ

### مَا و لَا کا استعمال :

مَا اور لَا مضارع پر بھی داخل ہو کر نفی کے معنی پیدا کر دیتے ہیں اور اس سے الفاظ میں کوئی تبدیلی پیدا نہیں ہوتی جیسے لَا تَنْصُرُوْا یا مَا تَنْصُرُوْا کے ایک ہی معنی ہیں تم مدد نہیں کرتے ہو یا تم مدد نہیں کرو گے۔

### مشق کریں :

لَا أَقُوْلُ میں نہیں کہتا ہوں مَا تَكْذِبُوْنَ تم سب مرد جھوٹ نہیں بولتے  
لَا نَسْمَعُ ہم نہیں سنتے ہیں مَا تَطْلُبَانِ تم دونوں طلب نہیں کرتے ہو  
لَا يَجْعَلْنَ وہ سب عورتیں نہیں بناتی ہیں مَا تَنْظُرُوْا وہ ایک عورت نہیں دیکھتی ہے  
لَا يَفْتَلَانِ وہ دونوں قتل نہیں کرتے ہیں مَا تَطْلُبْنَ تم سب طلب نہیں کرتی ہو

### ۳۔ ہر گردان کا ہر ایک صیغہ ایک جملہ ہے:

کتاب کے اتنے حصہ کے مطالعہ کے بعد ہمیں اندازہ تو ہو ہی گیا کہ کسی بھی گردان کا ہم کوئی صیغہ لیں تو وہ ایک مکمل جملہ ہوتا ہے۔ یہ بات ذہن نشین رکھنا ضروری ہے۔

### ۴۔ ضمیروں سے جملے :

ضمیریں اسماء اور افعال کے ساتھ ملا کر بھی لکھی جاتی ہیں اور علیحدہ بھی لکھی جاتی ہیں اور پہلے بھی آتی ہیں اور بعد میں بھی آتی ہیں۔

قرآن میں سب سے زیادہ استعمال ہونے والے الفاظ یہی ضمیریں ہیں اسلئے چاروں ضمیروں سے کس طرح جملے بنتے ہیں ان کا مطالعہ اور مشق بہت ضروری ہے۔

ہم ضمیریں کثیر الاستعمال الفاظ کے باب میں پڑھ چکے ہیں۔

(۱) ضمیر متصل سے جملے (ب) ضمیر منفصل سے جملے



(ج) ضمیر اشارہ سے جملے (د) ضمیر موصول سے جملے

(۱) ضمیر متصل سے جملے :

ضمیر متصل ہمیشہ لفظ کے بعد لگتی ہے اور اس لفظ کے ساتھ ملا کر لکھی جاتی ہے۔ یہ ضمیر اسم اور فعل دونوں کے ساتھ مل کر جملہ بناتی ہے جیسے **يَكْتَابُهُ** یعنی اس ایک مرد کی کتاب اور **قَتَلَهُ** یعنی اس ایک مرد نے اس ایک مرد کو قتل کیا۔  
مشق کیجئے :

تَسْبِيحُهُ اسکی تسبیح      ضَرَبَهَا اس ایک مرد نے اس عورت کو مارا  
قَلْبُو بُهْمٍ ان سب مردوں کے دل      يَنْصُرُكُمْ وہ تمہاری مدد کرے گا  
دِينَنَا ہمارا دین      رَزَقْنَا تو نے ہمیں رزق دیا  
آبَاؤُكُمْ تمہارے باپ دادا      لَرَقْنَا الْبَحْرَ ہم نے سمندر کو پھاڑا  
يَكْتَابُهُمَا ان دونوں کی کتاب      جَمَعُواكُمْ ان سب نے تم سب کو جمع کیا  
أَوْلَادُهُنَّ ان سب عورتوں کی اولاد      فَجَعَلَهُمْ پس اس نے اس سب کو بنا دیا  
رَبِّي میرا رب      ضَرَبْنَا هُنَّ ان دونوں نے ان سب عورتوں کو مارا  
ترجمہ کریں : (۱) اسکی رحمت (۲) ان سب عورتوں کا گھر۔

(۳) ہم نے تم کو بھیجا۔ (۴) اس عورت کا نام زاہدہ ہے۔ (۵) تم سب کی مثال۔  
(۶) ان سب نے ہمیں نکالا۔ (۷) تم دونوں کی نماز۔ (۸) اس نے ان سب کو قتل کیا۔

(ب) ضمیر منفصل سے جملے :

ضمیروں سے جملے بنانا بہت آسان ہے۔ ضمیر منفصل کسی بھی اسم یعنی نام سے پہلے لگا دینے سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے جیسے **نَحْنُ مُسْلِمُونَ** کے معنی ہم مسلمان ہیں۔

مشق کریں :

هُوَ اللَّهُ      وہ اللہ ہے      أَنْتَ زَاهِدٌ      تم زاہد ہو  
 هُمَا كَتَابَانِ      وہ دونوں کاتب ہیں      أَنْتِ عَابِدَةٌ      تم عابدہ ہو  
 أَنْتُمْ حَاكِمَانِ      تم دونوں حاکم ہو      أَنْتُمْ طَالِبُونَ      تم سب طالب علم ہو  
 هُمْ فَاتِحُونَ      وہ سب فاتح ہیں      أَنَا مُسْلِمٌ      میں ایک مرد مسلمان ہوں  
 نَحْنُ صَائِمَاتٌ      ہم روزہ دار عورتیں ہیں      أَنْتِ عَالِمَةٌ      تم ایک عورت عالمہ ہو  
 ترجمہ کریں : (۱) وہ دونوں عالم ہیں - (۲) تم سب عورتیں روزہ دار ہو۔  
 (۳) میں مسلمان ہوں - (۴) ہم حافظ ہیں - (۵) تم دونوں طالب علم ہو۔

(ج) ضمیر اشارہ سے جملے :

ضمیر اشارہ قریب یا دور کی چیزوں کی نشاندہی کیلئے استعمال ہوتے ہیں۔ مشق کریں:

هَذَا قَلَمٌ      یہ قلم ہے      هَذَا كِتَابَانِ      یہ دونوں کتابیں ہیں  
 هُوَ لِأَوْلَادٍ      یہ سب بچے ہیں      هَذِهِ وَرَقَةٌ      یہ پتہ ہے  
 ذَلِكَ رَجُلٌ      وہ مرد ہے      ذَلِكَ عَابِدَانِ      وہ دونوں عابد ہیں  
 تَأْتِيكَ مُسْلِمَتَانِ      وہ دونوں مسلمان اولئیک کا فیرون۔ وہ سب کافر ہیں  
 عورتیں ہیں

تِلْكَ الدَّارُ الْآخِرَةُ      وہ آخرت کا گھر ہے

(د) ضمیر موصول سے جملے :

یہ ضمیر جو ، جو کہ ، جسے اور جس نے کے معنوں میں استعمال ہوتی ہے۔

مشق کریں :

الَّذِي جَمَعَ مَا لَا

الَّذِينَ يُقِيمُونَ الصَّلَاةَ

الَّتِي تَطَّلِعُ عَلَى الْآفِيَّةِ

الَّتِي قَطَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ

الَّذِينَ يَذُوبَانِ

جس نے مال جمع کیا

جو لوگ نماز قائم کرتے ہیں

وہ جو کہ دلوں تک پہنچے گی

وہ عورتیں جنہوں نے اپنے ہاتھ کاٹ لئے

وہ دونوں مرد جو جا رہے ہیں

☆☆☆☆☆

## گیارھواں باب

## آئیے ترجمہ کریں

جیسا کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ قرآن مجید کی عربی زبان میں بڑی سے بڑی آیت بھی چھوٹے چھوٹے حروف ، الفاظ اور جملوں کے مرکب ہوتے ہیں اور اس کے ہر حرف ، لفظ اور جملے میں پوری ایک مکمل بات موجود ہوتی ہے۔

اس کے برخلاف انگریزی یا اردو میں مختلف زمانوں کے بنانے کیلئے ایک لمبی قطار ہوتی ہے اور جب تک پورے جملے کے ہر لفظ کو ایک دوسرے سے ملا کر ترجمہ نہ کریں ، مطلب واضح نہیں ہوتا۔ یہی وجہ ہے کہ قرآن مجید کیلئے اللہ رب العزّة کا اعلان ہے کہ :

ترجمہ : " اور بیشک ہم نے قرآن کو نصیحت کیلئے آسان کر دیا پس کیا ہے کوئی نصیحت قبول کرنے والا "۔ ( القمر - ۲۲ )

ترجمہ کی مشق شروع کرنے سے پہلے ، کیا ہم نے پچھلے ابواب میں سے مندرجہ ذیل کام کر لئے ؟

- ۱۔ ماضی ، مضارع اور امر و نہی کی گردانوں کو یاد کر لیا۔
- ۲۔ تین حرفی الفاظ میں " سلامتیوں " کے شامل ہونے سے پیدا ہونے والی تبدیلی کو سمجھ لیا ہے جن کی تفصیل اسماء اور افعال کی تعمیر کے باب میں دی گئی ہے۔
- ۳۔ کثیر الاستعمال الفاظ ، ضمیروں ، حروف عاملہ اور متفرق الفاظ کو یاد کر لیا۔
- ۴۔ اسماء قرآنی اور خاص طور پر اسماء الہیہ ، اسماء محمد ﷺ اور اسماء قرآنی

کا بغور مطالعہ کر لیا ہے۔

۵۔ 'جملے کیسے بنتے ہیں' والے باب کا اچھی طرح مطالعہ کر لیا۔

۶۔ اردو میں مستعمل قرآن کے الفاظ کا مطالعہ کر لیا۔

پہلے دس گھنٹے میں مندرجہ بالا کام کر لینے کے بعد اب ہم انشاء اللہ قرآن مجید کی آیات کا ترجمہ کرنے کی مشق شروع کر سکتے ہیں۔

کتاب کا باقی حصہ قرآن مجید کے اندر استعمال کئے گئے اسماء اور افعال کا ذخیرہ ہے آپ جتنا زیادہ مطالعہ کریں گے اور مختلف اسماء اور افعال یاد کرتے چلے جائیں گے آپ کی دلچسپی قرآن مجید میں مزید بڑھتی جائیگی۔

جن دس گھنٹوں کا ذکر اوپر کیا گیا ہے یہ ان تمام ابواب کے بغور مطالعہ کیلئے ہیں۔ گردانوں، ضمیروں اور دوسری چیزوں کے یاد کرنے کا وقت ان میں شامل نہیں یہ آپ کے شوق، تڑپ، آپ کی توجہ اور اللہ تعالیٰ سے دعا پر موقوف ہے۔

ایسا نہ کرنا اسلئے غیر اصولی ہوگا کہ 'دس سال میں میٹرک کی مثال' جو تعارف میں دی گئی ہے محنت تو کریں، مگر قرآن مجید کیلئے اپنے مزاج کے مطابق تھوڑی سی کوشش کر کے، اپنے تئیں مشکل ہونے کا فیصلہ کر کے چھوڑ دیں تو کیا اللہ تعالیٰ کے حضور، حشر کے میدان میں یہ بہانہ چل جائے گا؟ یا قرآن مجید میں محمد رسول اللہ ﷺ کی یہ گواہی سچ ثابت ہو جائے گی۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

ترجمہ: "اور رسول کہے گا کہ اے میرے رب میری قوم نے اس قرآن کو بالکل نظر انداز کر دیا تھا" - (الفرقان - ۳۰)

اللہ تعالیٰ اس کٹھن گھڑی سے ہر مسلمان کو محفوظ رکھے آمین۔

قرآن مجید کا ترجمہ کرنے کیلئے ہر آیت کو درجہ ذیل تین حصوں میں تقسیم کر لیں

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ (بار بار استعمال ہونے والے الفاظ)۔
  - ۲- اسماء یا نام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔
  - ۳- افعال یا کام ، ان کے آپ کو ۸۰ فیصد کے معنی معلوم ہیں۔
- ترجمہ کی مشق سے پہلے تجربہ کیلئے تاج کمپنی کے قرآن مجید کے صفحہ ۲۱۰ کی فوٹو کاپی کی دوسو سطور سے یہ بات بہتر طور پر آسانی سے انشاء اللہ سمجھ میں آ جائیگی۔

### ✽ پہلی سطر میں بارہ الفاظ ہیں :

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: بَ، نَا، وَ، لَقَدْ، نَا، كَمْ، فِی اور وَ
  - ۲- اسماء دو ہیں: ایت معنی نشانیاں اور الْأَرْضِ معنی زمین
  - ۳- افعال دو ہیں: يَظْلِمُونَ معنی وہ ظلم کرتے ہیں ، مَكْنُكُم معنی ہم نے تم کو ٹھکانہ دیا
- ترجمہ: ہماری آیتوں کے ساتھ ظلم کرتے ہیں۔ اور تحقیق ہم نے ان کو زمین میں ٹھکانہ دیا۔

### ✽ چھٹی سطر میں تیرہ الفاظ ہیں:

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ آٹھ ہیں: أَنَا، مِنْ، هَ، نِی، مِنْ، وَ، هَ اور مِنْ
- ۲- اسماء دو ہیں: خَيْرٌ معنی اچھا یا نیکی نَارٌ معنی آگ
- ۳- افعال تین ہیں: قَالَ معنی کہا خَلَقَتْ معنی تو نے پیدا کیا (دو مرتبہ) طِينٌ معنی مٹی (اگلی سطر کا لفظ ہے)

دلوانا

۲۱۰

الذِّكْرَانِ

بِأَيِّتِنَا يُظْلَمُونَ ۝ وَلَقَدْ مَكَّنَّاكُمْ فِي الْأَرْضِ وَ  
 جَعَلْنَا لَكُمْ فِيهَا مَعَايِشَ ۚ قَلِيلًا مَّا تَشْكُرُونَ ۝  
 وَلَقَدْ خَلَقْنَاكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَاكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلَائِكَةِ  
 اسْجُدُوا لِآدَمَ ۖ فَسَجَدُوا إِلَّا إِبْلِيسَ ۖ لَمْ يَكُنْ مِنَ  
 السَّاجِدِينَ ۝ قَالَ مَا مَنَعَكَ أَلَّا تَسْجُدَ إِذْ أَمَرْتُكَ ۚ  
 قَالَ أَنَا خَيْرٌ مِّنْهُ ۖ خَلَقْتَنِي مِن نَّارٍ وَخَلَقْتَهُ مِن  
 طِينٍ ۝ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُونُ لَكَ أَنْ  
 تَتَكَبَّرَ فِيهَا فَاخْرُجْ إِنَّكَ مِنَ الصَّاغِرِينَ ۝ قَالَ  
 أَنْظِرْنِي إِلَى يَوْمِ يُبْعَثُونَ ۝ قَالَ إِنَّكَ مِنَ  
 الْمُنظَرِينَ ۝ قَالَ فِيمَا أُغْوَيْتَنِي لَأَقْعُدَنَّ لَهُمْ  
 صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيمَ ۝ ثُمَّ لَا تَبِينَ لَهُمْ مِنْ بَيْنِ  
 أَيْدِيهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ أَيْمَانِهِمْ وَعَنْ  
 شَمَائِلِهِمْ ۖ وَلَا تَجِدُ أَكْثَرَهُمْ شَاكِرِينَ ۝ قَالَ

منزل ۲

ترجمہ: کہا، میں اس سے اچھا ہوں۔ تو نے مجھ کو آگ سے پیدا کیا اور اس کو مٹی سے۔

### ۱۔ قرآنی آیات کا ترجمہ :

۱۔ اللہ کی پناہ :

أَعُوذُ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ • (تعوذ)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ بار بار استعمال ہونے والے الفاظ دو ہیں ب ساتھ

من سے۔

۲۔ اسم تین ہیں دو کے معنی معلوم ہیں اللہ معلوم

شَیْطَانِ معلوم

الرَّجِيمِ مردود۔

۳۔ فعل ایک ہے أَعُوذُ میں پناہ مانگتا ہوں (مضارع کی

گردان کا تیرہواں صیغہ ہے)۔

ترجمہ: اس کلمہ میں دو جملے ہیں۔

۱۔ میں پناہ مانگتا ہوں اللہ کی ،

۲۔ شیطان مردود سے ۔

۲۔ تیرے نام سے ابتدا :

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ • (تسمیہ)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔



- ۱- کثیر الاستعمال لفظ ایک ہے ب ساتھ -  
 ۲- اسم چار ہیں اسم معلوم  
 اللہ معلوم  
 الرَّحْمٰنِ معلوم  
 الرَّحِيْمِ معلوم -

۳- فعل اس میں کوئی نہیں -

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱- ساتھ نام اللہ کے

۲- جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے -

۳- کلمہ توحید :

لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللَّهِ • (کلمہ توحید)

ترجمہ کی آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں -

- ۱- کثیر الاستعمال الفاظ دو ہیں لا ، إِلَّا معنی یاد کر لئے ہیں -  
 ۲- اسم چار ہیں اللہ معلوم  
 مُحَمَّدٌ ﷺ معلوم  
 رَسُولُ رسول معلوم  
 اللَّهُ معلوم -

۳- فعل اس میں کوئی نہیں -

ترجمہ : اس کلمہ میں دو جملے ہیں ،

۱۔ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے

۲۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔

۳۔ ہر چیز اللہ کی تسبیح بیان کرتی ہے :

يُسَبِّحُ لِلَّهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ۝ (الجمعه - ۱)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ل، ما، فی، معنی یاد کر لئے ہیں۔

چھ ہیں و، ما، فی

۲۔ اسماء تین ہیں اللہ معلوم

السَّمٰوٰتِ آسمانوں

الارضِ زمین

۳۔ فعل ایک ہے يُسَبِّحُ تسبیح بیان کرتا ہے مضارع کی

گردان کا پہلا صیغہ۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ کی تسبیح بیان کرتا ہے ،

۲۔ جو کچھ آسمانوں میں ہے ،

۳۔ اور جو کچھ زمین میں ہے۔

۵۔ ہم سب اللہ کے لئے ہیں :

اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ ۝ (البقرہ - ۱۵۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ اِنَّ ، نَا ، لِ ، وَ ، اِنَّ ، یہ سب یاد ہیں ۔

آٹھ ہیں نَا ، اَلِی ، وَ

۲۔ اسماء دو ہیں اللہ معلوم

رَاجِعُونَ ٹوٹنے والے ہیں (واحد۔ راجع)

۳۔ فعل اس میں کوئی نہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ،

۱۔ بیشک ہم اللہ کیلئے ہیں

۲۔ اور بیشک ہم اسی کی طرف لوٹ کر جانے والے ہیں ۔

۶۔ گواہی :

أَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ وَحْدَهُ لَا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا  
عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ • (کلمہ شہادت)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ اَنْ ، لَا ، اِلَهَ ، اِلَّا ، هُ ، یہ سب یاد ہیں ۔

گیارہ ہیں ۔ لَا ، لَ ، هُ ، اَنْ ، هُ ، وَ ۔

۲۔ اسماء سات ہیں ، چار کے اللہ ، شَرِيكَ معنی معلوم ہیں ۔

معنی معلوم ہیں۔ محمد ﷺ ، رَسُوْلٌ

اِلَهٌ معبود

وَحْدَهُ اکیلا

عَبْدٌ                      بندہ -  
 ۳۔ افعال دو ہیں -      أَشْهَدُ (دومرتبہ)  
 معنی میں گواہی دیتا ہوں  
 (مضارع کی گردان کا  
 تیرہواں صیغہ)۔

- ترجمہ: اس کلمہ میں سات جملے ہیں -
- ۱۔ میں گواہی دیتا ہوں ،
  - ۲۔ کہ نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ کے ،
  - ۳۔ وہ اکیلا ہے ،
  - ۴۔ نہیں ہے کوئی شریک اس کا ،
  - ۵۔ اور میں گواہی دیتا ہوں ،
  - ۶۔ کہ بیشک محمد ﷺ اس کے بندے ،
  - ۷۔ اور اس کے رسول ہیں -

۷۔ تمام اچھے نام اللہ کے ہیں :

إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ خَبِيرٌ • (لقمن . ۳۴)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

- ۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ایک ہے۔      إِنَّ
- ۲۔ اسماء      اللہ ، عَلِيمٌ ، خَبِيرٌ
- ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں -
- ۱۔ بیشک اللہ جاننے والا اور

۲۔ خبر رکھنے والا ہے۔

۸۔ رزق کے خزانے اللہ کے پاس ہیں :

إِنَّ اللَّهَ يَرْزُقُ مَنْ يَشَاءُ بِغَيْرِ حِسَابٍ • (ال عمران - ۳۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ چار : إِنَّ ، مَنْ ، بِ ، معلوم ۔

ہیں ۔ غیر

۲۔ اسماء دو ہیں ۔ اللہ ، حساب معلوم ۔

۳۔ افعال دو ہیں ۔ يَرْزُقُ وہ رزق دیتا ہے

يَشَاءُ وہ چاہتا ہے ۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں ۔

۱۔ بیشک اللہ رزق دیتا ہے ،

۲۔ جسے چاہتا ہے بے حساب ۔

۹۔ نعمتوں کا شمار نہیں ، شکر کیا کریں گے ؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ • (الزمن - ۱۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ف ، بِ ، أَيِّ ، معلوم ۔

كُفَمَا

۲۔ اسم ایک ہے ۔ آلَاءِ نعمتیں ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ تَغْدِ بْنِ تم دونوں جھٹلاؤ گے۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ پس تم دونوں اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے۔

۱۰۔ اللہ نہیں تم ہی ظالم ہو :

وَمَا ظَلَمَهُمُ اللَّهُ وَلَكِنْ أَنْفُسُهُمْ يَظْلِمُونَ • (ال عمران - ۱۱۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ، مَا، وَ، لَكِنْ معلوم۔

۲۔ اسماء دو ہیں۔ اللَّهُ معلوم

أَنْفُسُ نفس کی جمع۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ ظَلَمَهُمُ اس نے ان سب پر ظلم کیا

يَظْلِمُونَ وہ سب ظلم کرتے ہیں۔

ترجمہ : اس آیت میں دو جملے ہیں۔

۱۔ اور اللہ نے ان پر ظلم نہیں کیا ،

۲۔ اور حقیقت میں یہ لوگ خود اپنے اوپر ظلم کر رہے ہیں۔

۱۱۔ بہت بڑی نعمت :

• الْحَمْدُ لِلَّهِ رَبِّ الْعَالَمِينَ • الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

• مَلِكِ يَوْمِ الدِّينِ • إِيَّاكَ نَعْبُدُ وَإِيَّاكَ نَسْتَعِينُ

إِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ • صِرَاطَ الَّذِينَ أَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ •

غَيْرِ الْمَغْضُوبِ عَلَيْهِمْ وَلَا الضَّالِّينَ • (الفتح)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ ل، إِيَّاكَ، وَ، إِيَّاكَ، نَا، معلوم۔

تیرہ ہیں۔ الَّذِينَ، عَلِي، هُمْ، غَيْر،

عَلِي، هُمْ، وَ، لَا

۲۔ اسماء تیرہ ہیں۔ اللَّهُ، رَبِّ، الرَّحْمَنُ، الرَّحِيمُ معلوم

، مَلِك، يَوْم، الَّذِينَ

الْحَمْدُ تمام تعریفیں

الْعَالِمِينَ تمام جہانوں

الصِّرَاطُ راستہ

الْمُسْتَقِيمَ سیدھا

الْمَغْضُوبِ جن پر غضب کیا گیا

الضَّالِّينَ بھٹکے ہوئے۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ نَعْبُدُ ہم عبادت کرتے ہیں

نَسْتَعِينُ ہم مدد مانگتے ہیں

إِهْدِنَا ہم کو ہدایت دے

أَنْعَمْتَ تو نے انعام کیا۔

ترجمہ : اس سورۃ میں نو جملے ہیں۔

۱۔ سب تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے لیے جو پروردگار عالموں کا،

- ۲۔ بخشش کرنے والا مہربان ہے ،
- ۳۔ مالک دن جزا کا ،
- ۴۔ تیری ہی عبادت کرتے ہیں ،
- ۵۔ اور تجھ ہی سے مدد چاہتے ہیں ہم ،
- ۶۔ دکھا ہم کو راہ سیدھی ،
- ۷۔ راہ ان لوگوں کی کہ نعمت کی ہے تو نے اوپر ان کے ،
- ۸۔ سوائے ان کے کہ غضب کیا ہے تو نے اوپر ان کے ،
- ۹۔ اور نہ راہ گمراہوں کی ۔

### ۱۲۔ قرآن فرض ہے :

إِنَّ الْإِنسَانَ لِرَبِّهِ لَكَنُفٍ  
مَنْ جَاءَ بِالْهُدَىٰ وَمَنْ هُوَ فِي ضَلَالٍ مُّبِينٍ • (القصص- ۸۵)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، الْإِنسَانَ ، الْهُدَىٰ ، عَلِيٌّ ، كَ ، كَ ، إِلَيَّ ، قُلْ ، ي ، مَنْ ، مَنْ ، چودہ ہیں۔

۲۔ اسم چھ ہیں۔ الْقُرْآن ، مَعَادٍ معنی انجام یا لوٹنے کی جگہ ،

رَبِّ ، الْهُدَىٰ معنی ہدایت ،

ضَلَالٍ معنی گمراہی ، مُّبِينٍ معنی کھلی ۔

۳۔ افعال چار ہیں۔ فَرَضَ معنی فرض کیا ، لَوَّأْ دُ معنی ضرور لوٹائے گا ،

أَعْلَمُ معنی بہت زیادہ جاننے والا ، جَاءَ معنی آیا ۔



ترجمہ : جملے اس میں چار ہیں۔

- ۱۔ بیشک جس نے آپ پر قرآن فرض کیا ہے ،
- ۲۔ وہ آپ کو ضرور ایک بہترین انجام کو پہنچانے والا ہے،
- ۳۔ آپ کہہ دیجئے " میرا رب خوب جانتا ہے کہ ہدایت لے کر کون آیا ہے
- ۴۔ اور کھلی گمراہی میں کون مبتلا ہے "۔

۱۳۔ نماز فرض ہے :

إِنَّ الصَّلَاةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتَابًا مَوْقُوتًا • (النساء-۱۰۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ إِنَّ ، عَلَى .

دو ہیں۔

۲۔ اسماء چار ہیں الصَّلَاةَ معنی نماز ، الْمُؤْمِنِينَ معنی مومنین

كِتَابًا معنی لکھدی گئی چیز

مَوْقُوتًا معنی پابندی وقت کے ساتھ۔

۳۔ فعل ایک ہے۔ كَانَتْ معنی ہوگئی (فرض ہوگئی)

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے۔

۱۔ بیشک نماز پابندی وقت کے ساتھ مومنین پر فرض کر دی گئی ہے۔

۱۴۔ روزہ فرض ہے :

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الصِّيَامُ كَمَا كُتِبَ عَلَى الَّذِينَ مِنْ

قَبْلِكُمْ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ • (البقرہ - ۱۸۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ يَا أَيُّهَا ، الَّذِينَ ، عَلَيَّ ، كُمْ ، مَا ، عَلَيَّ ، تيره ہیں۔

۲۔ اسم ایک ہے۔ الصِّيَامُ معنی روزے

۳۔ افعال چار ہیں۔ اَتَّقُوا معنی وہ سب ایمان لائے،

كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (دو مرتبہ) ،

تَتَّقُونَ معنی تم سب تقویٰ اختیار کرتے ہو۔

ترجمہ۔ اس آیت میں تین جملے ہیں۔

۱۔ اے لوگوں جو ایمان لائے ہو، تم پر روزے فرض کر دیئے گئے،

۲۔ جس طرح تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے،

۳۔ تاکہ تم متقی بن جاؤ۔

### ۱۵۔ قال فرض ہے :

كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِيَامُ وَهُوَ كُرَّةٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تَكْرَهُوا شَيْئًا وَهُوَ خَيْرٌ لَّكُمْ ۖ وَعَسَىٰ أَنْ تُحِبُّوا شَيْئًا وَكَرِهَ لَكُمْ ۖ وَاللَّهُ يَعْلَمُ وَأَنْتُمْ لَا تَعْلَمُونَ • (البقرہ - ۲۱۶)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ عَلَيَّ ، كُمْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسَى ، أَنْ ، وَ ،

چوبیس ہیں۔ هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ، عَسَى ، أَنْ ، وَ ، هُوَ ، لَ ، كُمْ ، وَ ،

و، اَنْتُمْ، لا .

۲۔ اسماءات ہیں۔ قِصَالٌ ، كُرَّةٌ معنی ناپسند ، شَيْئًا معنی چیز (دوسریہ)

خَيْرٌ معنی اچھا ، شَرٌّ معنی بری ، اللہ -

۳۔ افعال پانچ ہیں كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا ، تَكْرَهُوا معنی تم ناپسند کرتے ہو

تُحِبُّوا معنی تم محبت کرتے ہو ، يَعْلَمُ معنی وہ جانتا ہے،

تَعْلَمُونَ معنی تم سب جانتے ہو۔

ترجمہ: اس آیت میں پانچ جملے ہیں -

۱۔ تم پر قتال فرض کیا گیا ہے ،

۲۔ اور وہ تمہیں ناپسند ہے ،

۳۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو ناپسند کرو اور وہ تمہارے لئے بھلی ہو،

۴۔ اور ہو سکتا ہے کہ تم کسی چیز کو پسند کرو اور وہ تمہارے لئے بری ہو،

۵۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے -

۱۶۔ قصاص فرض ہے:

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُتِبَ عَلَيْكُمُ الْقِصَاصُ فِي الْقَتْلِ (البقرہ-۱۷۸)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ يَا أَيُّهَا معنی اے ، الَّذِينَ معنی وہ لوگ جو

پانچ ہیں۔ عَلَي ، كُتِم ، فِي -

۲۔ اسماء دو ہیں الْقِصَاصُ معنی قصاص ، الْقَتْلِي معنی مقتولوں

۳۔ فعل ایک ہے كُتِبَ معنی لکھ دیا گیا (فرض کر دیا گیا)۔

ترجمہ : اس آیت میں ایک جملہ ہے ،  
۱۔ اے ایمان والو تم پر مقتولوں کا قصاص لینا فرض کیا گیا ہے ۔

۱۷۔ زکوٰۃ فرض ہے :

وَ أَقِيمُوا الصَّلَاةَ وَ آتُوا الزَّكَاةَ وَ آذْكُمُوهُم مَعَ الرَّاكِعِينَ •  
(البقرہ - ۴۳)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ ، وَ ، وَ ، مَعَ  
چار ہیں۔

۲۔ اسماء تین ہیں۔ الصَّلَاةَ ، الزَّكَاةَ ، الرَّاكِعِينَ ،  
۳۔ افعال تین ہیں۔ أَقِيمُوا معنی قائم کرو ، آتُوا معنی دو ،  
آذْكُمُوهُم معنی رکوع کرو۔

ترجمہ : اس آیت میں تین جملے ہیں ،

۱۔ اور نماز قائم کرو ،  
۲۔ اور زکوٰۃ دو ،  
۳۔ اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو ۔

۱۸۔ حج فرض ہے :

وَلِلَّهِ عَلَى النَّاسِ حِجُّ الْبَيْتِ مَنِ اسْتَطَاعَ اِلَيْهِ سَبِيْلًا ۚ وَمَنْ كَفَرَ فَاِنَّ  
اللَّهَ عَنِيٌّ عَنِ الْعَالَمِيْنَ • (ال عمران - ۹۷)

ترجمہ میں آسانی کیلئے آیت کو تین حصوں میں تقسیم کر لیتے ہیں۔

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ وَ، لِ، عَلٰی، مَنْ، اِلٰی، هِ، وَ، مَنْ، فِ، اِنَّ، عَن۔  
گیارہ ہیں۔

۲۔ اسماء آٹھ ہیں۔ اللہ دو مرتبہ آیا ہے ، النَّاسِ معنی لوگ ، حَجَّ،  
الْبَيْتِ معنی گھر ، سَبِيلٌ معنی راستہ

غَنِيٌّ معنی بے نیاز ، الْعَلَمِينَ معنی تمام جہانوں۔

۳۔ افعال دو ہیں۔ اسْتَطَاعَ معنی استطاعت رکھی ، كَفَرَ معنی منکر ہوا  
ترجمہ : اس آیت میں چار جملے ہیں ،

۱۔ اور اللہ کیلئے لوگوں پر حج بیت اللہ فرض ہے،

۲۔ جو اس گھر تک پہنچنے کی استطاعت رکھتا ہو،

۳۔ اور جو کوئی منکر ہوا ،

۴۔ پس بیشک اللہ تمام جہانوں سے بے نیاز ہے ۔

## ۲۔ قرآنی دعاؤں کا ترجمہ :

دینے والے کو پتہ ہوتا ہے کہ مانگنے والی کس طریقہ سے مانگے تو مجھے دینا چاہیے،  
لہذا اللہ رب العزّة نے ہم کمزوروں پر یہ احسان بھی کر دیا کہ ہمیں بتا دیا کہ اپنے رب سے  
کس طرح مانگنا چاہیے۔ اور اس دعا کے عمل کو اللہ تعالیٰ نے عبادت بھی بنا دیا ۔

آیت : وَقَالَ رَبُّكُمْ اِذْ عُوْنِي اَسْتَجِبْ لَكُمْ ۗ اِنَّ الْاٰلِدِيْنَ  
يَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِيْ سَيَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دٰخِرِيْنَ ۝ (المومن - ۶۰)

ترجمہ : اور تمہارا رب کہتا ہے ”مجھے پکارو، میں تمہاری دعائیں قبول کروں گا،

پیشک جو لوگ گھمنڈ میں آ کر میری عبادت سے منہ موڑتے ہیں، ضرور وہ ذلیل و خوار ہو کر جہنم میں داخل ہوں گے۔“

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اللہ تعالیٰ سے سوال نہیں کرتا اس پر (اللہ کا) غضب نازل ہوتا ہے۔ (ترمذی)

دعا کے فائدے :

دعا مانگتے وقت درج ذیل کا احساس اور ان کا اقرار ضروری ہے اور دعائیں مانگنے سے یہ احساس اور اقرار مزید پختہ ہوتا ہے۔

- ۱۔ ہم محتاج ہیں اور اللہ تعالیٰ غنی ہے۔
- ۲۔ اللہ تعالیٰ کے پاس ہر چیز کے خزانے ہیں اور اس کے خزانوں میں کسی چیز کی کمی نہیں۔
- ۳۔ وہ برتر اور عظیم ہستی ہے اور ہم کم تر اور انتہائی کمزور ہیں۔
- ۴۔ اللہ تعالیٰ کسی دعا کو رد نہیں کرتے اور
- ۵۔ یہ کہ ناسیدی کفر ہے۔

ایک حدیث، کہ کوئی دعا رذ نہیں کی جاتی :

” حضرت محمد ﷺ نے فرمایا یا پیشک تمہارا رب تبارک و تعالیٰ حی کریم اس بات سے حیا کرتے ہیں کہ کوئی بندہ اسکی طرف ہاتھ بلند کرے اور ان کو خالی لوثا دے۔“

دعا کی قبولیت کے تین طریقے :

محمد ﷺ نے فرمایا جب کوئی مسلمان اللہ تعالیٰ سے دعا کرتا ہے اور اس میں گناہ اور قطعہ رحمی کی بات نہ ہو تو تین میں سے کسی ایک طریقہ سے اس کی دعا ضرور قبول کی جاتی ہے۔



ترجمہ : اے میرے رب میرا سینہ کشادہ کر دیجیے اور میرے کام کو میرے لئے آسان کر دیجیے اور میری زبان کی گرہ کھول دیجیے تاکہ وہ میری بات سمجھ سکیں ۔

۲۔ رَبَّنَا إِنَّا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةٌ وَفِي الآخِرَةِ حَسَنَةٌ وَقِنَا عَذَابَ النَّارِ • (البقرة - ۲۰۱)

۱۔ کثیر الاستعمال الفاظ نا ، نا ، فی ، و ، فی ، و ، نا .

۲۔ اِماء رَبِّ ، دُنْيَا ، آخِرَةٌ ، عَذَابٌ ، حَسَنَةٌ = بھلائی ، نَارٌ = آگ

۳۔ افعال ات = دیجیے ، ق = بچائیے

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دیجیے اور آخرت کی بھی بھلائی دیدیجیے اور ہمیں آگ کے عذاب سے بچالھیے ۔

۳۔ رَبَّنَا لَا تُزِغْ قُلُوبَنَا بَعْدَ إِذْ هَدَيْتَنَا وَهَبْ لَنَا مِنْ لَدُنْكَ رَحْمَةً إِنَّكَ أَنْتَ الْوَهَّابُ • (ال عمران - ۸)

۱۔ نا ، لا ، نا ، بعد ، اِذْ ، نا ، و ، ل ، نا ، مِنْ ، لَدُنْ ، كَ ، اِنَّ ، كَ ، اَنْتَ .

۲۔ رَبِّ ، قُلُوبٌ ، رَحْمَةٌ ، وَهَّابٌ سب کے معنی معلوم ہیں ۔

۳۔ لَا تُزِغْ = کبھی میں جھٹلا مت کیجیے (نہی کا پہلا صیغہ)

هَدَيْتَ = تو نے ہدایت دی (ماضی کا ساتواں صیغہ)



هَبْ = عطا فرمائیے ( امر کا پہلا صیغہ )

ترجمہ : اے ہمارے رب جب تو ہمیں سیدھی راہ پر لگا چکا ہے تو پھر ہمارے دلوں کو کجی میں مبتلا نہ کر دیجیے ، ہمیں اپنے خزانہ فیض سے رحمت عطا کر تو ہی فیاض حقیقی ہے ۔

۳۔ رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا ذُنُوبَنَا وَإِسْرَافَنَا فِي أَمْرِنَا وَثَبِّثْ أَقْدَامَنَا وَانصُرْنَا

عَلَى الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ • (ال عمران - ۱۳۷)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، نَا ، وَ ، نَا ، فِی ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، عَلٰی ۔

۲۔ رَبِّ ، ذُنُوبٌ مَعْنٰی گناہ

أَمْرٌ مَعْنٰی کام ، أَقْدَامٌ ، قَوْمٌ ، كَافِرِينَ

۳۔ اِغْفِرْ مَعْنٰی بخشدے ، ثَبِّثْ مَعْنٰی ثابت قدم رکھ

انصُرْ مَعْنٰی مدد کر

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمارے گناہوں کو بخش دیجئے اور ہمارے کام میں جو حدود سے تجاوز ہو گیا اسے معاف کر دیجئے اور ہمارے قدم جما دیجئے اور کافروں کی قوم کے مقابلہ میں ہماری مدد فرمائیے ۔

۵۔ رَبَّنَا هَبْ لَنَا مِنْ أَزْوَاجِنَا وَذُرِّيَعِنَا قُرَّةَ أَعْيُنٍ وَاجْعَلْنَا

لِلْمُتَّقِينَ إِمَامًا • (الفرقان - ۷۴)

۱۔ نَا ، لَ ، نَا ، مِنْ ، نَا ، وَ ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ،

۲۔ رَبِّ ، أَزْوَاجٍ ، مُتَّقِينَ ، إِمَامًا ،

ذُرِّيَّةٌ      معنی اولاد ،      قُوَّةٌ      معنی ٹھنڈک ،  
 اَعْطَيْنَ      معنی آنکھیں -  
 ۳- هَبْ      معنی عطا فرما ،      اجْعَلْ      معنی بنا دیجئے۔

ترجمہ : اے ہمارے رب ہمیں اپنی بیویوں اور اپنی اولاد سے آنکھوں کی  
 ٹھنڈک عطا کیجئے اور ہم کو پرہیزگاروں کا امام بنا دیجئے۔

۶- رَبِّ اجْعَلْنِي مُقِيمَ الصَّلَاةِ وَمِنْ ذُرِّيَّتِي رَبَّنَا وَتَقَبَّلْ دُعَاءِ • رَبَّنَا  
 اغْفِرْ لِي وَلِوَالِدَيَّ وَلِلْمُؤْمِنِينَ يَوْمَ يَقُومُ الْحِسَابُ • (ابراہیم۔ ۴۰ تا ۴۱)

۱- ی ، وَ ، مِن ، ی ، نَا ، وَ ، نَا ، لِ ، ی ، وَ ، ی ، وَ ، لِ ،  
 ۲- رَبِّ ، صَلَاةِ ، رَبِّ ، دُعَاءِ ،  
 رَبِّ ، وَالَّذِينَ ، مُؤْمِنِينَ ، يَوْمَ ،  
 حِسَابِ ، ذُرِّيَّةٌ معنی اولاد ، مُقِيمٌ معنی قائم رکھنے والا۔

۳- اجْعَلْ معنی بنا دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)

تَقَبَّلْ معنی قبول کر لیجئے (امر کا پہلا صیغہ)

اغْفِرْ معنی بخش دیجئے (امر کا پہلا صیغہ)۔

يَقُومُ معنی قائم ہوگا (مضارع کا پہلا صیغہ)۔

ترجمہ : اے میرے رب مجھ کو اور میری اولاد کو نماز قائم رکھنے والا  
 بنا دیجئے۔ اے ہمارے رب اور ہماری دعا قبول فرما لیجئے۔ اے ہمارے رب مجھ کو ،  
 میرے والدین کو اور تمام ایمان لانے والوں کو بخش دیجئے جس دن حساب قائم ہو۔

۷۔ رَبِّ هَبْ لِي حُكْمًا وَالْحَقِيقِي بِالصَّالِحِينَ • وَاجْعَلْ لِي  
 لِسَانَ صِدْقٍ فِي الْآخِرِينَ • وَاجْعَلْنِي مِنْ وَرَثَةِ جَنَّةِ النَّعِيمِ  
 (القراء - ۸۳ تا ۸۵)

- ۱۔ ل ، ی ، و ، ی ، ب ، و ، ل ، لہی ، و ، ی ، من  
 ۲۔ رَبِّ ، صَالِحِينَ ، لِسَانَ ، وَرَثَةِ ،  
 جَنَّةِ ، معنی جنت ، حُكْمًا ، معنی حکمت ،  
 صِدْقٍ ، معنی سچی ، آخِرِينَ ، معنی بعد آنیوالے ،  
 نَعِيمٍ ، معنی نعمتوں والی -  
 ۳۔ هَبْ ، الْحَقِيقُ ، معنی ملا دیجئے ، اجْعَلْ ، اجْعَلْ

ترجمہ : اے میرے رب عطا کیجئے مجھ کو حکمت اور ملا دیجئے صالحین کے ساتھ،  
 اور بعد کے آنیوالے لوگوں میں مجھے سچی ناموری عطا کیجئے۔

☆☆☆☆☆

## بارھواں باب :

## اردو میں مستعمل قرآنی الفاظ

قرآن مجید میں استعمال ہونے والے تقریباً % ۸۰ (اسی فیصد) الفاظ ایسے ہیں جو اردو میں مستعمل ہیں ، ان الفاظ میں عربی کے قوانین کے مطابق خاص ترکیب سے جو تفسیر و تہذیبی پیدا ہوئی اور عربی رسم الخط کی وجہ سے ، ہم انہیں عربی خیال کرتے ہیں۔ اسی طرح اردو میں استعمال ہونے والے زیادہ تر الفاظ ایسے ہیں جو قرآن کے الفاظ ہیں یا عربی کے قوانین کے مطابق بنے ہیں مگر ہم انہیں اردو خیال کرتے ہیں اس باب میں جو فہرست ہے اس میں اللہ تعالیٰ ، محمد ﷺ ، قرآن ، انبیاء ، عبادتوں کے نام اور مناسک اور شرعی امور کی تمام اصطلاحیں شامل نہیں ہیں۔ یہ اسماء اور اصطلاحیں ہزاروں کی تعداد میں ہیں۔ یہ تو آپ کو علم ہو چکا ہے کہ عربی کا ہر لفظ تین حروف سے بنتا ہے ، تمام الفاظ کے ساتھ جس تین حروفی لفظ سے وہ لفظ بنتا ہے لکھ دیا گیا ہے۔ اس باب میں قرآن مجید سے چند مثالیں دی جا رہی ہیں۔ ہر لفظ کا قرآن مجید سے حوالہ دیدیا گیا ہے تاکہ مطالعہ میں آسانی رہے۔

نمبر شمار قرآن کے الفاظ	اردو کے الفاظ	تین حروفی الفاظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔ حَمْدٌ	حمد	حم	الفاتحہ - ۱
۲۔ اِسْمٌ	اسم ، نام	اسم	النمل - ۳۰
۳۔ مَا لِكُ	مالک	ملک	الفاتحہ - ۳
۴۔ یَوْمٌ	یوم ، دن	یوم	الفاتحہ - ۳

۳ - الفاتحہ	دین	دین	۵ - اَلَّذِينَ
۲ - البقرہ	کتاب	کتاب	۶ - كِتَابٌ
۳ - البقرہ	رزق	رزق	۷ - رِزْقٌ
۴ - البقرہ	قبل	قبل ، پہلے	۸ - قَبْلِي
۴ - البقرہ	آخر	آخرت	۹ - اٰخِرَةٌ
۲ - البقرہ	ہدی	ہدایت	۱۰ - هُدًى
۷ - البقرہ	ختم	ختم کردی ، مہر لگا دی	۱۱ - خَتَمَ
۳ - البقرہ	غیب	غیب ، غائب	۱۲ - غَيْبٌ
۷ - الفاتحہ	غیر	غیر ، علاوہ	۱۳ - غَيْرِ
۱۰ - البقرہ	قلب	قلوب ، دل	۱۳ - قُلُوبٌ
۱۰ - البقرہ	عذب	عذاب	۱۵ - عَذَابٌ
۱۰ - البقرہ	مرض	مرض ، بیماری	۱۶ - مَرَضٌ
۱۰ - البقرہ	زاد	زیادہ کیا	۱۷ - زَادَ
۱۲ - البقرہ	فسد	مفسد لوگ ، مفسد کی جمع	۱۸ - مُفْسِدُونَ
۱۳ - البقرہ	لکن	لیکن	۱۹ - لٰكِنْ
۱۶ - البقرہ	تجر	تجارت	۲۰ - بِيْجَارَةٍ
۱۷ - البقرہ	مثل	مثل ، مثال	۲۱ - مَثَلٌ
۱۷ - البقرہ	حول	ماحول ، ارد گرد	۲۲ - حَوْلٌ
۱۷ - البقرہ	ترک	ترک کر دیا ، چھوڑ دیا	۲۳ - تَرَكَ
۱۹ - البقرہ	سمو	سماء ، آسمان	۲۳ - سَمَاءٌ

۱۹ - البقرہ	برق	برق - بجلی	۲۵ - بَرْقٌ
۱۹ - البقرہ	موت	موت	۲۶ - مَوْتُ
۱۹ - البقرہ	حوط	محیط ، گھیرنے والا	۲۷ - مُحِيطًا
۱۷۸ - البقرہ	شئ	شے ، چیز	۲۸ - شَيْءٌ
۲۲ - البقرہ	نزل	نازل کیا	۲۹ - أَنْزَلَ
۳۲ - البقرہ	ثمر	ثمرات، پھل، ثمرۃ کی جمع	۳۰ - ثَمَرَاتٌ
۲۳ - البقرہ	صدق	صادق کی جمع ، سچے	۳۱ - صٰدِقِيْنَ
۹۰ - البقرہ	کفر	کافر کی جمع، منکر، ناشکرے	۳۲ - كٰفِرِيْنَ
۳۳ - النساء	صلح	نیک کام ، نیک عورتیں	۳۳ - صٰلِحٰتٍ
۴ - التحريم	صلح	صالح ، نیک مرد	۳۴ - صٰلِحٍ
۲۵ - البقرہ	تحت	ماتحت ، نیچے	۳۵ - تَحْتِ
۲۴۰ - البقرہ	زوج	ازواج ، بیویاں	۳۶ - اَزْوَاجٍ
۸۶ - ال عمران	حق	حق ، سچ	۳۷ - حَقٌّ
۲۶ - البقرہ	رود	ارادہ کیا	۳۸ - اَرَادَ
۲۶ - البقرہ	کثر	کثیر ، بہت	۳۹ - كَثِيْرًا
۸۰ - البقرہ	عہد	عہد ، وعدہ	۴۰ - عَهْدًا
۱۷۶ - البقرہ	بعد	بعید ، دور	۴۱ - بَعِيْدًا
۳۰ - البقرہ	خلف	خلیفہ، نائب	۴۲ - خَلِيْفَةً
۹۷ - ال عمران	طوع	استطاعت رکھا	۴۳ - اِسْتِطَاعًا
۳۱ - البقرہ	عرض	عرض کیا ، پیش کیا	۴۴ - عَرَضَ

۳۰ - البقرہ	عَلْف	مُخْتَلِف	۳۵ - مُخْتَلِف
۳۴ - البقرہ	سَجِد	سَجْدَةٌ كِرْو	۳۶ - اَسْجُدُوا
۳۴ - البقرہ	بَلِس	ابلیس ، نا امید ہونے والا	۳۷ - اِبْلِيسَ
۳۶ - البقرہ	بَعْض	بَعْض	۳۸ - بَعْضٌ
۳ - ہود	مَتَاع	متاع ، سامان	۳۹ - مَتَاعٌ
۳۷ - البقرہ	كَلِم	کلمات ، کلمہ کی جمع	۵۰ - كَلِمَاتٌ
۳ - القریش	خَوْف	خَوْف	۵۱ - خَوْفٌ
یوسف - ۸۴	حُزْن	حُزْن ، غم	۵۲ - حُزْنٌ
البقرہ - ۳۱	قَلِيل	قلیل ، تھوڑے	۵۳ - قَلِيْلًا
البقرہ - ۲۸	نَفْس	نَفْس	۵۴ - نَفْسٌ
البقرہ - ۲۸	شَفَع	شفاعت	۵۵ - شَفَاعَةٌ
النساء - ۵۷	عَدْل	عدل ، انصاف	۵۶ - عَدْلٌ
البقرہ - ۴۹	بَلَا	بلا ، آزمائش ، امتحان	۵۷ - بَلَاءٌ
البقرہ - ۵۰	بَحْر	بحر ، سمندر	۵۸ - بَحْرٌ
البقرہ - ۱۶۳	لَيْل	لیل ، رات	۵۹ - لَيْلَةٌ
البقرہ - ۱۶۳	نَهْر	نہار ، دن	۶۰ - نَهَارٌ
الحجید - ۱۳	بُوب	باب ، دروازہ	۶۱ - بَابٌ
البقرہ - ۵۹	بَدَل	بدل دیا	۶۲ - بَدَلٌ
ص - ۴۷	مَصُو	مصطفیٰ کا مشنیہ، چنے گئے	۶۳ - مُصْطَفِيْنَ
البقرہ - ۶۱	طَمَع	طعام ، کھانا	۶۴ - طَعَامٌ

۶۵۔ خَيْرٌ	خیر ، بہتر	خیر	البقرہ - ۵۳
۶۶۔ ذِلَّةٌ	ذلت	ذلیل	یونس - ۲۶
۶۷۔ عَمَلٌ	عمل ، جمع - اعمال	عمل	التوبہ - ۱۲۱
۶۸۔ فَوْقٌ	ما فوق الفطرۃ - اوپر	فوق	یوسف - ۷۶
۶۹۔ صَفْرَاءٌ	صفرا ، زرد رنگ	صفر	البقرہ - ۶۹
۷۰۔ طَمَعٌ	طمع کیا ، چاہا	طمع	الاعراف - ۵۵
۷۱۔ فَرِيقٌ	فریق ، گروہ ، فرقہ	فرق	البقرہ - ۷۵
۷۲۔ فَتْحٌ	فتح کیا ، کھولا ، ظاہر کیا	فتح	البقرہ - ۷۶
۷۳۔ يُبْسِرُونَ	اسرار میں رکھتے ہیں	سز	البقرہ - ۷۷
۷۴۔ يُعْلِنُونَ	اعلان کرتے ہیں	علن	البقرہ - ۷۷
۷۵۔ خَطِيئَةٌ	خطائیں	خطا	البقرہ - ۸۱
۷۶۔ وَالِدَيْنِ	والدین ، مانپ	ولد	البقرہ - ۸۳
۷۷۔ يَتَامَى	یتیموں	تیم	البقرہ - ۸۳
۷۸۔ مَسْكِينٍ	مسکین	سکن	القلم - ۲۴
۷۹۔ زَكَاةٍ	زکوٰۃ	زکی	الزوم - ۳۹
۸۰۔ مُحْرَمٍ	حرام کیا گیا ، محترم	حرم	البقرہ - ۸۵
۸۱۔ جِزَاءٍ	جزا ، بدلہ	جزا	البقرہ - ۸۵
۸۲۔ حَيَوةٍ	حیات ، زندگی	حی	البقرہ - ۸۵
۸۳۔ مَسَاكِينٍ	مساکن ، ٹھکانے	سکن	التوبہ - ۷۳
۸۴۔ رَسُوْلٍ	رسول ، جمع - رسل	رسل	التوبہ - ۳۳



۶۴- الاحزاب	لعن	لعنت کیا	۸۵- لَعَنَ
۶۵- البقرہ	قوت	قوت	۸۶- قُوَّةٌ
۹۴- البقرہ	خلص	خالص	۸۷- خَالِصَةٌ
۹۶- البقرہ	حرص	بہت حریص	۸۸- أَحْرَصُ
الحج - ۴۷	سنو	سن ، برس	۸۹- سَنَةٌ
۹۸- البقرہ	عدو	عدو ، دشمن	۹۰- عَدُوٌّ
۹۸- البقرہ	-	جبرائیلؑ ، فرشتہ کا نام	۹۱- جِبْرِيْلُ
۹۸- البقرہ	-	میکائیلؑ ، فرشتہ کا نام	۹۲- مِيْكَائِيْلُ
۹۹- البقرہ	فسق	فاسق کی جمع ، نافرمان لوگ	۹۳- فَاسِقُوْنَ
۱۰۲- البقرہ	ملک	ملک ، بادشاہی	۹۴- مُلْكٌ
یونس - ۷۷	سحر	ساحر کی جمع ، جادوگر	۹۵- سَاحِرُوْنَ
۱۰۲- البقرہ	بابل	بابل ، ایک شہر کا نام	۹۶- بَابِلُ
۱۰۲- البقرہ	ہرت	ہاروت ، فرشتہ کا نام	۹۷- هَارُوتُ
۱۰۲- البقرہ	مرت	ماروت ، فرشتہ کا نام	۹۸- مَارُوتُ
۲۱۷- البقرہ	فتن	فتنہ ، آزمائش	۹۹- فِتْنَةٌ
لقمان - ۳۳	ضرر	ضرر ، نقصان	۱۰۰- ضُرٌّ
یس - ۷۳	نفع	منافع ، فائدہ	۱۰۱- مَنَافِعُ
الانفال - ۲۵	نص	خاص	۱۰۲- خَاصَّةٌ
البقرہ - ۲۵۷	ولی	ولی ، دوست ، جمع اولیاء ولی	۱۰۳- وِلِيٌّ
البقرہ - ۱۱۲	حسن	حسن ، احسان کرنیوالا	۱۰۴- مُحْسِنٌ

۱۰۵۔	أَجْرٌ	اجر ، ثواب ، بدلہ	اجر	النساء - ۹۵
۱۰۶۔	مَسَاجِدٌ	مساجد، مسجد کی جمع	سجد	البقرہ - ۱۱۴
۱۰۷۔	صَعَى	سعی کیا ، کوشش کیا	سعی	البقرہ - ۱۱۴
۱۰۸۔	خَرَابٌ	خراب ، ویرانی، اجڑنا	خراب	البقرہ - ۱۱۴
۱۰۹۔	دَخَلَ	داخل ہوا	دخل	یوسف - ۳۶
۱۱۰۔	وَلَدًا	لڑکا ، اولاد	ولد	البقرہ - ۱۱۶
۱۱۱۔	أَصْحَابٌ	اصحاب	صحاب	البقرہ - ۸۲
۱۱۲۔	مِلَّةٌ	ملت ، دین	ملل	ص - ۷
۱۱۳۔	عَدْلٌ	عدل ، انصاف	عدل	البقرہ - ۴۸
۱۱۴۔	إِمَامًا	امام ، پیشوا	ام	البقرہ - ۱۲۴
۱۱۵۔	ذُرِّيَّةٌ	ذریعت ، اولاد	ذرر	النساء - ۳۸
۱۱۶۔	قِيَمَةٌ	قیامت	قوم	البقرہ - ۸۵
۱۱۷۔	أَهْلٌ	اہل ، والے	اہل	النساء - ۶۴
۱۱۸۔	أُمَّةٌ	امت ، جماعت	ام	البقرہ - ۱۴۱
۱۱۹۔	أَحْسَنُ	احسن ، زیادہ اچھا	حسن	یوسف - ۳
۱۲۰۔	شَهَادَاتٌ	شہادت ، گواہی	شہد	الطلاق - ۲
۱۲۱۔	قَبْلَةٌ	قبلہ	قبل	البقرہ - ۱۴۵
۱۲۲۔	مَسْجِدِ الْحَرَامِ	مسجد الحرام جو مکہ میں ہے	سجد	البقرہ - ۱۹۱
۱۲۳۔	رُوحٌ	روح	روح	النحل - ۲
۱۲۴۔	حُجَّةٌ	حجت ، دلیل	حج	البقرہ - ۱۵۱

۱۱ - العیس	تذکرہ، نصیحت، یاد دہانی ذکر	۱۲۵ - تَذْکِرَةٌ
۲۰ - انمل	شکر، شکر کرنا	۱۲۶ - شُكْرٌ
۳۳ - البقرہ	مع، ساتھ	۱۲۷ - مَعَ
۹۲ - النساء	سبیل، راستہ	۱۲۸ - سَبِيلٌ
۲۸ - البقرہ	اموات	۱۲۹ - اَمْوَاتٌ
۱۵۵ - البقرہ	نقص	۱۳۰ - نَقْصٌ
۱۵۵ - البقرہ	اموال، مال کی جمع	۱۳۱ - اَمْوَالٌ
۱۵۶ - آل عمران	مصیبت	۱۳۲ - مُصِيبَةٌ
۱۵۸ - البقرہ	صفا (سعی کی پہاڑی)	۱۳۳ - صَفَا
۱۵۸ - البقرہ	مردہ (سعی کی پہاڑی)	۱۳۴ - مَرُوَّةٌ
۱۹۷ - البقرہ	جج کیا	۱۳۵ - حَجَّ
۵۷ - الاعراف	ریاح، ہوائیں	۱۳۶ - رِيَاْحٌ
۳۹ - طہ	محبت	۱۳۷ - مُحَبَّةٌ
۳ - محمد	اجتماع کی انہوں نے	۱۳۸ - اِتَّبَعُوا
۵ - الحشر	قطع کیا، کاٹا اس نے	۱۳۹ - قَطَعَ
۳۷ - المؤمن	اسباب، سبب کی جمع	۱۴۰ - اَسْبَابٌ
۱۶۷ - البقرہ	حسرات، حسرت کی جمع	۱۴۱ - حَسْرَاتٌ
۲۷ - الاعراف	فحش، بے حیائی	۱۴۲ - فَحْشَاءٌ
۳۸ - آل عمران	دعا، بلانا	۱۴۳ - دُعَاءٌ

## تیسرا باب:

## ذخیرۃ الفاظ بڑھائیے

جیسے کہ ہم پہلے پڑھ چکے ہیں کہ تقریباً % ۸۰ (اسی فیصد) قرآن مجید کے الفاظ اردو میں مستعمل ہیں۔ ان کے بنانے کی ترکیب جو عربی کے طریقے ہی سے بنتے ہیں ہمیں علم ہو جائے تو ہم خود صبح سے شام تک استعمال ہونے والے افعال سے سیکڑوں الفاظ بنا سکتے ہیں۔

اس باب میں ہم مختلف طریقوں سے الفاظ کے بنانے کی مشق کریں گے اور ان مثالوں کے وزن پر تین حرفی لفظ کو رکھ کر چلتے پھرتے، پڑھتے لکھتے مشق کرتے رہیں آپ کو قرآن مجید، اپنی زبان میں محسوس ہونے لگے گا انشاء اللہ، صرف ”سلا متیوں“ کے حروف سے الفاظ کی تعمیر کا تصور آپ کے ذہن میں بیٹھنے کی دیر ہے۔

اس باب میں مختلف افعال کی قسموں کی گردانیں اور وہ اسماء اور افعال جو بار بار بار تلاوت میں دہرائی گئی ہیں مشق کیلئے دیئے جا رہے ہیں جس کے بعد آپ خود اسماء اور افعال کی پہچان اور اسکی تعمیر اور ترجمہ میں بڑی آسانی محسوس کریں گے انشاء اللہ۔

۱۔ تین حرفی فعل سے مضارع، فاعل، مفعول، امر و نہی کا جدول ذیل میں دیا جا رہا ہے مطالعہ اور مشق کریں:

ماضی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
خَلَقَ	يَخْلُقُ	خَالِقٌ	مَخْلُوقٌ	أَخْلُقْ	لَا تَخْلُقْ
نَصَرَ	يَنْصُرُ	نَاصِرٌ	مَنْصُورٌ	انْصُرْ	لَا تَنْصُرْ

بَعَثَ	بِجَا	يَبْعَثُ	بَاعِثُ	مَبْعُوثٌ	إِبْعَثُ	لَا تَبْعَثُ
فَتَحَّ	كُولا	يَفْتَحُ	فَاتِحُ	مَفْتُوحٌ	إِفْتَحُ	لَا تَفْتَحُ
ضَرَبَ	بَارَا	يَضْرِبُ	ضَارِبٌ	مَضْرُوبٌ	إِضْرِبُ	لَا تَضْرِبُ
قَرَأَ	پڑھا	يَقْرَأُ	قَارِئٌ	مَقْرُوءٌ	إِقْرَأُ	لَا تَقْرَأُ
أَخَذَ	پکڑا	يَأْخُذُ	أَخِذٌ	مَأْخُوذٌ	خُذْ	لَا تَأْخُذُ
وَجَدَ	پایا	يَجِدُ	وَاجِدٌ	مَوْجُودٌ	جِدْ	لَا تَجِدُ
وَلِيَ	بچا	يَلِي	وَالِيٌ	مَوْلِيٌ	قِي	لَا تَقِي
وَلِيَ	نزدیک ہوا	يَلِي	وَلِيٌ	مَوْلِيٌ	لِي	لَا تَلِي
قَالَ	کہا	يَقُولُ	قَائِلٌ	مَقُولٌ	قُلْ	لَا تَقُلْ
طَوَى	پیٹا	يَطْوِي	طَاوٍ	مَطْوِيٌّ	إِطْوِ	لَا تَطْوِ

۲۔ اگر تین حرفی فعل کا سچ والا حرف ، حرف علت ( ا ، و ، ی ) ہو جیسے

قَالَ یعنی کہا یا بَارِعُ یعنی خرید و فروخت کیا ہو تو انکی گردان درج ذیل طریقہ پر ہوتی ہے۔

مَضَارِعُ	مَاضِيٌ	مَضَارِعُ	مَاضِيٌ
قَالَ	بَاعَ	يَقُولُ	بَاعَ
قَالَ	بَاعَا	يَقُولَانِ	بَاعَا
قَالُوا	بَاعُوا	يَقُولُونَ	بَاعُوا
قَالَتُ	بَاعْتُ	تَقُولُ	بَاعْتُ
قَالْنَا	بَاعْنَا	تَقُولَانِ	بَاعْنَا
قُلْنَا	بَاعْنَا	يَقُولْنَ	بَاعْنَا

تَبِيعُ	بِعَتْ	تَقُولُ	قُلْتُ
تَبِيعَانِ	بِعْتُمَا	تَقُولَانِ	قُلْتُمَا
تَبِيعُونَ	بِعْتُمْ	تَقُولُونَ	قُلْتُمْ
تَبِيعِينَ	بِعْتِ	تَقُولِينَ	قُلْتِ
تَبِيعَانِ	بِعْتُمَا	تَقُولَانِ	قُلْتُمَا
تَبِيعَنْ	بِعْتُنَّ	تَقُلْنَ	قُلْتُنَّ
أَبِيعُ	بِعْتُ	أَقُولُ	قُلْتُ
نَبِيعُ	بِعْنَا	نَقُولُ	قُلْنَا

۳۔ اگر تین حرفی فعل کا آخری حرف ، حرف علت ہو جیسے دَعَا یعنی دعا کی یا

رَمَى یعنی پتھر مارا ہو تو ان کی گردان درج ذیل وزن پر ہوتی ہے -

مضارع	ماضی	مضارع	ماضی
يَرْمِي	رَمَى	يَدْعُو	دَعَا
يَرْمِيَانِ	رَمَيَا	يَدْعَوَانِ	دَعَوَا
يَرْمُونَ	رَمَوْا	يَدْعُونَ	دَعَوْا
تَرْمِي	رَمَتْ	تَدْعُو	دَعَتْ
تَرْمِيَانِ	رَمَتَا	تَدْعَوَانِ	دَعَتَا
يَرْمِينِ	رَمَوْنَ	يَدْعُونَ	دَعَوْنَ
تَرْمِي	رَمَيْتِ	تَدْعُو	دَعَوَتْ
تَرْمِيَانِ	رَمَيْتُمَا	تَدْعَوَانِ	دَعَوْتُمَا

تَرْهُونَ	رَمَيْتُمْ	تَدْعُونَ	دَعَوْتُمْ
تَرْهِيْنَ	رَمَيْتِ	تَدْعِيْنَ	دَعَوْتِ
تَرْهِيَانِ	رَمَيْتُمَا	تَدْعُوَانِ	دَعَوْتُمَا
تَرْهِيْنَ	رَمَيْتُنَّ	تَدْعُوْنَ	دَعَوْتُنَّ
أَرْهِي	رَمَيْتُ	أَدْعُو	دَعَوْتُ
نَرْهِي	رَمَيْنَا	نَدْعُو	دَعَوْنَا

۳۔ اگر تین حرفی فعل میں ایک ہی جنس کے دو حرف پائے جاتے ہیں جیسے مَدَّ

معنی پھیلا یا ، ان کی گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے -

مضارع	ماضی
يَمْدُ	مَدَّ
يَمْدَانِ	مَدَّا
يَمْدُونَ	مَدُّوا
يَمْدُ	مَدَّتْ
يَمْدَانِ	مَدَّتَا
يَمْدُونَ	مَدَّدُوْنَ
يَمْدُ	مَدَّتْ
يَمْدَانِ	مَدَّدْتُمَا
يَمْدُونَ	مَدَّدْتُمْ
يَمْدِيْنَ	مَدَّدَتْ

تَمْدَانِ	مَدُّ تَمَا
تَمْدُذَنْ	مَدُّ ذُنُّ
أَمْدُ	مَدُّ ذُكُّ
نَمْدُ	مَدُّ ذَنَا

۵۔ اگر تین حرفی فعل میں دو حروف ، حروف علت ہوں جیسے وَطِئَ مَعْنَى بچا یا ان کے گردان ذیل کے وزن پر ہوتی ہے ۔

مضارع	ماضی
يَقِي	وَقِيَ
يَقِيَانِ	وَقِيَا
يَقُونَ	وَقُوا
يَقِي	وَقَتْ
يَقِيَانِ	وَقَتَا
يَقِيْنَ	وَقِيْنَ
يَقِي	وَقَيْتَ
يَقِيَانِ	وَقَيْتَمَا
يَقُونَ	وَقَيْتُمْ
يَقِيْنَ	وَقَيْتِ
يَقِيَانِ	وَقَيْتَمَا
يَقِيْنَ	وَقَيْتُنَّ



وَقَيْثٌ      اَقْبَى  
وَقَيْنًا      نَقِي

۶۔ درج بالا افعال کی امر و نہی کی گردائیں علیحدہ علیحدہ وزن پر ہوتی ہیں اسلئے مطالعہ اور مشق کیلئے گردائیں ذیل میں دی جا رہی ہیں۔  
امر کی گردائیں :

قِ	مُدَّ / اُمِّدْ	اِزْمِ	اُدْعُ	قُلْ
قِيَا	مُدَّا	اِزْمِيَا	اُدْعُوا	قُولَا
قُوا	مُدُوا	اِزْمُوا	اُدْعُوا	قُولُوا
قِي	مُدِي	اِزْمِي	اُدْعِي	قُولِي
قِيَا	مُدَا	اِزْمِيَا	اُدْعُوا	قُولَا
قِيْنَ	اُمِّدْ ذَنْ	اِزْمِيْنَ	اُدْعُوْنَ	قُلْنَ

نہی کی گردان :

لَا تَقِ	لَا تَمُدُّ / لَا تَمُدُّ ذ	لَا تَزْمِ	لَا تَدْعُ	لَا تَقُلْ
لَا تَقِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَزْمِيَا	لَا تَدْعُوا	لَا تَقُولَا
لَا تَقُوا	لَا تَمُدُوا	لَا تَزْمُوا	لَا تَدْعُوا	لَا تَقُولُوا
لَا تَقِي	لَا تَمُدِي	لَا تَزْمِي	لَا تَدْعِي	لَا تَقُولِي
لَا تَقِيَا	لَا تَمُدَّا	لَا تَزْمِيَا	لَا تَدْعُوا	لَا تَقُولَا
لَا تَقِيْنَ	لَا تَمُدْ ذَنْ	لَا تَزْمِيْنَ	لَا تَدْعُوْنَ	لَا تَقُلْنَ

☆☆☆☆☆

چودھواں باب:

## بڑے الفاظ، الفاظ نہیں جملے ہیں

قرآن مجید میں بہت سے الفاظ دیکھنے میں بہت بڑے معلوم ہوتے ہیں مگر حقیقت میں وہ صرف تین حرفی لفظ ہی سے بنے ہوئے ہوتے ہیں۔ باقی تمام حروف کے اپنے اپنے معنی ملا کر ترجمہ کرنے سے وہ ایک مکمل اردو کا جملہ بن جاتا ہے۔ کثیر الاستعمال الفاظ کا یاد کرنا لازمی ہے۔

چند مثالیں مطالعہ اور مشق کیلئے دی جا رہی ہیں۔

۱۔ فَسَيَكْفِيكَهُمُ اللَّهُ • (البقرہ - ۱۳۷)

ف	معنی پس	(ایسے تمام حروف کثیر الاستعمال الفاظ کے)
س	معنی عنقریب	(باب میں جمع کر دئے گئے ہیں۔)
ی	مضارع کی علامت	واحد مذکر مخاطب کیلئے
کفی	معنی وہ کافی ہے	(تین حرفی لفظ)
ک	واحد مذکر مخاطب کیلئے	ضمیر یعنی تم ایک مرد
ہم	جمع مذکر مخاطب کیلئے	ضمیر یعنی وہ سب

ان سب کو ملائیں : ف + س + ی + کفی + ک + ہم + اللہ  
ترجمہ: پس عنقریب اللہ کافی ہے تمہارے لئے ان کے مقابلہ میں۔

## ۲۔ فَلَنُوَلِّيَنَّكَ • (البقرہ - ۱۴۴)

ف	معنی پس
لَ	لام تاکید
ن	مضارع کی علامت ، ہمارے لئے
وَلِي	معنی پھیر دیا ، تین حرفی لفظ
نَ	نون ثقیلہ تاکید کیلئے
كَ	واحد مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل ، تم ایک مرد

ان سب کو ملائیں: ف + لَ + نَ + وَلِي + نَ + كَ  
ترجمہ: پس البتہ پھیر دیں گے ہم تم کو۔

## ۳۔ لَيْسَتْ خَلْفَهُمْ • (النور - ۵۵)

لَ	لام تاکید
ي	مضارع کی علامت واحد مذکر مخاطب کیلئے
سَتْ	باب استفعال کا ست
خَلْفَ	خلفہ ہوا (تین حرفی لفظ)
نَ	نون ثقیلہ
هَمْ	جمع مذکر مخاطب کیلئے ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں: لَ + يَ + سَتْ + خَلْفَ + نَ + هَمْ

ترجمہ : وہ ضرور ان سب کو خلافت دیا ۔

۴۔ فَلْيَسْتَجِيبُوا • (البقرہ - ۱۸۶)

ف	معنی پس
لِ	امر کیلئے
يَ	مضارع کی علامت واحد مذکر قاعب کیلئے
اَسْت	باب استعال کا است (یہ مانگنے کے معنی پیدا کرتا ہے)
جِيب	جاوب معنی جواب دیا ، تین حرفی لفظ جا ب سے بنا
وا	جمع مذکر قاعب کیلئے

ان سب کو ملائیں : ف + لِ + يَ + اَسْت + جِيب + وا

ترجمہ : پس چاہئے کہ وہ سب حکم مانیں ۔

۵۔ مُذْهَبًا مَعْنِي • (الرحمن - ۶۴)

م	فاعل کا میم ، باب افعال میں
دھم	اصل تین حرفی لفظ
ا	باب افعال کے قائل مُذْهَبًا کا
ت	موبت کی
ان	حشیشہ کا

ان سب کو ملائیں : مُ + دھم + ا + ف + ت + ان

ترجمہ : دو گہرے سبز جیسے سیاہ -

۶۔ وَاسْطَنَعْتُكَ • (ط ۱ - ۴۱)

وَ      معنی اور

اِصْطَنَعْتُ      معنی پسند کر لیا

ث      ماضی کی گردان کی ضمیر متصل ث معنی میں نے

كَ      واحد مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تجھ کو

ان سب کو ملائیں : وَ + اِصْطَنَعْتُ + ث + كَ

ترجمہ : اور پسند کر لیا میں نے تجھ کو -

۷۔ مُبْتَلِيكُمْ • (البقرہ - ۲۴۹)

م      فاعل کا میم باب اِفْتَعَلَ میں

ت      باب اِفْعَلَ کا

بَلَاً      معنی بلا، مصیبت، امتحان (تین حرفی لفظ)

كُم      جمع مذکر مخاطب کی ضمیر متصل معنی تم سب کو

ان سب کو ملائیں : مُ + ت + بَلَاً + كُم

ترجمہ : وہ تم سب کی آزمائش کرنے والا ہے -

۸۔	یَسْتَحْسِرُونَ • (الانبیاء - ۱۹)
ی	مضارع کی علامت واحد مذکر غائب کیلئے
ست	باب استفعال کا
حَسَرَ	معنی وہ تھکا ، تین حرفی لفظ
ون	جمع مذکر کیلئے

ان سب کو ملائیں : ی + است + حَسَرَ + ون  
ترجمہ : وہ سب تھکتے ہیں۔

۹۔	مُعْشَاكِسُونَ • (الزمر - ۲۹)
م	فاعل کا میم باب تفاعل میں
ت اور الف	باب تفاعل کا
شَكَسَ	ضدی ہوا ، سخت خو ہوا (تین حرفی لفظ)
ون	جمع مذکر کا

اب سب کو ملائیں : م + ت + ا + شَكَسَ + ون  
ترجمہ : وہ سب ضدی لوگ۔

۱۰۔	بِمَنْزِلِ خِزْجِه • (البقرہ - ۶۹)
ب	ساتھ

مُ	فاعل کا میم ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ) کا
ذُحْرَحَ	جگہ سے دور کیا ، رباعی مجرد (چار حرفی لفظ)
ہ	واحد مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : ب + مُ + ذُحْرَحَ + ہ  
ترجمہ : ساتھ اس کا چھڑانے والا ۔

۱۱۔ لَنْدَخِلْنَهُمْ • (الحج - ۵۹)

لَنْ	لام تاکید
ن	مضارع کی علامت جمع مخاطب کیلئے
دَخَلَ	داخل ہوا ، تین حرفی لفظ
نَ	نون ثقیلہ کی گردان کا
ہم	جمع مذکر غائب کی ضمیر متصل

ان سب کو ملائیں : لَنْ + نَ + دَخَلَ + نَ + ہم  
ترجمہ : ہم ضرور ان سب کو داخل کریں گے۔

☆☆☆☆☆

پندرہواں باب :

## قرآن میں گنتی

اسم عدد :

گنتی کیلئے استعمال ہونے والے الفاظ کو اسم عدد کہتے ہیں۔ اسم عدد کی دو قسمیں ہیں:

۱۔ اسم عدد ذاتی      ۲۔ اسم عدد وصفی

۱۔ اسم عدد ذاتی: اسم عدد ذاتی وہ ہے جو کسی گنتی کو ظاہر کرے مثلاً واحد، اربع وغیرہ۔

۲۔ اسم عدد وصفی: اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اؤل،

ثالث، رابع وغیرہ۔

کوشش کی گئی ہے کہ اس باب میں قرآن مجید کی ہر گنتی کم از کم ایک مرتبہ تحریر کر دی جائے تاکہ مشق ہو جانے کے بعد اگر کسی تبدیلی کے ساتھ بھی آجائے تو ترجمہ کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔

عربی کی گنتی کے چند حیران کن اصول بھی تحریر کئے جا رہے ہیں تاکہ ان اصولوں کو سمجھتے ہوئے گنتی کی اچھی طرح مشق ہو جائے۔

ان اصولوں کے مطالعہ سے پہلے مذکور اور مونت کیلئے جو گنتی استعمال ہوتی ہے

ان کا مطالعہ کریں :

اسم عدد ذاتی :

مذکر کیلئے گنتی :

گنتی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے یہ اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں۔



نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	وَاحِدٌ	ایک	وحد	البقرہ - ۱۶۳
۲-	اِثْنَانِ	دو	ثنی	المائدہ - ۱۰۶
۳-	ثَلَاثَةٌ	تین	ثلاث	البقرہ - ۱۹۶
۴-	ارْبَعَةٌ	چار	ربیع	البقرہ - ۲۲۶
۵-	خَمْسَةٌ	پانچ	خمس	الکھف - ۲۳
۶-	سِتَّةٌ	چھ	سدس	الاعراف - ۵۳
۷-	سَبْعَةٌ	سات	سبع	البقرہ - ۱۹۶
۸-	ثَمَانِيَةٌ	آٹھ	ثمان	الانعام - ۱۳۳
۹-	تِسْعَةٌ	نو	تسع	المدثر - ۳۰
۱۰-	عَشْرَةٌ	دس	عشر	البقرہ - ۶۰

### مَوْنُثٌ كَلِمَةٌ لِكُنْتِي :

کتنی کے ساتھ جن تین حرفی لفظ سے اسم عدد بنے ہیں ان کا بغور مطالعہ کریں -

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	وَاحِدَةٌ	ایک	وحد	البقرہ - ۲۱۳
۲-	اِثْنَانِ / اِثْنَتِي	دو	ثنی	الاعراف - ۱۶۰
۳-	ثَلَاثٌ	تین	ثلاث	الزمر - ۶
۴-	ارْبَعٌ	چار	ربیع	النور - ۸
۵-	خَمْسٌ	پانچ	خمس	-

-	سدس	چھ	۶۔ سِتُّ
البقرہ - ۲۹	سبع	سات	۷۔ سَبْعٌ
-	ثمان	آٹھ	۸۔ ثَمَانٌ
الکہف - ۲۵	تسع	نو	۹۔ تِسْعٌ
الانعام - ۱۶۱	عشر	دس	۱۰۔ عَشْرٌ

اوپر ہم نے مذکر اور مؤنث گنتی میں دیکھا کہ ایک اور دو کے بعد تین سے دس تک گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوئی ہے۔  
آئیے ان اصولوں کا مطالعہ کرتے ہیں۔

### چند بنیادی اصول :

۱۔ عربی کی گنتی میں ایک اور دو کیلئے ، مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

إِلَهٌ وَاحِدٌ (مذکر) البقرہ - ۱۶۳

أُمَّةٌ وَاحِدَةٌ (مؤنث) البقرہ - ۲۱۳

۲۔ تین سے دس تک ، مذکر کیلئے مؤنث گنتی اور مؤنث کیلئے مذکر گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

ثَلَاثَةُ أَيَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) البقرہ - ۱۹۸

ثَلَاثُ لَيَالٍ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) الزمر - ۶

أَرْبَعَةُ أَيَّامٍ (مذکر کیلئے مؤنث گنتی) حم السجدہ - ۱۰

أَرْبَعٌ شَهَدَاتٌ (مؤنث کیلئے مذکر گنتی) النور - ۸

۳۔ گیارہ اور بارہ کیلئے اکائی اور دہائی دونوں میں مذکر کیلئے مذکر، اور مؤنث کیلئے مؤنث گنتی استعمال ہوتی ہے مثلاً

اِثْنَا عَشْرَةَ عَيْنًا ( مؤنث ) البقرہ - ۶۰

اَحَدًا عَشْرًا كَوْكَبًا ( مذکر ) یوسف - ۴

۴۔ تیرہ سے انیس تک اکائی والی گنتی مذکر کیلئے مؤنث اور مؤنث کیلئے مذکر استعمال ہوتی ہے -

۵۔ تیرہ سے انیس تک دہائی والی گنتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث استعمال ہوتی ہے -

۶۔ تمام دہائیوں کے ساتھ جب اکائیاں ملائی جاتی ہیں تو ایک اور دو مذکر اور مؤنث کیلئے قیاس کے موافق ہوتے ہیں اور تین سے نو تک کی گنتی خلاف قیاس ہوتی ہے -

دہائیاں ، سیکڑے اور ہزار :

دہائیوں میں مذکر اور مؤنث میں کوئی فرق نہیں ہوتا -

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	عِشْرُونَ	بیس	عشر	الانفال - ۶۵
۲-	ثَلَاثِينَ	تیس	ثلاث	الاعراف - ۱۳۲
۳-	أَرْبَعِينَ	چالیس	ربع	الاعراف - ۱۳۲
۴-	خَمْسِينَ	پچاس	خمس	الحکبوت - ۱۴
۵-	سِتِّينَ	ساٹھ	سدس	المجادلہ - ۴
۶-	سَبْعِينَ	ستر	سبع	الاعراف - ۲۵۵

۴ - التور	ثمن	اسی	ثَمَنِينَ	۷ -
۲۳ - ص	تسع	نوے	تِسْعُونَ	۸ -
۶۵ - الانفال	مائی	ایک سو	مِائَةً	۹ -
۶۵ - الانفال	مائی	دوسو	مِائَتَيْنِ	۱۰ -
۶۵ - الانفال	الف	ایک ہزار	أَلْفٌ	۱۱ -
۶۵ - الانفال	الف	دو ہزار	أَلْفَيْنِ	۱۲ -
۱۲۳ - آل عمران	ثلث	تین ہزار	ثَلَاثَةَ آلَافٍ	۱۳ -

## متفرق اعداد :

قرآن مجید میں مندرجہ ذیل متفرق اعداد بھی استعمال ہوئے ہیں -

نمبر شمار اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱ - ضِعْفَيْنِ	دوگنا	ضعف	البقرہ - ۲۶۵
۲ - أَضْعَافًا مَضَاعِفَةً	دوگنے پر دوگنا	ضعف	آل عمران - ۱۳۰
۳ - ثَلَاثٌ	تین تین	ثلث	النساء - ۳
۴ - رُبْعٌ	چار چار	ربع	النساء - ۳
۵ - ثَلَاثَانِ	دو تہائی	ثلث	النساء - ۱۷۶
۶ - ثَلَاثٌ ثَلَاثَةٌ	تیسرا تین میں کا	ثلث	المائدہ - ۷۳
۷ - ثَلَاثِي اثْنَيْنِ	دوسرا دو میں کا	مثنی	التوبہ - ۳۰
۸ - ثَلَاثَةَ أُخْرَى	دوسری بار	اخر	طہ - ۵۵
۹ - إِخْدَى	کوئی ایک	احد	التوبہ - ۵۲

۱۰۔	عَدَّةٌ	کتنی	عدد	یونس - ۵
۱۱۔	مِغْشَاةٌ	عَشْرٌ، دسواں حصہ	عشر	سبا - ۲۵
۱۲۔	بِسْعٍ وَبِسْعُونَ	نانوے	تسع	ص - ۲۳
۱۳۔	أَلْفٌ	ہزاروں	الف	البقرہ - ۲۳۳
۱۴۔	أَحَدٌ عَشَرَ	گیارہ	احد	یوسف - ۴
۱۵۔	إِثْنَا عَشْرَةَ	بارہ (مؤنث)	مثنی	البقرہ - ۶۰
۱۶۔	إِثْنَيْ عَشَرَ	بارہ (مذکر)	مثنی	المائدہ - ۱۳
۱۷۔	بِسْعَةَ عَشَرَ	انیس	تسع	المدثر - ۳۰
۱۸۔	خَمْسَةَ آلَافٍ	پانچ ہزار	خمس	ال عمران - ۱۲۵
۱۹۔	خَمْسِينَ آلَافٍ	پچاس ہزار	خمس	المعارج - ۴
۲۰۔	ثَلَاثَ مِائَةٍ	تین سو	ثلاث	الکہف - ۲۵
۲۱۔	مِثْقَالِ ذَرَّةٍ	دو دو	مثنی	النساء - ۳
۲۲۔	مِائَةَ آلَافٍ	ایک لاکھ	مائی	الصفّٰت - ۱۴۷

طریقہ : بولتے وقت پہلے اکائی بولیں گے پھر دہائی پھر سیکڑے اور پھر ہزار ، اور ہر درجہ کے بعد 'و' عاطفہ بڑھادی جائیگی جیسے ۱۳۱۳ ہجری کو اس طرح بولیں گے :

هَذِهِ السَّنَةُ أَرْبَعٌ عَشْرَةٌ وَثَلَاثُ مِائَةٍ وَآلْفٌ مِنَ الْهَجْرَةِ .

اسم عدد وصفی :

اسم عدد وصفی وہ ہے جو کسی شے کی ترتیب کو ظاہر کرے مثلاً اول ، ثالث وغیرہ۔

اسم عدد و صفتی مذکر کیلئے مذکر اور مؤنث کیلئے مؤنث آتے ہیں۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱۔	أَوَّلٌ	پہلا	اول	طہ - ۶۵
۲۔	ثَانٍ	دوسرا	ثانی	التوبہ - ۳۰
۳۔	ثَالِثٌ	تیسرا	ثالث	المائدہ - ۷۳
۴۔	رَابِعٌ	چوتھا	رابع	الکھف - ۲۳
۵۔	خَامِسٌ	پانچواں	خمس	التور - ۷
۶۔	سَادِسٌ	چھٹا	سدس	المجادلہ - ۷
۷۔	سَابِعٌ	ساتواں	سبع	-
۸۔	ثَامِنٌ	آٹھواں	ثمان	الکھف - ۲۲
۹۔	تَاسِعٌ	نواں	تسع	-
۱۰۔	عَاشِرٌ	دسواں	عشر	-

تعمیہ : ۱۔ اول کیلئے مؤنث اولی استعمال ہوتا ہے۔

۲۔ دو سے دس تک کیلئے مؤنث کی ت لگادی جاتی ہے جیسے

رَابِعَةٌ ، سَابِعَةٌ وغیرہ۔

اعداد کسریٰ :

کسور نصف کے علاوہ تہائی سے دسویں حصے تک ایک ہی وزن پر آتے ہیں۔

ان میں مذکر اور مؤنث کا کوئی فرق نہیں ہوتا۔

نمبر شمار	اسم عدد	معنی	کتنی میں	تین حرفی لفظ	حوالہ قرآن مجید
۱-	بِصْفَتٍ	آدھا	۱/۲	نصف	النساء - ۱۱
۲-	فَلْتَكُنَّ	تہائی	۱/۳	ثلث	النساء - ۱۱
۳-	رُبْعٍ	چوتھائی	۱/۴	ربع	النساء - ۱۱
۴-	خُمْسٍ	پانچواں حصہ	۱/۵	خمس	الانفال - ۴۱
۵-	سُدُسٍ	چھٹا حصہ	۱/۶	سدس	النساء - ۱۱
۶-	سَبْعٍ	ساتواں حصہ	۱/۷	سبع	-
۷-	ثَمَنٍ	آٹھواں حصہ	۱/۸	ثمان	النساء - ۱۱
۸-	تَسْعٍ	نواں حصہ	۱/۹	تسع	-
۹-	عَشْرٍ	دسواں حصہ	۱/۱۰	عشر	-

☆☆☆☆☆

## سولھواں باب

## فعل ثلاثی مزید فیہ

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) سے افعال کی تعمیر پر ہم پورا باب پڑھ چکے ہیں۔ عربی میں انہی تین حرفی لفظ کے ساتھ "سلامتیوں" کے حروف میں سے ایک یا ایک سے زیادہ حروف بڑھا کر مزید افعال بنائے جاتے ہیں ان افعال کو "ثلاثی مزید فیہ" کہتے ہیں۔

ثلاثی مزید فیہ وہ ہے جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد بھی ہو جیسے أَخْرَجَ اور اسْتَنْصَرَ ثلاثی مزید فیہ ہیں۔ ثلاثی مزید فیہ بنانے کے چودہ طریقے ہیں انہیں ثلاثی مزید فیہ کے چودہ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان میں سے آٹھ ابواب زیادہ مستعمل ہیں جن کا ہم اس باب میں مختصر تعارف کرائیں گے مگر تمام ابواب کی فہرست معلومات کیلئے شامل کر رہے ہیں۔ اس طریقے پر بننے والے بیشتر الفاظ اردو میں بھی مستعمل ہیں۔

تین حرفی لفظ (ثلاثی مجرد) کی طرح ان کی ماضی، مضارع، امر و نہی کی گردانیں بھی بنتی ہیں اور اسی طرح فاعل اور مفعول بھی بنتے ہیں۔ ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں۔

- |                |                |
|----------------|----------------|
| ۱- اِفْعَالٌ   | ۲- تَفْعِيلٌ   |
| ۳- مَفَاعَلَةٌ | ۴- تَفْعُلٌ    |
| ۵- تَفَاعُلٌ   | ۶- اِفْعِيَالٌ |



## ۷۔ اِنْفِعَالٌ

## ۸۔ اِسْتِفْعَالٌ

## ۱۔ اِفْعَالٌ :

یہ مزید فیہ ، ۱۱: مزید فیہ کے ماضی کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف زیادہ کر کے باب افعال بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اَفْعَلَ اور نَزَلَ سے اَنْزَلَ نَزَلَ کے معنی 'نازل ہوا' کے ہیں ایسا کرنے سے اَنْزَلَ کے معنی اس ایک مرد نے نازل کیا ' کے ہو جاتے ہیں۔ اسے خاصیت باب کہتے ہیں۔ ہر باب کی کئی خصوصیات ہیں مگر یہاں معلومات کیلئے صرف ایک ہی کا ذکر کریں گے۔ اَنْزَلَ کے لام کلمہ سے پہلے الف لگا کر مصدر اَنْزَالَ بنا جسکے معنی 'نازل کرنا' کے ہیں۔

## ۲۔ تَفْعِيلٌ :

یہ مزید فیہ، ۱۱: مزید فیہ کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے سچ والے حرف جے میں کلمہ بھی کہتے ہیں پر تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا بَلَّغَ سے تَبَلَّغَ۔ بَلَّغَ کے معنی 'پہنچا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَبَلَّغَ کے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچایا' کے ہو جاتے ہیں، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔ بَلَّغَ کا مصدر تَبَلَّغَ ہے جسکے معنی 'تھوڑا تھوڑا کر کے پہنچانا' کے ہیں۔

## ۳۔ مُفَاعَلَةٌ :

یہ مزید فیہ، ۱۱: مزید فیہ کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے فاء کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے فَاعَلَ یا نَصَرَ سے نَاصَرَ

نَصَرَ معنی 'اس ایک مرد نے مدد کی' کے ہیں ایسا کرنے سے ناصِرَ کے معنی 'دو فریقوں نے ایک دوسرے کی مدد کی' کے ہو جاتے ہیں، یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔  
 ناصِرَ کا مصدر 'مُنَاصِرَةٌ' ہے جسکے معنی 'ایک دوسرے کی مدد کرنا' کے ہیں۔

### ۴۔ تَفَعَّلَ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں ت  
 بڑھا کر عین کلمہ کو تشدید لگا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے تَفَعَّلَ یا عَلِمَ  
 سے تَعَلَّمَ

عَلِمَ کے معنی 'اس ایک مرد نے جانا' کے ہیں ایسا کرنے سے كَعَلَّمَ  
 کے معنی 'اس ایک مرد نے سیکھا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔  
 تَعَلَّمَ کا مصدر 'تَعَلَّمَ' ہے جسکے معنی 'سیکھنا' کے ہیں۔

### ۵۔ تَفَاعَلَ :

یہ مزید فیہ، ثلاثی مجرد کے ہی ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں  
 ت اور فا کلمہ کے بعد الف بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے  
 تَفَاعَلَ یا فَعَخَرَ سے تَفَاعَخَرَ۔

فَعَخَرَ کے معنی 'فخر کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے تَفَاعَخَرَ کے معنی 'دونوں  
 فریقوں نے ایک دوسرے پر فخر کیا' کے ہو جاتے ہیں یہ اس باب کی خصوصیت ہے۔  
 تَفَاعَخَرَ کا مصدر تَفَاعَخَرَ ہے جس کے معنی 'دو فریقوں کا ایک دوسرے پر فخر  
 کرنا' کے ہیں۔

## ۶۔ اِفْتَعَالَ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف اور فا کلمہ کے بعد ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِفْتَعَلَ یا جَنَبَ سے اِجْتَنَبَ ۔

جَنَبَ کے معنی 'دور کیا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِجْتَنَبَ کے معنی 'بچا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔  
اِجْتَنَبَ کا مصدر اِجْتِنَابٌ ہے جس کے معنی 'بچنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

## ۷۔ اِنْفَعَالَ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے پہلے الف اور ن بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِنْفَعَلَ یا قَلَبَ سے اِنْقَلَبَ ۔  
قَلَبَ کے معنی پھیرا کے ہیں ایسا کرنے سے اِنْقَلَبَ کے معنی 'پھرا' یا 'ٹوٹا' کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں ۔  
اِنْقَلَبَ کا مصدر اِنْقِلَابٌ ہے جس کے معنی 'پھرنا' یا 'ٹوٹنا' کے ہو جاتے ہیں ۔

## ۸۔ اِسْتَفْعَالَ :

یہ مزید فیہ ، ثلاثی مجرد کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کے شروع میں الف ، س اور ت بڑھا کر بنایا جاتا ہے جیسے فَعَلَ سے اِسْتَفْعَلَ یا غَفَرَ سے اِسْتَغْفَرَ ۔  
غَفَرَ کے معنی 'بخشا' کے ہیں ایسا کرنے سے اِسْتَغْفَرَ کے معنی

’ بخشش مانگنا ‘ کے ہو جاتے ہیں ، اسے اس باب کی خصوصیت کہتے ہیں۔  
 اِسْتَفْعَرَ کا مصدر اِسْتَفْعَرَ ہے جس کے معنی ’ بخشش مانگنا ‘ کے ہو جاتے ہیں۔

### ثلاثی مجرد کے چودہ ابواب :

ثلاثی مزید فیہ کے مزید چھ ابواب اور ہیں مگر یہ کیونکہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اس لئے انکی تفصیل نہیں دی جا رہی مگر تمام ابواب کے نام ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر قائب مشق و مطالعہ کے لئے دئے جا رہے ہیں۔

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل ثلاثی مزید فیہ
۱-	اِفْعَالٌ	اِحْرَامٌ	عزت کرنا	اَحْرَمَ
۲-	تَفْعِيلٌ	تَبْلِيغٌ	پہنچانا	بَلَّغَ
۳-	مُفَاعَلَةٌ	مُقَابَلَةٌ	آپس میں مقابلہ کرنا	قَابَلَ
۴-	تَفْعُلٌ	تَنْزُلٌ	نازل کرنا	تَنْزَلَ
۵-	تَفَاعُلٌ	تَقَابُلٌ	آمنے سامنے ہونا	تَقَابَلَ
۶-	اِفْعِيَالٌ	اِجْتِنَابٌ	پرہیز کرنا	اِجْتَنَبَ
۷-	اِنْفِيعَالٌ	اِنْفِطَارٌ	پھٹ جانا	اِنْفَطَرَ
۸-	اِسْتِعْمَالٌ	اِسْتِعْمَالٌ	عمل میں مدد لینا	اِسْتِعْمَلَ
۹-	اِفْعِلَالٌ	اِحْمِرَاةٌ	سرخ ہونا	اِحْمَرُ
۱۰-	اِفْعِيَالَانٌ	اِذْهِيمَامٌ	سیاہ ہونا	اِذْهَمَّ
۱۱-	اِفْعِيَعَالٌ	اِخْشِيْشَانٌ	بہت کمر در ا ہونا	اِخْشَوْشَنَ
۱۲-	اِفْعُوَانٌ	اِجْلُوَاةٌ	گھوڑے کا دوڑنا	اِجْلَوَدَ

۱۳۔	إِنَّا قُلْنَا	بھاری ہونا	۱۳۔	إِنَّا قُلْنَا	بھاری ہونا
۱۴۔	إِطَهَّرْنَا	پاک ہونا	۱۴۔	إِطَهَّرْنَا	پاک ہونا

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب:

قرآن مجید میں کثرت سے استعمال ہونے والے مزید فیہ کے چار ابواب کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب ، ان کا ترجمہ اور ان کے مصادر مطالعہ اور مشق کیلئے دئے جا رہے ہیں مزید تین حرفی الفاظ کو اسی وزن پر رکھ کر ترجمہ کیجئے۔

ذیل میں باب افعال کے وزن پر الفاظ دئے گئے ہیں:

آپ خود غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں۔

مصادر	ترجمہ	ماضی واحد مذکر غائب
إِسْلَامٌ	اسلام لایا (اس ایک مرد نے)	أَسْلَمَ
إِيْمَانٌ	ایمان لایا ( " )	أَمَنَ
إِعْرَاضٌ	اعراض کیا ، روگردانی کیا ( " )	أَعْرَضَ
إِحْرَامٌ	عزت دیا ( " )	أَحْرَمَ
إِرْسَالٌ	بھیجا ( " )	أَرْسَلَ
إِقْرَارٌ	اقرار کیا ( " )	أَقْرَرَ
أَخْبَارٌ	خبر دیا ( " )	أَخْبَرَ
أَنْصَارٌ	مدد کیا ( " )	أَنْصَرَ
إِظْهَارٌ	اظہار کیا ( " )	أَظْهَرَ
إِرْجَاعٌ	لوٹایا ( " )	أَرْجَعَ

باب تَفْعِيلُ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب تَفْعِيلُ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دئے جا رہے ہیں مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں :

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل الفاظ ہیں -

مصادر	ترجمہ	ماضی واحد مکرم غائب
تَكْبِيرٌ	بڑائی بیان کی (اس ایک مرد نے)	كَبَّرَ
تَسْبِيحٌ	تسبیح بیان کیا ( " )	سَبَّحَ
تَعْلِيمٌ	سکھایا ( " )	عَلَّمَ
تَفْصِيلٌ	تفصیل بیان کیا ( " )	فَصَّلَ
تَزْيِينٌ	زیینت دیا ( " )	زَيَّنَ
تَقْدِيرٌ	اندازہ مقرر کیا ( " )	قَدَّرَ
تَعْرِيفٌ	تعارف کرایا ( " )	عَرَّفَ
تَصْوِيرٌ	صورت گری کی ( " )	صَوَّرَ
تَعْطِيلٌ	معطل کیا ( " )	عَطَّلَ
تَبْلِيغٌ	پیغام پہنچایا ( " )	بَلَّغَ

باب اِفْتِعَالُ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِفْتِعَالُ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں - مزید تین حرفی الفاظ سے مشق کریں -

غور کریں کہ تمام مصادر اردو میں مستعمل ہیں -

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِخْتَلَفَ	اختلاف کیا (اس ایک مرد نے)	اِخْتِلَافٌ
اِعْتَرَفَ	اعتراف کیا ( " )	اِعْتِرَافٌ
اجْتَنَبَ	پرہیز کیا ( " )	اجْتِنَابٌ
اسْتَلَمَ	سلام کیا ( " )	اسْتِلَامٌ
اِفْتَخَرَ	فخر کیا ( " )	اِفْتِخَارٌ
اِحْتَمَلَ	وزن اٹھایا ( " )	اِحْتِمَالٌ
اِحْتَسَبَ	حساب لیا ( " )	اِحْتِسَابٌ
اِمْتَحَنَ	جانچا ( " )	اِمْتِحَانٌ
اشْتَهَرَ	شہرت پہنچایا ( " )	اشْتِهَارٌ
اشْتَرَكَ	شرکت کی ( " )	اشْتِرَاكٌ

### باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر الفاظ :

ذیل میں باب اِسْتِفْعَالٌ کے وزن پر استعمال ہونے والے مزید فیہ کے الفاظ دیئے جا رہے ہیں۔ مزید ثلاثی مجرد سے الفاظ بنا کر مشق کریں۔  
غور کریں کہ اکثر مصادر اس باب میں سے بھی اردو میں مستعمل ہیں۔

ماضی واحد مذکر غائب	ترجمہ	مصادر
اِسْتَفْعَرَ	بخشش مانگا (اس ایک مرد نے)	اِسْتِفْعَارٌ
اِسْتَكْبَرَ	بڑائی چاہا ( " )	اِسْتِكْبَارٌ
اِسْتَعْمَلَ	عمل میں لایا ( " )	اِسْتِعْمَالٌ

إِسْتَقَامَ	(	"	) ثابت قدمی چاہا	إِسْتَقَمَ
إِسْتَهْزَأَ	(	"	) مذاق اڑایا	إِسْتَهْزَأَ
إِسْتَحْبَابٌ	(	"	) محبت طلب کی	إِسْتَحَبَّ
إِسْتَعَادَ	(	"	) پناہ مانگا	إِسْتَعَادَ
إِسْتَنْصَرَ	(	"	) مدد مانگا	إِسْتَنْصَرَ
إِسْتَقْرَأَ	(	"	) قرار پکڑا	إِسْتَقْرَأَ
إِسْتَبْشَرَ	(	"	) خوش ہوا	إِسْتَبْشَرَ

☆☆☆☆☆



سترھواں باب

## رباعی مجرد کے ابواب

ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کی طرح قرآن مجید میں رباعی مجرد یعنی چار حرفی فعل کے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں مگر بہت کم -  
 رباعی : رباعی اسے کہتے ہیں جس میں چار حروف اصلی ہوں جیسے بَغْفَر .  
 مجرد : مجرد اسے کہتے ہیں کہ جس کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب میں کوئی حرف زائد نہ ہو -

رباعی مجرد: چار حروف کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب کو رباعی مجرد کہتے ہیں جیسے بَغْفَر اور ذَخْرَج -  
 رباعی مجرد کا صرف ایک باب ہے اور رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں -

رباعی مجرد کا باب فَعَلَّلَ :

جیسے اوپر ذکر ہو چکا ہے اس میں چار حروف ہوتے ہیں اس کے پہلے حرف پر زبر ، دوسرے پر ہزَم ، تیسرے اور چوتھے پر بھی زبر ہوتا ہے - جیسے فَعَلَّلَ ، بَغْفَر اور ذَخْرَج -  
 اس باب کا مصدر بنانے کے لئے رباعی مجرد کے آگے ة لگا دیا جاتا ہے جیسے فَعَلَّلَ -

اس کے باب کا نام اس کے مصدر کے وزن پر ہی رکھا گیا ہے -

رباعی مزید فیہ :

رباعی مزید فیہ کے تین باب ہیں - ان ابواب کے نام ان افعال کے مصادر کے وزن پر رکھے گئے ہیں -

کیونکہ یہ قرآن مجید میں بہت کم استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کی تفصیل نہیں دی جا رہی ہے مگر تمام ابواب کے نام ، ان کے اوزان پر مصادر اور ماضی کا صیغہ واحد مذکر غائب ، مشق اور مطالعہ کے لئے دیئے جا رہے ہیں -

آپ بخور مطالعہ کریں اور مشق کریں کہ ان ابواب کی تعمیر اور تخریب میں بھی کس طرح سے " سلامتیوں " کے حروف نے اپنا کردار ادا کیا ہے -

نمبر شمار	باب کا نام	مصادر	معنی	فعل رباعی مزید فیہ
۱.	إِفْعَلَاتٌ	إِبْرَنْشَاقٌ	خوش ہونا	إِبْرَنْشَقُ
۲.	إِفْعَلَاتٌ	إِقْشَعْرَاذٌ	بال کھڑے ہونا	إِقْشَعْرُ
۳.	تَفْعَلَلٌ	تَسْرَبَلٌ	کپڑا اوڑھنا	تَسْرَبَلٌ

ذیل میں مطالعہ اور مشق کیلئے رباعی مجرد اور رباعی مزید فیہ کے افعال سے کس

طرح مضارع ، فاعل ، مفعول اور امر نہی بنتے ہیں دیئے جا رہے ہیں -

ماضی	معنی	مضارع	فاعل	مفعول	امر	نہی
بَعَثَرُ	اٹھایا	يُبْعَثِرُ	مُبْعَثِرٌ	مُبْعَثَرٌ	بَعَثِرْ	لَا تَبْعَثِرْ
إِبْرَنْشَقُ	خوش ہوا	يِبْرَنْشِقُ	مِبْرَنْشِقٌ	مِبْرَنْشَقٌ	إِبْرَنْشِقْ	لَا تَبْرَنْشِقْ
إِقْشَعْرُ	بال	يَقْشَعِرُ	مُقْشَعِرٌ	مُقْشَعِرٌ	إِقْشَعِرْ	بِأَلَا تَقْشَعِرْ
	کھڑے				إِقْشَعِرْ	لَا تَقْشَعِرْ
	ہوئے					

تَسْرِبَلْ كِثْرَا . تَسْرِبَلْ لَاتَسْرِبَلْ  
اوڑھا



## اشعارہواں باب

## اغراض مزید فیہ

علائی مجرد کو مزید فیہ بنانے میں حسب ذیل مختلف اغراض کا فرما ہوتے ہیں قرآن مجید میں کیونکہ یہ افعال کثرت سے استعمال ہوئے ہیں اسلئے ان کا مطالعہ ضروری ہے۔ جیسے کہ پہلے ذکر کیا جا چکا ہے کہ ہر باب میں ایک ہی تین حرفی فعل (علائی مجرد) کو مزید فیہ میں تبدیل کرنے سے اس کے معنی مختلف انداز سے تبدیل ہوتے جاتے ہیں۔ یہ پورا باب اپنی اصلی حالت میں عربی۔ اردو لغت " الْمُنْجِد " سے نقل کیا گیا ہے تاکہ اس کتاب سے فائدہ اٹھانے والے ان قیمتی معلومات سے محروم نہ رہ جائیں۔

## ۱۔ فَعْلَ :

(۱) تعدیہ ، لازم کو متعدی کرنا یا اگر فعل متعدی ہو تو ایک اور مفعول کا اضافہ کرنا، جیسے فَرَّخَ زَيْدٌ ، زید خوش ہوا سے فَرَّخْتُهُ ، میں نے اسکو خوش کیا۔  
(۲) تکثیر ، مفعول کی تکثیر مراد ہو جیسے قَطَعْتُ الْحَبْلَ میں نے رسی کے بہت سے ٹکڑے کئے۔

(۳) نسبت ، مفعول کی نسبت اصل فعل کی طرف مقصود ہو جیسے كَفَّرْتُهُ میں نے اس کو کفر کی طرف منسوب کیا اور اس کو کافر ٹھہرایا۔

(۴) سلب ، کسی چیز سے ماخذ کو دور کرنا جیسے قَسَّرْتُ الْعُودَ اس نے لکڑی سے اس کا چملا کا دور کیا۔

(۵) احماء ، کسی اسم کو ماخذ بنانا جیسے خَيْمَ الْقَوْمِ ، لوگوں نے خیمے لگائے۔

## ۲۔ فاعل :

- (۱) اشتراک ، دو شخصوں کامل کر کوئی کام کرنا جن میں ہر ایک فاعل بھی ہو اور مفعول بھی جیسے ضَارَبَ زَيْدٌ عُمَرَا۔ زید نے عمرو کو اور عمرو نے زید کو مارا پیٹا۔
- (۲) موافقت فَعَلَ ، فَعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے ضَاعَفْتُ النَّسِيءَ میں نے اس کو دو چند کر دیا بمعنی ضَعَفْتُهُ۔
- (۳) موافقت أَفْعَلَ ، أَفْعَلَ کے ہم معنی ہونا جیسے بَاعَدْتُهُ میں نے اس کو دور کیا بمعنی أَبْعَدْتُهُ۔
- (۴) موافقت مَجْرَد ، مَجْرَد کے ہم معنی ہونا جیسے سَافَرَ زَيْدٌ۔ زید نے سفر کیا بمعنی سَفَرَ۔

## ۳۔ أَفْعَلَ :

- (۱) تَعَدِيَّة ، جیسے خَرَجَ زَيْدٌ۔ زید نکلا سے أَخْرَجْتُهُ میں نے اس کو نکالا۔
- (۲) دخول ، ماخذ میں آنا جیسے اَمْسَى زَيْدٌ۔ زید شام میں داخل ہوا۔
- (۳) قصد ، کسی جگہ کا قصد کرنا اَغْرَقَ عِرَاقَ كَاتِبًا۔ عراق کا قصد کیا۔
- (۴) مبروت ، صاحب ماخذ ہونا جیسے اَلْبَنُ الْبَقْرُ ، گائے دودھ والی ہوگی۔
- (۵) مبالغہ ، کسی شئی کی کیفیت یا مقدار کی زیادت بیان کرنا جیسے اَسْفَرَ الصُّبْحُ۔ صبح خوب روشن ہوگی۔
- (۶) وجدان ، کسی چیز کو ماخذ کے ساتھ متصف پانا جیسے اَبْخَلْتُ زَيْدًا۔ میں نے زید کو بخیل پایا۔
- (۷) عرض ، مفعول کو محل ماخذ میں پیش کرنا جیسے اَبْعَثُ الْقُرْسَ میں نے گھوڑے کو منڈی میں برائے فروختگی پیش کیا۔

- (۸) سلب ، اَشْكِيْتُهُ . میں نے اس کی شکایت دور کی ۔  
 (۹) حیونت ، کسی چیز کا ماخذ کے وقت کو پہنچنا جیسے اَحْصَدَ الزَّرْعُ ۔ کھیتی کاٹنے کا وقت آپہنچا ۔  
 (۱۰) موافقت مجرد ، جیسے اَقْلَثُ الْبَيْعَ بمعنی قُلْتُهُ ، میں نے بیچ کو فسخ کیا ۔

### ۳۔ تَفَعَّلَ :

- (۱) مطاوعت فَعَّلَ ، فَعَّلَ کے بعد اس کا اس غرض سے آنا کہ مفعول نے فاعل کے اثر کو قبول کیا جیسے عَلَّمْتُهُ فَعَّلَمَ . میں نے اس کو سکھایا تو وہ سیکھ گیا ۔  
 (۲) تکلف ، ماخذ میں تصنع اور بناوٹ ظاہر کرنا جیسے تَشَجَّعَ عُمَرُو . عمرو بہ تکلف بہادر بنا ۔  
 (۳) احتیاز ، کسی چیز کو بنانا ماخذ میں لینا جیسے تَأَبَّطَ الصَّبِيُّ عَمَرُو ، عمرو نے بچے کو بغل میں لیا ۔  
 (۴) حجب ، ماخذ سے پرہیز کرنا جیسے قَاتَمَ ۔ اسے گناہ سے پرہیز کیا ۔  
 (۵) صیروت ، جیسے تَمَوَّلَ زَيْدٌ ۔ زید مالدار ہو گیا ۔  
 (۶) تدریج ، کسی کام کو آہستہ آہستہ کرنا جیسے فَجَّرَعَ زَيْدٌ . زید نے گھونٹ گھونٹ کر کے پانی پیا ۔  
 (۷) طلب ، جیسے تَعَجَّلَ الشَّيْءَ اس نے کسی چیز میں عجلت چاہی ۔  
 (۸) انتساب ، جیسے تَبَدَّى . بادیہ کی طرف منسوب ہوا ۔

### ۵۔ تَفَاعَلَ :

- (۱) اشتراک ، جیسے تَشَا تَمَا . دونوں نے ایک دوسرے کو گالی دی ۔

(۲) مطاوعت ، فاعل جیسے بَاعَدْتُهُ فَبَاعَدَ . میں نے اس کو دور کیا تو وہ دور ہو گیا ۔

(۳) تخیل ، وہ صفت ظاہر کرنا جو درحقیقت نہ ہو جیسے تَمَارَضَ ۔ اس نے اپنے آپ کو مریض ظاہر کیا ۔

(۴) تدریج ، جیسے تَوَارَدَ الْقَوْمُ . لوگ ٹھہر کر آئے ۔

(۵) موافقت مجرد ، جیسے تَعَالَى اللَّهُ بِمَعْنَى غَلَا ۔

### ۶۔ اِفْتَعَلَ :

(۱) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے جَمَعْتُهُ فَاَجْتَمَعَ میں نے اس کو جمع کیا تو وہ جمع ہو گیا

(۲) اِخْتَاذَ ، جیسے اِخْتَجَرَ الْفَارُ . چوہے نے بل بنایا ۔

(۳) مبالغہ ، جیسے اِكْتَسَبَ . اس نے کسب میں مبالغہ کیا ۔

(۴) طلب : جیسے اِكْتَدَ فُلَانًا . اس نے فلاں سے مشقت طلب کی ۔

(۵) موافقت فَعَلَ ، جیسے اِجْتَدَبَ بِمَعْنَى جَدَبَ ۔

(۶) موافقت تَفَاعَلَ ، جیسے اِخْتَصَمَ بِمَعْنَى تَخَاصَمَ ۔

### ۷۔ اِنْفَعَلَ :

(۱) مطاوعت اَفْعَلَ ، جیسے اَغْلَقَ الْبَابَ فَاِنْفَعَلَ ۔ اس نے دروازہ بند

کیا تو وہ بند ہو گیا ۔

(۲) مطاوعت فَعَلَ ، جیسے كَسَرْتُهُ فَاِنكَسَرَ ۔ میں نے اس کو توڑا تو وہ

ٹوٹ گیا ۔

فائدہ : باب انفعال ہمیشہ لازم آتا ہے متعدی نہیں اور ہمیشہ ایسے معنی کیلئے آتا ہے

جن کا تعلق اعظائے ظاہری سے ہو۔

### ۸۔ اِفْعَلُ :

- (۱) دخول، کسی صفت میں داخل ہونا جیسے اِحْمَرُ الْبَسْرُ۔ کھجور نے سرخی پکڑ لی  
 (۲) مبالغہ، جیسے اِسْوَدَ اللَّيْلُ۔ رات بہت تاریک ہوگئی۔  
 فائدہ : باب اِفْعَالِ اکثر الوان و عیوب کے لئے آتا ہے۔

### ۹۔ اِسْتَفْعَلَ :

- (۱) طلب، جیسے اِسْتَفْفَر۔ اس نے مغفرت طلب کی۔  
 (۲) وجدان، جیسے اِسْتَكْرَمْتَهُ۔ میں نے اسکو کرم سے متصف کیا۔  
 (۳) تحول، قلب ماہیت یا صفت ہو کر ماخذ بن جانا، جیسے اِسْتَحْجَرَ  
 الطَّيْنُ مِثْلِي پتھر ہوگئی۔  
 (۴) تکلف، جیسے اِسْتَحْجَرَ۔ اس نے جرات تکلف دکھائی۔  
 (۵) مطاوعت اَفْعَلِ، جیسے اَقَمْتَهُ فَاَسْتَقَامَ۔ میں نے اس کو سیدھا کیا تو وہ  
 سیدھا ہو گیا۔  
 (۶) موافقت مجرّد، جیسے اِسْتَفْرَّ بِمَعْنَى قَرَّ۔

### ۱۰۔ اِفْعَوْعَلَ :

- (۱) مبالغہ، جیسے اِخْذُو ذَبَّ۔ بہت کبڑا ہو گیا۔  
 (۲) موافقت مجرّد، اِخْلَو لِي الثَّمَرُ بِمَعْنَى حَلَا۔



۱۲،۱۱۔ اِفْعَوْلَ ، اِفْعَالٌ :

مبالغہ ، جیسے اِجْلُوذٌ - وہ بہت تیز دوڑا ، اِحْمَارٌ - اسکی سرخی تیز ہوگئی  
- فائدہ: وزن اِفْعَالٌ ، الوان و عیوب کیلئے مخصوص ہے -

۱۳۔ تَفَعَّلَ :

مطاعت فَعَّلَ ، جیسے ذَخَرَ جُنْتَهُ فَعَدَّ حَوْجَ - میں نے اس کو لڑکایا، سو وہ  
لڑک گیا۔

۱۵،۱۴۔ اِفْعَلَّ و اِفْعَنَلَّ :

مبالغہ ، جیسے اِشْحَنَفَرَ اس نے نہایت شتابی کی۔ اِقْشَعَرٌ - وہ سخت خوف یا  
ڈر یا سردی کے باعث کانپ گیا اور اس کے رونگٹے کھڑے ہو گئے -  
تنبیہ : مجز دو کمزید میں لانے کی یہ چند اہم اغراض تھیں۔ علمائے صرف نے اور  
اغراض کا بھی ان میں اضافہ کیا ہے۔

یہ واضح رہے کہ ان ابواب مزید فیہ کیلئے یہ ضروری نہیں کہ ہر مجز دے ان کو بتالیا  
جائے، بلکہ یہ سب سماعی چیزیں ہیں جن کا مدار سماع اور کتب لغت پر ہے۔



انیسواں باب

## افعال کی ہفت اقسام

افعال کی ہفت اقسام

بناوٹ کے لحاظ سے فعل کی چار قسمیں ہیں:

- |              |                |
|--------------|----------------|
| ۱۔ فعل صحیح  | ۲۔ فعل مہموز   |
| ۲۔ فعل مضاعف | ۳۔ فعل مُکْتَل |

۱۔ فعل صحیح :

فعل صحیح وہ ہے جس کے اصلی حروفوں میں ہمزہ ، حرف علت اور ایک ہی جنس کے دو حروف نہ ہوں جیسے کَتَبَ ، سَمِعَ ، نَصَرَ وغیرہ ۔

۲۔ فعل مہموز :

فعل مہموز وہ ہے جس کے اصلی حروف میں سے ایک ہمزہ ہو جیسے أَمَرَ ، سَأَلَ اور قَرَأَ وغیرہ

فعل مہموز کی تمام امر کی گردانیں باقی افعال سے جداگانہ نوعیت کی ہوتی ہیں جیسے اَكْمَلَ سے كُمِلَ معنی تو کھا ، اَخَذَ سے خُذْ تو پکڑ اور سَأَلَ سے سَلْ وغیرہ ۔ امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے۔

## ۳۔ فعل مضاعف :

فعل مضاعف وہ ہے جس میں ایک ہی جنس کے دو حروف پائے جاتے ہوں جیسے ضَلَّ ، حَدَّ اور ضَمَّ وغیرہ ۔

## ۴۔ فعل مُعْتَل :

فعل مُعْتَل وہ ہے جس کے حروف اصلی میں کوئی ایک حرف علت ہو جیسے وَعَدَ ، بَاعَ اور زَمَى وغیرہ ۔

فعل مُعْتَل کی تین قسمیں ہیں :

(۱) فعل مثال (ب) فعل أَوْف (ج) فعل ناقص

## (۱) فعل مثال :

جس فعل کا فا کلمہ حرف علت ہو اسے فعل مثال کہتے ہیں جیسے وَسِعَ ، وَرِثَ اور وَكَلَدَ وغیرہ ۔

تین حرفی فعل (مثلاً مجرد) کے مضارع میں عین کلمہ سے پہلے جو واؤ ہوتا ہے اسے حذف کر دیتے ہیں جیسے وَعَدَ سے يَعِدُ اور وَضَعَ سے يَضَعُ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتا ہے جیسے عِدْ اور ضَعُ وغیرہ ۔

## (ب) فعل أَوْف :

جس فعل کا عین کلمہ حرف علت ہو اسے فعل أَوْف کہتے ہیں جیسے قَالَ

اور بَاعَ جو دراصل قَوْلَ اور بَيْعَ تھے ۔

فعل أَوْف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل أَوْف واوی (۲) فعل أَوْف یائی

(۱) فعل أنخوف واوی :

جب حرف علت و ہو تو أنخوف واوی کہلاتا ہے جیسے قَالَ أنخوف واوی ہے۔

(۲) فعل أنخوف یائی :

جب حرف علت ی ہو تو أنخوف یائی کہلاتا ہے جیسے بَاع أنخوف یائی ہے۔

(ج) فعل ناقص :

جس فعل کا لام کلمہ حرف علت ہو اسے فعل ناقص کہتے ہیں جیسے ذعی اور

رَمَى وغیرہ ۔

فعل ناقص کی دو قسمیں ہیں :

(۲) فعل ناقص یائی(۱) فعل ناقص واوی(۱) فعل ناقص واوی :

جس فعل کا لام کلمہ و ہو تو اسے فعل ناقص واوی کہتے ہیں جیسے دَعَا یہ در

اصل دَعَوَ تھا۔

(۲) فعل ناقص یائی :

جس فعل کا لام کلمہ ی ہو تو اسے فعل ناقص یائی کہتے ہیں جیسے رَمَى یہ

در اصل رَمَى تھا۔

فعل لفیف :

جب کسی فعل میں دو حروف علت جمع ہو جائیں تو اسے لفیف کہتے ہیں جیسے وَتَى

اور وَلِيَّ وغیرہ ۔

امر میں حروف علت حذف ہو جاتے ہیں اس لیے صرف ان کے امر قی اور لی رہ جاتے ہیں۔

لفیف کی دو قسمیں ہیں :

(۱) فعل لفیف مفروق      (۲) فعل لفیف مقرون

(۱) فعل لفیف مفروق :

جب کسی فعل میں دو حروف علت یکجا نہ ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل ہو (یعنی ان کے درمیان ہو) تو اسے فعل لفیف مفروق کہتے ہیں جیسے وَتٰی اور وَتٰی وغیرہ۔

(۲) فعل لفیف مقرون :

جب کسی فعل میں دو حروف علت ہوں اور ان میں کوئی حرف فاصل نہ ہو (یعنی ان کے درمیان نہ ہو) تو اسے فعل لفیف مقرون کہتے ہیں جیسے طَوٰی اور عَوٰی وغیرہ۔  
 ضروری : درج بالا تفصیل کے موافق تو گیارہ قسمیں ہوتی ہیں مگر صرفیوں نے ان سب کو سات قسموں میں منحصر کیا ہے جنہیں ہفت اقسام کہتے ہیں۔

☆☆☆☆☆

# لغت القرآن

## لغت القرآن

قرآن مجید میں جتنے بھی اسماء اور افعال استعمال ہوئے ہیں ان میں زیادہ تر ثلاثی مجرد یعنی تین حرفی فعل کے ماضی کے صیغہ واحد مذکر غائب سے بنے ہوئے ہیں اور ان اصل الفاظ کی کل تعداد تقریباً دو ہزار (۲۰۰۰) ہے۔

لغت میں کوشش کی گئی ہے کہ قرآن مجید کا ہر لفظ کم از کم ایک مرتبہ حروف تہجی کی ترتیب سے تحریر کر دیا جائے تاکہ کسی بھی لفظ کے مطالعہ اور مشق کیلئے کسی اور کتاب کی تلاش میں بھاگ دوڑ نہ کرنی پڑے۔

لغت کے مطالعہ میں آسانی کیلئے یہاں ہم ثلاثی مجرد کے ان چھ ابواب کا اعادہ کریں گے جن کی علامتوں کو ہر ثلاثی مجرد کے ساتھ تحریر کر دیا گیا ہے تاکہ مضارع اور امر و نہی بنانے میں کوئی دشواری پیش نہ آئے۔

قرآن مجید میں مستعمل تین حروف سے بننے والے افعال کی زیر ، زبر اور پیش کی تبدیلی کے مد نظر چھ قسمیں بنائی گئی ہیں۔ جنہیں ثلاثی مجرد کے چھ ابواب بھی کہتے ہیں۔ ان زیر ، زبر اور پیش کا اطلاق بیچ والے حرف یعنی عین کلمہ پر ہوتا ہے جیسے

فَعَلَ ، فَعِلَ اور فَعَلَّ

ان ابواب کی تفصیل درج ذیل ہے:

ماضی مضارع

نَصَرَ (ن) يَنْصُرُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں پیش میں بدل گیا

صَرَبَ (ض) يَصْرِبُ ماضی کا عین کلمہ کا زبر مضارع میں زیر میں بدل گیا  
 سَمِعَ (س) يَسْمَعُ ماضی کا عین کلمہ کا زیر مضارع میں زیر میں بدل گیا  
 كَرُمَ (ک) يَكْرُمُ ماضی کا عین کلمہ کا پیش مضارع میں تبدیل نہیں ہوا  
 حَسِبَ (ح) يَحْسِبُ ماضی کے عین کلمہ کے زیر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی  
 فَتَحَ (ف) يَفْتَحُ ماضی کے عین کلمہ کے زبر میں مضارع میں تبدیلی نہیں ہوئی  
 ان تمام ابواب کو اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

لغت کی تیاری میں مرآة القرآن اور المنجد سے مدد لی گئی ہے۔

کوشش کی گئی ہے کہ کسی ثلاثی مجرد (تین حرفی لفظ) کے ایک سے زیادہ باب یا معنی دیئے گئے ہیں تو مطالعہ کی آسانی کیلئے ان کو بھی تحریر کر دیا جائے۔

جو اسماء ثلاثی مجرد سے نہیں بنے ہیں ان کے بھی حروف تحریر کر کے ان کے ساتھ بریکٹ میں اسم لکھ دیا گیا ہے۔

لغت میں اگر کسی تین حرفی لفظ کے وہی معنی ہیں جو قرآن مجید میں ہیں تو اس تین حرفی لفظ کا صرف حوالہ دیدیا گیا ہے مثلاً اَئِمَّ کے معنی گناہ کیا کے ہیں اور قرآن مجید میں اَئِمَّ سے بنے ہوئے لفظ میں گناہ ہی کے معنی نکلتے ہیں اس لئے صرف اَئِمَّ کے حوالے پر اکتفا کیا گیا ہے۔ اور اگر لغت میں دئے گئے لفظ کے معنی اور اس سے بننے والے لفظ کے معنی قرآن مجید میں کچھ اور ہیں مثلاً اَفْوَّ کے معنی اختیار کیا یا اثر ڈالا کے ہیں مگر قرآن مجید میں اس تین حرفی لفظ سے بنے ہوئے لفظ آثار کے معنی نشانیاں کے آتے ہیں لہذا اس لفظ کو بھی لغت میں شامل کر کے حوالہ دیدیا گیا ہے۔

حوالہ کے کالم میں ۸۰-۳۱ کا مطلب سورۃ نمبر ۸۰ اور آیہ نمبر ۳۱ ہے۔



## ”ا“

علائق مجرد	معنی	مثال	معنی	حوالہ
اب (اسم)	-	آبَا	گھاس، چارہ	۳۱-۸۰
آبَدًا (ن)	ٹھیرا	آبَدًا	ہمیشہ ہمیشہ	۱۶۹-۴
آبَقَى (ض)	چھپا، فرار ہوا	-	-	۱۳۰-۳۷
آبِلٌ (س)	اونٹوں کی سیاست میں ماہر ہوا	إِبِلٌ	اونٹ	۱۷-۸۸
ابابیل (اسم)	-	آبَا بِيْلٌ	ابابیل	۳-۱۰۵
آبَا (ن)	باپ ہوا	آبَا	باپ	۳۱-۳۳
آبَى (ف)	انکار کیا، ناراض ہوا	-	-	۳۳-۲
آتَى (ض)	آیا، حاضر ہوا	آتَيْنَهُمَا	ہم نے دیا ان دونوں کو	۱۱۷-۳۷
آتٌ (ن)	کھیتی زیادہ ہوگئی	آتًا	آٹا	۸۰-۱۶
آفَرَّ (ض)	اختیار کیا، اثر ڈالا	آفَرَّ	نشاناتیاں	۱۱۲-۳۷
آل (اسم)	-	آلِي	جھاڑو	۱۶-۳۳
آئِمٌ (س)	گناہ کیا	-	-	۲۷-۲
آجٌ (ن)	کڑوا کیا، کھارا کیا	-	-	۵۳-۲۵
آجٌ (ف)	شعلہ بھڑکا	-	-	-
أَجَرَ (ض)	ٹوکر رکھا	-	-	۵۷-۱۲
أَجَلَ (س)	مقرر وقت تک	-	-	۱۳۵-۳
أَخَذَ	ایک کیا	أَخَذَ	یکتا ایک	۱-۱۱۲
أَخَذَ (ن)	پکڑا، لیا	-	-	۹۱-۴

۱۳-۷۵	-	-	مُسَوَّرٌ کیا	أَخَّرَ
۵۸-۱۲	-	-	بھائی ہوا	أَخَا (ن)
۲۲-۱۱	-	-	بھائی ہوا	أَدَّ (ن)
۳۱-۲	آدَمَ	آدَمَ	گندم گول ہوا	أَدِمَ (ح)
۱۸۷-۲	-	-	ادا کیا	أَدَّى (ض)
۴۷-۴۱	-	-	سنا	أَذِنَ (س)
۴۳-۹	-	-	اجازت دی، بلایا	أَذِنَ (ح)
۱۸-۲۰	-	-	ماہر ہوا	أَرَبَ (س)
-	-	-	عضو پر مارا	أَرَبَ (ح)
-	-	-	صاحب بصیرت ہوا	أَرَبَ (ک)
۲۳-۲	أَرْضَ	أَرْضَ	گھاس زیادہ ہوا	أَرَضَ (ن)
۳۱-۱۸	-	-	مسہریاں	أَرَانِيكَ (اسم)
-	-	-	چٹ کر دیا	أَرَمَ (ض)
۷-۸۹	-	-	قوم عاد کا شاہی خاندان	أَرَمَ (اسم)
۳۱-۲۰	-	-	قوت دی	أَرَزَ (ض)
-	-	-	ابراہیم کے باپ کا لقب	أَرَزَ (اسم)
۸۳-۱۹	أَجْمَلْتُمْ	أَجْمَلْتُمْ	جوش میں آیا	أَزَّ (ن.ض)
۱۸-۴۰	-	-	نزدیک آیا	أَزَفَ (س)
۲۶-۳۳	-	-	قید کیا	أَسَرَ (ض)
۱۰۹-۹	-	-	بنیاد رکھی	أَسَّ (ف)
۶-۱۸	-	-	پچھتایا	أَسَفَ (س)

۴-۱۲	یوسف یوسفؑ	-	-
۱۵-۴۷	-	-	أَسْنَى (ض، ن) بوہوئی
۲۱-۳۳	-	-	أَسَا (ن) اسکو نمونہ بنایا
۲۳-۵۷	-	-	أَسَى (س) غمناک ہوا
۲۶-۵۲	-	-	أَشْرَ (ف) بڑائی مارا
۱۵۷-۷	بوجھ	إِضْرَ	أَصَرَ (ض) توڑا
۲۴-۱۴	جڑ	أَصَلَ	أَصَلَ (ن) شریف ہوا
۲۵-۷۶	شام	أَصِيلَا	-
۲۳-۱۷	ہوں	أَفِ	أَفَ (ض، ن) کہا
۵۳-۴۱	-	-	أَفَقَ (ض) زمین کے کناروں میں پھرا
-	-	-	أَفِيقَ (س) عزت میں ہمساں ہوا
۱۱۷-۷	-	-	أَفَكَ (ض) جھوٹ بولا
۷۶-۶	-	-	أَفَلَ (ض، ن) غائب ہوا
۱۱-۷۷	وقت مقررہ پر	أَفَقَتْ	وَقَّتَ (ض) کام کیلئے وقت مقرر کیا
۲۵-۱۲	-	-	أَكَلَ (ن) کھایا
۳۱-۵۱	-	-	أَلَّتَ (ض) حق کم کیا
۱۰۳-۳	الفت ڈالی	أَلَفَ	أَلَفَ (س) محبت کیا
۳-۹۷	-	-	أَلَفَ (ف) ہزار پورا کیا
۱۰-۹	قربت	إِلَا	أَلَّ (ض) ہائے کی، گڑگڑایا
-	-	-	أَلَّ (ن) جلدی کیا، دھتکارا
۱۰-۲	-	-	أَلِمَ (س) درد ہوا، عذاب ہوا

۴۳-۲۵	اسکا معبود	إِلَهَةٌ	عبادت کی	آلَة (ف)
۱۱۸-۳	-	-	کم کیا	آلَا (ن)
۲۲۶-۲	وہ قسم کھاتے ہیں	يُؤَلِّونَ	قسم کھائی	آلَى
۱۰۷-۲	شیلّا	أَمَّا	-	امت (اسم)
۱۲-۱۸	مدت	أَمَدًا	-	امد (اسم)
۶۸-۲	-	-	حکم دیا	أَمَرَ (ن)
۲۳-۱۰	کل	أَمَسَ	-	امس (اسم)
۳-۱۵	-	-	امید دلائی	أَمَلَّ (ن)
۷۹-۱۵	-	-	ارادہ کیا، امام بنا	أَمَّ (ن)
۳۸-۱۰	حیری ماں	أُمِّكَ	ماں بنی	أُمَّتٌ
۷۸-۲	بغیر پڑھے لکھے	أُمِّيُونَ	-	-
۱۳۱-۲	امت	أُمَّةٌ	-	-
۵۹-۴	-	-	امن میں آیا، بے خوف ہوا، تسلی پکڑی، مطمئن ہوا	أَمِنَ (س)
-	-	-	بھروسہ کیا	أَمَّنَ (ض)
۷۸-۲۶	ایسا ہی ہو	أَمِينٌ	امانت دار ہوا	أَمَّنَ (ك)
۳۲-۲۳	-	-	لونڈی بنایا	أَمَّا (ن)
۱۷۸-۲	مکوث	أَنْثَى	نرم ہوا	أَنَّكَ (ف)
۱۰۶-۵	دو	إِنْتَانِ	-	-
-	-	-	انجیل	انجیل (اسم)
۱۵-۸۹	انسان	إِنْسَانٌ	تسل پکڑی	أَيْسَسَ (س)

۲۹-۲۸	دیکھائیں نے	اَنَسْتُ	-	-
۲۵-۵	ناک	اَنْفٌ	ناک چڑھائی	اَنْفٌ (س)
۱۰-۵۵	موسیٰ	اَنَامٌ		المن (اسم)
۱۶-۵۷	-	-	قریب کیا، حاضر ہوا	اَنَى (ض)
۵-۸۸	کھولتا ہوا	اَنِيَّةٌ	-	-
۷۳-۱	لوگ	اَهْلٌ	-	اَهْلٌ (س)
۳۲-۵۰	-	-	رجوع کیا	اَبَّ (ن)
۴۰-۳۸	ٹھکانہ	مَابٌ	-	-
۱۰-۳۳	آواز سے پڑھو	اَوَّيى	-	-
۲۵۵-۲	-	-	گراں ہوا	اَذَّ (ن)
۱۰۰-۹	پہلے لوگ	اَوَّلُونَ	اول پہلا	اَوَّلٌ (اسم)
۵۹-۴	تعبیر، انجام، تاویل	تَاوِيَلًا	-	-
۷۵-۱۱	-	-	آہ کیا	اَاة (ن)
۷۲-۸	-	-	جگہ دی	اَوَّى
۱۰-۱۸	نشانی	اَيَّةٌ	وارد ہوا، نازل ہوا	اَوَّى (ض)
۴۰-۹	-	-	سخت ہوا	اَذَّ (ض)
۱۲-۵۰	-	-	بڑا ہوا	اَيَّك (س)
۳۲-۲۲	-	-	رٹھووں	اَيَّامٌ (اسم)

## ”ب“

۲۰۱-۲	-	-	بَا بُلُّ (ام)	باہل
۲۵-۲۲	-	-	بِنَاوَر (ف)	کنواں بنایا
۲۵-۵۷	لِزَائِي، عَذَاب	بَأْسٌ	بَتُّوس (ک)	مصیبت میں آیا
۳۶-۱۱	مِتْ عَمَلِكُنْ هُو	قَبْتِيس	بَيْسَس (س)	سخت حاجت مند ہوا
۳-۱۰۸	-	-	بَتَّرَ (ن)	کٹ گیا
-	-	-	بَيَّرَ (س)	کانا
۱۱۹-۳	-	-	بَتَّكَ (ض)	چیرا، قطع کیا
۸-۷۳	-	-	بَتَّلَ (ن)	الگ ہو گیا
۴-۱۰۱	-	-	بَتَّ (ض، ن)	پھیلا یا، بکھیرا
۱۶۰-۷	-	-	بَجَّتْ (ض، ن)	جاری ہوا، پھوٹ نکلا
۳۱-۵	-	-	بَحَّتْ (ف)	تفتیش کی، کریدا
۱۹-۵۵	-	-	بَحَّرَ (ف)	زمین کو پھاڑا، شق کیا
۵۷-۷	-	-	بَخَسَ (ف)	کم کیا
۶-۱۸	-	-	بَقَعَ (ف)	گھوٹ ڈالا
۱۸۰-۳	-	-	بَخَلَ (ف)	بخل کیا
۴-۱۰	-	-	بَدَأَ (ف)	شروع کیا
۱۳۳-۳	بَدْر	بَدْرٌ	بَدَّرَ (ن)	جلدی کی
۶-۳	حاجت سے پہلے	بِدَارًا	-	-
۲۷-۵۷	-	-	بَدَّعَ (ف)	ایجاد کی، اختراع کی

۲-۴	-	-	تبدیل کر دیا	بَدَل (ن)
۹۲-۱۰	-	-	بدن، جسم	بَدَن (ن)
۳۳-۲۲	-	-	بڑا ہوا، موٹا ہوا	بَدُن (ک)
۲۳-۲	-	-	ظاہر ہوا، نکلا	بَدَا (ن)
۲۶-۳	-	-	فضول خرچی میں اڑایا	بَدَرَ (ن)
۵۳-۲	-	-	عدم سے پیدا کیا	بَرَأ (ف)
۶۷-۲	-	-	خلاصی پائی	بَرِءَ (س)
۱-۸۵	بُرُوج	بروج	-	برج (اسم)
۶۰-۲۳	مُتَبَرِّجَاتٍ	دکھاتی پھریں	-	-
۹۱-۲۰	-	-	جگہ چھوڑی، ہٹا	بَرَّخَ (ف)
۳۲-۳۸	-	-	سرد ہوا	بَرَدَ (ن)
۱۸-۸۳	أَبْرَارٌ	نیک لوگ	نیکی کیا	بَرَّ (ض)
۲۱-۱۲	-	-	باہر نکلے، سامنے ہوا	بَرَزَ (ن)
-	-	-	بزرگی یا بہادری میں بڑھا	بَرَزَ (ک)
۲۰-۵۵	بُرُزُقٌ	برزق	-	بروزخ (اسم)
۳۹-۳	-	-	کوڑھ ہوا	بَرِصَ (س)
۳۱-۱۸	-	-	چندھیائی	بَرِقَ (س)
۱۹-۲	-	-	بجلی چمکی	بَرِقَ (ف)
۱-۲۵	-	-	برکت ہوئی	بَرِكَ (ن)
۷۹-۳۳	أَبْرُمُوا	مصمم ارادہ کیا	رساٹا	بَرَمَ (ن)
۱۱۱-۲	بُرْهَانِكُمْ	اپنی سند	-	برہن

۷۷-۶	بَارِئًا	چمکتا ہوا	طلوع ہوا	بَزَعٌ (ن)
۲۲-۷۴	-	-	ترش رو ہوا	بَسْرٌ (ن)
۲۳-۷۵	بَاسِرَةٌ	اداس	-	-
۵-۵۶	-	-	ریزہ ریزہ کیا	بَسٌّ (ن)
۶۲-۲۹	-	-	کشادہ کیا، پھیلا یا، خوش طبع ہوا	بَسَطَ (ن)
۱۰-۵۱	-	-	اونچا ہوا	بَسَّقَ (ن)
۷۰-۶	-	-	گرفتار کیا	أَبْسَلَ
۱۹-۲۷	-	-	مسکرایا	بَسَمَ (ض)
۵۵-۱۵	بَشْرُنَا	ہم نے تم کو خوشخبری دی	خوش ہوا	بَشَّرَ (ض)
۱۸۷-۲	بَاشِرٌ	ملاؤنی عورتوں سے	-	-
۱۰-۱۴	بَشَرٌ	بشر، انسان	-	-
۶۹-۲۰	-	-	دیکھا، جانا	بَصَرَ (ک)
۱۳-۲۷	بَصِيرَةٌ	سمجھائش	دیکھا، جانا	بَصَرَ (س)
۶۱-۲	بَصِيلًا	اکی بیاز	-	بصل (اسم)
۸۸-۱۲	بِضَاعَةٌ	پونجی	-	بضع (اسم)
۷۲-۴	-	-	دیر کی	بَطْنُو (ک)
۵۸-۲۸	-	-	تکبر کیا، بطغیانی کی	بَطَرَ (ن)
۱۶-۳۳	-	-	سخت پکڑ کی	بَطَشَ (ض)
۸-۸	-	-	فساد کیا، ضائع ہو گیا، جھوٹ ہوا، نقصان ہوا	بَطَلَ (ن)
۱۲۰-۶	-	-	چھپا	بَطَنَ (ن)



۵۴-۵۵	-	پہٹ پر ضرب لگائی	بَطَّنَ (ف)
۱۷۵-۲	بَطَّائِنُهَا اِكْهَاسُ	پہٹ بڑا ہوا	بَطْنٌ (س)
۱۹-۱۸	-	بھیجا	بَعَثَ (ف)
۵۲-۳۶	-	نیند سے جگایا	بَعَثَ (س)
۴۶-۹	اِنْبَعَا لِهِمْ اِنَ كِي دُوْرٌ	-	-
۴-۸۲	-	کریداء، الٹ پلٹ کر دیا	بَعَثَرٌ
۱۰۱-۲۱	-	دور ہوا	بَعُدَ (ک)
۶۸-۱۱	-	مرا، ہلاک ہوا، دور ہوا	بَعِدَ (س)
۷۲-۱۲	بَعِيْرٌ اَوْثٌ	-	بعر (اسم)
۲۶-۲	بَعُوْصَةٌ مَّحْمَرٌ	-	بعوض (اسم)
۲۲۸-۲	-	مرد عورت کا خاوند بنا	بَعَلٌ (ن)
۹۵-۷	-	اچانک آیا	بَعَثَ (ف)
۸-۱۶	بِعَالٍ مَّخْرٌ	-	بغل (اسم)
۷-۲۳	-	تلاش کیا	بَعَا (ن)
۲۷-۲۲	-	سرکشی کی، ظلم کیا، غلبہ حاصل کیا	بَعَا (ض)
۱۰۸-۱۸	لَا يَنْفُوْنَ نَهْجًا هِيْنَ	-	-
۶۷-۲	بَقْرَةٌ كَانَتْ	وسیع کیا، پھاڑا	بَقَّرَ (ف)
۳۰-۳۸	بَقْعَةٌ تَحْتَهُ جَبَلٌ	-	بقع (اسم)
۶۱-۲	بَقَلَهَا تَرْكَارِي	-	بقل (اسم)
۲۸-۵۵	-	باقی رہا	بَقِيَ (س)
۳۶-۵۶	اَبْكَارًا كُنُوَارِيَا	کتوارا ہوا	بَكَرَ (س)

۳۱-۳	صبح	إِبْكَازٌ	-	-
۹۶-۳	مکہ میں	بَيْكَةٌ	-	بَيْكٌ (اسم)
۱۸-۲	-	-	گوٹکا بنا	بَيْكَمٌ (ک)
۳۲-۵۳	-	-	غم سے رویا	بَيْكِيٌّ (ض)
۱۹۶-۳	-	-	آباد ہوا، وطن بنایا	بَيْلَدٌ (ک)
۳۳-۳	ابلیس	إِبْلِيسُ	نامید ہو گئے	أَبْلَسٌ
۳۳-۱۱	-	-	نگل گیا	بَلَعٌ (ف)
۲-۶۵	پورا کرنے والا	بَالِغٌ	پہنچا، پورا کیا	بَلَّغٌ (ن)
۱۵۵-۲	-	-	جانچا	بَلَاٌ (ن)
۱۳۰-۲۰	-	-	پرانا ہوا	بَيْلَىٌّ (س)
۱۳-۸	پور پور، جوڑ جوڑ	بَنَانٌ	-	بِنَنٌ (اسم)
۸۸-۲۶	اولاد	بَنُونَ	-	بِنُوٌ (اسم)
۴۷-۵۱	ہم نے اسکو بنایا	بَنَيْنَاهَا	بنایا	بَنَيٌّْ (ض)
۹۳-۱۰	ہم نے جگہ دی	بَوَّأْنَا	کمایا	بَاءٌ (ن)
۴۰-۷	دروازے	أَبْوَابٌ	ملازم بنا	بَابٌ (ن)
۲۹-۳۵	-	-	ہلاک ہوا، ٹوٹ گیا	بَارٌ (ن)
۲-۴۷	-	-	حال ہوا	بَالَ (ن)
۲۵۸-۲	-	-	حیران ہوا، جھوٹ باندھا	بَهَّتٌ (ف)
۶۰-۲۷	-	-	حسین ہوا	بَهَّجٌ (ک)
-	-	-	خوش کیا	بَهَّجٌ (ف)
۶۱-۳	ہم التجا کریں	نَبَّهَلٌ	لعنت کی	بَهَلٌ (ف)

۱۵	چوپائے	بَهِيمَةٌ	-	بہم (اسم)
۱۰۸-۲۱	مشورہ کرتے ہیں	يُنَبِّئُونَ	رات گزاری	بَاثٌ (ض)
۱۴۷-۲	گھر	بَيْتٌ	-	-
۳۵-۱۸	-	-	ہلاک ہوا، خراب ہوا	بَاذٌ (ض)
۸۳-۱۲	-	-	انٹا دیا، سفید ہوا	بَاضٌ (ض)
۲۸۲-۲	-	-	خریدا یا بیچا	بَاعٌ (ض)
۱۰-۲۸	وہ بیعت کرتے ہیں	يُبَايِعُونَ	-	-
۴۰-۲۲	عبادت خانے	بَيْعٌ	-	بيع (اسم)
۲۵۶-۲	جدا ہو چکی	تَبَيَّنَ	الگ ہو گیا، چھوڑ دیا	بَانَ (ض)
			واضح ہو گیا، بیان کیا، ظاہر ہوا	

## ”ت“

۲۳۸-۲	تابوت	تَابُوتٌ	تابوت (اسم)
۱-۱۱۱	-	-	تَبٌّ (ن) ہلاک ہوا
۱۳۹-۷	-	-	تَبْرٌ (س) ہلاک ہوا
۳-۷	-	-	تَبَّعٌ (س) اتباع کی
۱۰-۶۱	-	-	تَبَجَّرَ (ن) تجارت کی
۱۶-۹۰	-	-	تَوَبَّ (س) گرد آلود ہوا، غریب ہوا
۳۳-۲۳	-	-	تَوَفَّ (س) صاحب نعمت ہوا
۲۶-۷۵	ہنسی کی ہڈی	التَّرَاقِي	ترقوہ (اسم) -

۵-۵۹	-	-	تَرَكَ (ن)	چھوڑا
۸-۴۷	تَعَسَّأَلَهُمْ	منہ کے بل گر پڑے	تَسَعَّ (ف، ض)	نوبتایا
۲۹-۲۲	-	-	تَفَّتْ (س)	میل چڑھا آئی
۸۸-۲۷	-	-	أَتَقَنَ	درست کیا
۱۰۳-۳۷	تَلَّهٗ	باتھے کے بل بچھاڑا اسکو	تَلَّ (ن)	رسی کو کونئیں میں ڈالا
۱۳۹-۲	يَتَلَّوْا	تلاوت کرتے ہیں وہ	تَلَا (ن)	پچھچھے لگے
۲۷-۲۸	-	-	تَمَّ (ف)	وہ پورا ہوا
۴۰-۱۱	التَّوْرُ	تور	تَمَّازَ (اسم)	تور مارنے والا
۹۲-۴	تَوْبَةٌ	بخشش	تَابَ (ن)	گناہ چھوڑ کر رجوع ہوا اللہ کی طرف
۴۸-۳	التَّوْرَاتِ	تورات	تَوْرَاةَ (اسم)	موسیٰ پر نازل ہونے والی آسمانی کتاب
۶۹-۱۷	تَاوْرَةَ	دوسری بار	تَارَ (ن)	جاری ہوا
۱-۹۵	التَّيْنُ	انجیر	تَيْنَ (اسم)	-
۲۶-۵	-	-	تَاةَ (ض)	حیران ہو کر پھرتا رہا

## ت

۷۳-۱۷	-	-	تَبَّتْ (ن)	قرار پکڑا
۳۰-۸	لِيُثْبِتُوكَ	تاکہ تجھے قید کریں	-	-
۲۳-۱۳	تَابِتٌ	مضبوط	-	-
۱۰۲-۱۷	-	-	تَبَّرَ (ن)	اس پر لعنت کی، ہلاک کیا
۴۶-۹	-	-	تَبَّطَ (ن)	روکا، ٹھیرایا

۷۱-۴	ثُبَاتٍ	ثولیاں ٹولیاں	جمع کیا	ثَبِي (ض)
۱۴-۷۸	-	-	بننے لگا	ثَجَّ (ن)
۴-۴۷	الْخِثْمُ	خوب قتل کر لو انکو	گاڑھا ہوا، سخت ہوا	ثَغَنَ (ک)
۹۲-۱۲	-	-	ملامت کی اسکے کام میں	ثَوَّبَ (ض)
۱۳-۳۳	يَشْرَبُ	شرب، مدینہ	-	-
۶-۲۰	-	-	زمین نمناک ہوئی	ثَوَّرَى (س)
۱۰۷-۷	ثُعْبَانٌ	اڑدھا	ان پر لوث ماری	ثَعَبَ (ف)
۱۰-۳۷	شَهَابٌ	انگاہ چمکتا	جھکا	ثَقَّبَ (ن)
	ثَاقِبٌ	-	-	-
۲-۶۰	يَقْفُو	وہ تم پر غالب آجائیں	دانا ہوا	ثَقِفَ (س)
۴۷-۲۱	مِثْقَالٌ	ذره برابر	بھاری ہوا	ثَقَلَ (ک)
۱۴-۳۶	-	-	تین ہوا	ثَلَّتْ (ن)
۳-۵۶	ثَلَّةٌ	جماعت	-	ثَلَّةٌ (اسم)
۷۲-۷	ثُمُودٌ	ثمود	حوض کی طرح جگہ بنایا	ثَمَدٌ (ن، ف)
۲۲-۲	ثَمَرَاتٌ	پھل	پھل لایا	أَثْمَرَ
۱۲-۴۰	-	-	آٹھ ہوا، آٹھواں لیا	ثَمَنَ (ن)
۱۷-۴	-	-	اس کو دو بنا دیا	ثَنَّى (ض)
۵۸-۵	آثَابُهُمْ	ان کو ثواب دیا	جمع ہوئے	ثَابَ (ن)
۵-۱۱	ثِيَابُهُمْ	انکے کپڑے	-	-
۴۸-۳۰	-	-	غبار اٹھا	ثَارَ (ن)
۱۵۱-۳	-	-	ٹھیرا	ثَوَّى (ض)

تَقِيَّبَ عورت طلاق یا موت کی وجہ سے علیحدہ ہوگئی  
قِيَّبَتِ بیاہ کی ہوئی عورتیں ۶۶-۵

### ”ج“

۶۶-۲۳	الَّذِي كَفَرَ بِهَا مِنْ نَفْسِهِ	الَّذِي كَفَرَ بِهَا مِنْ نَفْسِهِ	جَاَزَ (ف)	اللہ کی طرف ہاتھ اٹھایا، عاجزی کی لَاتَجْرَلُوا	مت چلاؤ
۱۰-۱۲	الْحَبُّ	الْحَبُّ	جَبَّ (اسم)	کنواں	
۵۰-۴	بِالْحَبِّ	بِالْحَبِّ	جَبَّتِ (اسم)	بتوں کے ساتھ	
۱۱-۵۹	جَبَّارٌ	جَبَّارٌ	جَبَّارٌ (ن)	زبردست	
۴-۶۶	جَبْرِيْلٌ	جَبْرِيْلٌ	جَبْرِيْلٌ (اسم)	جبرائیل ایک مقرب فرشتہ	
۱۸۴-۳۶	جَبَلٌ	جَبَلٌ	جَبَلٌ (ن)	خلفت	
۴۲-۱۱	جَبَالٌ	جَبَالٌ	-	پہاڑ	
۱۰۳-۳۷	لِلْجَبِيْنِ	لِلْجَبِيْنِ	جَبِيْنٌ (ک)	ماتھے کے بل	
۳۶-۹	-	-	جَبَّةٌ (ف)	-	
۵۸-۱۹	وَأَجْتَبَيْنَا	وَأَجْتَبَيْنَا	جَبَّيْنَا (ن)	اور ہم نے چن لیا	
۱۳-۳۴	الْجَوَابِ	الْجَوَابِ	-	تالاب	
۲۶-۱۴	-	-	جَبَّ (ن)	-	
۹-۷	-	-	جَسَمٌ (ن، ض)	-	
۲۸-۲۵	-	-	جَسَى (ن)	-	
۵۰-۷	-	-	جَحَدَ (ف)	-	
۹-۲۷	-	-	جَحَمَ (ف)	-	

۵-۲۶	أَجْدَاثُ قَبْرِينَ	جدث (اسم) -
۲۷-۲۵	جُدَّةٌ كَهَاتِيَا	جُدَّةٌ لوگوں کی نظر میں بڑا ہوا
۵-۱۳	جَدِيْدٌ جَدِيْدِيَا	-
۸۲-۱۸	أَلْجَدَارُ دِيَاَرِ	جدَارَ (ن) اس کا لائق ہوا، اسے چمک لگی، دیوار کھینچی
۷۱-۷	تُجَادِلُوْنَ تَمَّ جَحْلُوْنَ	جدِلَ (س) دانہ بانی میں پک گیا
۵۸-۲۱	-	جدُّ (ن) کلڑے کلڑے کیا
۷۱-۲۰	جُدُوْعٌ كَهْوَرِ كَتَمَ	جدع (اسم) -
	التَّخْلِ	
۲۹-۲۸	جُدُوْعٌ اِنْكَارِ	جدو (اسم) -
۲۵-۵	-	جَرَخَ (ف) زخم دیا
۷-۵۳	-	جَرِدَ (س) جگہ کو نڈی پہنچی
-	-	جَرَدَ (ن) بال اتارے
۱۵۰-۷	-	جَرَّ (ن) کھینچا
۲۷-۳۲	جُرْزَا نَجْرِ	جُرْزَا (ک) کھیتی نہ اگایا
-	-	جُرْزَا (ن) کانا، جڑ سے اکھاڑا
۱۷-۱۳	-	جَرَخَ (ف) گھونٹ پیا
۱۰۹-۹	جُرْفٌ كَهَاتِيَا	جَرَفَ (ن) بہالے گیا
۲۵-۳۳	-	جَرَمَ (ض) گناہ کیا
۸۹-۱۱	-	جَرَمَ (ک) اس کا گناہ بڑا ہوا
۲۲-۱۱	لَا جَرَمَ لِيَا	-
۵۰-۵۵	-	جَرَى (ض) پانی چلا

۳۲-۳۲	کشتی	جَوَارٌ	-	-
۴۴-۱۵	-	-	چیز کو حصوں میں تقسیم کیا	جَزَاءٌ (ف)
۲۰-۷۰	-	-	بے قرار ہوا	جَزَعٌ (س)
۳۳-۳۱	-	-	آدمی کو بدلہ دیا، پچایا	جَزَى (ض)
۱۴۷-۷	جسم، بدن	جَسَدًا	خون خشک ہو کر چمٹ گیا	جَسَدٌ (س)
۱۲-۳۹	-	-	پہچاننے کیلئے ہاتھ سے ٹولا	جَسَّ (ن)
۴۰-۳	اجسام فہم ان کے جسم	أَجْسَامُهُمْ	بڑے جسم والا ہوا	جَسَمٌ (ک)
۱۴۴-۱۶	-	-	پیدا کیا، بنایا	جَعَلَ (ف)
۱۷-۱۳	سوکھا کچرا	جَفَاءً	دریائے گھاس پھوس ایک طرف پھینکا	جَفَا (ف)
۱۳-۳۴	لگن	جِفَانٌ	اوٹنی کو ذبح کیا	جَفَنَ (ن)
۳۲-۳۱	-	-	جگہ چھوڑی	جَفَى (ن)
۶۴-۱۷	-	-	ہانکا اور لے آیا	جَلَبَ (ن)
۵۱-۳۳	انکے چادریں	جَلَابِيَهُنَّ	-	-
۲۵۱-۲	جالوٹ	جَالُوْتُ	مارا	جَلَّتْ (ض)
۲-۲۴	-	-	کوڑا مارا	جَلَّدَ (ض)
۵۵-۴	جلد، کھال	جُلُودٌ	صاحب قوت ہوا	جَلَّدَ (ن)
۱۱-۵۸	-	-	بیٹھا	جَلَسَ (ض)
۲۷-۵۵	-	-	صاحب عزت ہوا	جَلَّ (ض)
۳-۹۱	اس کو روشن کیا	جَلَّهَا	ظاہر ہوا، اپنے ملک سے نکلا، آدمی کو وطن سے نکالا	جَلَّا (ن)
۳-۵۹	جلا وطنی	الْجَلَاءُ	-	-



۵۸-۹	-	بے بس کر دیا	جَمَعَ (ف)
۸۸-۲۷	-	ٹھیر گیا، جم گیا	جَمَدَ (ن)
۱۰۰-۱۸	-	اکٹا کیا	جَمَعَ (ف)
۹-۶۲	الْجُمُعَةُ جمع	-	-
۱۸-۱۲	-	اکٹا کیا، خوبصورت ہوا	جَمَلَ (ن)
۳۹-۷	الْجَمَلُ اونٹ	-	-
۳۲-۲۵	جُمَّلَةٌ سارا، اکٹا	-	-
۲۰-۸۹	جَمَّ جی بھر کر	زیادہ جمع ہو گیا	جَمَّ (ن)
-	-	مپ کو چوٹی تک بھرا	جَمَّ (ض، ن)
۳۲-۵۳	-	دفع کیا، دور رہا	جَنَبَ (ن)
۲۳-۴	-	پلید ہوا	جَنَبَ (ن، ض، ف)
۸۳-۱۷	جَانِبِهِ اپنا پہلو	-	-
۲۲-۲۰	جَنَاحٌ اپنے کندھے	جھکا	جَنَحَ (ف)
۱-۳۵	أَجْنَحَةٌ پر	-	-
۵۸-۲	جُنَاحٌ گناہ	-	-
۹-۳۳	جُنُودًا فوجیں	اکٹا کیا	جَنَدَ
۳-۵	مُتَجَانِفٌ مائل ہونوالا	راستہ چھوڑ دیا	جَنَفَ (ض)
۷۶-۶	-	رات نے پردہ کیا	جَنَّ (ن)
۳۹-۵۵	جَانٌّ جن، سانپ	چھپا	جَنَّ (ض)
۱۳-۳۳	مَجْنُونٌ دیوانہ	عقل بگڑ گئی	جُنَّ
۲۶۶-۲	جَنَّةٌ جنت، باغ	-	-

۲۵-۲۰	رَطْبًا حَبِيْبًا کچی کھجوریں	پھل اتارا، چٹا، گناہ کمایا	جَنِي (ض)
۹-۸۹	-	تراشا	جَابَ (ن)
۷۶-۲۱	فَاسْتَجَبْنَا لِمَن نَّادَىٰ	-	-
۲۳-۲۹	جَوَابَ جَوَابٍ	-	-
۳۱-۳۸	-	گھوڑا تیز روہا، سخاوت میں غالب ہوا	جَادَ (ن)
۳۲-۱۱	الْجُودَىٰ پھاڑ کا نام	-	-
۶-۹	-	راستہ چھوڑ دیا، ظلم کیا، پناہ مانگی	جَارَ (ن)
۳۵-۳	الْحَارِ پڑوسی	-	-
۱۲-۳۶	نَجَّوْا رُؤُوسَهُمْ مَّعَافٍ	گزر گیا، جائز ہوا	جَارَ (ن)
۵-۱۷	-	فساد کیلئے گھسے آئے	جَاسَ (ن)
۴-۱۰۶	-	وہ بھوکا ہوا	جَاعَ (ن)
۴-۳۳	جَوْفِهِ اس کے وجود میں	وہ اجوف ہوا	جَوَّفَ (س)
۷۹-۱۶	جَوَّجُوا جَوَّجًا	-	جَوَّ (اسم)
۷۳-۹	جَاهِدُوا لِرَبِّكُمْ	محنت کی	جَاهَدَ (ف)
۲-۳۹	-	اوپچی آواز سے کہا	جَهَرَ (ف)
۵۹-۱۲	بِجَهَازِهِمُ الْاَسْبَابَ	تیار کیا	جَهَّزَ
۴۹-۵	-	بے وقوف ہوا، بے خبر ہوا	جَهَلَ (س)
۲۰۶-۲	جَهَنَّمَ جَهَنَّمَ	تیزی پڑھانے والا ہوا	جَهَّمَ (ن)
۹۴-۵	-	آیا	جَاءَ (ض)
۳۱-۲۳	-	قیص کا گریباں بنایا	جَابَ (ض)
۵-۱۱۱	جِيْدًا اس کی گردن	گردن اوپچی اور لمبی ہوئی	جَادَ (ف)

## ”ح“

۵۶-۲۸	-	چاہا، پسند کیا، درست کیا	حَبَّ (ض)
۳۳-۹	اِسْتَحَبُّوا انہوں نے اختیار کیا	-	-
۱۵-۳۰	-	زینت دی، خوش کیا	حَبَّرَ (ن)
۳۱-۹	اَحْبَبَاہُمْ اپنے عالموں	خوش ہوا	حَبَّبَ (س)
۸-۱۱	-	قید کیا، روک دیا	حَبَسَ (ض)
۳۲-۴۷	-	ضائع ہوا	حَبَطَ (س)
۷-۵۱	اَلْحَبِيبِ جاویدار، جال ستاروں کا	جلاہے نے بنا	حَبَّكَ
۶۶-۲۰	-	رسی سے باندھا	حَبَّلَ (ن)
۷۱-۱۹	-	حکام کیا	حَبَّمَ (ض)
۵۴-۷	حَبِيبًا دوڑا چلا آتا ہے	براہیختہ کیا	حَبَّ (ن)
۱۵-۸۳	-	چھپایا، اندر نہ آنے دیا	حَبَّبَ (ن)
۸۰-۶	اِنَّ حَاجِبِي كَيْتَمٌ مَّجْهُرًا	دلیل کے ساتھ غالب آیا، قصد	حَجَّ (ف)
	کرتے ہو	کیا، حج کیا	
۴-۴۹	اَلْحُجُرَاتِ ديوار، کمرے	بند کیا، حرام کیا	حَجَّرَ (ن)
۱۰-۳۳	حَنَابِرٌ گلی	-	-
۵-۸۹	ذِي حِجْرٍ عقل والے	-	-
۴-۱۰۵	حِجَارَةٌ پتھر	-	-
۶۱-۴۷	حَاجِرًا پردہ	روکا، دفع کیا	حَجَّرَ (ن)
۹۶-۲۱	حَدَّبَ اونچان	آدمی کو زینت ہوا	حَدَّبَ (ح)

۱-۶۵	-	واقع ہوا، نیا ہوا، بات سنائی	حَدَّث (ن)
۱۳-۲۱	حُدُودٌ حدود، حدیں	حدینائی	حَدَّ (ن)
۵-۵۸	يُحَادُّونَ خلاف کرتے ہیں	سوک منایا	حَدَّ (ض)
۱۹-۳۳	حِجَادٍ تیز	-	-
۹۶-۱۸	الحَدِيدُ لوہا	-	-
۶۰-۲۷	حَدِيقٌ باغ	گھیر لیا	حَدَّق (ض)
۱۳-۶۳	فَاخَذَرُهُمْ پس ان سے بچتے رہو	ڈرا	حَدَرَ (س)
۷۱-۴	حِذْرُكُمْ اپنے ہتھیار	-	-
۳۳-۵	-	لڑائی کی	حَوَّبَ (ن)
۳۷-۳	المِحْرَابُ محراب	غضبناک ہوا	حَوَّبَ (س)
۱۳-۳۴	مَحَارِبٌ قلعے	-	-
۲۰-۲۲	حَوْثٌ کھیتی	زمین جوتی	حَوَّثَ (ض، ن)
۶۵-۴	حَوْجًا تنگی	تنگ ہوا، حرام ہوا	حَوَّجَ (س)
۳۵-۶۸	علیٰ حوڈ لپکتے ہوئے زور کے قادین ساتھ	منع کیا، الگ ہوا	حَوَّذَ (ض)
-	-	ناراض ہوا	حَوَّذَ (س)
۲۱-۳۵	البَحْرُورُ دھوپ	گرم ہوا، گرم کیا	حَوَّوْ (ض، ن)
۱۷۸-۲	الحَوْرُ آزاد کے بدلے بالحَوْرِ آزاد	غلام آزاد ہوا	(س)
۱۲-۷۶	حَوْرًا پوشاک ریشمی	-	-
۸-۷۲	حَرَسًا شہدًا سخت چوکیدار	چوکیداری کی	حَوَّسَ (ن، ض)

۱۲۸-۱۰	حَرِيصٌ حريص	لا لُحِ كِيا چاہا	حَرَصَ (ن)
-	-	لا لُحِ كِيا چاہا	حَرِصَ (س)
۸۴-۴	حَرِيصٌ تاكيد كر	لاغر ہوا گھل گیا	حَرِصَ (ن، ض)
۵۷-۲	يُحَرِّفُونَ بدل ڈالتے ہیں	پھیر دیا، جھکا دیا	حَرَفَ (ح)
-	-	ضائع ہوا	حَرِفَ (ض)
۱۱-۲۲	عَلِي حَرِيفٌ کنارے پر	-	-
۹۷-۲۰	لَنُحَرِّقَنَّهُ ہم سے ضرور جلائیں گے	جلایا	حَرَقَ (ن)
۱۶-۷۵	لَا تُحَرِّكْ مت حرکت دو	حرکت کی ہلا	حَرَكَ (ك)
۶۷-۵۶	مَحْرُومُونَ محروم بدقسمت	منع کیا، محروم کیا	حَرَمَ (ض)
۱۹۴-۲	شهر الحرام حرمت والا مہینہ	حرام ہوا	حَرَمَ (س)
۵۷-۲۸	حَرَمًا آمِنًا پناہ کی جگہ	-	-
۱۴-۷۲	نَحْرُوا زُنْدًا انکل کر لیا نیک راہ کا	کم ہوا، گھٹا	حَرَوَ (ض)
۳۶-۱۳	الاحزاب بعض فرقے	پہنچا، سخت ہوا	حَزَبَ (ن)
۳۰-۴۱	لَا تَحْزَنُوا غم نہ کھاؤ تم	غمناک ہوا	حَزِنَ (س)
-	-	غمناک کیا	حَزَنَ (ن)
۵-۵۵	بِحُسْبَانٍ ایک حساب سے	گنا	حَسَبَ (ن)
۲۱۴-۲	أَمْ حَسِبْتُمْ کیا گمان کیا تم نے	گمان کیا	حَسِبَ (ح، س)
۱۲۹-۹	حَسْبِيَ اللهُ مجھے اللہ کافی ہے	بزرگ ہوا	حَسَبَ (ك)
۵-۲۸	بَلْ نَحْسَدَنَّا بلکہ تم جلتے ہو	حسد کیا، آرزو رکھی	حَسَدَ (ن، ض)
۳۱-۶	يَحْسِرُونَ تھکا، افسوس ہمیں	تھکا، افسوس کیا	حَسِرَ (س)
-	-	کھولا، ظاہر ہوا	حَسَرَ (ن، ض)

محسورًا ہارا ہوا تھا ہوا	۲۹-۱۷	قتل کیا، جڑ سے اکھاڑا	حَسَّنَ (ن)
جب تم اٹھ کر قتل کرنے	۱۵۲-۳	معلوم کیا، محسوس کیا	حَسَّنَ (ض)
تُحْسِنُوهُمْ لَکُو		جڑ سے کانٹا روکا	حَسَمَ (ض)
فَحَسُوا تَلاش کرو	۸۷-۱۲	خوبصورت ہوا	حَسَّنَ (ک)
حُسُومًا لَگاتار	۷-۶۹	خوبصورت ہوا	حَسَّنَ (ن)
إِنْ أَحْسَنْتُمْ اَگر تم نے بھلائی کی	۷-۱۷	اکٹھا کیا، جمع کیا	حَسَّرَ (ض 'ن)
حُسْنُ اچھا ٹھکانہ	۱۳-۳	کنکر مارا	حَصَّبَ (ض 'ن)
المآب		ظاہر ہو گیا	حَصَّصَ
لِمَ حَسْرَتِي کیوں اٹھایا تو نے	۱۲۵-۲۰	کھیتی کا ٹا	حَصَّدَ (ن 'ض)
حَصْبُ ایدھن دوزخ کا	۹۸-۲۱	تنگ کیا، گھیرا	حَصَرَ (ن)
جَهَنَّمَ			
حَصْحَصَ حق ظاہر ہو گیا	۵۱-۱۲		
الحق			
حَصِيدًا کٹی ہوئی ڈھیر	۲۳-۱۰		
فَإِنْ اَگر تمہیں روکا جائے	۱۹۶-۲		
أُحْصِرْتُمْ			
حُضُورًا عورتیں	۳۹-۳		
حُصِّلَ تحقیق ہو جائے	۱۰-۱۰۰		
الْمُحْصِنَاتِ آزاد پادکد امن	۲۳-۲		
لِنُحْصِنَنَّکُمْ تاکہ بچائے تم کو	۸۰-۲۱		
أَحْصَى گن لی	۲۸-۷۲		

۳۹-۱۸	أَخْصَلَهَا	گھیر لیا اسے	روکا، منع کیا	حَصَا (ن)
۱۲۷-۳۰	أُخْضِرَتْ	حاضر کی گئی	موجود ہوا حاضر ہوا	حَضَرَ (ن)
۲۸۲-۲	حَاضِرَةٌ	ہاتھوں ہاتھ	حاضر ہوا	حَاضِرٌ (ض)
۱۸-۸۹	لَا تَحْضُونَ	نہیں ترغیب دیتے	اکسایا ترغیب دیا	حَضُّ (ن)
۳-۱۱۱	الْحَطَبِ	ایندھن	ایندھن اکٹھا کیا	حَطَبٌ (ض)
۵۸-۲	حِطَّةٌ	ہم کو بخش دے	اترا نازل ہوا چھوڑا	حَطَّ (ن)
۱۸-۲۷	لَيَحْطَمَنَّ	پس ڈالے تم کو	توڑا پیسا	حَطَمَ (ض)
۲۰-۱۷	مَحْظُورًا	روکی ہوئی	چھوڑا، روکا، محفوظ کیا	حَظَرَ (ض)
۱۳-۵	وَنَسُوا حَظًّا	گئے نفع اٹھانا	نصیبوں والا ہوا	حَظٌّ (ن)
۷۲-۱۶	حَفْدَةٌ	پوتے	خدمت کی، جلدی کی	حَفَدَ (ض)
۱۰-۷۹	الْحَافِرَةَ	الٹے پاؤں	گڑھا کھودا	حَفَرَ (ض)
۸۹-۵	وَاحْفَظُوا	اپنی قسموں کی حفاظت	نگہبانی کی، محفوظ رکھا	حَفِظَ (س)
	أَيْمَانِكُمْ	کرو		
۳۲-۱۸	حَفَفْنَا	ہم نے ان دونوں	گھیرا، احاطہ کیا	حَفَّ (ن، ض)
	بِنَخْلٍ	کے گرد کھجوریں		
		رکھیں		
			چھلکا اتارا	حَفَّ (ن)
۳۷-۳۷	فَيُحْفِكُمْ	پھر تم کو تنگ کرے	بخشش میں مبالغہ کیا	حَفَا (ن)
۲۳-۷۸	أَحْقَابًا	قرنوں	قرن (۸۰ برس سے زیادہ)	حَقَب (اسم)
۲۱-۳۶	أَحْقَافٌ	ریت کا ٹیلہ	خمدار ہوا	حَقَفَ (ن)
۱-۶۹	الْحَاقَّةُ	ثابت ہو چکنے والی	حقیقت تک پہنچا حق ثابت کیا	حَقَّى (ن)

-	-	-	حق ثابت ہوا واجب ہوا	حَقُّ (ن'ض)
۱۱-۱	حُكِمَتْ	چاٹ لیا	فیصلہ کیا، حکم دیا	حَكَمَ (ن)
۲۳۱-۲	حِكْمَةٌ	حکمت	حکم ہوا، دانہا ہوا	حَكَّمَ (ک)
۱۰-۶۸	خَالَفَ	بہت زیادہ قسمیں کھانے والا	قسم کھائی	خَلَفَ (ض)
۱۹۶-۲	لَا تَخْلُقْ	مت منڈھو او	سر موٹھا	خَلَقَ (ض)
-	-	-	حلق پر ضرب لگایا	خَلَقَ (ن)
۸۳-۵۶	الْخُلُقُومِ	حلق	-	حَلَقَمَ (اسم)
۲۷-۲۰	وَاحْلُلْ	اور کھول دیجئے	گرہ کھولا، حل کیا	حَلَّ (ن)
۸۱-۲۰	وَمَنْ	اور جس پر وارد ہو	نازل ہوا واجب ہوا	حَلَّ (ن'ض)
	يُخَلِّلُ			
۳-۵	لَا تُحِلُّوا	نه حلال سمجھو	حلال ہوا	حَلَّ (ض)
۴۴-۱۲	أَضْغَاثَ	خیال خواب میں	خواب دیکھا	حَلَمَ (ن)
	أَحْلَامِ			
۲۲۵-۲	حَلِيمٌ	تحمل والا	درگزر کیا	حَلَمَ (ک)
-	-	-	خراب ہوا	حَلِمَ (س)
۵۸-۲۳	لَمْ يَلْفُوا	نہیں پہنچے عقل کی حد	-	-
	الْحَلْمِ	کو		
۳۱-۱۸	يُحَلِّونَ	پہنائے جائینگے	زیور پہنایا	حَلَى (ض)
۸۶-۱۸	حِمَاةٍ	دلدار	سیاہ مٹی نکالی	حَمَّا (ف)
۱۸۸-۳	-	-	تعریف کیا	حَمِدَ (س)



۵-۶۲	-	-	لال ہوا	حَمْرٍ (س)
۱۱۱-۲۰	-	-	اٹھایا	حَمَلَ (ح)
۷۰-۶	-	-	گرم کیا، ابالا	حَمَّ (ف)
۳۶-۹	-	-	بھڑک اٹھن دھکائی	حَمَى (س)
۳۳-۳۸	-	-	باطل کی طرف جھکا	حَنَيْتَ (س)
۹-۳۳	-	-	ذبح کیا	حَنَجَرَ
۶۹-۱۱	-	-	بھونٹا پکایا	حَنَدَ (ض)
۱۳۵-۲	-	-	جھکا	حَنَفَ (ض)
-	-	-	لگام دی قابو کیا	حَنَكَ (ض)
۶۲-۱۷	-	-	نشیب و فراز سے آگاہ کیا	حَنَكَ (ن'ض)
۱۳-۱۹	-	-	شوق ظاہر کیا	حَنَّ (ض)
۲۵-۹	جنگِ حنین	حُنَيْنٍ	-	-
۲-۳	بڑا دبا ل	حَوْبٌ	گناہ کیا	حَابَ (ن)
۱۳۲-۳۷	مچلی	الْحَوْثُ	-	حوت (اسم)
۶۸-۱۲	خواہش	حَاجَةٌ	محتاج ہوا، فقیر ہوا	حَاجَ (ن)
۱۹-۵۸	-	-	گھیرا قابو کیا	حَادَ (ن)
۱۳-۸۶	ہرگز پھر کرنے جائیگا	لَنْ يَخُورَ	پھرا دھویا	حَاوَرَ (ن)
۵۲-۵	حواریوں	حَوَارِيُون	-	-
۷۲-۵۵	حور	حُورٌ	-	-
۱۶-۸	-	-	شامل کیا، جمع کیا	حَاوَرَ (ن)
۵۱-۱۲	-	-	اللہ کو پاکی ہے	حَاشَا لِلّٰهِ (اسم)

۶۰-۱۷	-	-	گھیرا، محافظت کی	خاط (ن)
۴۳-۱۱	-	-	تبدیل کیا، گزرا	خَالَ (ن)
۵-۵۷	-	-	سیاہ ہوا، سیاہی مائل ہوا	خَوَى (ف)
-	-	-	جمع کیا	خَوَى (ض)
۱۹-۵۰	مِنَّةٌ نَجِيدٌ	جس سے تو نکلتا تھا	چھوڑ دیا	خَادَ (ض)
۷۱-۶	-	-	حیران ہوا، گم کیا	خَاَزَ (ف)
۲۱-۱۴	-	-	کنارا پکڑا، خلاصی پائی	خَاَصَ (ض)
۴-۶۵	-	-	حیض آیا	خَاَصَتْ (ض)
۵۰-۲۴	-	-	ظلم کیا، نا انصافی کی	خَاَفَ (ض)
۱۰-۶	-	-	گھیر لیا، اتر	خَاَقَ (ض)
۳۶-۲	-	-	وقت قریب آیا	خَانَ (ض)
۴۳-۸	حَيَوةٌ	زندگی	زندہ رہا	حَيِيَ (س)
۲۰-۲۰	حَيَّةٌ	سانپ	-	-
۲۵-۲۸	اِسْتَحْيَا	شرم سے	-	-

### “خ”

۲۵-۲۷	-	-	چھپایا، پوشیدہ کیا	خَبَاَ (ف)
۲۳-۱۱	-	-	آہستہ یا دیکھا	خَبَّتَ (ض)
۵۷-۷	-	-	پلید ہوا، گندا ہوا	خَبَّتَ (ک)
-	-	-	آزمایا	خَبَّرَ (ن)

۳۱-۳۵	-	-	خبر ہوئی	خَبِرَ (ک)
۳۶-۱۲	-	-	روٹی پکائی	خَبَزَ (ض)
۲۵-۲	-	-	سخت مار ماری	خَبَطَ (ف)
۱۱۸-۳	-	-	بگاڑ دیا	خَبِلَ (ن)
-	-	-	جنون پہنچا	خَبِلَ (س)
۹۷-۱۷	-	-	مدھم ہوا بجھا	خَبِيَ (ن)
۳۲-۳۱	-	-	بے وفائی کی	خَبَرَ (ض)
۷-۲	-	-	مہر لگا دی، ختم کیا	خَبَّمَ (ض)
۱۸-۳۱	-	-	پھاڑا شگاف کیا	خَبَّلَ (ن)
۹-۲	-	-	دعا دیا	خَبَّعَ (ف)
۶-۵	-	-	دوستی رکھا، ساتھی بنایا	خَبَّذَ (ن)
۱۶۰-۳	-	-	ترک کیا، مدد چھوڑ دی	خَبَّدَلَ (ن)
۲-۵۹	-	-	اجاڑ ہوا	خَبِرَبَ (س)
-	-	-	ویران کیا، ہلاک کیا	خَبِرَبَ (ض)
۱۰-۱۹	-	-	نکلا	خَبِرَجَ (ن)
۴۷-۲۱	-	-	رائی کا دانہ	خَبِرْدَلٍ (اسم)
۱۴۳-۷	-	-	گرا، سجدہ کیا	خَبِرَ (ض)
۱۱۶-۶	-	-	جھوٹ بولا	خَبِرَصَ (ض، ن)
۱۶-۶۸	-	-	اسکی سوئچ پر مارا	خَبِرَطْمَةً
۷۲-۱۸	-	-	پھاڑ ڈالا، سوراخ کیا	خَبِرَقَ (ض، ن)
۲۲-۱۵	-	-	ذخیرہ کیا، بد بودار ہوا	خَبِرُونَ (ن)

-	-	-	بدبودار ہوا	خَزْنٌ (س)
-	-	-	بدبودار ہوا	خَزْنٌ (ک)
۱۹۲-۳	-	-	ذلیل ہوا، مصیبت میں پڑا	خَزِي (س)
۱۰۸-۲۳	-	-	دھتکارا، ذلیل ہوا	خَسَا (ف)
۱۱۸-۳	-	-	نقصان اٹھایا، ہلاک ہوا، گمراہ ہوا	خَسِرَ (س)
۸-۷۵	-	-	دھنسا، غرق ہوا	خَسَفَ (ض)
۳-۶۳	-	-	چھانٹا، ملایا	خَسَبَ (ض)
۱۰۸-۲۰	-	-	ذلیل ہوا، عاجز ہوا، جھکا	خَسَعَ (ف)
۳۳-۵۰	-	-	خوف کیا، ڈرا	خَشِيَ (س)
۱۰۵-۲	-	-	خاص کر لیا	خَصَّ (ن)
۲۲-۷	-	-	مطابق بنایا، جوڑا جوڑی بنائی	خَصَفَ (ض)
۱۹-۲۲	-	-	جھگڑے میں غالب آیا	خَصَمَ (ض)
۲۸-۵۶	-	-	کانٹے کاٹے	خَصَدَ (ض)
۸۰-۳۶	-	-	سبز ہوا	خَضِرَ (س)
۳۲-۳۳	-	-	عاجز ہوا، نیچا ہوا	خَضَعَ (ف)
۵۰-۳۳	-	-	غلطی کی، گناہ کیا	خَطَا (ف)
۶۳-۲۵	-	-	وعظ کیا، نصیحت کی	خَطَبَ (ن)
۲۸-۲۹	-	-	لکھا، داڑھی نکلی	خَطَّ (ن)
۱۰-۳۷	-	-	اچک لیا	خَطَفَ (س)
۱۶۸-۲	-	-	قدم بقدم چلا	خَطَا (ن)
۲۳-۶۸	-	-	ساکن ہوا	خَفَّتَ (ن)

۸۸-۱۵	-	-	جھکا پست کیا	خَفَضَ (ض)
۹-۷	-	-	ہلکا ہوا	خَفَّ (ض)
-	-	-	ظاہر کیا	خَفَى (ض)
۱۷-۳۲	-	-	چھپایا	خَفِيَ (س)
۳-۱۰۴	-	-	صدار ہا ہمیشہ رہا	خَلَدَ (ن)
۱۳۵-۴	-	-	خالص ہوا	خَلَصَ (ن)
۱۰۳-۹	-	-	ملا دیا، خلط ملط کیا	خَلَطَ (ض)
۱۲-۲۰	-	-	رتبہ سے گرایا، اتارا، طلاق دیا	خَلَعَ (ف)
۱۶۸-۷	-	-	جان نشین ہوا، پیچھے آیا	خَلَفَ (ن)
۳-۷۸	مُخْتَلِفُونَ اختلاف کرنے والے			-
۹-۲	-	-	پیدا کیا، ایجاد کیا	خَلَقَ (ن)
-	-	-	دبلا ہوا، کم ہوا	خَلَّ (ن، ض)
۲۵۵-۲	-	-	دوست بنایا	خَالَه
۲۳-۳۵	-	-	خالی ہوا، تنہا ہوا	خَالَ (ن)
۹-۳۶	-	-	مدھم ہوا، بچھا	خَمَدَ (س)
-	-	-	مدھم ہوا، بچھا	خَمَدَ (ن)
۱۵-۳۷	-	-	ڈھانک دیا، شراب پلایا	خَمَرَ (ض، ن)
۲۳-۱۸	-	-	پانچ ہوا	خَمَسَ (ن، ض)
۳-۵	-	-	بھوک سے پیٹ خالی ہوا	خَمَصَ (ف)
۱۶-۳۳	-	-	بو پیدا ہوئی	خَمَطَ (ن)
۱۷۳-۲	سور	خنزیر	-	خنزور (اسم)

۴-۱۱۴	-	-	پچھڑا، چھپ گیا	خَنَّسَ (ض)
۴-۵	-	-	گلا گھونٹا	خَنَّقَ (ن)
۱۴۷-۷	-	-	گائے کی آواز دی	خَاَزَ (ن)
۷۰-۹	-	-	پڑ گیا، داخل ہوا، بحث کیا، مشغول ہوا	خَاَضَ (ن)
۱۸۲-۲	-	-	ڈرا، پرہیز گاری کی	خَاَفَ (ف)
۸-۳۹	-	-	نگرانی کیا، انتظام کیا	خَالَ (ن)
۵۰-۳۳	خَالِيكَ تیری خالائیں	-	-	-
۱۰-۶۶	-	-	وغا کی خیانت کی	خَانَ (ن)
۲۵۹-۲	-	-	منہدم ہو گیا	خَوِيَ (ض)
۱۵-۱۴	-	-	نامراد ہونا، نام کام ہوا	خَابَ (ض)
۱۵۵-۷	-	-	صاحب نیکی ہوا، پسند کیا	خَارَ (ض)
۱۸۷-۲	-	-	سیا	خَاَطَ (ض)
۶۶-۲۰	-	-	ظن کیا، گمان کیا	خَالَ (ف)
۷۲-۵۵	-	-	نظہر، رہائش کی	خَامَ (ض)

### “د”

۳۱-۴۰	-	-	کام میں مصروف رکھا، جانور کو ہانکا	دَابَّ (ف)
۱۶۴-۲	-	-	رینگا، ہاتھ پاؤں پر چلا	دَبَّ (ض)
۸۲-۴	يَتَدَبَّرُونَ غور کرتے ہیں	-	گزر گیا، پھر گیا	دَبَّرَ (ن)
-	-	-	مٹا، نشان ختم ہوا	دَقَّرَ (ن)

۱۷۷۴	-	-	چادر سے ڈھاٹا	ذَوْرٌ
۱۸۷۷	-	-	ہانکا دفع کیا	ذَحَرَ (ف)
۵۶۷۸	-	-	باطل کیا، باطل ہوا	ذَحَضَ (ف)
۳۰۷۹	-	-	بچھایا، پھیلا یا	ذَحَلَى (ف)
۳۸۷۶	-	-	ذلیل ہوا، عاجز ہوا	ذَخَرَ (ن)
-	-	-	ذلیل ہوا، عاجز ہوا	ذَخِرَ (س)
۳۷۷۳	-	-	داخل ہوا، اندر آیا	ذَخَلَ (ن)
۱۱۷۳	-	-	دھواں ہوا	ذَخِنَ (س)
۷۲۷۲	-	-	سختی سے دفع کیا	ذَزَّ (ف)
۱۸۲۷۷	-	-	مرتبہ میں بلند ہوا	ذَرَجَ (ض)
-	-	-	مرتبہ میں بلند ہوا	ذَرَجَ (س)
۶۷۶	-	-	برسایا	ذَرَّ (ض)
۱۶۸۷۷	-	-	پڑھایا، یاد کیا	ذَرَسَ (ض)
۹۰۷۱	-	-	وقت آ گیا، آ پکڑا	أَذْرَكَ
۲۰۷۱۲	درہم کی جمع، سکہ	ذَرَاهِمٌ	-	درہم (اسم)
۳۷۶۹	-	-	معلوم کیا، جانا	ذَرَى (ض)
۱۳۷۵۳	-	-	نیزہ مارا، کیلوں سے درست کیا	ذَمَرَ (ن)
۵۹۷۶	-	-	زمین میں دفن کیا	ذَسَّ (ن)
۲۷۱۰۷	-	-	دفع کیا، دھکیلا	ذَعَّ (ن)
۳۸۷۳	-	-	پکارا، مدد چاہی، دعوت دی، دعا کی	ذَعَا (ن)
۵۷۱۶	-	-	گرم ہوا، گرم محسوس کیا	ذَفَّتَى (س)

۵-۱۶	-	-	گرم ہوا گرم محسوس کیا	دَفُوًّا (ک)
۵-۳	-	-	دور کیا رو کیا	دَفَعَ (ف)
۶-۸۶	مَاءٍ دَافِيٍّ	اچھلنے والے پانی سے	گرا زور سے گرایا	دَفَقَ (ن)
۲۱-۸۹	-	-	ڈھا کر زمین کے ہموار کیا	دَكَّ (ن)
۷۸-۱۷	-	-	ڈھلا غروب ہونے کے لیے جھکا	ذَلَكَ (ن)
۱۳-۳۳	-	-	رہنمائی کی راستہ دکھایا	دَلَّ (ن)
۱۹-۱۲	-	-	کنوئیں میں ڈول ڈالا	دَلَا (ن)
۱۵-۹۱	-	-	ہلاک کیا؛ الٹ مارا	دَمَّمَ
۱۰-۳۷	-	-	ہلاک ہوا	دَمَرَ (ن)
۸۶-۵	-	-	آنسو بہے	دَمَعَتْ (ف)
-	-	-	آنسو بہے	دَمِعَتْ (س)
۸-۲۱	-	-	سر کو زخمی کیا	دَمَعَّ (ف' ن)
۶-۱۶	-	-	خون نکلا خون بہا	دَمِيَ (س)
۵-۳	-	-	سکہ بنایا	دَنَّرَ
۸-۵۳	-	-	نزدیک ہوا	دَنَا (ن)
۴۲-۸	-	-	ضعیف اور ساقط ہوا	دَنِيَ (س)
۲۵۱-۲	-	-	حضرت داؤد	دَاوُدَ (اسم)
۱۹-۳۳	-	-	حرکت کی گردش کی	دَارَ (ن)
۱۴۰-۳	-	-	تبدیل ہوا	دَالَ (ن)
۲۷-۵	-	-	ہمیشہ رہا	دَامَ (ن)
-	-	-	کمیٹہ ہوا	دَانَ (ن)



۲۳-۲	-	-	غیر سوائے	ذُون
۲۴-۲۵	-	-	طویل زمانہ قیام کیا	ذَهْرَ (ف)
۳۳-۴۸	-	-	ایسا بھرا کہ چمکا	ذَهَقَ (ف)
۶۳-۵۵	-	-	اچانک آگرا	ذَهَمَ (ف)
۹-۶۸	تو بھی ڈھیلا ہو	لَوْ تُذْهِنُ	خوشبو یا تیل لگایا	ذَهَنَ (ن)
۳۶-۵۴	-	-	مصیبت پہنچائی	ذَهَى (ف)
-	-	-	چالاک ہوا	ذَهَى (س)
۲۸۲-۲	-	-	قرض دیا؛ ذلیل کیا	ذَانَ (ض)
۳۰-۹	-	-	قبول کیا	ذَانَ (ض)

## ”ذ“

-	--	-	ہانکا اور خوف دلایا	ذَبَّ (ف)
۱۷-۱۲	-	-	بھڑے کی طرح بن گیا	ذَابَ (س)
۱۷-۷	-	-	عیب ناک کیا، حقیر کیا	ذَاءَمَ (ف)
-	-	-	خشک ہوا، مرجھایا	ذَبَّ (ض)
۷۳-۲۲	مکھی	ذُہَابًا	مکھی اڑایا، دفع کیا	ذَبَّ (ن)
۱۳۳-۳	-	-	حیران ہوا، لٹکی ہوئی چیز ملی	ذَبَذَبَ
۷۱-۲	-	-	ذبح کیا، قربانی کی	ذَبَحَ (ف)
۴۹-۳	-	-	ذخیرہ کیا	ذَخَرَ (ف)
۱۳۶-۶	-	-	پیدا کیا، کھیتی لگایا	ذَرَّ (ف)

۱۱-۳۲	-	-	بھکیرا	ذَرَّ (ف)
۸۲-۱۰	-	-	دانا بویا	ذَرَّ (ن)
۷۷-۱۱	-	-	ناپا	ذَرَعَ (ف)
۳۶-۱۸	-	-	اڑایا، بھیرا	ذَرَّ (ن)
۳۹-۲۳	-	-	قبول کیا، عاجزی کی	ذَعِنَ (س)
۱۰۷-۱۷	-	-	ٹھوڑی پر مارا	ذَقَّنَ (ن)
۵۵-۷۳	-	-	ذکر کیا یا دکیا، نصیحت کی	ذَكَرَ (ن)
۳-۶	-	-	ذبح کیا	ذَكَا (ن)
۷۲-۳۶	-	-	بے عزت ہوا، عاجز ہوا	ذَلَّ (ن)
۳۹-۶۸	-	-	بے عزتی کی الزام لگایا	ذَمَّ (ن)
۸-۹	-	-	عہد	ذَمًا (اسم)
۱۳-۲۶	گناہ کیا	أَذْنَبَ	چھپھا کیا، کھوج لگایا	ذَنَبَ (ض)
۸۷-۲۱	-	-	گیا، ختم ہوا	ذَهَبَ (ف)
۳۳-۳۵	-	-	کان میں سونا پا کر حیران ہوا	ذَهَبَ (س)
۲-۲۲	-	-	بھول گیا	ذَهَلَ (ف)
۲۳-۲۸	-	-	دفع کیا، ہانک دیا	ذَادَ (ن)
۲۲-۷	-	-	چکھا	ذَاقَ (ن)
۸۳-۳	مشہور کر دیتے ہیں اسکو	أَذَاعُوا بِهِ	منتشر ہوا	ذَاعَ (ض)

## ”ر“

۲۷۹-۲	-	-	رئیس ہو گیا	رئس (ک)
۴-۱۹	-	-	سر پر ضرب لگائی	رئس (ف)
۱۴۳-۲	-	-	مہربانی کی ترس کھایا دیکھا	رأف (ف)
۷۶-۶	-	-	نظر اور عقل سے دیکھا	رأى (ف)
۵-۱۲	اپنے خواب	رؤیاک	-	-
-	-	-	پھیپڑے پر چوٹ لگائی	رأى (ف)
۲۳-۳	تمہاری عورتوں کی بیٹیاں	رئائبکم	رہنمائی کی	رَبّ (ن)
۱۶-۲	-	-	نفع حاصل کیا	رَبِح (س)
۱۴-۵۷	-	-	انتظار کیا	رَبَص (ف)
۱۴-۱۸	-	-	مضبوط باندھا	رَبَط (ن'ض)
۳-۳	-	-	چوتھائی لیا	رَبِع (ف'ن'ض)
۲۷۶-۲	-	-	مال زیادہ ہوا مال بڑھا	رَبَا (ن)
۱۸-۲۶	-	-	پرورش کی پالا	رَبّی
۲۷۵-۲	-	-	سود لیا	أرْبی
۱۴-۱۲	-	-	عیش میں پرورش پائی	رَبِع (ف)
۳۰-۲۱	-	-	کپڑا سیاہ جوڑا	رَتَق (ن)
۴-۷۳	ظہر ظہر کر پڑھا	رَتَل	باترتیب ہوا	رَتَل (س)
۴-۵۶	-	-	ہلا ہلایا لرزا	رَجَّ (ن)
۱۱-۸	-	-	گناہ عذاب گندگی	رَجَز (اسم)

۹۰-۵	-	-	براکام کیا	رَجَسَ (س)
-	-	-	براکام کیا	رَجَسَ (ک)
۱۵۰-۷	-	-	پھرا لونا	رَجَعَ (ض)
۱۳-۷۳	-	-	کانپا ہلا	رَجَفَ (ن)
-	-	-	ٹانگ پر مارا	رَجَلُ (ن)
۲۸۲-۲	مرد	رَجُلٌ	پیدل چلا	رَجِلَ (س)
۹۱-۱۱	-	-	پتھر مارا سنگسار کیا	رَجَمَ (ن)
۱۱۰-۱۸	-	-	امید کیا	رَجَا (ن)
۵۸-۷	-	-	خراب ہوا وسیع ہوا	رَجَبَ (س)
۵۸-۷	-	-	خراب ہوا وسیع ہوا	رَجَبَ (ک)
۲۵-۸۳	ایک قسم کی شراب	رَحِيقٌ		رَحِقَ (اسم)
۷۰-۱۲	-	-	کوچ کیا	رَحَلَ (ن)
۱۱۹-۱۱	-	-	مہربانی کی شفقت کی	رَحِمَ (س)
۳۶-۲۸	-	-	نرم ہوا، آسان ہوا	رَقَوُ (ک)
۳۶-۲۸	-	-	نرم ہوا، آسان ہوا	رَقِيَ (س)
۳۳-۲۸	-	-	مدد کی	رَدَّءَ (ف)
-	-	-	رڈی ہوا	رَدَّءَ (ک)
۲۵-۳۳	-	-	لوثایا پھیرا رڈ کیا	رَدَّ (ن)
۹-۸	-	-	پچھے ہوا	رَدَّفَ (ن)
-	-	-	پچھے ہوا	رَدَّفَ (س)
۹۵-۱۸	-	-	بند کیا	رَدَّمَ (ض)

۲۳-۴۱	-	-	گرا ہلاک ہوا	رِذَىٰ (س)
۵-۲۲	-	-	حقیر ہوا رذیل ہوا	رِذَلْ (ک)
-	-	-	حقیر ہوا رذیل ہوا	رِذَلْ (س)
۳۹-۴	-	-	روزی دی	رِزْق (ن)
۷-۳	-	-	اپنی جگہ پر ثابت رہا	رَسَخَ (ن)
۳۸-۲۵	-	-	کتواں کھودا	رَسَسَ (ن)
۳۳-۹	بھیجا	اَرْسَلْ	بال لٹکایا	رَسِيلَ (س)
۳۲-۷۹	-	-	قائم ہوا ثابت ہوا راسخ ہوا	رَسَا (ن)
۱۸۶-۲	-	-	ہدایت پائی	رَشَدَ (ن)
۴۰-۸۹	-	-	گھات میں بیٹھا اور تاک لگائی	رَصَدَ (ن)
۴-۶۱	سیسہ پلائی ہوئی	مَرْصُوعٌ	ایک کو دوسرے سے ملایا	رَصَّ (ن)
۲-۲۲	-	-	دودھ پیا	رَضِعَ (س)
-	-	-	دودھ پیا	رَضِعَ (ض ف)
۱۱۹-۵	-	-	راضی ہوا پسند کیا	رَضِيَ (س)
۵۹-۶	-	-	تر ہو گیا	رَضِبَ (ن)
-	-	-	تر کیا	رَضِبَ (ف)
-	-	-	تر کیا	رَضِبَ (ک)
۲۶-۳۳	-	-	ڈرا ڈرایا	رَعَبَ (ف)
۱۹-۲	-	-	گر جا	رَعَدَ (ف)
۵۴-۲۰	-	-	گھاس چرا رعیت میں	رَعَىٰ (ض)

سیاست میں چلایا

۱۳۰-۲	-	-	چاہا جھکا	رَغِبَ (س)
۳۵-۲	-	-	فراغ ہوا وسیع ہوا، زندگی	رَغِدَ (س)
-	-	-	خوشحال ہوئی	
-	-	-	فراغ ہوا، وسیع ہوا،	رَغَدَ (ک)
-	-	-	زندگی خوشحال ہوئی	
۱۰۰-۴	جگہ	مُورَاغَمًا	ذلیل ہوا	رَغِمَ (ن)
-	-	-	ذلیل ہوا	رَغِمَ (س)
۴۹-۱۷	-	-	توڑ دیا	رَفَّتَ (ض' ن)
۱۹۷-۲	-	-	فحش بکا بے حجاب ہوا	رَفَّتَ (ن' ض)
۹۹-۱۱	-	-	عطا کیا	رَفَدَ (ن)
۷۷۶-۵۵	-	-	مسند	رَفَرَفَ (اسم)
۵۳۲-۲	-	-	بلند کیا عزت دی	رَفَعَ (ف)
۱۶-۱۸	-	-	مدد کیا مہربانی سے پیش آیا	رَفَّقَ (ن)
-	-	-	مہربانی سے پیش آیا	رَفَّقَ (س)
۶۹-۴	-	-	ساتھی ہوا	رَفَّقَ (تک)
۱۸-۲۸	-	-	نگہبانی کی امید رکھی انتظار کیا	رَفَبَ (ن)
۱۸-۱۸	-	-	سویا	رَفَدَ (ن)
۳-۵۲	درق	رَقِي	پتلا ہوا	رَقِيَ (ض)
۹-۵۳	-	-	لکھا بیان کیا	رَقَمَ (ف)
۹۳-۱۷	-	-	چڑھا پہنچا	رَقَمِيَ (س)
۷۱-۱۸	-	-	سوار ہوا	رَكِبَ (س)

۳۳-۴۲	-	-	ظہرا	رَكَدَ (ن)
۹۸-۱۹	بھنک	رِكَزًا	-	رکد (اسم)
۸۷-۴	-	-	الٹ دیا 'تہہ بالا کیا	رَكَسَ (ن)
۱۲-۲۱	-	-	بھاگا دوڑا	رَكَصَ (ن)
۴۸-۷۷	-	-	جھکا	رَكَعَ (ف)
۳۷-۸	-	-	ڈھیر لگایا 'تہہ بہ تہہ کیا	رَكَمَ (ن)
۷۴-۱۷	-	-	مائل ہوا 'جھکا	رَكَنَ (ن)
-	-	-	مائل ہوا 'جھکا	رَكَنَ (س)
۸۰-۱۱	-	-	باوقار ہوا	رَكَنَ (ك)
۹۳-۵	-	-	نیزہ مارا	رَفَعَ (ف)
۱۸-۱۴	راکھ	رَمَادٌ	شخند سے ہلاک ہوا	رَمَدَ (ض)
۴۱-۳	-	-	اشارہ کیا	رَمَزَ (ن)
-	-	-	گرمی زیادہ ہوئی 'گرم ہوا	رَمَضَ (س)
۱۸۵-۲	رمضان	رَمَضَانٌ	گرمی زیادہ ہوئی	رَمَضَ (ن'ض)
۴۴-۵۱	-	-	بوسیدہ ہوا	رَمَّ (ض)
۶۸-۵۵	اتار	رَمَانٌ	-	رمن (اسم)
۱۷-۸	-	-	پھینکا 'تہہ لگایا	رَمَى (ض)
۶-۱۶	-	-	شام میں آیا گیا	رَأَى (ن)
۴۸-۸	-	-	ہوادار ہوا	رَأَى (ف)
۹-۳۲	-	-	روح	رُوحٌ (اسم)
۲۶-۲	چاہا	أَرَادَ	مانگا 'طلب کیا	رَادَ (ن)

۱۵-۳۰	روضہ باغ	رَوْضِيَّة	-	روض (اسم)
۷۳-۱۱	-	-	-	رَاع (ن)
۹۱-۳۷	-	-	-	رَاع (ن)
۲-۳۰	روم	الرُّومُ	-	روم (اسم)
۱۱۶-۷	-	-	-	رَهَب (س)
۹۱-۱۱	بھائی بند	رَهْطٌ	-	رَهْط (ف)
۲۶-۱۰	-	-	-	رَهَق (ص)
۳۸-۷۴	-	-	-	رَهَن (ف)
۲۳-۲۴	-	-	-	رَهَا (ن)
۲۸-۲۹	-	-	-	رَاب (ض)
۲۶-۷	آرائشی کپڑے	رَاشٌ	-	رَاش (ض)
۱۳۸-۲۶	-	-	-	رَاع (ض)
۱۳-۸۳	-	-	-	رَانَ (ض)

## ”ز“

۱۷-۱۳	جھاگ	زَبَدٌ	-	زَبَد (ن)
۱۰۵-۲۱	آسمانی کتاب	زُبُورٌ	-	زبور (اسم)
۱۸-۹۶	پیادے سرکش جن وانسان	زَبَانِيَةٌ	-	زبن (اسم)
۳۵-۲۳	شیشہ	زُجَّاجَةٌ	-	زج (اسم)



۹-۵۳	-	-	ڈانٹا، جھڑکا، دھمکی دی	رَجَوَ (ن)
۶۶-۱۷	-	-	چلایا، دفع کیا، ہانکا	رَجَا (ن)
۹۶-۲	بچانے والا	بِمُرَحْوَةٍ	-	زحزہ
۱۵-۸	میدان جنگ	رَحْفًا	دھیرے دھیرے چلایا، گھسیٹا	رَحَفَ (ف)
۱۱۲-۶	-	-	سونا، ملمہ سازی کی	رُخُوفٌ
۱۶-۸۸	نہاچے، قالین	رِزَابِيٌّ	باڑہ بتایا	رَزَبَ (ن)
۴۷-۱۲	-	-	بیج ڈالا، کھیتی کی	رَزَعَ (ف)
۱۰۲-۲۰	-	-	اندھا ہوا	رَزِقَ (س)
۳۱-۱۱	-	-	حقیر جانا، ڈانٹا	رَزَى (ض)
۷-۶۳	-	-	گمان میں سچ یا جھوٹ کہا، عقیدہ رکھا	رَعَمَ (ن) ف)
۷۲-۱۲	ضامن	رَعِيمٌ	کفیل ہوا	رَعِمَ (ن)
۱۰۶-۱۱	چیننا، دھاڑنا	رَفِيرٌ	آگ نے آواز نکالی	رَفَرَ (ض)
۹۳-۳۷	-	-	تیز دوڑا	رَفَّ (ض)
۶۲-۳۷	سینڈکا درخت	رَقُومٌ	لقمہ بنا کر نگل گیا	رَقِمَ (ن)
۳۸-۳	زکریا	رَزَّوِيًّا	-	زکو (اسم)
۲۱-۲۳	-	-	سنورا، پاک ہوا	رَزَّكَ (ن)
-	-	-	سنورا، پاک ہوا	رَزَّكَ (س)
۲۱۳-۲	-	-	بھونچال سے حرکت دی	رَزَّوَلَ
۳۱-۵۰	-	-	نزدیک ہوا	رَزَّفَ (ن)
۵۱-۶۸	-	-	پھسلا	رَزَّقَ (ف) ن)
۲۰۹-۲	-	-	پھسلا، گرا	رَزَّلَ (ض)

۳-۵	جوعے کے تیر	أَزْلَامٌ	-	زلم (اسم)
۷۳-۳۹	گروہ	زُمْرًا	-	زمر (اسم)
۱-۷۳	-	-	چھپا دیا ڈھا تک دیا	زَمَّلَ
۱۳-۷۶	ٹھنڈک	زَمْهْرِيرًا	-	زمہر (اسم)
۱۹-۷۶	-	-	سوختھ	زَنْجَبِيلٌ
۱۳-۶۸	بدنام	زَيْنِمٌ	-	زنم (اسم)
۶۸-۲۵	-	-	بدکاری کی	زَنْبِيٌّ (ض)
۲۰-۱۲	-	-	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	زَهَدَ (ف)
-	-	-	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	زَهَدَ (س)
-	-	-	بے رغبتی سے کسی چیز کو چھوڑ دیا	زَهَدَ (ک)
-	-	-	سورج یا منہ روشن ہوا	زَهَرَ (ف)
۱۳-۳۰	-	-	صاحب حسن وروقت ہوا	زَهَرَ (س)
-	-	-	صاحب حسن وروقت ہوا	زَهَرَ (ک)
۸۱-۱۷	-	-	نکل بھاگا	زَهَقَ (ف)
۲۰-۵۲	ہم نے ان کو بیاہ دی	زَوَّجْنَاهُمْ	بھڑکایا، فساد ڈالا	زَاجَ (ن)
۱۹-۷۲	-	-	زاورہ تیار کیا، زاورہ لیا	زَادَ (ن)
۲-۱۰۲	-	-	ملنے اور دیکھنے آیا	زَارَ (ن)
۲-۵۸	-	-	ٹپڑھا ہوا، جھکا	زَوَّرَ (س)
۱۵-۲۱	-	-	ٹل گیا	زَالَ (ن)
۳۵-۲۳	-	-	زیتون سے مرغن کیا	زَاتَ (ض)
۱۰-۲	-	-	بڑھا، بڑھایا	زَادَ (ض)

۱۷-۵۳	-	-	پھر گیا کج روی کیا۔	زَاغَ (ض)
۱۱۰-۹	-	-	ایک طرف کیا ہمیشہ ہوا	زَالَ (ف، ض)
۱۳۷-۶	-	-	خوبصورت بنایا	زَانَ (ض)

### ”س“

۱-۷۰	-	-	چاہا مانگا سوال کیا پوچھا	سَأَلَ (ف)
۴۹-۴۱	-	-	تھک گیا اکتایا	سَثِمَ (س)
۱۵-۳۳	سابقہ	سَبَا	سبا	سَبَا (اسم)
۱۰۸-۶۰	-	-	براکہا گالی دی	سَبَّ (ن)
۳۷-۴۰	اسباب	أَسْبَاب	-	-
۱۶۲-۷	-	-	ہفتہ میں داخل ہوا	سَبَّتَ (ض، ن)
۹-۷۸	-	-	آرام کیا	-
۴۰-۳۶	تیرتے ہیں	يُسَبِّحُونَ	آرام لیا تیرا سویا	سَبَّحَ (ف)
۱-۵۷	تسبیح بیان کیا	سَبَّحَ	-	-
۱۴۰-۲	اولاد	اسباط	وسیع ہوا خوب ہوا	سَبَّطَ (ن)
۴۸-۱۲	-	-	ساتواں ہوا	سَبَّعَ (ف)
۲۰-۳۱	-	-	فراخ ہوا دراز ہوا پورا ہوا کشادہ کیا	سَبَّعَ (ن)
۹۹-۲۰	-	-	آگے بڑھا	سَبَّقَ (ض)
۹۴-۴	-	-	خیرات کیا اللہ کے راستے میں لگایا	سَبَّلَ
۲۲-۴۱	-	-	ڈھانکا چھپایا	سَبَّرَ (ض، ن)

۳۰-۱۵	-	-	سَجَدَ (ن) سجدہ کیا عازری سے جھکا
۶-۸۱	-	-	سَجَوَ (ن) ایندھن ڈالا جھونکا
۳-۱۰۵	کنکر کے پتھر	سَجَل	سَجَل (ن) اوپر سے پھینکا
۲۵-۱۲	-	-	سَجَنَ (ن) قید کیا
۲-۹۳	-	-	سَجَى (ن) سنان ہوا ہمیشہ رہا
۷۱-۴۰	-	-	سَحَبَ (ف) زمین پر گھسیٹا
۴۰-۲۳	بادل	سَحَابٌ	-
۶۱-۱۰	-	-	سَحَتَ (ف) حرام کمایا حرام کھایا ہلاک کیا
۱۱۶-۷	-	-	سَحَرَ (ف) جادو کیا فریب کیا
۱۱-۶۷	-	-	سَحَقَ (س) دور ہوا
-	-	-	سَحَقَ (ک) دور ہوا
۳۹-۲۰	کنارہ	سَاحِل	سَحَلَ (ف) چھیلا پھینکا ملامت کیا
۳۶-۳۸	-	-	سَحَرَ (ف) ذلیل کیا مغلوب کیا
۸۰-۹	-	-	سَحَرَ (س) ٹھٹھا کیا، تمسخر کیا
۸۰-۵	-	-	سَخَطَ (س) غصہ کیا
۹-۳۶	-	-	سَدَّ (ف) بند کیا
-	-	-	سَدَّ (ض) بند کیا
۱۶-۳۳	بیر	سِدْرٌ	سَدَّرَ (ن'ض) لٹکایا
-	-	-	سَدَّرَ (س) حیران ہوا
۵۴-۷	-	-	سَدَسَ (ن'ض) چھٹا ہوا
۳۶-۷۵	بے قید	سَدَا	سَدَا (ن) ہاتھ بڑھایا

۱۰-۱۳	-	-	سَرَبَ (ن) جاری ہوا بہا
-	-	-	سَرَبَ (س) ٹپکا بہا
۱۰-۷۸	سَرَاب	سَرَابَا	-
۸۱-۱۶	-	-	سَرَبَلٌ کرتا چھٹایا
۶۱-۲۵	-	-	سَرَجَ (س) روشن ہوا چمکا
۶-۱۶	-	-	سَرَحَ (ف) مویشی کو چرانے لے گیا
۲۲۹-۲	یا چھوڑ دینا	اوتسریح	-
۱۰-۳۳	زرہ کی کڑیاں	سَرَدٌ	سَرَدَ (ض) ن) زردہ بنا سیا
۲۹-۱۸	انکی قاتیں	سَرَادِقُهَا	سَرَدَقَ -
۵۲-۵	-	-	سَرَّ (ن) چھپایا خوش ہوا
۱۱۳-۳	-	-	سَرَعَ (س) جلدی کی دوڑے
۱۲۷-۲۰	-	-	سَرَفَ (س) سستی کی غفلت کی حد سے گزرا
۸۱-۱۲	-	-	سَرَقَ (ض) چوری کی حیلہ کیا
۷۱-۲۸	ہمیشہ	سَرْمَدًا	سَرَمَدٌ -
۱-۱۷	-	-	سَرَى (ض) رات کو چلا
۲۰-۸۸	-	-	سَطَحَ (ف) پھیلا یا بچھایا
۱-۶۸	-	-	سَطَرَ (ن) لکھا
۳۷-۵۲	داروغہ	مُسَيِّرُونَ	-
۷۲-۲۳	-	-	سَطَا (ن) حملہ کر کے مغلوب کیا
۱۰۸-۱۱	-	-	سَعَدَ (ن) نیک ہوا
-	-	-	سَعَدَ (ف) نیک ہوا

۱۲-۸۱	-	-	جلایا دہکایا سلگایا	سَعَرَ (ف)
۱۱۴-۲	-	-	دوڑا کام کیا، کوشش کیا	سَعَى (ف)
۱۴-۹۰	-	-	بھوکا ہوا	سَعَبَ (ن)
-	-	-	بھوکا ہوا	سَعِبَ (س)
۱۴۵-۶	-	-	خون بہایا	سَفِغَ (س)
۶۳-۱۸	-	-	سفر کو نکلا	سَفَرَ (ن)
۱۰-۹۶	-	-	طمانچا مارا بال پکڑ کر کھینچا	سَفَعَ (ف)
۳۰-۲	-	-	خون گرایا	سَفَكَ (ض)
۵-۹۵	-	-	نیچے ہوا	سَفَلَ (ن)
-	-	-	نیچے ہوا	سَفَلَ (س)
۸۰-۱۸	کشتی	سفینہ	سطح پر چلا	سَفِنَتْ (س)
-	-	-	سطح پر چلا	سَفِنَتْ (ن)
۱۳۰-۲	-	-	بے عقل ہوا جاہل ہوا	سَفِهَ (س)
۲۷-۷۴	آگ	سَقَر	جھلسایا، گھولایا	سَقَرَ (ن)
۹-۳۴	-	-	زمین پر گرا	سَقَطَ (ن)
۲۶-۱۶	-	-	چھت بتایا ڈھانکا	سَقَفَ (ن)
۸۹-۳۷	-	-	بیمار ہوا	سَقِمَ (س)
-	-	-	بیمار ہوا	سَقِمَ (ک)
۲۴-۲۸	-	-	پانی پلایا	سَقَى (ض)
۳۱-۵۶	-	-	گرا بہا، گرایا بہایا	سَقَبَ (ن)
۱۵-۳۷	-	-	چپ رہا، ٹھہر گیا، ٹھہر گیا	سَكَتَ (ن)

۱۵-۱۵	باندھ دیا گیا	سُجِّرَت	پانی بھرا	سُجِّرَ (ن)
۷۲-۱۵	-	-	بدست ہوا	سُجِّرَ (س)
۴۵-۱۴	-	-	قرار پکڑا آباد ہوا	سُجِّنَ (ن)
۷۳-۲۲	-	-	چھینا	سَلَبَ (ن)
۱۰۱-۴	-	-	باہتھیار کیا، اسلحہ سے لیس کیا	سَلَّحَ
۴۷-۳۶	-	-	کھال اتاری، کھینچ نکالا	سَلَّقَ (ف)
۱۸-۷۶	-	-	چشمے کا نام	سَلْسَبِيلَا
۹۱-۴	سلطان	سُلْطَانًا	زبان درازی کی	سَلِطَ (س)
-	-	-	زبان درازی کی	سَلَطَ (ک)
۲۷۵-۲	-	-	گزرنا زمین، ہموار کی	سَلَفَ (ن)
۱۹-۳۳	-	-	طعن دیا بات سے ایذا پہنچایا	سَلَّقَ (ن)
۵۳-۲۰	-	-	چلا داخل ہوا ڈالا	سَلَكَ (ن)
۸-۳۲	نچوڑے ہوئے	سَلَاكِيْ	ایک چیز میں سے دوسری چیز آہستہ آہستہ نکالا	سَلَّ (ن)
۱۴-۶	حکم مانا، تابعداری کی	اَسْلَمَ	نجات پائی	سَلِمَ (س)
۸۰-۲۰	بیر	سَلَوِيْ	خوش اور بے غم ہوا	سَلَا (ن)
۶۱-۵۳	-	-	تکبر سے سرو نچا کیا، گایا، کسی کام میں مہوت ہوا	سَمَدَ (ن)
۹۳-۲۰	سامری	سامری	رات کو افسانہ بیان کیا	سَمَرَ (ن، ض)
۱۸۱-۳	-	-	شنا	سَمِعَ (س)
۱۲۵-۲	اسماعیل	اِسْمَاعِيْل	-	سَمِعَ

۲۸-۷۹	اوپنچا کیا اسکا اہمار	سَمَكًا	بلند کیا	(ن)
۲۷-۱۵	لو آگ سے	نَارِ السَّمُومِ	جلادیا	(ن)
۳۹-۷	سوئی کا تاکہ	سَمِّ الْخِيَاطِ	-	-
۷-۸۸	-	-	موٹا ہوا چربی زیادہ ہوئی	(س)
۲۶-۵۱	-	-	گھی میں تلا	(ن)
۵۹-۲	-	-	اوپنچا ہوا	(ن)
۳۶-۳	میں نے اسکا نام رکھا	سَمَّيْتُهَا	نام رکھا	(ن)
۴-۶۳	دیوار سے لگائی ہوئی	مُسْتَنْدَہ	اعتماد کیا، سہارا کیا	(ن)
۲۱-۷۶	باریک ریشم	سُنْدُسٍ	-	سندس
۲۷-۸۳	چشمہ کا نام	تَسْنِيمٍ	خوب بھرا	سَنَمٌ
۴۲-۳۵	دستور سنت	سُنَّةٌ	طریقہ اختیار کیا، جاری کیا	(ن)
۲۵۹-۲	-	-	بہت سالوں والا ہوا یا س ہوا، تغیر ہوا	(س)
۴۳-۲۲	-	-	کوندا آگ روشن ہوئی، سن برس	(ن)
۴۷-۲۲	سنہ برس	سَنَةٍ	-	-
۲۱-۴	-	-	بری ہوئی، ٹھگین ہوا	(ن)
۱۷۷-۳۷	انکے میدان میں	بِسَاخْتِهِمْ	-	سوح (اسم)
۶۷-۳۳	-	-	بزرگ ہوا، باعزت ہوا	(ن)
۱۰۶-۳	سیاہ ہو گیا	تَسْوَدٌ	-	-
۲۱-۳۸	-	-	دیوار پر چڑھا، دیوار کو دکھاندرا آیا	(ن)
۱۳-۸۹	-	-	کوڑے سے مارا	(ن)
۵۵-۳۰	ایک گھڑی	سَاعَةٌ	ضائع ہوئی	(ن)



۱۷-۶۴	-	-	گلے سے اتارا	سَاعَ (ن)
۶-۸	-	-	چلنے والے کو پیچھے سے تیر چلایا	سَاقِ (ن)
۲۹-۷۵	پنڈی	السَّاقِ	-	-
۹۶-۲۰	صلح دی	سَوَّلَتْ	ناف کے نیچے درد ہوا	سَوَّلَ
۱۶-۷	دیتے تھے تم کو	يَسْؤُونَكُمْ	گھوڑے کو چرنے کے لیے چھوڑا	سَأَفَتْ (ن)
۱۰۰-۵	نہیں برابر	لَا تَسْتَوِي	کام درست ہوا	سَوِيَ (ح)
۱۳-۷۹	میدان میں	بِالسَّاهِرَةِ	وہ رات بھر جاگا	سَهَرَ (س)
۷۳-۷	-	-	کام آسان ہوا	سَهَّلَ (ك)
۱۳۱-۳۷	قرعہ ڈلویا	فَسَاهَمَ	باہم قرعہ اندازی کی	سَاهَمَهُ
۱۱-۵۱	-	-	کام بھول گیا غافل ہو گیا	سَهَا (ن)
۱۰۳-۵	بتوں کے نام پر	سَائِبَةٍ	پانی ہر طرف سے آوارہ چلا گیا	سَابَهَ (ض)
	چھوڑا ہوا مال			
۵-۶۶	روزہ رکھنے والیاں	سَائِعَاتٌ	پانی آوارہ پھرا	سَاعَ (ض)
۲۰-۷۸	-	-	چلا	سَارَ (ض)
۱۷-۱۳	-	-	پانی جاری ہوا	سَالَ (ض)
۲۰-۲۳	سینا پہاڑ	طُورِ سَيْنَاءَ	-	سَيْنَ (اسم)

### “ش”

۹-۵۶	-	-	برقائی لایا	شَامَ (ف)
۲۹-۵۵	دو ایک بڑے کام میں ہے	هُوَ فِي شَأْنٍ	حالت ہوئی	شَأْنِ (ن)

۱۵۶-۴	لیکن وہی صورت	وَلَكِنْ شُبَّهَ	اس جیسی ہوگی	شُبَّهَ
	بن گئی انکے آگے	لَهُمْ		
۶۱-۲۳	جدا ہو کر	أَشْقَاتًا	پھوٹ پڑی	شَتَّ (ض)
۲-۱۰۶	جاڑے کا موسم	الشِّتَاءِ	موسم سرما میں داخل ہوا	شَقَاتَا (ن)
۶۵-۴	-	-	ان کے درمیان جھگڑا پڑا	شَجَرَ (ن)
۵۲-۵۶	شجر درخت	شَجَرَةٌ	-	-
۱۹-۳۳	دریغ	أَشْحَةٌ	بخل و حرص کیا	شَحَّ (ن، ض)
۱۳۶-۶	-	-	وہ چربی والا موٹا ہوا	شَحْمَ (ک)
۴۱-۳۶	-	-	کشتی کو بھر دیا	شَحَنَ (ف)
۹۷-۲۱	-	-	آنکھ اوپر چڑھی رہ گئی	شَحَصَ (ن)
۸۵-۲	-	-	زور دار ہوا	شَدَّ (ن)
-	-	-	بات سمجھائی	شَرَبَ (ن)
۵۷-۵۶	-	-	پیا، سیر ہوا، پیا سا ہوا	شَرِبَ (س)
۱۲۵-۶	-	-	تشریح کی، کشادہ کیا	شَرَّحَ (ف)
۵۸-۸	پس پھوٹ ڈال ان میں	فَشَّرَدَ	دوڑا، اللہ کی اطاعت سے نکلا	شَرَدَ (ن)
۵۴-۲۶	جماعت	شِرْذِمَةٌ	-	شِرْذِمَةٌ
۴-۱۱۴	-	-	برابر ہوا، برابر کیا	شَوَّ (ف، ن، ض)
۱۸-۴۷	نشانیوں	أَشْرَاطُهَا	لازم کیا	شَرَطَ (ض، ن)
۱۶۳-۷	پانی کے اوپر	شُرَّحًا	ظاہر اور واضح کیا	شَرَّحَ (ف)
۶۹-۳۹	چمکے	أَشْرَقَتْ	سورج طلوع ہوا	شَرَّقَ (ن)
۱۹۱-۷	کیا وہ شریک بناتے ہیں	أَيُّشْرِكُونَ	ایک حصہ دار بننا	شَرِكَ (س)

۲۰۷-۲	-	-	خرید اور فروخت کیا	شَوْرَى (ض)
۲۹-۲۸	اپنا پٹھا نکالا	شَطَاةٌ	کنارے پر چلا	شَطَاً (ف)
۱۳۴-۲	مسجدِ مسجدِ حرام کی	شَطْرَ الْمَسْجِدِ	نصف نصف کر دیا	شَطْرَ (ن)
	طرف	الحرام		
۱۳-۱۸	عقل سے دور	شَطَطًا	زیادہ کیا، حق سے دور ہوا	شَطُ (ض) (ن)
۱۱۲-۶	شیطن کی جمع	شَيْطَانٍ	اس کے مخالف ہو گیا، دور کیا	شَيْطَانٍ (ن)
۱۳-۳۹	ذاتیں	شُعُوبًا	جمع کیا، متفرق کیا، درست کیا	شَعَبَ (ف)
۱۵۴-۲	-	-	معلوم کیا، محسوس کیا	شَعَرَ (ن)
-	-	-	معلوم کیا، محسوس کیا	شَعَرَ (ک)
-	-	-	شعر کہا	شَعَرَ (ن)
-	-	-	اس کے بال لمبے اور زیادہ ہوئے	شَعِرَ (س)
۳-۱۹	-	-	آگ نے شعلہ نکالا، آگ جلائی	شَعَلَ (ف)
۳۰-۱۲	-	-	دل کے پردے پر چوٹ لگائی	شَعَفَ (ف)
۵۵-۳۶	-	-	کام میں لگا	شَغَلَ (ن)
۳۳-۲۴	اور سفارش نفع	وَلَا تَنْفَعُ	جوڑا بنایا	شَفَعَ (ن)
	نہیں دیتی	الشَّفَاعَةَ		
۲۸-۲۱	ڈرنے والے	مُشْفِقُونَ	شفقت کیا، بھلائی چاہی	شَفِقَ (س)
۹-۹۰	دو ہونٹ	شَفَتَيْنِ	اس کے لب پر مارا	شَفَّتَ (ف)
۱۰۳-۳	کنارے پر ایک	شَفَا حُفْرَةَ	چاند کنارے پر آ کر ڈوب گیا	شَفَى (ض)
	گڑھے میں آگ کے			
۶۹-۱۶	شفا، صحت	شِفَاءً	-	-

۲۶-۸۰	-	-	پھاڑا کام مشکل ہوا	شَقَّ (ن)
۳۳-۳۷	خالف ہو گئے رسول کے	سَالُوا الرُّسُولَ		
۳۲-۱۹	-	-	شقی ہوا بد بخت ہوا	شَقِيَّ (ن)
۱۵-۳۶	-	-	شکر کیا	شَكَرَ (ن)
۲۹-۳۹	-	-	سخت خرو ہوا، بخیل ہوا	شَكَسَ (ن)
۱۵۶-۳	-	-	شک کیا، شک میں پڑا	شَكَّ (ن)
۸۳-۱۷	اپنے ڈھنگ پر	شَاكَ لَتِهِ	مشتبہ ہوا، ملتا جلتا ہوا	شَكَّلَ (ن)
-	-	-	سرخ و سفید ہوا	شَكَّلَ (س)
۱۳۹-۷	-	-	دشمن کے غم پر خوش ہوا	شَمَّتَ (س)
۲۷-۷۷	-	-	بلند ہوا	شَمَّعَ (ض'ف)
۳۵-۳۹	رک جاتے ہیں دل	إِشْمَازَتْ قُلُوبٌ	کراہت ہوئی	شَمَزَتْ (ن)
۱۳-۷۶	-	-	دن دھوپ والا ہوا	شَمَسَ (ن'ض)
-	-	-	دن دھوپ والا ہوا	شَمِسَ (س)
۴۱-۵۶	بائیں طرف والے	أَصْحَابِ الشِّمَالِ	شمال ہوا، بائیں طرف لیا	شَمَلَ (ن)
-	-	-	شمال ہوا	شَمِلَ (س)
۳-۵	-	-	بغض رکھا، دشمنی کیا	شَنَّأَ (ف)
-	-	-	بغض رکھا، دشمنی کیا	شَنَيْتَ (س)
۶۷-۳۷	-	-	ملایا، خیانت کیا	شَابَّ (ن)
۱۵۹-۳	اور ان سے مشورہ لے	وَشَاوِرْهُمْ	ٹکالاً سدھایا	شَارَ (ن)
۳۵-۵۵	شعلے آگ سے	شُورَاطٌ مِّنَ النَّارِ	گالی دیا، غصہ بھڑکا	شَاظَ (ن)
۷-۸	-	-	کاشا چھویا	شَاكَ (ن)

۱۶-۷۰	کھینچنے والی کلیجہ کو	نَزْعَةُ الشَّوْی	آگ میں بھونا	شَوِی (ض)
۱۸-۱۵	-	-	روشن رنگ ہوا	شَهَب (س)
-	-	-	روشن رنگ ہوا	شَهَب (ک)
-	-	-	جھلسا دیا	شَهَب (ف)
۲۶-۱۲	-	-	گواہی دی حاضر ہوا	شَهَدَ (س)
-	-	-	گواہی دیا	شَهَدَ (ک)
۱۸۵-۲	مہینہ	شَهْرٌ	مشہور کیا	شَهَرَ (ف)
۱۰۷-۱۱	-	-	دعا پڑھنے میں سبکی لیا	شَهَقَ (ض)
-	-	-	دعا پڑھنے میں سبکی لیا	شَهَقَ (س)
۱۰۲-۲۱	-	-	چاہا پسند کیا رغبت کی	شَهَا (ن)
۳۹-۱۸	-	-	ارادہ کیا چاہا	شَاءَ (ف)
۱۷-۷۳	-	-	پوڑھا ہوا سفید بال والا ہوا	شَابَ (ض)
۲۳-۲۸	-	-	پوڑھا ہوا	شَاخَ (ض)
۲۳-۲۲	محل گارے والے	قَصْرٌ مَّشِيدٌ	بلند کیا پلستر کیا	شَادَ (ض)
۱۹-۲۳	چرچا ہو بدکاری کا	أَنَّ تَشِيْعَ الْفَاحِشَةِ	مشہور کیا پھیلا یا پھیلا	شَاعَ (ض)
۱۵-۲۸	انکے رفیقوں سے	شِيعَتِهِ	بمراہ گیا تابع ہوا	شَاعَ (ض)

“ص”

-	-	-	دین تبدیل کیا صابی دین اختیار کیا	صَبَأٌ (ک)
۹-۲۲	-	-	گرایا، ڈالا، پھینکا نازل کیا	صَبَّ (ن)
۱۷-۳۰	-	-	روشن ہوا صبح آیا	صَبَّحَ (ف)
-	-	-	روشن ہوا	صَبَّحَ (س)
-	-	-	روشن ہوا	صَبَّحَ (ک)
۵۶-۵	رہ گئے	أَصْبَحُوا	-	-
۶-۳۸	-	-	جھیلا صبر کیا برداشت کیا	صَبَرَ (ض)
۱۹-۲	-	-	انگلی ڈالا	صَبَّعَ (ف)
۱۳۸-۲	-	-	رنکا ڈبویا	صَبَّغَ (ن، ض، ف)
۳۳-۱۲	مائل ہو جاؤں	بچوں کی خصلت والا ہوا مشتاق ہوا أَصْبَ	-	صَبَا (ن)
-	-	بچوں کی خصلت والا ہوا مشتاق ہوا	-	صَبَّيَ (ف)
۳۶-۸۰	اسکی عورت	صاحبتہ ساتھی ہوا دوست ہوا	-	صَبِيَّةٌ
-	-	-	کھال کھینچنا	صَبَّحَ (ف)
۱۹-۸۷	صحیفہ کی جمع	صحف قرآن میں غلطی کی	-	صَحَّفَ
۳۳-۸۰	-	-	لوہے کو لوہے پر مارا	صَخَّ (ن)
۱۶-۳۱	پتھر	صَخْرَةٌ	-	صَخْرٌ (اسم)
۱۶-۱۳	پہیپ	صَدِيدٌ	روکا بند کیا	صَدَّدَ (ن)
۱۰۶-۱۶	سینہ	صَدْرًا	صادر ہوا	صَدَّرَ (ن)
۱۹-۵۶	-	-	سر درد ہوا	صَدَعَ (ف)
۹۳-۱۵	بس کھول کر سناؤ	فَأَصْدَعْ	-	-
۳۳-۳۰	لوگ جدا جدا ہو گئے	يَصُدُّ عَوْنَ	-	-

۱۵۷-۶	-	-	کترایا	صَدَقَ (ض)
۹۷-۱۸	درمیان دو بھاگ	بین	-	-
	پھاڑوں کے	الصَّذْفِین	-	-
۸۶-۴	-	-	سچ بولا	صَدَقَ (ن)
۶-۸۰	تو اس کے فکر میں ہے	تَصَدَّى	سخت پیاسا ہوا	صَدِی (س)
۳۵-۸	تالیاں	تَصْدِیةٌ	-	-
۳۸-۲۸	محل	صَرَّحًا	ظاہر کیا واضح کیا	صَرَّحَ (ف)
۲۲-۱۴	-	-	چینا چلایا	صَرَّخَ (ن)
۷-۷۱	اور ضد کی	وَأَصْرُوا	سخت آواز باہر نکالا	صَرَّ (ض)
۱۹-۵۴	ہوا تند	رَبَّحَا صَرًّا	تھیلی میں درہم رکھے اور باندا رہا	صَرَّ (ن)
۷-۶۹	-	-	کشتی میں بچھاڑا	صَرَّعَ (ف)
-	-	-	خرچ کیا	صَرَفَ (ض)
۶۹-۳۰	پھر کہاں سے	فَأَنَّى	-	-
	پھرے جاتے	يُصْرَفُونَ	-	-
۲۴-۶۸	-	-	کانا توڑا	صَرَمَ (ض)
۱۷-۷۲	-	-	چڑھا	صَعِدَ (س)
۳۳-۴	مٹی پاک	صَعِيدًا طَيِّبًا	-	-
۱۸-۳۱	-	-	تکبر سے روگردانی کی	صَعِرَ (س)
۱۹-۲	-	-	بجلی سخت کڑکی	صَعِقَ (س)
۱۳۳-۷	گرم سوئی بے ہوش ہو کر	غَرَمَ سَوِيًّا صَعِيفًا	-	-
۵۳-۵۴	-	-	چھوٹا ہوا	صَخِرَ (س)

۱۳۳-۶	-	-	ڈوبنے لگا	صَفَى (ن)
۱۳-۵	-	-	منہ پھیرا روگردانی کیا گناہ سے درگزر کیا، معاف کیا	صَفَحَ (ف)
۳۹-۱۳	-	-	رسی یا زنجیر سے باندھ کر قید کیا	صَفَدَ (ض)
-	-	-	خالی ہوا	صَفِرَ (س)
-	-	-	سیٹی چلائی	صَفَرَ (ض)
۵۱-۵۱	-	-	جملت صُفْرَ لَنْتِشْ ذُرْبِکَ دَلِے	-
۱۶۵-۳۷	الصَّافِقُونَ	صف باندھنے والے	سیدی نظاری	صَفَّ (ن)
۳۱-۲۳	الصُّفَّتِ	پرکھولے ہوئے	-	-
۳۱-۳۸	-	-	گھوڑا تین پاؤں پر کھڑا ہوا	صَفَنَ (ض)
۳۳-۳	-	-	صاف کیا، چنا، پسند کیا	صَفَى (ن)
۲۶۳-۲	صَفْوَانٍ	صاف پتھر	-	-
۲۹-۵۱	صَكَّتْ	پیٹا اس عورت نے	دروازہ بند کیا	صَكَّ (ن)
	وَجْهَهَا	اپنا ماتھا	-	-
۱۵۶-۴	-	-	سولی پر چڑھایا	صَلَبَ (ن، ض)
۷-۸۶	بَيْنَ الصُّلْبِ	پیشے کے بیچ سے	-	-
۱۰-۶۶	صَالِحِينَ	دو نیک مرد	اسکو اپنے موافق کیا	صَلَحَ (ن)
-	-	-	چتھماق کا پتھر آگ نکالتے ہوئے آواز دیا	صَلَدَ (ض)
۲۶۳-۲	فَتَرَكَهٗ صَلْدًا	چھوڑے اسکو صاف	کتبوی کیا	صَلَدَ (ک)
۲۶-۱۵	مِنَ صَلْصَالٍ	بجنے والی مٹی	-	صلل (اسم)



۳۱-۸۷	نہ نماز پڑھی	وَلَا صَلَّى	پیٹ برابر کی پیٹ کے درمیان	صَلَى (ن)	پیٹ برابر کی پیٹ کے درمیان
					تکلیف پہنچی
۵۶-۳۳	رحمت بھیجو	صَلُّوا عَلَيْهِ	-	-	-
۷-۲۷	تا کہ تم سینگو	لَعَلَّكُمْ تَصْطَلُونَ	بھونا	صَلَى (ض)	بھونا
-	-	-	آگ میں جل گیا قیاس کیا	صَلَى (س)	آگ میں جل گیا قیاس کیا
۱۰-۴	ڈالے جائیں گے	سَيَصْلُونَ	-	-	-
	عقرب				
۲-۱۱۲	-	-	بے نیاز ہوا	صَمَدٌ (ض)	بے نیاز ہوا
۳۰-۲۲	عبادت خانے	صَوَامِعُ	-	صَمَع (اسم)	-
۹۷-۱۷	-	-	اسکا کان بند ہو گیا بہرا ہو گیا	صَمَّ (ن)	اسکا کان بند ہو گیا بہرا ہو گیا
۱۲۹-۲۶	-	-	بنایا	صَنَعَ (ف)	بنایا
۱۳۵-۱۳	یہ کہ ہم پوچھیں	نَعْبُدُ إِلَّا صُنَامًا	ہوا گندی ہوئی	صَنِمَ (س)	ہوا گندی ہوئی
	مورتوں کو				
۴-۱۳	ایک بڑے دو گھوڑیں	صِنَوَانٌ	-	صَنُو (اسم)	-
	ہوں تو وہ گھوڑیں ایک				
	دوسرے کی منو ہیں				
-	-	-	بارش برسی	صَابَ (ن)	بارش برسی
۱۶۵-۳	پہنچی تم کو	أَصَابَتْكُمْ	تیر نشانے پرگا	صَابَ (ض)	تیر نشانے پرگا
۱۹-۳۱	-	-	آواز نکالی اور پکارا	صَاتَ (ن)	آواز نکالی اور پکارا
۱۰-۷	صورتیں بنائی تمہاری	صَوْرَتِكُمْ	جھکا	صَوَّرَ (س)	جھکا
۲۶۰-۲	پھرا نکو ہلا لے	فَصَّرَهُنَّ	-	-	-

۱۰۰-۱۸	فی الصّور	صور میں	-
۷۲-۱۲	-	-	صَاع (ن) صاع سے ناپا
-	-	-	صَاف (ن) کسی جگہ موسم گرما گزارا مائل ہوا اعراض کیا
-	-	-	صَاف (ض) تیر نشانے پر لگا
۸۰-۱۶	من اَصْوَافِهَا	اس کے اون سے	صَوِّف (س) مینڈھا بہت اون والا ہوا
۳۵-۳۳	رُوزَةٍ	دارمرد	صَامَ (ن) کھانے پینے اور مٹھنیاں شرعیہ صَائِمِینَ سے بند ہوا
۲۰-۲۲	-	-	صَهْرَ (ف) گلادیا پکا دیا
۵۳-۲۵	نَسَبًا وَصِهْرًا	جدا و سسرال	-
۲۹-۳۶	-	-	صَاح (ض) چیخ ماری
۹۹-۵	-	-	صَادَ (ض) شکار کیا
۲۸-۳	-	-	صَارَ (ض) لوٹا
۲۶-۳۳	من صَيَاصِيهِمْ	ان کے قلمبوں سے	صيص (اسم) -
۲-۱۰۶	-	-	صَاف (ض) موسم گرما میں ایک جگہ ٹھہرا

### ”ض“

۳۳-۶	-	-	ضَانٌ (ف) بھیڑ کو بکری سے علیحدہ کیا
۱-۱۰۰	-	-	ضَبَّحَ (ف) گھوڑا دوڑ میں ہانپا
۱۶-۳۲	بِئْسَ	مَضَاجِعُ	ضَبَّعَ (ف) لیٹا

۷۱-۱۱	-	-	ضَحِكَ (س) ہنسا
۱۱۹-۲۰	-	-	ضَجِي (س) دھوپ لگی دن چڑھا
۸۲-۱۹	-	-	ضَدًّا (ن) مخالفت کی
۲۳-۱۳	اللہ نے بیان کیا	ضَرَبَ اللَّهُ	ضَرَبَ (ض) ہلا لیا ہوا، گزرا، مارا، نصب کیا، جالالتاً معاملہ کیا، قائم کیا، ملایا
۶۱-۲	ڈالی گئی	ضُرِبَتْ	-
۳۱-۲۳	ڈال لیں	وَالْيَضْرِبِينَ	-
۱۷۳-۲	بے قرار ہو گیا	اضْطُرَّ	ضَرَّ (ن) نقصان پہنچایا، تکلیف دی
۱۲۰-۳	کچھ نہ بگاڑے کا تمہارا	لَا يَضُرُّكُمْ	-
-	-	-	ضَرَعَ (ف) کمزور ہوا
۳۳-۶	وہ گڑ گڑائے	تَضَرَّعُوا	ضَرَعَ (ن) سدھایا، قریب ہوا
۶-۸۸	کانٹے دار درخت	ضَرِيعٍ	-
۲۸۲-۲	-	-	ضَعَفَ (ف) کمزور ہوا، دوچند کیا، زیادہ کیا
۵-۲۱	-	-	ضَعْفٌ (ف) خلط ملط کیا
۳۳-۳۸	سینکوں کا مٹھا	ضِغْفًا	-
۳۷-۳۷	-	-	ضَمِنَ (س) کیبنہ رکھا
۱۳۳-۷	مینڈک	الضَّفَادِعُ	ضَمَدَ (اسم) -
۲۶-۲	-	-	ضَلَّ (ض) بھولا، غلطی کی، گمراہ ہوا
۱۰۵-۱۸	اکارت گیا	ضَلَّ	-
۱۰-۳۲	جب ہم زل گئے	اِذَا ضَلَلْنَا	-
۲۷-۲۲	-	-	ضَمَرَ (ن) دبلا ہوا

۲۲-۲۰	-	.	ضم کیا ملایا	ضَمَّ (ن)
۱۲۳-۲۰	-	.	تنگ ہوا، کمزور جسم والا ہوا	ضَنُکَ (ک)
۲۳-۸۱	-	.	بجل کیا	ضَنَّ (ف، ض)
۱۷-۲	-	.	روشن ہوا	ضَاءَ (ن)
۳۰-۹	-	.	مانند بنایا، مشابہ ہوا	ضَاهِيَ
۵۱-۲۶	-	.	نقصان دیا، ایذا دیا	ضَارَ (ض)
۲۳-۵۳	بھونڈھی	ضِيضِي	حق چھینا، ظلم کیا	ضَارَ (ض)
۱۷۱-۳	-	.	ضائع ہوا، ہلاک ہوا	ضَاعَ (ض)
-	-	.	مائل ہوا، ہٹا	ضَافَ (ض)
-	-	.	مہمان ہوا، ضیافت مانگا، مہمانی	ضَافَهُ
-	-	.	طلب کیا	
۷۸-۱۸	کہ ضیافت کریں	أَنْ يُضَيِّقُوا	-	-
۷۷-۱۱	-	.	تنگ ہوا	ضَاقَ (ض)

## ”ط“

۱۵۵-۳	-	.	مہر لگائی، تصویر بنائی	طَبَعَ (ف)
-	-	.	گندہوا	طَبِعَ (س)
۳-۶۷	آسمان پر ہے پردے	سَمَاوَاتٍ طَبَاقًا	بند ہوا، پہلو سے لگا	طَبِقَتْ
۶-۹۱	-	.	پھیلا یا، دراز کیا، دور ہوا	طَحَا (ن)
۹-۱۲	-	.	پھینکا	طَرَحَ (ف)

۳۰-۱۱	-	-	دھتکارا دور کیا	طَوَّرَ (ن)
۵۶-۵۵	چُنّی نگاہ والیاں	قَصِرَاتِ الطَّرْفِ	تھپڑ مارا ہٹایا، آنکھ چھپکا	طَوَّرَ (ض)
۴۱-۱۳	اسکے کنارے	أَطْرَافِهَا	نیامال ہوا	طَوَّرَ (ک)
۱-۸۶	اندھیرے میں	الطَّارِقِ	ہتھوڑا مارا، اون دھنارت	طَوَّرَ (ن)
	آنے والا		کے وقت آیا	
۱۶۸-۴	راہ	طَرِيقًا	-	-
۱۲-۶	-	-	تروتازہ ہوا	طَوَّرَ (ک)
۱۴۵-۶	-	-	کھایا، چکھا	طَعِمَ (س)
-	-	-	پیٹ بھر کر کھایا	طَعِمَ (ف)
۱۵-۴۷	اسکا مزہ	طَعْمُهُ	-	-
۱۲-۹	-	-	عیب لگایا، طغند مارا	طَعَنَ (ف، ن)
۲۵۶-۲	-	-	حد سے گزرا، سرکشی کی	طَغَى (ن)
۳۷-۷۹	-	-	حد سے گزرا، سرکشی کی	طَغَى (ض)
۶۴-۵	-	-	بجھی	طَغِيثٌ (س)
۱-۸۳	گھٹانے والے	مُطَفِّفِينَ	قریب ہوا، چڑھا	طَفَّ (ن)
۳۳-۳۷	-	-	شروع کیا، لگایا	طَفَّقَ (س)
-	-	-	شروع کیا، لگایا	طَفَّقَ (ض)
-	-	-	ناز و نعمت والا ہوا	طَفَّلَ (ک)
۵-۲۲	-	-	بچپن میں داخل ہوا	طَفَّلَ (ن)
۷۳-۲۳	-	-	مانگا، طلب کیا	طَلَبَ (ن)

۵۳-۷	اے پیچھے لگا آتا	يَطْلُبُهُ حَشِيئَتَا	-
	ہے ڈرتا ہوا		
۲۳۹-۲	طاہوت	طالوت	طلت (اسم) -
۲۹-۵۶	کیلے	طَلَح	طَلَحَ (اسم)
-	-	-	طَلَحَ (س) خالی پیٹ ہوا
-	-	-	طَلَحَ (ف) تھکا ماندا ہوا خراب ہوا
۷۹-۱۹	-	-	طَلَعَ (ن) طلوع ہوا متوجہ ہوا جھانکا
۱۷۹-۳	تا کہ مطلع کرے تم کو	لِيُطَلِّعَكُمْ	طَلَعَ (ن، ف) جانا
۱۳۸-۲۶	اسکا خوشہ گچھا	طَلْفَهَا	-
۲۳۰-۲	-	-	طَلَّقَ (ن) جدا ہوا چھوڑ دیا
-	-	-	طَلَّقَ (س) زور ہوا
-	-	-	طَلَّقَ (ک) ہنس کھ ہوا خوش بیان ہوا
۷۲-۱۸	پس دونوں چل پڑے	فَانطَلَقَ	-
۲۶۵-۲	-	-	طَلَّ ثالاً کم کیا، شبنم برسی
۵۶-۵۵	-	-	طَمَّتْ (ض، ن) ٹھنچوا
-	-	-	طَمَّتْ (ن) حیض والی ہوئی
-	-	-	طَمَسَ (ن) دور ہوا
-	-	-	طَمَسَ (ن، ض) مٹا
۳۷-۵۳	-	-	طَمَسَ (ض) ہلاک کیا، مٹایا، اندازہ کیا
۷۵-۲	کیا تم توقع رکھتے ہو	اَفَتَطْمَعُونَ	طَمِعَ (س) طمع کیا، حرص کیا، لالچ کیا
۲۳-۷۹	بڑی مصیبت بڑا ہنگامہ	الطَّامَةُ الْكُبْرَى	طَمَّ (ن) زیادہ ہوا بڑا ہوا

۲۶۰-۲	تا کہ تسلی ہو جائے	ساکن کیا پست کیا پیڑھ کو جھکایا لِيَطْمَنَنَّ	طَمَّانٌ
۳۶-۲۶	پہاڑ	الطُود	طود (اسم)
۶۳-۲	طور پہاڑ	الطُور	طور (اسم)
۲۷۳-۲	نہیں استطاعت دکتے ہیں	لَا يَسْتَطِيعُونَ	طَاعَ (ن)
۸۰-۹	جو کہ دل کھول کر خیرات کرتے ہیں	مُطَوِّعِينَ	-
۱۸۵-۲	یہ کہ طواف کریں ان دونوں کا	أَنْ يُطَوِّفَ	طَافَ (ن) گرد پھرا
۱۴-۲۹	پکڑا اور طوفان نے	أَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ	-
۱۸۴-۲	-	-	طاق (ن) طاقت رکھی
۱۸۰-۳	طوق ڈالے جائینگے	سَيُطَوَّقُونَ	-
۳۷-۱۷	-	-	طَالَ (ن) لمبا ہوا
۲-۲۳	مقدور والا	ذِي الطُّولِ	-
۱۰۴-۲۱	-	-	طَوَى (ض) کپڑا تہہ کیا پیٹا
۲-۹۸	-	-	طَهَّرَ (ن) پاک ہوا
۱۶۸-۲	حلال پاکیزہ	حَلَالًا طَيِّبًا	طَابَ (ض) خوش ہوا اور لذت حاصل کی
۴۱-۲۳	-	-	طَارَ (ض) ہوا میں اڑا
۱۳-۱۷	اسکی بری قسمت	طَائِرَةٌ فِي عُنُقِهِ	-
۲-۶	-	-	طَانَ (ص) اللہ نے اسکی نیک مٹی بنائی

## ”ظ“

۸۰-۱۶	-	گھر سے برائے سفر نکلا	ظَنَنْ (ف)
۱۳۶-۶	-	ناخن تراشا	ظَفَّرَ (س)
-	-	ناخن اتارا	ظَفَّرَ (ف)
۲۳-۳۸	پہنچایا اللہ نے تم کو غلبہ	أَنْ اظْفَرَكُمْ	-
۵۸-۱۶	-	ہمیشہ رہا	ظَلَّ (ن)
۳۰-۵۶	اور سایہ لیا	ظِلَّ مَمْدُودٌ	-
۳۹-۵	-	غیر کی چیز کو رکھا	ظَلَّمَ (ض)
۲۷-۱۰	-	اندھیرا کیا	ظَلَّمِ (س)
۳۹-۲۳	-	سخت پیاسا ہوا	ظَلِمًا (س)
۸۷-۳۷	-	جانا یقین کیا شک کیا	ظَنَّ (ن)
۹۲-۱۱	-	ظاہر ہوا پیچھے پھیکا چڑھا	ظَهَرَ (ف)
		مضبوط پیٹ والا ہوا	
۱۸-۳۰	جب تم دوپہر کرتے ہو	حِينَ تَظْهَرُونَ	-
-	-	پیٹ کے درد کی شکایت کی	ظَهَرَ (س)
۳۸-۹	اور غالب ہوا اللہ کا حکم	وَوَظَّهَرَ أَمْرُ اللَّهِ	-

## ”ع“

۷۷-۲۳

عَبَأَ (ف) پرواہ کی سامان تیار کیا



۱۲۸-۲۶	-	کھیلا	عَبَثَ (س)
۵۶-۶	-	عبادت کیا غلام ہوا اللہ کو ایک جانا	عَبَدَ (ن)
۱۷۸-۲	غلام کے بدلہ غلام	العَبْدُ بِالْعَبْدِ	-
۴۳-۱۳	اگر ہوتم خواب کی	لِلرُّءْيَاءِ	عَبَّرَ (ن)
	تعبیر کرنے والے	تَعْبِيرُونَ	غزوه ہوا آنسو بہایا
۲-۵۹	-	عبرت پکڑا آنسو بہایا	عَبَّرَ (س)
۴۳-۴	راہ میں چلنے والا	عَابِرِي سَبِيلٍ	-
۲۲-۸۰	-	ترش ہو	عَبَسَ (ض)
۷۴-۵۵	قیمتی بچھوئے نفس	عَبَّرْتُ حَسَانًا	عَبَّرَ (اسم)
-	-	غصہ ہوا	عَبَبَ (ن)
۸۴-۱۶	ندانے تو بہ لی جائے	وَلَا هُمْ يُسْتَعْتَبُونَ	عَتَبَ (ف)
۳۱-۱۲	-	تیار ہوا	عَتَدَ (ف)
۱۸-۵۰	جو میرے پاس حاضر تھا	رَقِيبٌ عَتِيدٌ	-
۲۹-۲۲	-	پرانا ہوا	عَتَقَ (ن)
-	-	آزاد ہوا	عَتَقَ (ض)
۴۷-۴۵	-	اسکو پکڑا اور زور سے کھینچا	عَتَلَّ (ض)
۱۳-۶۸	أَجْدٌ	عَتَلَّ	-
۶۹-۱۹	-	تکبر کیا حد سے گزرا	عَتَا (ن)
۸-۱۹	بڑھاپے سے سوکھ گیا	مِنَ الْكِبَرِ عَتِيًّا	-
۶-۶۹	ٹھنڈی سائے کی ہوا جو	صَرَصِرٍ	-
	کل جائے ہاتھوں سے	عَاتِيَةً	-

۱۰۷-۵	-	-	خبردار کیا	عَفَرَ (ن)
۶۰-۷۲	اور مت پھرو	وَلَا تَغْفُوا	فساد کفر اور غرور میں مبالغہ کیا	عَفَا (ن)
۵۶-۹	-	-	تعجب کیا	عَجِبَ (س)
۱۳۳-۶	-	-	عاجز ہوا	عَجِزَ (ن)
۳۲-۳۶	نہ تھکا سکے گا بھاگ کر	فَلَيْسَ بِمُعْجِزٍ	عاجز ہوا	عَجِزَ (ک)
-	-	-	عاجز ہوا	عَجِزَ (ح)
۱۷۱-۲۶	بڑھیا	عَجُوزًا	-	-
۷-۶۹	کھجور کی جڑیں	أَعْجَازُ نَخْلٍ	-	-
-	-	-	کمزور ہوا اسکی چربی جاتی رہی	عَجِفَ (ح)
-	-	-	کمزور ہوا اسکی چربی جاتی رہی	عَجِفَ (س)
۳۳-۱۲	-	-	دبلا کر دیا	عَجِفَ (ن)
۱۳۹-۷	-	-	جلدی کی	عَجِلَ (س)
۶۹-۱۱	ایک پھنڑا سلا ہوا	بِعَجَلٍ حَنِيدٍ	-	-
۳۲-۳۱	کیا اوپری زبان	أَعْجَمِي	اسکی زبان میں لگنت ہوئی	عَجِمَ (ن)
-	اور عربی لوگ	وَعَرَبِي	-	-
-	-	-	اسکی زبان میں لگنت ہوئی	عَجِمَ (ک)
۲۲-۱۸	ان کا شمار	بِعِدَّتِهِمْ	گنا گمان کیا	عَدَّ (ن)
۳۷-۹	سامان	عُدَّةٌ	-	-
۶۱-۲	اور اسکے مسور	وَعَدْسِهَا	چرائے	عَدَسَ (ض)
-	-	-	برباد کر دیا راستہ سے ایک	عَدَلَ (ض)
-	-	-	طرف ہو گیا	-

۱۳۵-۳	ان تَعْدِلُوا	کہ تم انصاف کرو	عدالت کی	عَدَلٌ (ن)
۱۶۰-۷	قوم يُعْدِلُونَ	وہ قوم ہیں جو راہ سے مڑے ہیں	ظلم کیا	عَدَلٌ (ف)
۲۵-۱۳	جَنَّتْ عَدْنٌ	باغ ہیں رہنے کے	اقامت کی وطن بنایا	عَدْنٌ (ض)
-	-	-	جاری ہوا چلا دوڑا ظلم کیا	عَدْنٌ (ن)
۱۰۷-۵	وَمَا عَدَيْنَا	اور ہم نے زیادتی نہیں کی	اس کو دشمن رکھا	عَدْنٌ (ف)
۶۵-۵	عَدَاوَةٌ	دشمنی	-	-
-	-	-	پانی میٹھا ہوا	عَدَبٌ (ن)
۸۷-۱۸	فَيُعَذِّبُهُ	پس وہ اسے عذاب دے گا	سخت پیراس کی وجہ سے کھانا چھوڑا	عَدَبٌ (ض)
۱۵-۷۵	أَلْقَى مَعَاذِيرَهُ	ڈالے اپنے بہانے	اس کا عذر قبول کیا	عَدَرَهُ (ض)
-	-	-	گناہ زیادہ ہوئے	عَدَّرَ (ض)
-	-	-	فصاحت سے کلام کی	عَوَّبٌ (ن)
۱۰۳-۱۶	لِسَانَ عَرَبِيٍّ	عربی زبان	اپنی زبان سے بلا کلت فصیح الکلام ہوا	عَوَّبٌ (ض)
۹۹-۹	من الاعراب	بعضے گوار	-	-
۵-۳۲	-	-	چڑھا	عَوَّجَ (ض 'ن)
۳۹-۳۶	كَالْمَرْجُونِ	جیسے تہنی	عوجن (اسم)۔	عَوْجٌ (ن)
۳۶-۲۲	وَالْمُعْتَرِّ	اور بے قراری کرنے والے	برائی سے ملوث کیا، غمگین کیا	عَوَّ (ن)
۲۳-۲۷	عَرْشٌ عَظِيمٌ	بڑا تخت	گھر بنایا، چھت بنایا	عَرَّشَ (ن 'ض)
-	-	-	اقامت کی رہائش کی	عَرَّشَ (ض)
۳۱-۲	-	-	ٹپس کیا، دکھلایا	عَرَّضَ (ض)

۲۱-۵۷	اسکا پھیلاؤ	عَرَضُهَا	چوڑا ہوا	عَرَضٌ (ک)
۹۳-۴	سامان دنیا کی	عَرَضٌ	مکہ یا مدینے کے اطراف میں	عَرَضٌ (ن)
	الحیوة الدنیا زندگی کا		آیا	
۱۷-۷۲	جو کوئی منہ موڑے	يُعَرِّضُ	-	
۸۹-۲	-	-	پہچانا جانا	عَرَفَ (ض)
-	-	-	عالم ہوا چوڑھی ہوا بہت خوش ہو گیا	عَرَفَ (ک)
۲۳۳-۲	اچھی بات شریعت کے موافق بات	قَوْلًا مَّعْرُوفًا	-	
۱۶-۳۳	نالہ زور کا	سِيلَ الْعَرَمِ	شدید ہوا شوخ ہوا	عَرَمَ (ن ض)
-	-	-	شدید ہوا شوخ ہوا	عَرَمَ (ک)
-	-	-	شدید ہوا شوخ ہوا	عَرَمَ (س)
۵۴-۱۱	گمراہی سے پہنچایا	الْأَغْيَارَ كَ	پیش آیا	عَرَا (ن)
۲۵۶-۲	مضبوط کڑا	عُرْوَةَ الْوُثْقَى	-	
۱۱۸-۲۰	-	-	نگاہ ہوا	عَرَى (س)
۴۹-۶۸	چٹیل میدان میں	بِالْعَرَاءِ	-	
۶۱-۱۰	-	-	غائب ہوا پوشیدہ ہوا	عَرَبَ (ن ض)
۱۵۷-۷	-	-	مدد کی ملامت کی جماع کیا	عَرَزَ (ض)
۲۶-۳	جسے چاہتا ہے	تُعَزُّ مَنْ تَشَاءُ	عزیز ہوا مضبوط ہوا قوت دی	عَزَّ (ض)
	عزت دیتا ہے		کمزور ہوا	
۲۳-۳۸	زبردستی کی مجھ سے	عَزَّنِي	-	
۴۹-۱۹	پہلے جب جدا ہوا ان سے	فَلَمَّا اغْتَرَّ لَهُمْ	معزول کیا، الگ کیا، جدا کیا	عَزَّلَ (ض)

۲۱-۳۷	-	عَزَمَ (ض)	پختہ ارادہ کیا، کوشش کی، عزم کیا
۳۷-۷۰	عَنِ الشَّمَالِ عَزِينَ	عزُو (اسم)	بائیں سے غول کے غول
۹-۷۳	-	عَسِرَ (س)	تنگ ہوا، دشوار ہوا
-	-	عَسْرَ (ک)	تنگ ہوا، دشوار ہوا
۶-۶۵	وَأَنْ تَعَاوَنَ مِمَّا	عَسْرَ (ن، ض)	تنگی کے وقت قرضہ طلب کیا
۱۷-۸	وَاللَّيْلِ إِذَا	عَسَسَ	چھایا، تاریک ہوا
-	عَسَسَ	عَسَسَ	جب پھیل جائے
۱۵-۳۷	شہد	عَسَلَ	کھانے میں شہد ملایا، شہد کھلایا
۲۳۶-۲	كَيْتَمَ سِيَّوَقِحَ	عَسَى	-
۲۲-۵۸	لَكُمُ قَرْمِي رَشَدًا	عَشْرًا (ن)	عشر لیا
۳۶-۳۳	أَوْ جَوَ كُوْنِي	عَشَا (ن)	رات میں کسی کام کا قصد کیا
-	آ نکھیں چرائے	عَشَا	بخشش طلب کیا
۱۰-۱۹	شام	عَشِيَ (س)	نگاہ کمزور ہوئی
-	-	عَصَبَ (ن)	موڑا، بانٹا، لپیٹا
۷۷-۱۱	بِزَاخْتِ دِنٍ	عَصِيبٌ	-
-	-	عَصِيبَ (س)	گوشت پٹھوں والا ہوا
۱۱-۲۳	تَمِّمِ سَلِيكٍ مَعَا	عَصَبَةٌ مِّنْكُمْ	-
۳۹-۱۲	-	عَصَرَ (ض)	نچوڑا
۲۶۶-۲	ایک بولہ	إِعْصَارٌ	-
۱-۱۰۳	قسم ہے عصر کی	وَالْعَصْرِ	-
۲۲-۱۰	-	عَصَفَ (ض)	تیز چلا، دوڑا

۵-۱۰۵	جیسے کس کھایا ہوا	كَعَصْفٍ مَا كُوِلَ	تیار سے پہلے کا لیا کچھ فصل کا	عَصْفَ (ن)
۷۸-۲۳	-	-	بچایا، مضبوط پکڑا	عَصَمَ (ض)
۱۰-۶۰	ناموس کافر عورتیں	بِعَصَمِ الْكُوفِرِ	-	-
۱۱۶-۷	-	-	لاٹھی سے مارا	عَصَا (ن)
-	-	-	لاٹھی پکڑی	عَصِيَ (س)
۲۱-۷۹	-	-	نافرمانی کی مخالفت کی	عَصَى (ض)
۵۱-۱۸	-	-	مدد کی بازو پر مارا	عَصَدَ (ن)
۳۵-۲۸	تیرا بازو	عَصْدَكَ	بازو میں درد ہوا	عَصِدَ (س)
۲۷-۲۵	-	-	دانتوں سے پکڑا یا کاٹا	عَضَّ (ن)
۲۳۲-۲	-	-	روکا، منع کیا	عَضَلَ (ن، ض)
۹۱-۱۵	-	-	جدا جدا کیا	عَضَا (ن)
۹-۲۲	اپنی کروٹ موڑ کر	ثَابِي عَطْفِهِ	مائل ہوا، مہربانی کی ہٹایا	عَطَفَ (ض)
۳۳-۲۲	اور بر باد کنویں	وَيَسِّرِ مَعْطَلِيْ	خالی ہوا	عَطَلَ (س)
۱-۱۰۸	ہم نے تجھ کو دیا	أَعْطَيْنَكَ	لیا	عَطَا (ن)
۲۰-۱۷	بخشش	عَطَاءٌ	-	-
۷۸-۳۶	-	-	بڑی ڈالی	عَظَمَ (ن)
۵-۶۵	-	-	بڑا ہوا	عَظَّمَ (ك)
۳۹-۲۷	دیو	عَفْرِثٌ	زمین میں دھنسا دیا، مٹی سے لٹھرا	عَفَرَ (ض)
۵-۳	مال تیم سے بچتا ہے	فَلَيْسَتْغَفِيْفٌ	حرام کام سے بچایا یا رکا	عَفَّتَ (ض)
۵۲-۲	-	-	معاف کیا، درگزر کیا	عَفَا (ن)
۹۵-۷	یہاں تک کہ وہ بڑھ گئے	حَتَّى عَفَوَا	-	-

-	-	عَفَى (ض) بالوں کو چھوڑ دیا تاکہ لمبے اور گھنے ہو جائیں
۱۳۵-۶	انجام گھر عاقِبَةُ الدَّارِ	عَقَبَ (ض'ن) ایزدی مارا پیچھے آیا
۱۳۶-۱۶	اگر تم بدلہ لو ان عاقِبَتُمْ	-
۱۴۱-۳	اٹے پاؤں اَلْیَ اَعْقَابِكُمْ	-
۲۸-۳۳	اپنی اولاد میں فِی عَقِبِهِ	-
۲۷-۲۰	-	عَقَدَ (ض) گرہ لگائی معاہدہ کیا پکا کیا
-	-	عَقِدَ (س) زبان میں لکنت ہوئی
۷۷-۷	-	عَقَدَ (ض) کاناؤنچ کیا
۴۰-۳	-	عَقْرَتْ (ض) بارنچ ہوئی
-	-	عَقْرَتْ (ک) بارنچ ہوئی
۱۶۳-۲	-	عَقَلَ (ض) دانا ہوا سمجھا
۵۰-۳۲	-	عَقَمَ (ض) بانجھ کیا
-	-	عَقَمَتْ (ن) بانجھ ہوئی
-	-	عَقَمَتْ (ک) بانجھ ہوئی
-	-	عَقَمَتْ (س) بانجھ ہوئی
۴۱-۲۹	مکڑی غنْجَبُوت	عَكَبَ پاؤں کی انگلیاں قریب ہوئیں
۱۸۷-۲	-	عَكَفَ (ن'ض) احتکاف کیا بندھا روکے رکھا منع کیا
۱۳۸-۷	پوجنے میں لگے یَعْكِفُونَ عَلٰی	-
-	اضنام رہتے	-
-	-	عَلِقَ (س) حاملہ ہوئی تعلق رکھا

-	-	عَلَقَ (ن)	گالی دیا
۲-۹۶	جما ہوا خون	عَلَقِ	-
۱۳۹-۴	جیسے ادھر میں لکتی	كَالْمُعَلَّقَةِ	-
۱۸۷-۲	-	-	عَلِمَ (س) جانا، سیکھا
-	-	-	عَلِمَ (ن، ض) نشان لگایا
۱-۱	سارے عالموں کا رب	رَبِّ الْعَالَمِينَ	-
۲۳-۵۵	جیسے پہاڑ	كَأَنَّا غُلَامٌ	-
۱۹-۱۶	-	-	عَلَنَ (ض، ن) ظاہر ہوا
-	-	-	عَلَنَ (ک) ظاہر ہوا
-	-	-	عَلِنَ (س) ظاہر ہوا
۹۲-۲۳	-	-	عَلِيَ (ن) اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا
-	-	-	عَلِيَ (س) اونچا ہوا، چڑھا، غالب ہوا
۶۳-۲	آؤ	تَعَالَوْا	-
۲۸۶-۲	-	-	عَلَى (ض) چڑھا، پر
۵-۳۳	-	-	عَمَدَ (ض) ستون لگایا، ارادہ کیا
-	-	-	عَمِدَ (س) غضبناک ہوا، تعجب کیا
۷-۸۹	بڑے ستونوں والے	ذَاتِ الْعِمَادِ	-
۹-۳۰	-	-	عَمَرَ (ن) آباد ہوا، آباد کیا
۱۵۸-۲	یا عمرہ کیا	أَوْ اعْتَمَرَ	عَمَرَ (س) لمبی عمر پائی
۲۷-۲۲	-	-	عَمِقَ (ک) دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا
-	-	-	عَمِقَ (س) دور ہوا، لمبا ہوا، کشادہ ہوا



۶۲-۲	-	.	کام کیا، محنت کیا، بنایا	عَمِلَ (س)
۵۰-۳۳	-	.	عام ہوا، چچایا	عَمَّ (ن)
-	-	.	بے نشان ہوا، گمراہی میں پھینکا	عَمِيَہ (س)
۱۵-۲	-	.	گمراہی میں بھٹکا	عَمِيَہ (ف)
۱۲۳-۲۰	-	.	اندھا ہوا	عَمِيَ (س)
۲۶۶-۲	انگور	اعناب	-	عنب (اسم)
۱۱۸-۲	-	.	مشکل میں پڑا، سختی کو پہنچا	عَنِتَّ (س)
۵۳-۲	تمہارے خالق کے نزدیک	عندبارئکم	تجاوز کیا، الگ ہوا، پھرا	عَنَدَ (ن، ض)
۵۹-۱۱	خالف	عَنِید	-	-
۳۳-۳۸	گردنیں	أَعْنَاق	لمبی گردن والا ہوا	عَنِقَ (س)
۱۱۱-۲۰	منہ رگڑتے ہیں	عَنَتِ الوُجُوہ	جھکا، ذلیل ہوا	عَنَى (ن)
۱-۱۸	-	.	ٹیرھا ہوا، بدخلق ہوا	عَوَجَ (س)
۸۸-۷	-	.	پھرا، لوٹا، واپس ہوا، دوبارہ کیا	عَادَ (ن)
			عیادت کیا	
۳۰-۲۳	وعدہ	مِيعَاد	-	-
۶۷-۲	-	.	پناہ چاہا	عَادَ (ن)
۳۱-۲۳	عورتوں کے ہمید	عورات النساء	-	عور (اسم)
۱۸-۳۳	ڈھیل والے	مُعَوِّقین	روکا، باز رکھا، ہٹا دیا	عَاقَ (ن)
۲۳-۷۱	یعوق، ایک بت	یعوق	-	-

عَالَ (ن)	ظلم کیا حق سے روگردانی کی تو لے ان لَا يَعْوُلُ یہ کہ ایک طرف ۳-۴
عام (اسم) -	بعد عامہم ہذا اس برس کے بعد ۲۹-۹
عَانَ (ن)	ادھیڑ عمر والا ہوا - ۶۸-۲
-	وَلَا تَعَاوَنُوا اور نہ تم مدد کرو ۳-۵
عہد (س)	وعدہ کیا حفاظت کیا ۵۶-۷
عہن (اسم) -	کالینہ المنفوش رنگین اون دھنی ہوئی ۵-۱۰۱
غَاب (ض)	عیب دار کیا - ۸۰-۱۸
غَارَ (ض)	اسے عار دلائی -
-	أَيْتَهَا الْعَيْر اے قافلے والو ۷-۱۲
عیس (اسم) -	عیسیٰ عیسیٰ ۸۷-۲
عَاشَ (ض)	صاحب حیاتی ہوا - ۵۸-۲۸
-	مَعَايِش روزیاں ۱۰-۷
عَالَ (ض)	تنگ دست ہوا - ۸-۹۳
عَانَ (ض)	آنکھ کو درو یا زخم یا ضرب پہنچی آنکھوں سے پانی جاری ہوا آنکھ کی پتلی پھیل گئی ۸۸-۱۵
-	عینان دو چشمے ۵۰-۵۵
عَى (ض)	عاجز آ گیا - ۱۵-۵۰

## ”غ“

۴۰-۸۰	-	غبار آلود ہوا	غَبَرٌ (ن)
۸۳-۷	رہنے والے	غَابِرِينَ	-
۹-۶۳	ہارجیت	اسے خرید یا فروخت میں فریب دیا	غَبْنٌ (ن)
۵-۸۷	کوڑا سیاہ	جھاگ درخت کے پتے جس کو	غَفَاءٌ اَهْوٰی (ن)
		جھاگ سیل لگ جائے	
۴۷-۱۸	پھر نہ چھوڑیں	بے وفائی کی عہد شکنی کی	غَدْرٌ (ن، ض)
۱۶-۷۲	-	خوب بارش برسی	غَدِيقٌ (س)
۱۲۱-۳	-	صبح گیا یا ہو گیا	غَدَا (ن)
۶۲-۱۸	-	پہلے وقت کا کھانا کھایا	غَدِيءٌ (س)
-	-	الگ ہوا	غَوَبٌ (ض)
۸۶-۱۸	-	دور ہوا ڈوبا اپنے وطن سے دور ہوا	غَوَبٌ (ن)
-	-	سخت گرم لو سے اسکا منہ سیاہ ہو گیا	غَوَبٌ (س)
۲۱-۵	بھجوانے ایک کو		-
۲۷-۳۵	اور بھجکنے کالے		-
۱۹۶-۳	-	اسے دھوکا دیا	غَوْرٌ (ن)
۲۳۹-۲	-	چلو بھر پانی لیا	غَوْرَفٌ (ن)
۵۸-۲۹	جنت میں بالا خانے		-
۵۰-۲	-	پانی کے اندر گہرا چلا گیا	غَوْرَقٌ (ف)
۶۶-۵۶	-	قرض ادا کیا	غَوْرَمٌ (س)

۶۵-۲۵	چمٹنے والا	غَرَامًا	-
۱۵-۵	اور لگا دی ہم نے	فَأَغْرَيْنَا	غَرَوِي (ح) تالاب کا پانی کا بہت سرد ہوا
	انکے درمیان	بَيْنَهُمْ	بہت ناراض ہوا
۹۲-۱۶	-	-	غَزَل (ض) سوت کا تار
۱۵۶-۳	-	-	غَزَوِي (ن) لڑائی کیلئے روانہ کیا اور سامان حرب دیا
۷۸-۱۷	-	-	غَسَق (ض) رات سخت سیاہ ہوئی
۵۶-۳۸	گرم پانی اور پھپھ	حَمِيمٌ وَغَسَّاقٌ	-
۶۲-۳	-	-	غَسَل (ض) اس نے دھویا
۱۰۷-۱۲	-	-	غَشِي (س) ڈاھپا
۱۹-۳۳	لائی گئی اسپر غشی	يُغَشِي عَلَيْهِ	-
۱۳-۷۳	-	-	غَصَّ (ن) گلے میں کوئی چیز پھنس گئی جس سے تنفس رک گیا
۸۰-۲۰	-	-	غَضِبَ (س) ناراض ہوا انتقام پر اتر آیا
۳۰-۲۳	-	-	غَضَّ (ن) نظریا آواز کو نیچا کیا
۲۹-۹	-	-	غَطَّشَ (ض) رات نے اندھیرا کیا
۲۲-۵	تجھ سے اندھیری	غَطَّانِك	غَطَّا (ن) ڈھانپنا چیز چھپایا
۳۱-۱۳	-	-	غَفَرَ (ض) ڈھانپنا معاف کیا، گناہ چھپایا
۳۵-۱۹	-	-	غَفَلَ (ن) غافل ہوا، بھولا، چھوڑا
۱۷۳-۳۷	-	-	غَلَبَ (ض) اس پر غالب آیا
۱۵۹-۳	-	-	غَلَطَ (ن) خلاف رفق ہوا، موٹا ہوا، گاڑھا ہوا سخت ہوا، پالی میں دانہ آیا

۱۵۳-۴	-	ڈھانپا، غلاف میں رکھا	غَلَفَ (ن)
۲۳-۱۲	غَلَقْتُ الابواب بند کر دے دروازے	تنگ دل ہوا، غضبناک ہوا	غَلِقَ (س)
۱۶۱-۳	-	خفیہ طور پر ایک چیز پکڑی اور اپنے اسباب میں رکھ دی	غَلَّ (ن)
۳۳-۳۲	طوق	أَغْلَالُ	-
۱۹-۱۲	لڑکا	غَلَامٌ	غلم (اسم)
۱۷۱-۴	مت مقابلہ کرو	لَا تَغْلُوا فِي	غَلَا (ن)
	اپنے دین میں	دِينِكُمْ	تیر دور پھینکنے میں مقابلہ کیا
۳۵-۳۲	-		غَلَى (ض)
۱۱-۵۱	غفلت میں	فِي غَمْرَةٍ	ہانڈی ابھری، ہانڈی کھولی
	بھولے رہے	سَاهُونَ	غَمَرَ (ن)
۳۰-۸۳	-		پانی اوپر آ گیا
۲۶۷-۲	-		غَمَزَ (ض)
۱۵۳-۳	-		اشارہ کیا
۷۱-۱۰	اپنے کام میں	أَمْرُكُمْ	غَمَضَ (ن)
	شبہ	عَلَيْكُمْ غَمَّةٌ	اسکے معنی اور ماخذ چھپ گئے
۲۱۰-۲	بادل	غَمَامٌ	غَمَّ (ن)
۳۱-۸	-		ڈھانپا، غمناک کیا
۷۸-۲۱	بکریاں	غَنَمٌ	غَنِمَ (ح)
۱۳۰-۴	-		بغیر بدلہ ایک چیز لی
			غَنَى (س)
			زیادہ دولت مند ہو گیا

۱۷-۳۶	هُمَا يَسْتَفِيحَانِ وَهُدُوؤُنْ فَرِيَادُ كَرْتِي	مدد کی	غَاثَ (ن)
	اللہ ہیں اللہ سے		
۲۳-۷۱	يَفُوتُ يَفُوتُ (ایک بت)	-	
۳۹-۹	اذْهَمَا فِي الْجَارِ	گہرائی کو آیا	غَارَ (ن)
	غار میں		
۳۷-۳۸	-	ڈپٹی لگائی	غَاصَ (ن)
۷-۵	مِنَ الْغَائِطِ جاتے ضرورت سے	گڑھا کھودا	غَاطَ (ن)
۳۷-۳۷	-	ہلاک کر دیا 'اچانک پکڑ لیا'	غَالَ (ن)
		شراب میں مدہوش ہوا	
۳۲-۳۷	-	گمراہ ہوا 'نامراد ہوا'	غَوِيَ (ض)
۷۵-۲۷	-	غائب ہو گیا 'ڈوب گیا' چھپا اور	غَابَ (ض)
		پردے میں آ گیا	
۱۵-۱۲	غِيَابَةُ الْحُجُبِ گمنام کنواں	-	
۳۹-۱۲	-	اللہ نے ملک میں بارش برسائی	غَاثَ (ض)
۳-۱۰۰	صَبَّحَ كَوْفَارَاتٍ فَالْمَغِيرَاتِ	غیرت کی	غَارَ (ف)
	ڈالنے والے		
۱۲-۱۳	لَا يَغْيَرُوْا نہیں حالت بدلتا	-	
۳۲-۱۱	-	پانی زمین میں چلا گیا 'پانی سوکھ گیا' کم ہوا	غَاضَ (ض)
۱۳۲-۴	-	غصہ دلایا	غَاظَ (ض)

## ”ف“

۱۴۰-۱۱	تمہارا دل	فُوَادَكَ	درود پیدا ہوا	فَادَ (ف)
-	-	.	دل کو ضرب لگی	فَادَ (س)
۱۳-۳	دونوں جماعتوں میں	فِي فِتْنَيْنِ	کسی کے سر کو توار سے پھاڑا	فَأَيَّ (ف)
۸۵-۱۲	قسم ہے اللہ کی تو نہ	تَاللَّهِ تَفْتَنُو	بجھایا	فَتَأَّ (ف)
	چھوڑے گا			
۱۶۰-۴	-	.	کھولا غلبہ حاصل کیا	فَتَحَّ (ف)
۸۹-۷	بہتر فیصلہ کرینو الا	خَيْرَ الْفَاحِشِينَ	-	.
۷۵-۲۳	-	.	اپنی تیزی کے بعد نرم ہوا	فَتَرَّ (ن)
۲۰-۲۱	نہیں تھکتے	لَا يَفْتَرُونَ	-	.
۱۹-۵	رسولوں کے	عَلَى فِتْرَةٍ	-	.
	انقطاع کے بعد	مِنْ رُسُلٍ		
۳۰-۲۱	-	.	پھاڑا	فَتَقَّى (ض 'ن)
۴۹-۴	-	.	رسی بیٹی	فَتَلَّ (ض)
۵۲-۶	-	.	فتنہ میں ڈالنا فتنہ میں پڑا	فَتَنَّ (ض)
۵۰-۵	-	.	گمراہ کیا، جلایا، چوری کی زد کیا	فَتَنَّ (ن)
۶۰-۲۱	-	.	جوان ہوا	فَتِيَّ (س)
۱۷۵-۴	اللہ تم کو حکم دیتا ہے	اللَّهُ يُفْتِيكُمْ	-	.
۲۷-۲۲	راہوں دور سے	فَجَّ عَمِيقٍ	کمان کی زد کو بلند کیا	فَجَّ (ن)

۲۰-۷۱	سُبُلًا فِجَا جَا كَشَادَه رَاہِیْنَ	چلتے وقت دونوں پاؤں پھیلا کر	فَجَّ (ف)
		دور دور رکھے	
۶-۷۶	-	راستہ کھول دیا اور وہ جاری ہو گیا	فَجَّرَ (ن)
		حق سے پھر گیا	
۷-۸۲	-	جھوٹ بولا یا کیا، گناہ کا مرتکب ہوا	فَجَّرَ (ن)
۱۸۷-۲	مِنَ الْفَجْرِ صَاح سے	-	
۱۷-۱۸	-	کھولا	فَجَّحَا (ن)
۱۵۱-۶	-	کام برا ہوا	فَجَّحَسَ (س)
۳۵-۳	-	اپنی یا اپنے اہل کی بڑائی بیان کی	فَجَّحَرَ (ف)
۱۰-۱۱	-	ناک چڑھایا اور تکبر کیا	فَجَّحَرَ (س)
۱۰۷-۳۷	-	قید سے چھڑایا	فَجَّذَى (ض)
۲۷-۷۷	-	بیٹھا ہوا	فَجَّطَ (ک)
۶۶-۱۶	گوبر	فَجَّطٌ	فَجَّطٌ (اسم)
۹-۷۷	-	فتح کیا، فراخ کیا، کھلا کیا	فَجَّجَ (ض)
۳۰-۲۳	تھمتے رہے اپنی	يَحْفَظُ	-
	ستروں کو	فُجَّوْجَهُمْ	
۸۲-۹	-	خوش ہوا	فَجَّخَ (س)
۸۱-۱۹	-	اکیلا ہوا	فَجَّوَدَ (ن)
-	-	اکیلا ہوا	فَجَّوَدَ (س)
۱۰۸-۱۸	جَنَّتِ الْفُرُودُ مِنْ شَعَثَى جَہَاؤِ كَبَاغِ	فردس (اسم) -	
۵۰-۵۱	-	بھاگا	فَجَّوْ (ض)



-	-	جانور کے دانت دیکھے عمر معلوم کرنے کیلئے	قَوَّ (ن)
۳۸-۵۱	-	بچھایا	قَوَّش (ض)
۳-۱۰۱	كَالْفَرَّاشِ	مانند پتنگے کھرے	-
۸۵-۲۸	الْمَبْنُوتِ	ہوئے	قَوَّض (ض)
۵۶-۳۹	عَلَى	میں کوتاہی کرتا رہا	قَوَّط (ن)
-	مَا قَرَطْتُ	اللہ کی روانہ کر دیا	قَوَّط (ض)
۲۳-۱۳	قَوَّعَهَا فِي	اور شاخیں ہیں	قَوَّع (ف)
۱۲۲-۷	السَّمَاءِ	آسمان میں	قَوَّعَنَ
۷-۹۴	فَرَعُونَ	فرعون	تکبر کیا
۲۵-۲	-	اَلْفُرْعُ عَلَيْنَا صَبْرًا	ڈال ہمارے دلوں پر صبر
۵۰-۲	-	جدا کیا، سمندر کو پھاڑ کر دو حصے کر دیا بالوں میں کنگھی کیا مانگ نکالی	فَوَّق (ن، ض)
۱۳۹-۲۶	-	تکبر کیا	قَوَّة (س)
۱۲-۶۰	-	اس پر طوفان جوڑا	قَوَّي (ض)
۱۰۳-۱۷	أَنْ يَسْتَفِزَّهُمُ	ان سب کو چین نہ دے	قَوَّز (ن)
۱۰۳-۲۱	-	گھبرایا	قَوَّعَ (س)
۱۱-۵۸	-	فراغی کی فراغی ہوئی	فَسَّحَ (ف)

۲۵۱-۲	-	فَسَدَ (ن، ض)	فساد کیا، خراب کیا
-	-	فَسُدَ (ک)	فساد کیا، خراب کیا
۳۷-۲۵	-	فَسَّرَ (ض)	وضع کیا، بیان کیا
۳۲-۱۰	-	فَسَقَ (ن، ض)	حق کے راستے سے علیحدہ ہوا
-	-		نافرمانی کی گناہ کیا
-	-	فَسُقَ (ک)	حق کے راستے سے علیحدہ ہوا
-	-		نافرمانی کی گناہ کیا
۱۵۲-۳	-	فَشِلَّ (س)	کمزور ہوا، است ہوا، ڈر پوک ہوا
۳۳-۲۸	وہ مجھ سے زیادہ	فَصَحَّ (ف)	ظاہر ہوا
	نصح ہے		
-	-	فَصَّحَ (ک)	نصح ہوا، خوش بیان ہوا
۹۷-۷	-	فَصَّلَ (ض)	کائنات بیان کیا، فیصلہ کیا
۲۳۹-۲	-	فَصَّلَ (ن)	خارج ہوا، باہر نکلا
۲۳-۲	اگر دودھ چھڑانے	أَزَادَ فَصَالًا	-
	کا ارادہ کریں		
۲۵۶-۲	-	فَصَّمَ (ض)	توڑ دیا، کاٹ دیا
۶۸-۱۵	-	فَصَّحَ (ف)	رسوا کیا، برائیاں ظاہر کیں
-	-	فَضَّحَ (س)	تھوڑا سفید ہوا
۱۵۹-۳	-	فَضَّ (ن)	ٹکڑے ٹکڑے کیا
۱۳-۳	چاندی	فِضَّةٌ	-
-	-	فَضَّلَ (ن)	باقی ہوا، زائد ہوا

۳-۱۱	ذی فَضْلٍ فَضْلَهُ	ہر زیادتی والے کو زیادتی	-
۱۳۹-۶	فَضْلُكُمْ	ہم نے تم کو بڑائی دی	فَضْلٌ (ک) صاحبِ فضیلت ہوا
۶۳-۲	فَضْلُ اللَّهِ	اللہ کا فضل	-
۲۰-۳	وَقَدْ	اور پہنچ چکا ہے ایک	فَضًّا (ن) کشادہ ہوا، خالی ہوا
	أَفْضًا بِفَضْلِكُمْ	تمہارا دوسرے تک	
۹۱-۱۹	-	-	فَطَرَ (ض) پھاڑا، ابتدا کیا
۲۲-۳۶	فَطَرَنِي	مجھے بنایا	-
-	-	-	فَطَرَ (ن، ض) روزہ کھولا
۱۵۹-۳	-	-	فَطَّ (ن) بدخلق ہوا، تند خو ہوا
۱۵۷-۷	-	-	فَعَلَ (ف) کام کیا
۷۱-۱۲	-	-	فَقَدَّ (ض) گم ہوا، معدوم ہوا
۲۵-۷۵	-	-	فَقَرَ (س) ریڑھ کی ہڈی میں مرض یا درد ہوا
۲۷۳-۲	-	-	فَقَرَ (ک) محتاج ہوا، مفلس ہوا
۶۹-۲	-	-	فَقَعَ (ن، ف) گہرا زرد ہوا
-	-	-	فَقَعَ (س) گہرا سرخ ہوا
۷۷-۲	-	-	فَقَّهَ (س) سمجھا، سیکھا
-	-	-	فَقَّهَ (ک) علم میں غالب ہوا
۱۹۱-۳	-	-	فَكَرَّ (ض) سوچا، غور کیا
۱۳-۹۰	-	-	فَكَ (ن) چھڑایا، جدا جدا کیا
۵۵-۳۶	-	-	فَكَّهَ (س) خوش طبع ہوا
۵۷-۲۲	بِكُلِّ فَاكِهَةٍ	ہر میوے	-

۱۲۲-۱	پیشک کامیاب ہو	قَدْ أفلَحَ	زمین جوتا کر کیا	فَلَحَّ (ن)
	گئے مومن	المُؤْمِنُونَ		
۲۶-۶۳	-	-	پھاڑا	فَلَقَّ (ض)
۲-۱۶۴	اور کشتیوں میں جو	وَالْفَلَكِ الَّتِي	-	فلک (اسم)
۳۶-۴	اپنے چکر میں	فِي فَلَكٍ	-	
	پھرتے ہیں	يَسْبَحُونَ		
۲۵-۲۸	نہ پڑا ہوتا فلانے کو	لَمْ اتَّخِذْ فَلَانًا	-	فلن (اسم)
۱۲-۹۴	-	-	بوڑھا ہوا	فَنَيْدٌ (س)
۵۵-۴۸	جن میں بہت سی	ذَوَاتَا الْفَنَانِ	مزین کیا	فَنٍّ (ن)
	شاخیں ہیں			
۵۵-۲۶	-	-	قریب المرگ ہوا فنا ہوا	فَنِيٌّ (س)
۳-۱۵۳	-	-	کام کرنے کا وقت گزر گیا ہاتھ سے نکل گیا	فَاتٌ (ن)
۶۷-۳	کچھ فرق	مِنْ تَفَاوُتٍ	-	
۶۷-۸	ایک گروہ پوچھے گا	فَوَجَّ سَأَلَهُمْ	پھیلا مہکا	فَاجٌ (ن)
۱۱-۴۰	-	-	اچھے لگا جوش مارا	فَارٌ (ن)
۳-۱۲۵	وہ آئیں تم پر اسی	يَأْتِيكُمْ مِّنْ	-	
	دم	فَوْرِكُمْ		
۳-۷۲	-	-	کامیاب ہو گیا نجات پایا ہلاک ہوا	فَارٌ (ن)
۴۰-۴۴	میں سوچتا ہوں اپنا کام	أَفْوِضْ أَمْرِي	سونپا	فَوْضٌ
۶۷-۱۹	-	-	اونچا ہوا بلند ہوا	فَاقٌ (ن)

۵۲-۴۱	دنیا میں	فی الافاق	-	
۱۳۲-۷	جب ہوش میں آیا	فَلَمَّا أَفَاقَ	-	
۶۱-۲	زمین سے اگی ہوئی گندم	وَقَوْمِهَا	روٹی پکائی	قَوْمٌ
۱۶۷-۳	-	-	منہ سے بولا	فَاةَ (ن)
۷۹-۲۱	-	-	سمجھا جانا	فِهِمَ (س)
۹-۴۹	-	-	لونا واپس آیا	فَاءَ (ض)
۹۲-۹	-	-	کثرت سے ہوا جاری ہوا	فَاضَ (ض)
۸-۴۶	جن باتوں میں تم مشغول ہوتے ہو	بِمَا تَفِيضُونَ	-	
۱۹۸-۲	جب تم لوٹو	فَإِذَا أَلْفَضْتُمْ	-	
۱-۱۰۵	ہاتھی	الْفِيلِ	ضعیف ہوا، کمزور ہوا، ہاتھی کی طرح ہوا	قَالَ (ض)

### “ق”

۴۲-۲۸	-	-	بد صورت ہوا، برا ہوا	قَبِيحَ (ك)
-	-	-	خیر سے دور کیا، بھلائی سے دور کیا	قَبِيحَ (ف)
۲۱-۸۰	-	-	دفن کیا	قَبَرَ (ن)
۱۳-۵۷	ہم روشنی لیں	نَقْتَبِسُ مِنْ	سلگایا، علم یا آگ لی	قَبَسَ (ض)
	تمہارے نور سے	نُورِكُمْ	-	
۹۶-۲۰	-	-	مٹھی میں لیا، مار دیا، ٹھک کیا، سنا، مختصر کیا	قَبَضَ (ض)

۲۳۵-۲	تنگ کر دینا	يَقْبِضُ	-
۱۹-۶۷	اور پر جھپکتے ہوئے	يَقْبِضُنْ	-
۱۰۵-۹	-	-	قَبِلَ (س) لے لیا، قبول کیا
-	-	-	قَبِلَ (ن) شروع کیا
۷۱-۱۲	انکی طرف منہ کر کے	أَقْبَلُ عَلَيْهِمْ	قَبِلَ (ف) نزدیک ہوا
۱۳۵-۲	وہ قبلہ	قِبْلَةَ الَّتِي	-
۲۷-۷	وہ اور انکی قوم	هُوَ وَقَبِيلُهُ	-
۶۸-۲۵	-	-	قَتَرَ (ض) تنگ کیا
۴۱-۸۰	پڑھ آتی ہے اس	تَرَهَتْهَا قَتْرَةٌ	-
	پرسیا ہی		
۲۵۱-۲	-	-	قَتَلَ (ن) قتل کیا، مار ڈالا
۶۱-۲	لکڑی اسکی	قِنَاءٌ هَا	-
۵۹-۳۸	-	-	قَحَمَ (ن) مشکل میں پھنسا، دھنسا
۱۱-۹۰	نہ عبور کر سکا	فَلَا أَقْتَحَمَ	قَحَمَ (ف) طے کیا، عبور کیا
	گھائی کو	الْعَقْبَةَ	
۲-۱۰۰	پھر ٹاپ مار کر آگ	وَالْمُورِيْتِ	قَدَحَ (ف) نقص نکالا، آگ نکالنے کا ارادہ
	جھاڑنے والوں کی قسم	قَدْحًا	کیا
۲۵-۱۲	-	-	قَدَّ (ن) لمبائی میں کاٹنا یا پھاڑا
۷۵-۱۶	-	-	قَدَرَ (ض، ن) قادر ہوا
-	-	-	قَدِرَ (س) قادر ہوا
۱۶-۸۹	-	-	قَدَّرَ (ض) تدبیر کیا، اندازہ کیا

۹۱-۶	-	تَعْظِيمَ (ن'ض)	تعمیم کیا
۱۳-۳۳	فُذِّرُوا رَاسِيَتِ دِكْمِيں چولہوں پر جمی	-	-
۳۰-۲	-	فَدَسَ (ک)	پاک کیا، بابرکت ہوا
۱۲-۳۶	-	فَدَمَ (ن)	آگے بڑھ گیا، سابق ہوا
۲۳-۲۵	-	فَدِمَ (س)	آیا، لوٹا
۳۹-۳۶	-	فَدَمَ (ک)	پرانا ہوا
۲۵-۲	أَقْدَامَنَا ہمارے پاؤں	-	-
۹۰-۶	فَبِهَذَا هُمْ پس تو چل انکے	فَدَا (ن)	خوشبودار ہوا
-	طريقه پر	أَقْدَمَهُ	-
-	-	فَدَى (س)	خوشبودار ہوا
۸۷-۲۰	فَقَدَفْنَهَا پس ہم نے اس کو	فَدَفَ (ض)	تے کیا، بلا تامل بول اٹھا، پھینکا
-	پھینک دیا	-	تہمت لگایا
۲۶-۳۳	وَقَدَفَ فِي اور ڈال دیا انکے	-	-
-	دلوں میں	فَلَوَّبِهِمْ	-
۱۹۹-۲۶	-	قَرَأَ (ف)	پڑھا
۷۸-۱۷	قُرْآنَ الْفَجْرِ قرآن پڑھنا فجر کا	-	-
۲۲۷-۲	فَلَا تَلَّ قُرْوَءِ تین حیض تک	-	-
۱-۲۱	-	قَرِبَ (س)	نزدیک ہوا، قریب ہوا
-	-	قَرِبَ (ک)	نزدیک ہوا، قریب ہوا
۳۵-۵	إِذْ قَرَّبَا قُرْبَانَا جب نیاز کی دونوں	-	-
-	نے کچھ نیاز	-	-

۱۷۷-۲	ذُو الْقُرْبَىٰ رشتہ دار	-
۱۴۰-۳	-	قَرَح (ف) زخم دیا
۶۵-۲	قِرْدَة بندر	قرد (اسم) -
۵۰-۳۳	-	قَرَّ (ن'ض) ٹھنڈا ہوا
۱۴۳-۷	اِسْتَقْرَمَكَانَةً اور اگر وہ اپنی جگہ ٹھہرا رہا	قَرَّ (ض) قرار پکڑا
۸۴-۲	ثُمَّ اَقْرَبْتُمْ پھر تم نے قبول کیا	-
۱۶-۷۶	قَوَارِبٍ مِنْ يَضْبَةٍ شیشہ میں چاندی کے	-
۱-۱۰۶	لِيَايَلَيْفَ قُرَيْشٍ قریش مانوس ہوئے	قَرَشَ (ن'ض) کانٹا جمع کیا اور ملایا
۱۸-۵۷	اَقْرَضُوا اللّٰهَ قرض دیا انہوں نے اللہ کو	قَرَضَ (ض) بدل دیا، ادھر ادھر ہوا
۱۷-۱۸	تَقْرِيضُهُمْ کتراجاتی ہے ان	-
۷-۶	ذَاتِ السَّمَالِ سے بائیں کو	قَرَطَسَ (اسم) -
۱-۱۰۱	فِي قِرطاسِ کاغذ میں	قَرَعَ (ف) کھٹکھٹایا مارا
-	-	قَرَعَ (ن) غالب آیا
-	-	قَرَعَ (س) خالی ہوا، ختم ہوا
۳۳-۱۳	بِمَا صَنَعُوا اگلی کر توت پر	-
۲۴-۹	قَارِعَةً صدمہ	قَرَفَ (ض) کمایا
۱۳-۴۳	وَمَا كُنَّا لَهُ ہم نہ تھے اس کو قابو	قَرَنَ (ض) ملایا، جوڑا یا بندھا
-	مُقَرَّبِينَ میں لانے والے	-



-	-	قُرُون (س)	بڑے سینک والا
۵۱-۳۷	قُرُونٌ ساتھی	-	-
۱۳-۱۰	أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ ہلاک کر چکے ہم انہوں کو	-	-
۱۳-۳۶	أَصْحَابُ الْقَرْيَةِ بستی والے	قُرَى (ض)	میزبانی کی
۵۱-۷۴	قُسُورٌ شیر	قُسُور (اسم)	-
۸۵-۵	قِيسِمِينَ عالم	قِس (اسم)	-
۱۵-۷۲	-	قَسَطٌ (ض)	تجاوز کیا، خلاف حق کیا
۹-۴۹	-	قَسَطٌ (ن)	انصاف کیا
۳۵-۱۷	قِسْطًا ترازو	قِسْط (اسم)	-
۳۲-۲۳	-	قَسَمٌ (ض)	تقسیم کیا، منتشر کیا، متفرق کیا
-	-	قَسَمٌ (ک)	حسین و جمیل ہوا
۵۳-۵	أَقْسَمُوا بِاللَّهِ قسم کھاتے ہیں اللہ کی	-	-
۷۴-۲	-	قَسَا (ن)	سخت ہوا
۲۳-۳۹	تَقَشَّرُ مِنْهُ بال کھڑے ہوتے	إِقْشَعُرٌ	-
۱۹-۳۱	جُلُودٌ ہیں اس سے کھال پر	قَصَدٌ (ض)	توجہ کیا، اعتماد کیا، سیدھا ہو کر چلا
-	مَشِيكٌ چال	قَصَرَ (ن)	ستا ہوا، ترک گیا، ترک کیا
۳۸-۳۷	-	قَصَرَ (ض)	گھر سے مجبوں کیا، نگاہ نہ اٹھایا
۱۰-۷۴	-	قَصَرَ (ک)	چھوٹا ہوا
۳۵-۲۲	مَحَلٌّ كَعَمَلٍ کے	قَصْرٌ مَشِيدٌ	-

۲۵-۲۸	-	بیان کیا بال کاٹے	قَصَّ (ن)
۱۷۸-۲	كُتِبَ عَلَيْكُمْ فَرَضٌ هُوَ اَتَمُّ	-	-
	الْقِصَاصِ بِرَأْسِ كَرْتَا	-	-
۶۹-۱۷	سخت جھوٹکا	توڑا، ٹوٹا	قَصَفَ (ض)
-	-	کمزور و نازک ہوا	قَصِفَ (س)
۱۱-۲۱	-	ہلاک کر دیا مار ڈالا	قَصَمَ (ض)
۲۲-۱۹	-	دور ہوا	قَصَا (ن)
-	-	دور ہوا	قَصَى (س)
۱-۱۷	مسجد الاقصیٰ مسجد اقصیٰ	-	-
۲۸-۸۰	ترکاری	ڈنڈے سے مارا	قَضَبَ (ض)
۷۷-۱۸	-	گرایا	قَضَّ (ن)
۱۱۷-۲	-	اندازہ کیا، فارغ ہوا، مراد کو پہنچا، فیصلہ کیا	قَضَى (ض)
۲۳-۳۳	اور پورا کر چکا ہوا نامہ	-	-
۹۷-۱۹	ڈالو اس پر پھینکا	قطرہ قطرہ گرا، قطار میں لگایا	قَطَرَ (ن)
	تانبہ	سخت پچھاڑا	-
۱۳-۳۳	اس کے کناروں سے	-	-
۱۶-۳۸	جلدی دے ہم کو	-	-
	ہمارا اعمال نامہ	-	-
-	-	مہنگا ہوا	قَطَّ (ن، ض)
۳۱-۱۲	-	کلڑے کیا، جدا کیا، روک دیا	قَطَعَ (ف)
		بیان کیا باتیں کیا	-

۱۶۷-۷	وَقَطَعْنَا هُمْ	-	-
۱۲۲-۹	وَلَا يَقْطَعُونَ	-	-
	وَادِيَا	کوئی میدان	
۲۳-۶۹	قَطُّوْهُنَّ اِدْنِيَّةٌ	میوے جھکے پڑے ہیں	قَطَفَ (ض) پھل توڑا
۱۳-۳۵	مِنْ قَطْمِيرٍ	گٹھلی کے ایک	قطمر (اسم) -
		چھلکے سے	
۱۳۶-۳۷	شَجَرَةً مِنْ بَيْطَيْنِ	ایک درخت تیل دار	قطن (اسم) -
۹۱-۹	-	-	قَعْدَ (ن) بیٹھا
۲۶-۱۶	بُنِيَانُهُمْ مِنْ	عمارت پر بنیادوں	-
	الْقَوَاعِدِ	کی	
۲۰-۵۲	-	-	قَعَرَ (ف) جڑ سے اکھاڑا
۳۳-۳۷	ام عَلَى قُلُوبِ يَادِلُونَ	پرانے	قَعَلَ (ن، ض) واپس آیا اندازہ کیا ذخیرہ کیا
	أَقْفَالَهَا	لگے ہیں قفل	
۸۷-۳	-	-	قَفَا (ن) پیچھے پڑا پیچھا کیا تہمت لگائی
۲۸-۹	-	-	قَلَبَ (ض) پھیرا تہہ بالا کر دیا
۱۵۹-۳	-	-	قَلَبَ (ن، ض) دل کو لائق کیا
۳-۵	-	-	قَلَدَ (ض) رسی بنی
۶۳-۳۹	مَقَالِدِ السَّمَوَاتِ	کنجیاں آسمانوں کی	-
۴۳-۱۱	وَيَسْمَاءُ أَقْلِيَعِي	اور اے آسمان تو تمہم جا	قَلَعَ (ف) جڑ سے اکھاڑا چھین لیا
۴۱-۶۲	فَمَمَّا قَلِيلًا	تھوڑا مومل	قَلَّ (ض) کم ہو گیا
۵۷-۷	أَقْلَّتْ سَحَابًا	اٹھالاتے ہیں بادل	قَلَّ (ض) بلند ہوا بلند کیا

۳-۹۶	عَلَّمَ بِالْقَلَمِ علم سکھایا قلم سے	قَلَمَ (ض)	تراشا، سر قلم کیا
۳-۹۳	وَمَا قَلَىٰ اور نہ بیزار ہوا	قَلَىٰ (ض)	بھونا، پکایا
۸-۳۶	-	قَمَحَ (ف)	سراونچا کیا
۳۲-۷۴	كَلَّا وَالْقَمَرِ قسم ہے چاند کی	قَمِرَ (س)	بہت روشن ہوئی
۹۳-۱۲	إِذْهَبُوا بِقَمِيصِي لے جاؤ میری قمیص	قَمِصَ (ن، ض)	کوڈا، بھاگا
۱۰-۷۶	غَبُوسًا قَمَطِرِيًّا اداسی والے تخت سے	قَمَطِرَ (اسم)	قمطر
۲۱-۲۲	مَقَامِعٌ مِنْ حَلِيْبٍ مِگھریاں ہیں	قَمَعَ (ف)	قہر کیا، ذلیل کیا مارا
	(ہاتھی کھلانے کیلئے لوہے کی استعمال کرتے ہیں)		
۱۳۳-۷	وَالْقَمَلِ اور جوئیں	قَمَلَ (س)	جوؤں والا ہو گیا
۱۱۶-۲	-	قَمَّتَ (ن)	تابع داری کی، فرمانبرداری کی
-	-	قَمَّتَ (ک)	تھوڑا کھانے کی عادت ڈالی
۲۸-۴۲	-	قَمِطَ (س)	نامید ہوا، آس توڑی
-	-	قَمِطَ (ن)	نامید ہوا، آس توڑی
-	-	قَمِطَ (ک)	نامید ہوا، آس توڑی
۱۳-۳	وَالْقَنَاطِيرِ اور خزانے	قَنْطَرَ	مال دار ہوا
-	-	قَنَعَ (س)	تقاعد کی، صبر کیا
-	-	قَنَعَ (ف)	سوال کیا، عاجزی دکھایا، مانگا
۴۳-۱۴	مُقْبِعِي رُؤْسِهِمْ او پر اٹھائے اپنے سر	-	-
۹۹-۶	قِنْوَانٌ دَابِيَةٌ گچھے جھکے ہوئے	قَنَانِ (ن)	جمع کیا، اپنے لیے خاص کیا

۴۸-۵۳	أَغْنَىٰ وَأَقْنَىٰ اسی نے دولت دی اور خزانہ دیا	لازم پڑا	قَنَىٰ (ن)
-	-	لازم پڑا	قَنَىٰ (س)
۵۹-۵۳	قَابَ قَوْسَيْنِ فرق دوکان کے برابر	نزدیک ہوا بھاگا زمین کو گول کھودا	قَابَ (ن)
۱۰-۴۱	وَقَلَدَرٍ فِيهَا اور ٹھہرائی اس میں	روزی دیا کفالت کیا	قَاتَ (ن)
	أَقْوَاتَهَا خوراکیں اسکی		
۵۹-۵۳	قَابَ قَوْسَيْنِ فرق دوکانوں کے برابر	کبڑا ہوا	قَوَسَ (س)
۱۰۶-۲۰	قَاعًا صَفْصَفًا صاف میدان	-	قَوَع (اسم)
۳۹-۲۳	كَسْرَابٍ مانند چمکتی ریت	-	-
	بَقِيْعَةٍ کھلے میدان میں		
۳۰-۲	-	کہا	قَالَ (ن)
۱۹-۷۲	-	ساکن ہوا کھڑا ہوا قیام کیا	قَامَ (ن)
۱۵۳-۶	صِرَاطٍ مُسْتَقِيمًا میرا سیدھا راستہ	-	-
۷۹-۱۷	مَقَامًا مَحْمُودًا مقام محمود	-	-
۵۸-۲	يَوْمَ الْقِيَامَةِ قیامت کا دن	-	-
۷۱-۱۰	يَا قَوْمِي اے میری قوم	-	-
۷۶-۲۸	أُولَى الْقُوَّةِ صاحب قوت	طاقتور ہوا قدرت رکھا	قَوَىٰ (س)
۱۸-۶	-	غالب آیا	قَهَرَ (ف)
۹-۹۳	فَلَا تَقْهَرْ اسکو مت دبا		
۳۶-۳۳	هَمْزٍ مُّكْرَمَةٍ ہم نے مقرر کر دیا اس کیلئے ایک شیطان	چیرا پھاڑا	قَاضٍ (ض)
	شَيْطَانًا		

قَالَ (ض) قیلولہ کیا

۴-۷

## ”ک“

۳۳-۷۸	-	وَكَاسًا دِهَاقًا اور پیالے چھلکنے ہوئے	کاس (اسم) -
۹۰-۲۷	-		کَبَّ (ن) منہ کے تل گرا دے مارا
۵-۵۸	-		كَبَّتْ (ض) خوار کیا؛ ذلیل کیا؛ رو کیا
۴-۹۰	مخنت میں	فِي كَبْدٍ	کَبَدَ (ن، ض) ارادہ کیا؛ جگر پر مارا
۲۶۶-۲	-		كَبَّرَ (ن) عمر رسیدہ ہوا؛ عمر میں بڑا ہوا
-	-		كَبَّرَ (س) عمر رسیدہ ہوا؛ عمر میں بڑا ہوا
۳۱-۱۲	-		كَبَّرَ (ك) عزت میں بڑا ہوا؛ مرتبہ میں بڑا ہوا
۲۲-۱۶	-	مُسْتَكْبِرُونَ تکبر کرنے والے	-
۹۴-۲۶	-		کَبَّكَبْ اوندھا چٹا
۱۲-۶	-		كَتَبَ (ن) لکھا
۱۸۳-۲	-	كُتِبَ عَلَيْكُمْ تم پر روزے فرض	-
		الصِّيَامِ کیے گئے ہیں	
۱۴۰-۲	-		كَتَمَ (ن) چھپایا
۱۳-۷۳	-	كَتَبْنَا مَهْيَلًا ریت کے ٹپا بھلے	كَتَبَ (ن) جمع ہوئی؛ گرایا
۶-۴	-		كَثَرَ (ن) زیادہ ہوا
۱-۱۰۸	-	الْكُوْنُرِ حوض کوثر	-
۶-۸۴	-		كَدَحَ (ف) کوشش کی؛ محنت کی؛ کمایا

۲۸۱	واذ النجوم جب ستارے	گدلا ہو گیا	گَدَرَ (ن)
-	انکدرت جھڑ پڑیں	گدلا ہو گیا	گَدَرَ (ک)
-	-	گدلا ہو گیا	گَدَرَ (س)
۳۶-۵۳	أَعْطَى قَلِيلًا لایا تھوڑا سا اور	بخل کیا	گَدَى (ض)
-	وَ اَكْدَى سخت نکلا	-	-
۳۲-۳۹	-	جھوٹ بولا خیانت کیا	كَذَبَ (ض)
۶۳-۶	-	غم زیادہ ہوا دشوار ہوا	كَرَبَ (ن)
۱۶۷-۲	لَنَا كَرَّةٌ پھر ایک دفع دنیا کی	پھر ملے	كَرَّ (ن)
-	طرف لوٹنا مل جاتا	-	-
۲۵۵-۳	وَسِعَ كُرْسِيُّهُ وسعت ہے اکی کرسی کی	-	کرسی (اسم) -
۱۵-۸۹	-	عزت پائی	كَرَّمَ (ک)
-	-	بخشش میں زیادہ ہوا	كَرَّمَ (ن)
۲۱۶-۲	-	ناپسند کیا	كَرَّهَ (س)
-	-	تبیح ہوا بد نما ہوا	كَرَّهَ (ک)
۳۱-۳	-	کمایا	كَسَبَ (ض)
۹۲-۱۷	كَسَفَا کھڑے کھڑے	چھپایا	كَسَفَ (ض)
۲۴-۹	-	بند رہا نہ کی خریدار کوئی نہ ہوا	كَسَدَ (ک)
۱۴۲-۴	-	بوجھل ہوا	كَسِلَ (ج)
۱۳-۲۳	-	کپڑا پہنایا	كَسَا (ن)
۱۱-۸۱	-	پردہ دور کیا	كَشَطَ (ض)

۴۱-۶	-	کَشَفَ (ض)	پردہ دور کیا، برہنہ کیا، ظاہر کیا
۱۳۳-۳	-	كَظَمَ (ض)	غصہ کو دبا گیا، برداشت کر گیا
۷-۵	إِلَى الْكَعْبِينَ مَثْوًى تَك	كَعَبَ (ض)	اجہڑے بڑے ہوئے
۹۸-۵	بِالْبَغِ الْكُفْبِ كَنَجْجِي وَالِي كَعْبِ كُو	-	-
۳۳-۷۸	كُوَاعِبَ نُو جُوَانِ عُو رَتِيَسِ	-	-
	الرَّأِيَا اِيَكِ عُمُرِي سَبِ	-	-
۴۰-۷۷	-	كَفَّتَ (ض)	سمیٹا
۸۹-۵	-	كَفَّرَ (ن)	ڈھانکا، کفارہ دیا
۴-۶۰	كَفَرْنَا بِكُمْ هَم مَكْر هُوَ تَمَّ سَ	-	-
۷-۱۳	وَلَيِّنَ كَفَرْتُمْ اُو رَا كَرْتُمْ نَا شَكْرِي	-	-
	كِرُو كَ	-	-
۸۳-۴	-	كَفَّ (ن)	بند ہوا، کام ترک ہوا، کام ترک کیا
۹۱-۱۶	-	كَفَّلَ (ن)	اسے پالا، اس پر خرچ کیا، اسکا ضامن ہوا، اسے ضامن دیا
۴-۱۱۲	كُفُّوا اَحَدُ اَسْكَ جُو زُ كَا كُو نِي	كُفُو (اسم)	-
۴۴-۴	-	كَفَى (ض)	پورا ہو گیا
۴۲-۲۱	-	كَفَّ (ف)	حفاظت کی
-	-	كَفَّ (ف)	گھاس زیادہ ہوا
-	-	كَفَى (س)	گھاس زیادہ ہوا
۱۸-۱۸	وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ اُو رَا كَتَانِ كَا پَا رَرِهَا	كَلَبَ (س)	باؤلا ہوا



۱۰۵-۲۳	بدشکلی ہو رہے ہونگے	كَالِهَيْوَنَ	ترش روہوا اور ہونٹوں کو اوپر نیچے کیا کہ دانت نظر آئیں	كَلَحَ (ف)
۲۸۶-۲	-	.	مشقت سے برداشت کیا	كَلِيفَ (س)
۷۶-۱۷	-	.	تھکا	كَلَّ (ض)
۱۲-۴	میراث ہے باپ بیٹا کچھ نہیں رکھتا	يُورِثُ كَوَالِدَةَ	-	.
۲۵۳-۲	کلام فرمایا اللہ نے	كَلَّمَ اللّٰهَ	رُحْمَ دیا	كَلَّمَ (ض)
۳۳-۱۸	دونوں بارغ	كَلَّمَا الْجَعْتَيْنِ	پورا ہوا	كَمَلَ (ن)
۴-۵	-	.	ڈھانک دیا	كَمَّ (ن)
۴۷-۴۱	پھل اپنے مِنَ اَكْمَامِهَا غلاف سے	مِنَ قَمْرَتٍ مِنَ اَكْمَامِهَا	پیدا آئی اندھا ہوا	كَمِهَ (س)
۴۹-۴۰	-	.	نعمت کی ناشکری کیا	كَمَدَ (ن)
۶-۱۰۰	-	.	جمع کیا، دفن کیا، ذخیرہ کیا	كَمَزَ (ض)
۳۶-۹	-	.	ہرن غائب ہوا اور کناس میں چھپ گیا	كَنَّسَ (ن)
۱۶-۸۱	سیدھا چلنے والے دبک جانے والے (پانچ ستارے زل)	جَوَارِ الْكُنَّسِ	مشرقی مرض عطار دوزخ کی طرف اشارہ ہے)	.
۶۹-۲۸	-	.	ڈھانکا اور دھوپ سے بچایا	كَنَّ (ن)

کتاب (ن)	کوب سے پانی پیا (جسکا پینڈل	۷۱-۴۲	-
	نہ ہوا اس پیلے کو کہتے ہیں)		
	أَخَذَ عَشْرَ نَوَاجِبٍ	۴-۱۲	گیارہ ستارے
کاذب (ن)	کام کرنے کیلئے نزدیک آیا مگر کام کیا نہیں	۷۱-۲	-
کاذب (ن)	پگڑی کو سر پر لپیٹا	۵-۳۹	-
کمان (ن)	ہو گیا وجود میں آیا	۶۹-۲۱	-
	مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	۲۲-۱۰	ہر جگہ سے
	لَمْ نَكُ مِنَ الْمُصَلِّينَ	۴۳-۷۲	ہم نہیں تھے نماز پڑھنے والوں کو
کھوی (ض)	کادو کے ساتھ اسکے چڑے کو جلادیا فَكْوَى	۳۵-۹	پس داغ دیئے جائیں گے
کھف (اسم)	-	۹-۱۸	أَضْعَبَ الْكُهْفِ غَارِوَالِے
کھل (ف)	کھل میں آیا	۱۱۳-۵	پوری عمر میں آیا (۲۰ سے ۵۰ سال کی عمر)
کھن (ف)	غیب کی بات بتائی اور مقدر بتایا	-	-
کھن (ک)	وہ کاہن ہو گیا	۲۹-۵۲	-
کاذب (ض)	مکر کیا، فریب دیا، مکر سکھایا	۷۶-۴	-
کال (ض)	پایا، گیہوں ناپا	۸۳-۱۱	وَلَا تَنْقُضُوا
	اور نہ گھاؤ تاپ		وَالْمِكْيَالِ

## ”ن“

۴۳-۳۳	اور اسکے فرشتے	وَمَلَائِكَتُهُ	پیغام پہنچایا	لاک / آلاک
۱۳-۵۲	جیسے کہ وہ موتی	كَانَهُمْ لَوْلُو	چمکا	لا / لالا
۷۹-۲	-	-	صاحب عقل ہوا	لَبِيبَ (س)
۴-۷۲	-	-	ظہرا	لَبِيتَ (س)
۱۹-۷۲	-	-	ایک چیز دوسری پر چڑھ گئی	لَبِيدَ (ن)
۹-۶	-	-	ملا دیا، مٹھوک کر دیا، خلط ملط کر دیا	لَبَسَ (ض)
۱۱۲-۱۶	-	-	کپڑا پہنا	لَبَسَ (س)
۶۶-۱۶	-	-	دودھ پلایا	لَبَنَ (ض)
۵۱-۹	-	-	پناہ لی	لَجَأَ (ف)
۲۱-۶۷	-	-	جھگڑے میں اپنی ضد پراڑا رہا	لَجَّ (ف)
۴۳-۲۷	خیال کیا کہ پانی ہے گہرا	حَسِبْتَهُ لَجَّةً	-	-
۱۷۹-۷	سجراہ چلتے ہیں	قَبْرُ كَهْوِدَا طَمْرُ هُوَا مُدْرَبٌ سَ مِنْ كَرِيَا يُلْحِدُونَ فِي كَجْرَاهِ حَلْتِي هِي	قبر کھودا، طمیر ہوا، مذہب سے پھر گیا	لَحَدَ (ف)
	اسکے ناموں میں	أَسْمَائِهِ	-	-
۲۲-۱۸	چھنے کی جگہ	مُلْتَحِدًا	-	-
۲۷۳-۲	-	-	لحاف سے ڈھا کا	لَحِيفَ (س)
۱۰۱-۱۲	-	-	پایا، چٹا، آچھٹا، آ ملا	لَحِيقَ (س)
-	-	-	قصاب نے ہڈی سے گوشت دور	لَحِمَ (ف)
-	-	-	کیا، اسے گوشت کھلایا	-
-	-	-	اس نے گوشت کی خواہش کی	لَحِمَ (س)

۱۷۳-۲	-	وہ موٹا ہوا گوشت زیادہ کھانے کی خواہش کی	لَحْمَ (ک)
-	-	کلام سمجھا	لَحْنِ (س)
۳۰-۳۷	-	کلام یا قرأت میں اعرابی غلطی کی	لَحْنِ (ف)
۹۴-۲۰	-	لَا تَأْخُذْ بِحُجَّتِي نہ پکڑ میری داڑھی	لَحِي (اسم)
۲۰۴-۲	-	لڑائی کی اور غالب آیا	كَذَّ (ن)
۳۶-۳۷	-	لذیذ ہوا لذیذ پایا	لَذَّ (ف)
۱۱-۳۷	-	سخت ہو کر چٹی	لَذَبَ (س)
-	-	سخت ہوا اور ثابت رہا	لَذَبَ (ن)
۲۶-۳۸	-	ثابت اور دائم رہا	لَدِيمَ (س)
۲۸-۱۱	-	أَلْذَرِ مُكْمُوها کیا ہم تم کو مجبور کر سکتے ہیں	-
۲۴-۲۸	-	وہ قادر کلام اور فصیح ہوا	لَسِينَ (س)
۱۹-۲۳	-	اس سے زیادہ زبان آور ہوا	لَسِينَ (ن)
۵۰-۱۹	-	لِسَانَ صِدْقِي سچا بول	-
۱۰۳-۲	-	نہایت باریک بین	لَطِيفَ (ک)
۱۵-۷۰	-	وہ بھڑکتی ہوئی آگ ہے	لَطْفِي (اسم)
۵۸-۵	-	کھیلانہ منہ سے لعاب پہننے لگی	لَعِبَ (س)
۱۱۷-۴	-	خوار کیا، گالی دی، بھلائی سے دور کیا، ہانک دیا	لَعَنَ (ف)

۳۵-۳۵	-	لَقَبَ (ف'ن) تھکا
۲۶-۴۱	-	لَقِيَ (ن) بک بک کیا
۷۸-۱۰	-	لَقَّتْ (ن) پھیرا
۱۰۵-۲۳	-	لَفَّحَ (ف) بادِ موسم یا آگ نے کسی کے چہرے کو جھلس دیا
۱۸-۵۰	-	لَفَطَ (ض) منہ سے بولا
-	-	لَفِطَ (س) منہ سے بولا
۲۹-۷۵	-	لَفَّ (ن) لپیٹا
۶۹-۳۷	لَقُوا آبائَهُمْ پاپا انہوں نے اپنے باپوں کو	لَقَاؤُ (ن) پورا نہ دیا، لکڑی چھیلا، ہڈی سے گوشت اتارا، ہوانے بادلوں کو پراگندا کیا، رد کیا، ہٹایا
۱۱-۳۹	وَلَا تَنَابَزُوا اور چٹولنے کیلئے	لقب (اسم) -
۲۲-۱۵	بِأَلْقَابِ برے نام نہ ڈالو	لَقَّحَ (ف) نر کھجور کا ٹگنوز لیکر مادہ کھجور پر ڈالا پوند لگایا، قلم لگایا
۱۰-۱۲	-	لَقَطَ (ن'ض) بغیر تکلیف اس سے کوئی چیز اٹھائی
۶۹-۲۰	-	لَقِيفَ (س) نکل گیا، جلدی کھا گیا
۱۴۲-۳۷	-	لَقِيمَ (س) جلدی کھا گیا
-	-	لَقِمَ (ن) راستہ بند کیا
۱۲-۳۱	لَقْمَانُ لقمان	-
۱۳-۲	-	لَقِيَ (س) ملاقات کی، ملا دیکھا

۴۴-۸	إِذَا لَقِيتُمْ	جب تم نے مقابلہ کیا	-
۱۵-۴۰	يَوْمَ التَّلَاقِ	ملاقات کے دن سے	-
۱۲-۲	وَلَكِنْ لَا يَشْعُرُونَ	اور لیکن نہیں سمجھتے	لَكِنَّ (س)
۷۷-۱۶	-	-	چمکا روشنی دی
۱۱-۵۰	-	-	زیادہ عیب کی جھجکیا منہ پر بات کہا
۷-۶	-	-	چھوا
۱۹-۷۹	-	-	جمع کیا شامل کیا
۱۸-۳۳	هَلُمْنَا	چلے آؤ ہماری طرف	-
۳۲-۵۳	إِلَّا اللَّمَمَ	مگر کچھ آلودگی	-
۲۹-۷۴	لَوَاحَةٌ	جلادینے والی	چمکا اور ظاہر ہوا
-	لِلْبَشَرِ	ہے آدمیوں کو	لَا ح (ن)
۱۳۹-۷	وَأَلْقَى الْأَلْوَحَ	ڈال دیں وہ تختیاں	-
۶۳-۲۳	-	-	اوٹ میں ہوا چمپا قلع بنایا اور
-	-	-	اس میں پناہ لی
۱۳۹-۳۷	وَأَنْ لُّوْطَ الْجِنِّ	اور بیشک لوط ہے	لا ط (ن)
-	الرُّسُلِينَ	رسولوں میں سے	یا نظر لگایا
۲-۷۵	-	-	لامت کی
۶۹-۲	مَا لَوْنَهَا	کیسا ہے اس کا رنگ	لون (اسم)
۷۸-۳	-	-	رسی بی
۱۹-۵۳	آلَاتٍ وَالْعُزَّىٰ لَاتٍ وَعُزَّىٰ	-	-

۱-۱۱۱	-	بغیر دھوئیں کے آگ نے خالی	لَهَبٌ (س)
		شعلہ نکال آیا سا ہوا	
۱۷۶-۷	-	زبان باہر نکالی اور ہانپا	لَهَيْتُ (س)
۸-۹۱	-	پہنچا	لَهَيْمٌ (س)
۳۲-۶	-	کھیلا	لَهَيْيٌ (ن)
۳۷-۲۳	-	غافل ہوا	لَهَى (ن)
۷۶-۶	-	جَنُّ عَلَيْهِ الْيَلِ پڑھ لالاس پر بات نے	لیل (اسم)
۳۳-۲۰	-	نرم ہوا	لَانَ (ض)

”م“

۲۵۹-۲	-	گن کر سو (۱۰۰) کیا	مَأَى (ن)
۶۹-۹	فَاسْتَمْتَعُوا	لے گیا لمبا ہوا	مَتَعَ (ف)
	بِخَلْقِهِمْ	اپنے حصے سے	
۷-۱۲	عِنْدَ مَتَاعِنَا	اپنے اسباب	-
	کے پاس		
۳۵-۷۸	-	سخت ہوا	مَتَنٌ (ک)
۲۶۳-۲	-	مثل ہوا بزرگ ہوا	مَثَلٌ (ن)
۱۳-۳۳	مِنْ مَّحَارِبٍ قَلْعَةٍ	اور تصویریں	-
	وَقَمَائِلٍ		
۱-۵۰	-	بزرگ ہوا صاحبِ مجد ہوا	مَجْدٌ (ن)

۱۷-۲۲	آگ پوجنے والا	مَجُوسٌ	مجس (اسم) -
۱۴۱-۳	-	-	مَخَصَّصٌ (ف) صاف کیا
۲۷۱-۲	-	-	مَخَقَّقٌ (ف) باطل کیا بے برکت کیا ہلاک کر دیا
۱۳-۱۳	اور اسکی پکڑ سخت	وَهُوَ شَدِيدٌ	مَخَلٌ (ف) چغلی کھایا بہتان لگایا
-	ہے	الْمَخَالِ	مَخَلٌ (س) چغلی کھایا بہتان لگایا
-	-	-	مَخَلٌ (ک) چغلی کھایا بہتان لگایا
۳-۴۹	-	-	مَخَقَّقٌ (ف) جانچ کیا، امتحان لیا، تجربہ کیا
۴۱-۱۳	-	-	مَخَانٌ (ن) مٹایا
۱۲-۳۵	-	-	مَخْرَجٌ (ن) (ف) (کشتی) آواز کے ساتھ پانی کو چیر کر چلی
-	-	-	مَخِضَّةٌ (س) عورت نے بچہ جٹا
۲۲-۱۹	فَاجَأَ الْمَخَاضُ لے آیا اس کو درد زہ	فَاجَأَ الْمَخَاضُ	مَخَصَّصٌ (ن) پلوایا
۳-۱۳	-	-	مَدَّنٌ (ن) پھیلایا
۶۷-۱۵	اور آئے شہر کے	وَجَاءَ أَهْلُ الْمَدِينَةِ	مَدَنٌ (ن) اقامت کیا، شہر میں آیا، شہر بنایا
-	لوگ	الْمَدِينَةِ	مَدَنٌ (ف) آباد کیا
-	-	-	مَرَّةٌ (ف) کھایا
۱۲-۴	اگر کوئی عورت	وَإِنْ امْرَأَةٌ	مَرِيٌّ (س) زنانہ طرز کا ٹھونڈا
۳۴-۸۰	بھاگے مرد	يَفِرُّ الْمَرْءُ	مَرُؤٌ (ک) مرؤت والا ہوا، کھانا خوشگوار ہوا
۴-۴	پس کھاؤ اور اسکو	فَكُلُوهُ هَنِيئًا	مَرِيٌّ (س) کھانا خوشگوار ہوا
-	رچتا	مَرِيئًا	-



۵۰-۵۰	پڑھے ہیں الجھی	فِي أَمْرِ	بگڑا خراب ہوا بے قرار ہوا	مَرِيحٌ (س)
-	ہوئی بات میں	مَرِيحٌ	-	-
۱۹-۵۵	طے ہوئے	مَرَجٌ	بگڑا خراب ہوا بے قرار ہوا	مَرَجٌ (ک)
-	چلائے دو دریا	الْبَحْرَيْنِ	جانور کو مرع میں چرنے کیلئے	مَرَجٌ (ف)
۵۸-۵۵	اور مونگا	وَالْمَرْجَانِ	روانہ کیا	-
۲۷-۱۷	اور نہ چل زمین	وَلَا تَمْشِي فِي	بالی نکالی	مَرِيحٌ (ف)
-	پرا ترا تا ہوا	الْأَرْضِ مَرْحًا	-	-
۳-۳۷	-	-	نافرمانی میں حد سے بڑھ گیا	مَرَدٌ (ن)
۸۸-۲۷	-	-	گزرا	مَرٌ (ن)
۳۶-۵۳	-	-	کڑوا ہوا	مَرٌ (ن)
۱۲۶-۹	یا دو دفعہ	أَوْ مَرَّتَيْنِ	-	-
۱۰-۲	پھر بڑھادی اللہ	فَزَادَهُمُ اللَّهُ	صحت کی اعتدال سے گرا اور بیمار	مَرِيضٌ (س)
-	نے انگی بیماری	مَرَضًا	ہوا	-
۱۵۸-۲	اور سخت چھر	وَالْمَرْوَةَ	-	مرو (اسم)
۵۵-۵۳	تم شک کرو گے	تَمَارِي	تھن میں دودھ اتارنے کیلئے بار	مَرِيٌّ (ض)
-	-	-	بار ہاتھ لگایا	-
۱۲-۶۶	اور مریم عمران	وَمَرْيَمَ بِنْتِ	-	مریم (اسم)
-	کی بیٹی	عِمْرَانَ	-	-
۵-۷۶	-	-	مٹایا مخلوط کیا	مَرَجٌ (ن)
۷-۳۳	-	-	پھاڑا	مَرَقٌ (ض)

۶۹-۵۶	-	مَشْكُ بھری	مَزَنَ (ن)
۷-۵	وَأَمْسَحُوا لَ لُوا پنے سر کو	زمین کی پیمائش کی	مَسَحَ (ف)
۷۵-۵	مَسِخُ بْنُ مَسِخِ بْنِ مَرْيَمَ	-	-
۶۷-۳۶	-	بد صورت بتایا	مَسَخَ (ف)
۵-۱۱۱	-	رسی یا ٹائپا عمدہ بنا	مَسَدَ (ن)
۹۵-۷	-	چھو اس کی طرف آیا' مجامعت کی	مَسَّ (ن)
۵-۵	-	تعلق رکھا' مضبوط پکڑا	مَسَكَ (ض)
۱۷-۳۰	جِئْنَا نَمَسُونَ جب تم شام کرو	-	مَسُو (اسم)
۲-۷۶	مِن نَطْفَةِ أَمْشَاجٍ دورگی یوند سے	اسے ملایا	مَشَّجَ (ف)
۷-۲۵	-	چلا	مَشَى (ض)
۸۷-۱۰	اپنی قوم کیلئے مصر	-	مَصْرَ (اسم)
	مِصْرًا		
۱۳-۲۳	لہوجے سے	زبان کے ساتھ طعام ادھر ادھر	مَضَّغَ (ف)
	گوشت کی بوٹی	کیا اور دانتوں سے چبایا	المَضْغَةَ
۶۱-۱۸	-	چلا گیا درخالی ہوا اپنا کام ہمیشہ کرتا رہا یہاں تک کہ پورا کر دیا	مَضَى (ض)
-	-	مَشْكُ بھری	مَطَرًا (ن)
۸۲-۱۱	-	برسا	مَطَرَ (ض)
۳۳-۷۵	-	لہا ہوا دراز ہوا	مَطَى (س)

۱۳۳-۶	-	چرواہے نے بکریوں کو بھیڑوں سے علیحدہ کیا	مَعَزَ (ف)
۷-۱۰۷	-	کفرانِ نعمت کیا	مَعَنَ (ف)
۱۵-۴۷	کاٹ نکالے	فَقَطَعَ	معنی (اسم)
	انگی آنتیں	امْعَانَهُمْ	
۱۰-۴۰	کہ تم بیزار ہوئے	مِنْ مَفْتِكُمْ	مَفَّتَ (ن)
	اپنے جی سے	انْفُسِكُمْ	
۷۷-۴۳	-	ظہرا رہائش اختیار کی	مَكَسَ (ن)
۳۰-۸	-	فریب دیا	مَكَرَ (ن)
۲۳-۴۸	بچ شہر مکہ کے	بِطَنٍ مَكَّةَ	مَكَّ (ن)
۲۱-۱۲	جگہ دی یوسف کو	مَكْنَا لِيُوسُفَ	مَكَّنَ (ن)
۳۵-۸	-	انگلی منہ میں ڈالی اور سیٹی بجائی	مَكَّا (ن)
۸-۷۲	مُفِلَّتٌ حَرَمًا	بھرا ہوا ہے سخت	مَلَأَ (ف)
	شَدِيدًا	چوکیداروں سے	
۲۳۶-۲	طرف سرداران	إِلَى الْمَلَأِ	مَلَأَ (ن)
۷-۳۷	اوپر کی مجلس تک	إِلَى الْمَلَأِ	-
	الاعلیٰ		
۵۳-۲۵	-	تمکین کیا	مَلَحَ (ف)
۳۱-۱۷	ڈر بھوک سے	خَشِيَّةَ اِمْلَاقٍ	مَلَقَ (ن)
۵۳-۴	-	مالک ہوا	مَلَكَ (ض)
۸۸-۷	ہمارے دین پر	فِي مِلَّتِنَا	مَلَّ (ن)

۳۶-۱۹	اور دور ہو جا	وَاهُجْرَتِي	تیز دوڑا	مَلَا (ن)
	میرے پاس سے	مَلِيًّا		
	ایک مدت تک			
۱۱۴-۲	-	.	باز رکھا زور آور ہوا	مَنَعَ (ف)
۱۶۴-۳			احسان کیا کام کیے پراچھایا برابر دیا	مَنَّ (ن)
۲۰-۵۳	منات (بت کا نام)	مَنَاتٌ	-	مَنَّو (اسم)
۲۴-۵۳	-	.	اسے پسند کیا	مَنِيَّ (س)
۱۲۲-۳	نہ تمہاری امیدوں	لَيْسَ	-	.
	پر مدار ہے	بِأَمَانِيكُمْ		
۲۴۳-۲		ا	ہوا ساکن ہوئی، مرا آگ بجھایا کپڑا	مَاتَ (ن)
			بوسیدہ ہوا سردی گرمی زائل ہوئی	
۳۲-۳۱	-	.	سمندر کا پانی اٹھا	مَآجَ (ن)
۹-۵۲	جس دن لرزے	يَوْمَ تَمُورُ	موج لگائی اور بڑھا	مَارَ (ن)
	آسمان	السَّمَاءِ		
۵۴-۲	اور جب کہا موسیٰ نے	وَإِذْ قَالَ مُوسَىٰ	-	موسیٰ (اسم)
۵۶-۲۳	-	.	صاحب مال ہو	مَالَ (ن)
۶-۸۶	پانی اچھلنے والے سے	مِنْ مَّاءٍ دَافِقِي	پانی پلایا	مَاءَ (ن)
۴۸-۵۱	-	.	بستر بچھایا	مَعَدَ (ف)
۱۷-۸۶	-	.	کام آہستہ کیا اور جلدی نہ کی	مَهَّلَ (ف)
۵۲-۴۲	-	.	حقیر ہوا، ضعیف ہوا	مَهَّنَ (ف)

۱۶-۱۶	کبھی جھک	حَکَمَ	حکمت کی بے قرار ہوا، ٹیڑھا ہوا	مَاذَ (ض)
	پڑے تم کو لیکر			
۶۵-۱۲	-		خوراک لایا	مَاذَ (ض)
۵۹-۳۶	وامتاز والیوم اور تم الگ ہو جاؤ	وَأَمَّا	الگ کیا، فضیلت دی	مَاذَ (ض)
	آج کے دن			
۱۲۸-۴	پس نہ پھر جاؤ	فَلَا تَمِيلُوا	جھکا، رغبت کی دوست رکھا	مَاذَ (ض)

## “ن”

۲۶-۶	-		دور ہوا	نَاءَى (ف)
۲۳-۳۱	پس ہم خبر دیئے انکو	فَنُنَبِّئُهُم	بلند ہوا اور اٹھا	نَبَأَ (ف)
۶۰-۲۷	-		جگہ کھتی والی ہوئی	نَبَتْ (ن)
۱۳۵-۳	-		ڈالا پھینکا، دے مارا	نَبَذَ (ض)
۲۲-۱۹	پھر یکسو ہوئی اسکو لیکر	فَأَنْتَبَذَتْ بِهِ	-	
۱۱-۴۹	-		برانا نام رکھا	نَبَزَ (ض)
۸۲-۴	-		پانی نکالا، پوشیدگی کے بعد ظاہر کیا	نَبَطَ (ض، ن)
			فقیر اپنی فہم سے کوئی بات نکالا	
۹۰-۱۷	-		پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	نَبَعَ (ن)
-	-		پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	نَبَعَ (س)
-	-		پانی تھوڑا تھوڑا نکلا	نَبَعَ (ک)
۱۷۲-۷	-		پھاڑا، ہلایا، اٹھایا، پھیلایا	نَبَعَى (ض)

۲-۸۲	نشتر میں کلام کیا پراگندہ کیا پھیلایا اِذَا لَكُوا كِبًا جِب تارے	نَفَّرَ (ن)
	انْفَرَّتْ	
	چھڑ پڑیں	
۲۳-۲۵	هَبَاءٌ مَّنْفُورًا خَاكٍ اِثْرًا هَوَىٰ	-
۱۰-۹۰	ظاہر ہوا واضح ہوا بدن سے هَدَيْتُهُ	نَجَدَ (ن)
	دکھلائی ہم نے	
	النَّجْدَيْنِ	
	اکو دو گھاٹیاں	پسینہ بہہ پڑا
۲۸-۹	-	نَجَسَ (ن)
	-	وہ گندا اور پلید ہوا
۱-۵۳	وَالنَّجْمِ اِذَا هَوَىٰ قَسَمَ تارے	نَجَّمَ (ن)
	کی جب گرے	ظاہر ہوا چڑھا
۱۱۰-۱۲	-	نَجَّى (ن)
	-	خلاصی ہوئی بڑھا دل کا بھید چکے سے بتایا
۲۳-۳۲	-	نَحَبَ (ن)
	-	واجب کیا
۸۲-۱۵	-	نَحَتْ (ف)
	-	تراشا اور صاف کیا
۲-۱۰۸	-	نَحَرَ (ف)
	-	قربانی کی گلا کاٹا مقابلہ کیا
۱۹-۵۳	-	نَحَسَ (س)
	-	بد قسمت ہوا
۶۸-۱۶	اَوْحَىٰ رَبُّكَ اٰوْحٰی دیا تیرے رب	نَحَلَ (ف)
	اِلَى النَّخْلِ	کچھ دیا لاغر ہوا
	نے شہد کی کھئی کو	
۳-۳	صَلَّتِهِنَّ يَخْلَعُ مِهْرًا كِي خُوشِي سے	-
۱۱-۸۹	-	نَخَّرَ (س)
	-	پرانہ ہوا بوسیدہ ہوا
۶۸-۵۵	فَاِكِهَةٌ وَنَخْلٌ مِيوے اور کھجوریں	نَخَّلَ (ض)
	-	صاف کیا خالص کیا
-	-	نَخَّلَ (ن)
	-	چھانا اور چھان کر الگ کیا
۲۲-۲	فَلَا تَجْعَلُوا	نَدَّ (ض)
	پس نہ بناؤ اللہ	سخت نفرت کی اور بھاگا
	لِلَّهِ اِنْدَادًا	
	کے شریک	

۳۱-۵	-	شرمندہ ہوا	نَدِمَ (س)
۲۹-۳۹	-	مجلس میں حاضر ہوا، جمع ہوا	نَدَا (ن)
		الگ ہوا، جدا ہوا	
۳۵-۳	-	منت مانی	نَدَرَ (ن، ض)
۴-۱۸	-	وَيُنذِرَ الَّذِينَ اور ڈرائے ان	
		لوگوں کو	
۴۲-۷	-	اکھاڑا	نَزَعَ (ف)
۱۰۰-۱۲	-	اختلاف ڈالنا، ایک دوسرے کے	نَزَعَ (ف)
		برخلاف اکسایا	(ض)
۴۷-۳۷	-	وَلَا تُهْمُ عَنْهَا اور نہ اس کو پی کر	نَزَفَ (ض)
		بہکیں يُنْزِفُونَ	نکالا
۷-۳	-	نیچے آیا، مسافر ہوا، قوم کے پاس	نَزَلَ (ض)
		ٹھہرا، مہمان ہوا	
۱۹۸-۳	-	مہمانی اللہ کی	نُزُلَاتِنَ
		طرف سے	عِنْدَ اللَّهِ
	-	زکام اترنا	نَزَلَ (س)
۳۷-۹	-	چوپایہ کو ڈانٹا، ہانکا، جو بڑے دور کیا	نَسَأَ (ف)
۱۰۶-۲	-	بھلا دیں یا ہٹادیں اسکو	أَوْ نَسَّيْنَهَا
۵۴-۲۵	-	نسب بیان کیا، نسب پوچھا	نَسَبَ (ن، ض)
		منسوب کیا	
۱۰۶-۲۵	-	زائل کیا، باطل کیا، مسخ کیا	نَسَخَ (ف)
		جد اور سرال	

۳۳-۷۱	اور نسر (بت)	وَنَسْرًا	نسر (اسم) -
۱۰۵-۲۰	-	-	نَسْفَ (ض) اکھاڑا
۶۶-۲۲	-	-	نَسَكَ (ن) آدمی عبادت گزار ہوا پر ہیزار گار ہوا
۱۶۳-۶	اور میری قربانی	وَنُسْكِي	-
۸-۳۳	-	-	نَسَلَ (ن) جنا
۹۶-۲۱	ہر اونچان سے	مِنْ كُلِّ حَدَبٍ	نَسَلَ (ض) تیز چلا
	پھیلے ہوئے آئیں	يُنْسِلُونَ	
۳۰-۳۳	انہی کی بیویوں	يُنْسَاءُ النَّبِيِّ	نسو (اسم) -
۶۷-۸	-	-	نَسِي (س) بھول گیا عرق النساء کے درد کی شکایت کی
۶۱-۱۱	-	-	نَشَا (ف) زندہ ہوا بیدار ہوا ظہور ہوا
۱۶-۱۷	-	-	نَشَرَ (ن) کپڑا پھیلا یا اللہ نے مردہ کو زندہ کیا
۹-۳۵	-	-	نَشِرَ (س) رات کو چمٹے موٹی ادھر ادھر پھیل گئے
۱۱-۵۸	-	-	نَشَرَ (ض 'ن) اٹھا اور چلا گیا
-	-	-	نَشِطَ (س) کام میں خوش ہوا
۲-۷۹	قسم ہے بند چھڑا	وَالنَّاشِطَاتِ	نَشَطَ (ض) ایک جگہ سے دوسری جگہ وحشی
	دینے والوں کی	نَشِطًا	نیل کی طرح چلا
	کھول کر	-	-
-	-	-	نَشَطَ (ن) رے کو گانٹھ دی اور مضبوط کیا
۳۱-۳۸	-	-	نَصَبَ (ن) مرض نے تھکا دیا
۳۳-۷۰	نشانی پر دوڑے	إِلَىٰ نَصَبٍ	-
	آتے ہیں	يُوفِضُونَ	



۹۰-۵	وَالْأَنْصَابُ	اور بت	-
۲۰۳-۷	-	-	نَصَتْ (ض) اسکا کلام سننے کے لیے چپ رہا اور غور سے سنا
۱۲-۲۸	-	-	نَصَحَ (ف) خیر خواہی کی، وعظ کیا
۱۲۳-۳	-	-	نَصَرَ (ن) مدد کی
۲۲۷-۲۶	وَالنَّصْرُ	بدل لیا انہوں نے	-
۱۱۱-۲	أَوْ نَصْرِي	یا عیسائی	-
۲۳۷-۲	-	-	نَصَفَ (ض) آدھ کو پہنچا
۵۶-۱۱	-	-	نَصِي (ف) ناصیہ سے پکڑا
۵۶-۳	-	-	نَضِجَ (س) گل گیا
۶۶-۵۵	-	-	نَضَحَ (ف) جوش سے فوارہ من کے نکلا
۱۰-۵۰	-	-	نَضَدَ (ض) ایک دوسرے پر رکھا، تہہ بہ تہہ رکھا
۱۱-۷۶	-	-	نَضَرَ (ن) تازہ ہوا
-	-	-	نَضِرَ (س) تازہ ہوا
۴-۵	-	-	نَطَحَ (ف) سینک مارا
۴-۱۶	-	-	نَطَفَ (ن، ض) تھوڑا تھوڑا گرا
۹۲-۳۷	-	-	نَطَقَ (ض) کلام کیا اور معنی سمجھا
۵۵-۲	-	-	نَطَرَ (ن) غور سے دیکھا، تدبیر کی، فکر کیا، اندازہ کیا، قیاس کیا
۸-۱۵	مُنظَرِينَ	مہلت دیئے گئے	-
۲۳-۳۸	إِلَى نَعَاجِهِ	اپنی دنیوں میں	نَعَجَ (س) بھیڑ کا گوشت کھایا

۱۵۴-۳	-	-	ہوا میں فطور آ یا اور نیند کے	نَعَسَ (ف)
			قریب ہو گیا	
-	-	-	ہوا میں فطور آ یا اور نیند کے	نَعَسَ (ن)
			قریب ہو گیا	
۱۵۱-۲	-	-	ریوڑ کو آواز دی اور ڈانٹا، کوئے	نَعَقَ (ف، ض)
			نے کائیں کائیں کی	
۱۴-۲۰	-	-	انکو جو تیاں پہنائیں	نَعَلَ (ف)
			جوتی پہنی	نَعَلَ (س)
۳۳-۶۸	-	-	زیادہ ہوا	نَعَمَ (ن، ف)
۵۱-۱۷	-	-	حرکت دیا	نَعَضَ (ض، ن)
۴-۱۱۳	-	-	پھونک مارا	نَفَخَ (ض، ن)
۴۶-۲۱	پہنچ جائے انکو	مَسْتَهُم	دوتی جھاڑا	نَفَحَ (ف)
	ایک بھانپ	نَفْحَةٌ		
۷۳-۶	-	-	پھونک مارا	نَفَخَ (ن)
۹۶-۱۶	-	-	ختم ہوا، فنا ہوا، ٹوٹا	نَفَدَ (س)
۳۳-۵۵	نکل بھاگو	فَانْقَدُوا	پھاڑا، راستہ ہوا، پہنچا، کام کامیابی	نَفَدَ (ن)
			سے چلایا، اپنی حالت پر گزرا	
۴۲-۹	-	-	دوڑا، نفرت کیا	نَفَرَ (ض)
۶-۱۷	زیادہ کر دیا ہم نے لشکر	أَكْثَرَ نَفِيرًا		
۲۲-۷	-	-	بجلی کیا، حسد کیا، نظر لگائی	نَفَسَ (ف)

کَتَبَ عَلِيٌّ لَكَه لِيَا بِنْتِ اُوپر ۶-۵۳  
نَفْسِهِ الرِّحْمَةَ رَحْمَتِ كُو

۵۱-۱۰۱	-	.	روٹی کو دھنا	نَفَسَ (ن)
۱۰۲-۲	-	.	فائدہ دیا	نَفَعَ (ف)
۲۶۷-۲	-	.	خرچ کیا، کم ہوا، فنا ہوا، روح نکلی	نَفَقَ (ن)
۱۶۶-۳	جو مناقق تھے	نَافِقُوْا	-	.
۷۹-۱۷	-	.	مال غنیمت دیا، زیادہ بچا ہوا دیا	نَفَّلَ (ن)
۳۳-۵	-	.	صرف روپے پر کھنے کیلئے بکھیرا	نَفَى (ض)
-	-	.	انکار کیا، دفع کیا، ثابت نہ رکھا	نَفَى (ف)
-	-	.	دور ہوا، گرا	نَقَبَ (ن)
۳۶-۵۰	-	.	سوراخ کیا، نقیب ہوا	نَقَبَ (س)
-	-	.	پھاڑی پر چلا اور سیر کی	نَقَدَ (س)
۱۹-۳۹	-	.	خلاصی پایا	نَقَدَ (ن)
۱۰۳-۳	پھر نجات دی تمکو	فَا نَقَدَّكُمْ	بچایا اور خلاصی دلوایا	نَقَرَ (س)
۵۲-۴	-	.	فقیر ہو گیا	نَقَرَ (ن)
۸-۷۴	کھوکھری چیز میں	فِي النَّاقُوْرِ	-	.
-	-	.	اسے عیب لگایا	نَقَرَ (ن)
۴-۵۰	-	.	کم ہوا	نَقَصَ (ن)
۲۲-۱۳	-	.	گرایا	نَقَضَ (ن)
۴-۱۰۰	فَاتُوْرُنْ بِهٖ نَقَعًا اِثْمَانِے والے	-	-	نَقَعَ (اسم)

اس میں گرد

۵۹-۵	-	.	عیب رکھا بدلہ لیا	نَقَمَ (ن)
۱۵-۶۷	چلو اس کے	فِي مَنَاكِبِهَا	راستہ چھوڑا اور علیحدہ ہو گیا	نَكَبَ (س)
	کندھوں پر		کندھے کی بیماری والا ہوا	
۷۴-۲۳	-	.	ہٹ گیا تجاوز کیا جو کچھ برتن میں تھا	نَكَبَ (ن)
			اسے گرا دیا قابل بھروسہ ہوا مددگار ہوا	
۱۳۵-۷	-	.	توڑا	نَكَتَ (ن)
۲۲۱-۲	-	.	نکاح کیا	نَكَحَ (ف، ض)
۵۷-۷	-	.	تھوڑا دیا	نَكَدَ (ن)
	-	.	عیش کم ہوا	نَكَدَ (ض)
۲-۵۸	-	.	نہ پہنچایا کسی اور سے ناواقف ہوا کسی کو نہ جانا	نَكِرَ (س)
۶-۵۴	-	.	سخت ہوا، مشکل ہوا، دشوار ہوا	نَكِرَ (ك)
۶۸-۳۶	-	.	سر کے بل پھرا تہہ بالا کیا مقدمہ و موخر کیا	نَكَسَ (ن)
۶۷-۲۳	الے بھاگتے تھے تم	تَنَكَّضُونَ	بند ہو گیا	نَكَّضَ (ن)
۱۷۲-۴	-	.	تکبر کیا اور باز رہا	نَكَّفَ (ف)
۸۴-۴	-	.	عذاب قبول کیا	نَكَّلَ (س)
۱۲-۷۳	بیڑیاں	أَنْكَالًا	-	-
۱۵-۸۸	اور عالیچے	وَأَنْمَارِقَ	-	نمرق (اسم) -
۱۸-۲۷	کہا ایک چوٹی نے	قَالَتْ نَمْلَةٌ	چڑھایا، سخن چینی کی	نَمَلَتْ (ن)
۱۱-۶۸	-	.	چغلی کیا	نَمَّ (ض)
۴۸-۵	-	.	راستہ واضح ہو گیا	نَهَجَ (ف)

۵۴-۵۳	جنت میں اور نہروں میں	فِي جَنَّتٍ وَنَهْرٍ	زور سے جاری ہوا	نَهْرٌ (ف)
۷۹-۵	-	.	قول اور فعل سے ڈانٹا اور منع کیا	نَهَى (ف)
۷۶-۲۸	-	.	سخت محنت کی اور مشقت اٹھایا	نَاءٌ (ن)
۳۳-۳۹	رجوع ہو کر اس کی طرف	مُيْتِبًا إِلَيْهِ	قائم مقام کھڑا ہوا	نَابٌ (ن)
۱۷۳-۴	-	.	روشنی کی	نَارٌ (ن)
۱-۱۱۴	رب لوگوں کے	يَرْبِ النَّاسِ	-	نَوس (اسم)
۵۲-۳۴	-	.	طلب کیا، تناول کیا	نَاصٌ (ن)
۳-۳۸	-	.	دوڑا بھاگا، الگ ہوا	نَاصٌ (ن)
۷۲-۷	یہ اونٹنی اللہ کی	هَذِهِ نَاقَةٌ لِلَّهِ	-	ناق (اسم)
۲۵۵-۲	-	.	اونگا، مرا، سویا	نَامٌ (ن)
۸۷-۲۱	اور مچھلی والا	وَذَوَالنَّوْنِ	-	نون (اسم)
۹۵-۶	-	.	سمٹھلی ڈالی	نَوَى (ض)
۹۵-۵	-	.	پہنچا	نَالَ (ض)

## “و”

۸-۸۱	-	.	زندہ درگور کیا	وَادَّ (ض)
۵۸-۱۸	-	.	تجات طلب کی	وَأَلَّ (ض)
۸۰-۱۶	-	.	زیادہ اون والا ہوا	وَبَرَّ (س)
۳۴-۲۲	-	.	ہلاک ہوا	وَبَقَى (ض)
۹۵-۵	-	.	مارا یا متواتر مارا	وَبَلَ (ض)

۲۶۴-۲	پہنچے اسکو زور کا مینہ	أَصَابَهُ وَابِلٌ	-
۵-۷۸	میخ گزرا نباتات پھوٹی اور مضبوط ہوئی وَالْجِبَالِ أَوْ تَأَادَّ اور پہاڑوں کی مٹھیں	وَتَدَّ (ض)	
۳۵-۳۷	-	-	کم کیا (ض)
۴۳-۴۳	اپنے رسول متواتر	رُسُلَنَا تَتْرًا	-
۳-۸۹	اور شفقت اور	وَأَشْفَعِ	-
	طاق کی قسم	وَالْوَتْرِ	-
۳۶-۶۹	-	-	قائم رہا شہ رگ پر ضرب لگی (ض)
۲۵۶-۲	حلقہ مضبوط	بِالْعُرْوَةِ الْوُثْقَى	امین جانا (ض)
۸۹-۴	تم میں اور ان	بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ	-
	میں عہد ہو	مِيفَاقٍ	-
۳۰-۲۲	بتوں سے	مِنَ الْأَوْفَانِ	اپنے عہد پر قائم رہا (ض)
۳۶-۲۲	جب گر پڑے	فَإِذَا وَجَبَتْ	ثابت اور لازم رہا (ض)
	ان کی کروش	جُنُوبُهَا	-
۸۶-۱۸	-	-	پایا پہنچا طے جانے کے بعد پھر حاصل کیا (ض)
۶-۶۵	تمہاری طاقت	مِنْ وَجْدِكُمْ	-
۶۷-۲۰	-	-	چھپا (ض)
۳۸-۵۱	-	-	جو سنا اس سے دل میں دہشت پہنچی (ض)
۶-۷۹	-	-	بے قرار ہوا (ض)
۶-۵۱	نہیں دوڑاتے اس پر	فَمَا أَرْجَفْنَاهُ عَلَيْهِ	-
۲-۸	-	-	ڈرا اور روٹ گئے کھڑے ہو گئے (س)
۲۷-۵۵	-	-	منہ پر مارا اور پھیر دیا (ض)
۸۸-۲۸	ہے گرا سکی ذات	هَالِكٌ أَلَا وَجْهَةٌ	-
۴-۳۷	-	-	اکیلا ہوا (ض)

وَ حَشَّ (ض)	کپڑا یا ہتھیار خوف کی وجہ سے	وَ إِذِ الْوُحُوشُ اور جب وحشی جانور	۵-۸۱
پھینک دیا	حُشِرَتْ	اکٹے کیے جائیں	
وَ حَلَى (ض)	اشارہ کیا آدمی بھیجا چھپ کر	-	۱۵-۱۲
کلام کیا الہام کیا	-	-	
وَ ذَّ (ن)	دوست رکھا	-	۷۳-۴
-	-	أَيُّوَذَا حَدَّثُمْ کیا پسند آتا ہے کسی کو	۲۶۶-۲
وَ ذَعَّ (ف)	چھوڑا	-	۳۸-۳۳
وَ ذَقَّ (ض)	قطرہ قطرہ گرا	-	۳۸-۳۰
وَ دَاى (ض)	خون بہا دیدیا	-	۹۲-۴
-	-	فِي كُلِّ وَادٍ ہر میدان میں	۲۲۵-۲۶
-	-	مُسْتَقْبَلٌ سامنے آیا ان	۲۲-۲۳
-	-	أَوْدٍ يَتَّهِمُ کے تالوں کے	
وَ ذَرَّ (ض)	کانٹا چھوڑا	-	۸۹-۲۱
وَ زَّءَ (ف)	دفع کیا	-	۹۳-۶
وَ زَّتْ (ض)	وارث ہوا	-	۷۳-۳۹
وَ زَّدَ (ض)	پہنچا	-	۱۹-۱۲
-	-	حَبْلِ الْوَرِيدِ دھڑکتی رگ	۱۶-۵۰
-	-	وَ زَدَّةٌ كَالذَّهَانِ گلابی رنگ	۳۷-۵۵
وَ زَقَّ (ض)	پتہ والا ہوا	-	۱۲۱-۲۰
وَ زَى (ض)	چقماق نے آگ نکالی	-	۵۱-۵۶
وَ رَى (ح)	چقماق نے آگ نکالی	-	
-	-	مَا وِرَى وہ چیز جو انکی نظر	۲۰-۷
-	-	عَنْهُمَا سے پوشیدہ تھی	

۲۵-۱۶	-	.	اشھایا	وَزَّرَ (ض)
۲۹-۲۰	-	.	وزیر بنا	"
۴-۴۷	وَضَعَ الْحَرْبُ	اور رکھ دے لڑائی	-	
	أَوْزَارِهَا	اپنے ہتھیار	-	
۱۹-۴۱	-	.	بند رکھا روکا ترتیب وار صفوں میں رکھا	وَزَعَ (ف)
۱۵-۴۶	رَبِّ أَوْزِغْنِي	اے میرے رب	-	
	میری قسمت میں کر			
۳۵-۱۷	-	.	تولا	وَزَنَ (ض)
۲۳۸-۲	-	.	درمیان بیٹھا	وَسَطَ (ض)
۲۵۵-۲	-	.	جگہ کھلی ہوئی وسیع کیا	وَسَّعَ (س)
۲۳۷-۲	-	.	بکثرت دیا مالدار بنایا	وَسَّعَ (ف)
۹۷-۴	-	.	کشادہ اور فراخ ہوا	وَسَّعَ (ک)
۱۸-۸۳	-	.	جمع کیا اشھایا	وَسَّقَ (ض)
۳۵-۵	وَابْتَغُوا إِلَيْهِ	ڈھونڈو اس تک	تقرب حاصل کیا	وَسَّلَ (ض)
	الْوَسِيلَةَ	وسیلہ		
۱۶-۶۸	-	.	داغ دیا نشانی لگائی	وَسَّمَ (ض)
۲۵۵-۲	اَوَّلَهُ	سنہ	اونگائے نیند سے جاگا	وَسَّنَ (س)
۱۹-۷	-	.	بری بات بتائی ایسی چیز کی رغبت	وَسَّوَسَ
			دلایا جس میں نہ نفع نہ نقصان	
۲۱-۲	يَا مُوسَى	اے موسیٰ	-	وسی (اسم)
۷۱-۲	اس میں کوئی	لاشبیۃ فیہا	رنگوں اور نشوں سے خوبصورت	وَشَّيَ (ض)
	داغ نہیں		بنایا کلام کو جھوٹ سے سجایا	
۹-۳۷	-	.	قائم و دائم رہا	وَصَّتَ (ض)



-	-	وَصَبَّ (س) پیا رہا
۱۸-۱۸	ذراعہ بالواصید اپنی بائیں چوکٹ پر	وَصَدَّ (ض) ثابت رہا رہائش کی
۲۰-۹۰	نَارٌ مُّوَصَّدَةٌ انہیں کو آگ	-
-	موند دیا ہے	-
۲۲-۲۱	-	وَصَفَّ (ض) صفت بیان کی
۱۱۶-۱۶	تَصَفَّ اپنی زبان سے	-
-	أَلْسِنَتُهُمْ جھوٹ بولتے ہیں	-
۹۰-۳	-	وَصَلَّ (ض) بلایا، جمع کیا جوڑا
۳۵-۲۸	فَلَا يَصِلُونَ وہ نہ پہنچ سکیں گے	-
-	أَلَيْكُمَا تمہاری طرف	-
-	-	وَصَلَّى (ض) عزت کے بعد خوار ہوا، متصل ہوا ملایا
۸-۲۹	وَوَصَّيْنَا اور ہم نے تاکید	-
-	الْإِنْسَانَ کردی انسان کو	-
۷-۵۵	-	وَضَعَّ (ف) خود کو ذلیل کیا، رکھا ڈال دیا
۳۶-۳	وَضَعْتَهَا أَنْفِي میں نے اسکوڑکی جتنی	-
-	-	وَضَعَّ (س) نقصان اٹھایا
-	-	وَضَعَّ (ک) کمینہ اور ذلیل ہوا، خسیس ہوا
۱۵-۵۶	-	وَضَعْنَ (ض) تمہرے ہمہ رکھا، ایک کو دوسرے پر
-	-	موڑا دو گنا کیا
۶-۷۳	-	وَطَّأ (س) روندنا
۱۲۱-۹	لِيُوطِئُوا عِدَّةً تاکہ پوری کرے کتنی	-
۳۷-۳۳	أَلْوَطُرُ عرض حاجت	-
۲۵-۹	-	وَطَنَ (ض) ٹھہرا

۷۲-۹	-	وَعَدَ (ض)	وعدہ کیا ڈانٹا
۱۷-۱۱	مُوَعِدَهُمْ اسکا ٹھکانہ	-	-
۶۸-۲	يَعِدْكُمْ الْفَقْرَ ڈراتا ہے تم کو فقر سے	-	-
۱۶۳-۷	-	وَعَطَّ (ض)	صحیح کی یاد دلایا
۱۸-۷۰	-	وَعَلَى (ض)	پکڑا اور جمع کیا
۱۲-۶۹	وَتَعِيَهَا أذُنُ اور یاد رکھیں اس کو کان	-	-
۷۶-۱۲	فَبَدَأَ پس شروع کریں پوسٹ	-	-
	بِأَوْحِيَّتِهِمْ نے انکی ہدایاں دیکھنی	-	-
۸۵-۱۹	-	وَقَدَّ (ض)	اپنی بن کے گیا
۶۳-۱۷	-	وَقَرَّ (ض)	اکٹھا کیا
۴۳-۷۰	-	وَقَضَّ (ض)	جلدی سے دوڑا
۴۳-۴	-	وَوَلَّقَ (ح)	موافق ہوا
۲۸۱-۲	-	وَوَلَّى (ض)	پورا کیا
۳-۱۱۳	إِذَا وَقَبَ جبکہ چھا جائے	وَوَقَبَ (ض)	غار میں داخل ہوا
۱۰۲-۴	-	وَوَقَّتَ (ض)	وقت مقرر کر دیا
۸۰-۳۶	مِنْهُ تُوْقِدُونَ تم اس سے سلگاتے ہو	وَوَقَّدَ (ض)	جل اٹھا شعلہ مارا روشن ہوا
۳-۵	-	وَوَقَّدَ (ض)	اس کو گرایا اور اتنا مارا کہ مر گیا
۹-۴۸	-	وَوَقَّرَ (ض)	صاحب عقل ہوا صاحب وقار ہوا عزت کے ساتھ بیٹھا
۲۳-۳۳	اور قرار پکڑو	وَوَقَّرَ فِي	-
	اپنے گھروں میں	بِيُوتِكُمْ	-
۱۳-۵۱	اللہ سے بڑائی کی	لِلَّهِ وَقَارًا	-
۱۷۱-۷	-	وَوَقَعَ (ف)	گرا

۶-۲۷	-	وَقَفَّ (ض)	بے حس و حرکت کھڑا رہا
۴۵-۴۰	-	وَلِي (ض)	بچایا
۲۱-۲	-	-	لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ تاکم پر ہیزگار بن جاؤ
۳۳-۳۳	-	وَوَكَّا (ض، ف)	تکلیف کیا
۹۱-۱۶	-	وَوَكَّدَ (ض)	وعدہ پختہ کیا
۱۵-۲۸	-	وَوَكَّرَ (ض)	مکہ لگایا
۳۸-۳۹	-	وَوَكَّلَ (ض)	سپرد کیا
	-	-	عَلَيْهِ يَتَوَكَّلُ بھروسہ اسی پر کرتے
	-	-	الْمُتَوَكِّلِينَ بھروسہ کرنے والے
۶۱-۲۲	-	وَوَلَّجَ (ض)	آیا داخل ہوا
۱۷-۹	-	وَوَلِيحَةً	دلی دوست
۴۷-۳	-	وَوَلَّدَتْ (ض)	جنما دہ نے
۸۳-۲	-	وَبِالْوَالِدَيْنِ	اور والدین کے ساتھ
۱۵-۳۴	-	وَوَلَّقَ (ض)	بہتان باندھنے میں جلدی کی
۱۰۷-۲	-	وَوَلَّى (ض)	نزدیک آیا
۱۷۴-۳۷	-	فَتَوَلَّى عَنَّهُ	پس منہ پھیرا اس سے
۲۰-۳۷	-	فَأَوْلَى لَهُمْ	سو خرابی ہے انکی
۴۲-۲۰	-	وَوَلَّى (ض)	ست ہوا، ضعیف ہوا، تھکا
۳۹-۱۳	-	وَوَهَبَ (ض)	بلا معاوضہ عطا کیا
۱۳-۷۸	-	وَوَهَجَ (ض)	آگ جلی یا سورج چمکا
۱۸-۸	-	وَوَهَنَ (ض)	بزدل ہوا، کمزور و ست ہوا
-	-	وَوَهِنَ (س)	بزدل ہوا، کمزور و ست ہوا
۱۶-۶۹	-	وَوَهَى (ض)	رہا ڈھیلے ہو گئے یا کپڑے پرانے اور
	-	-	کمزور ہو گئے، دیوار گرنے کے قریب ہوئی، وَاٰهِيَةً

## ”ھ“

۳۶-۲۰	اے ہامان	يَا هَامَانَ	-	ہامان (اسم)
۳۶-۲	-	-	.	ہَبَّتَ (ن) اتارا
-	-	-	.	ہَبَّتَ (ض) قیمت کم ہوئی
۲۳-۲۵	-	-	.	ہَبَا (ن) پھیلا اور چڑھا
۷۹-۱۷	-	-	.	ہَبَجَدَ (ن) رات کو سویا اور جاگا
۶۷-۲۳	-	-	.	ہَبَجَزَ (ن) چھوڑا چھوڑا کر کیا کونسا گرمی زیادہ ہوئی
۸۹-۴	اور جو ہجرت کرے	وَمَنْ يَهَاجِرْ	-	-
۱۷-۵۱	-	-	.	ہَبَّعَ (ف) رات کو سویا، مطلق سویا
۹۱-۱۹	-	-	.	هَدَّ (ن) گرا اور توڑ دیا
۲۰-۲۷	میں حد حد کو نہیں دیکھتا	لَا أَرَى الْهَدَىٰ	-	-
۴۰-۲۲	-	-	.	هَدَمَ (ض) گرا دیا
۲۳-۲۲	-	-	.	هَدَى (ض) رہنمائی کی رخصت کیا
۱۲-۷۲	-	-	.	هَوَّبَ (ن) بھاگا
-	-	-	.	هَوَّبَ (س) سخت بوڑھا ہوا
۱۰۲-۲	بابل میں ہاروت	بِبَابِلَ	-	ہوت (اسم)
-	اور ہاروت دو	هَارُوتَ وَ	-	-
-	فرشتوں پر	مَارُوتَ	-	-
۷۸-۱۱	-	-	.	هَوَّعَ (ف) بے قرار ہو کر اس کی طرف لپکا اور دوڑا
۳۰-۲۰	ہارون میرا بھائی	هَارُونَ أَخِي	-	ہون (اسم)
۱۳۹-۴	-	-	.	هَوَّعَ (ض) محول کیا
۲۳-۱۹	-	-	.	هَوَّزَ (ن) ہلا حرکت کی

۵-۲۲	اِهْتَرَّتْ وَرَبَّتْ	تازی ہوئی اور ابھری	-
۳۱-۲۸	تَهْتَزُّ كَأَنَّهَا	پھینکتے جیسے	-
	جَانُّ	سانپ کی سسک	
۱۴-۶۵		-	هَزَلٌ (ض)
۲۵۱-۲		-	هَزَمٌ (ض)
۱۸-۲۰		-	هَشٌّ (ن)
-		-	هَشٌّ (ض)
۳۶-۱۸		-	هَشَمٌ (ض)
۱۱۲-۲۰	ظَلَمْنَا	بے انصافی	توڑا
	وَلَا هَضْمًا	کا اور نہ کمی کا	توڑا
۱۳۸-۲۶	ظَلَعْنَاهَا هَضِيمًا	جن کا گاہ بھلائی ہے	-
۸-۵۳		-	هَطَعَ (ف)
		-	هَلَعٌ (س)
۱۹-۷۰		-	هَلَكٌ (ض)
۳۲-۸		-	هَلٌ (ن)
۱۸۹-۲		-	هَلْمٌ (اسم)
۱۷۳-۲	وَمَا أَهْلٌ	جس پر نام پکارا جائے	-
۱۵-۶	قُلْ هَلُمَّ	تو کہہ لاؤ اپنے	-
	شُهَدَائِكُمْ	گواہ	-
۵-۲۲		-	هَمَدٌ (ن)
۱۱-۵۳		-	هَمَزٌ (ن)
۱۱-۶۷		-	هَمَزٌ (ض)

دفع کیا، غیبت کی

۵-۴۰	-	ارادہ کیا	هَمَّ (ن)
۲۳-۵۹	الْمُهَيَّبُونَ الْعَزِيزُ غمگین اور زیروست	-	هَمَم (اسم)
۳-۴	-	کھلایا	هَنَا (ن)
۱۱۱-۲	-	تو یہ کیا اور حق کی طرف مائل ہوا	هَادَّ (ن)
		یہودی ہوا	
۱۰۹-۹	-	گرا پھٹ گیا گرایا	هَارَ (ن)
۲۰-۱۹	-	آسان ہو گیا	هَانَ (ن)
۱۸-۲۲	-	خوار ہوا	هَانَ (ن)
۵۳-۵۳	-	اوپر سے نیچے گرا	هَوَى (ض)
۲۸-۱۸	وَاتَّبَعَ هَوَاهُ اور پیچھے پڑا اپنی خواہش کے	-	
۱۶-۱۸	-	اچھی کیفیت میں ہوا	هَاءَ (ض)
۱۰-۱۸	-	تیار ہوا	هَيَّي (س)
۷۵-۲۸	هَاتُوا بُرْهَانَكُمْ لَادَا بِنِي دَبِيل	بمعنی آغٹنی یعنی دو مجھے	هَات (اسم)
۲۱-۳۹	-	حرکت کی اور اٹھا	هَاجَ (ض)
۱۴-۷۳	-	اس پر مٹی ڈالی	هَالَ (ض)
۱۲۵-۲۶	-	بغیر نشان آوارہ ہو کر چلا گیا	هَامَ (ض)

## “ی”

۸-۱۱	-	نا امید ہوا	يَسَمَ (ح'س)
۵۹-۶	-	خشک ہوا	يَسَمَ (ف'ض)
۸۳-۱۸	-	یتیم ہوا	يَتَمَ (ض)

-	-	-	یتیم ہوا	يَتِيمَ (س)
-	-	-	یتیم ہوا	يَتِيمَ (ک)
۲۹-۹	-	-	ہاتھ پر مارا ہاتھ پر چوٹ آئی	يَدَايَ (ض)
۳۵-۳۸	اور ہاتھوں اور	أُولَى الْأَيْدِي	نیکی اور احسان کو پہنچا	يَدَى (ح)
	والے	وَالْأَبْصَارُ		
۲۸-۱۷	-	-	نرم اور مطیع ہوا	يَسْرًا (ض)
۹۳-۵	جوا	وَالْمَيْسِرُ	-	-
۵۸-۵۵	وہ کیسے جیسے لعل	كَأَلْهَنَ الْيَاقُوتِ	-	يَقْتِ (اسم)
۱۸-۱۸	-	-	جاگا	يَقِظَ (س)
-	-	-	جاگا	يَقِظَ (ک)
۱۵۶-۳	اور نہیں قتل کیا یقیناً	وَمَا قَتَلُوهُ يَقِينًا	ثابت ہوا واضح ہوا	يَقِينَ (س)
۱۳۶-۷	-	-	بیم میں ڈالا، دریا میں ڈالا	يَمِّمَ (ف)
۳۲-۳	پس تصد کروٹنی پاک	لَتَيَمُّوا صَعِيدًا	-	-
۳۷-۷۰	-	-	دہنی طرف سے آیا	يَمِينَ (س)
۸۹-۵	جس قسم کو تم نے	عَقَدْتُمْ	مبارک کیا، دہنی طرف لے گیا	يَمِينَ (ف)
	مضبوط کیا	الْإِيمَانَ		
۳-۴	لوٹریاں جو تمہارا	مَا مَلَكَتْ	-	-
	مال ہیں	أَيْمَانِكُمْ		
۹۹-۶	-	-	کھجور پکا	يَنْعَ (ف)
۳-۱	دن	يَوْمَ	-	يَوْمَ (اسم)